عشرۂ مجالس

عورت اور اسلام

علامہ ڈاکٹر سیّد ضمیر اختر نقوی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

عشرۂ مجالس

عورت اور اسلام

......بمقام

امام بارگاہ رضویہ سوسائٹی، کراچی

۱۱ تا ۲۰ صفر ۱۴۱۰ھ مطابق ۱۹۸۹ء

......انیسِ خطابت

علامہ ڈاکٹر سید ضمیر اختر نقوی

Presented by: https://jafrilibrary.com

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : عشرہ مجالس "عورت اور اسلام"
مقرّر : علّامہ ڈاکٹر سیّد ضمیر اختر نقوی
اشاعت : اوّل (۱۴۳۳ھ بمطابق ۲۰۱۲ء)
تعداد : ایک ہزار
کمپوزنگ : طارق وحید
قیمت : ۳۰۰ روپے
ناشر : محسنہ میموریل فاؤنڈیشن
فلیٹ نمبر 102، مصطفی آرکیڈ،
سندھی مسلم کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی،
کراچی، فون:02134306686
website: www.allamazameerakhtar.com

---{ کتاب ملنے کا پتہ }---

MUSTAFA ARCADE Flat #102, Plot 119-A S.M.C.H.S, KARACHI PAKISTAN Ph# 02134306686	IMAM BARGAH DUA-E-ZEHRA 2 Lorne Road NN 1 3RN U.K. Ph# 07989344151	Community News & Views 11 Amesbury Court Robbinsville N.J. 08691 U.S.A Ph# 0016093360015
H.NO.22-3-145, DarabJang Lane, Yakutpura, Hyderabad A.P. INDIA Ph# 00918099247402	6 Edwards Mews Islington London N1 1SG Ph# 00447958344614 00442072269057	Abbas Book Agency Rustam Nagar Dargah Hz. Abbas Lucknow-3 U.P. INDIA Ph# 00919369444864
Alamdar Book Depot Imam Bargah Shuhda-e-Karbal Ancholi Society Karachi Ph# 02136804346	Iftikhar Book Depot 43-Main Bazar Islampura, Lahore Ph# 042-37223686	Ahmed Book Depot Phatak Imam Bargah Shah-e-Karbala Rizvia Society Karachi

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

۱۔ خطابت کا روشن آفتاب
(تحریر: رائے کاظم حسین کھرل)------------------ ۲۳

پہلی مجلس

قرآن میں عورت

......《صفحہ نمبر ۳۰ تا ۴۷》......

۱۔ گزشتہ عشروں کی تفصیل ------------------------------
۲۔ خطابت کا سفر محدود نہیں بلکہ ارتقاپذیر ہے ------------------------
۳۔ اس موضوع پر اب تک صرف دو حضرات نے گفتگو کی مگر ----------
۴۔ ہر سال عنوان وقت اور حالات کے مطابق ہوتا ہے ------------
۵۔ ہمارے عنوانات پر کوئی تقریر یا عشرہ نہیں ہوا ---------------
۶۔ دوسو کتابیں عورت اور اسلام پر لکھی گئیں ------------------
۷۔ قرآن، حدیث اور تاریخ ہمارے استدلال کے ماخذ ہیں ----------
۸۔ قرآن نے پانچ عورتوں کا ذکر اچھے الفاظ میں نہیں کیا ----------

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹۔ پورے قرآن میں صرف ایک عورت کا نام ہے ---------------

۱۰۔ پہلی تربیت گاہ ماں کی آغوش ہوتی ہے ---------------

۱۱۔ عورت اور ہے خواتین کا لفظ اور ہے ---------------

۱۲۔ جنابِ فاطمہؑ کو ہر صفت عطا کر دی گئی ---------------

۱۳۔ مرکزِ تعارف ہیں جنابِ فاطمہؑ ---------------

۱۴۔ اُم الکتاب اور اُم العلوم کس کے القاب ہیں؟ ---------------

۱۵۔ کسی مذہب اور تہذیب نے عورت کو وقار نہیں دیا ---------------

۱۶۔ مصر میں دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لیے عورتوں کی قربانی دی جاتی تھی۔

۱۷۔ ہر نبی کو بیٹا مگر ختمی مرتبتؐ کو بیٹی، کیوں؟ ---------------

۱۸۔ رسولؐ بیٹی کی تعظیم کیوں کرتے تھے ---------------

۱۹۔ میر انیسؔ کے اشعار ---------------

۲۰۔ ذاکرین نے سیرت زینبؑ کا مطالعہ نہیں کیا ---------------

۲۱۔ مقصدِ حسینؑ کی قیادت سپردِ زینبؑ تھی ---------------

۲۲۔ مجھے دِکھا دو قافلے کی قیادت کیسے کرو گی؟ ---------------

۲۳۔ جو لقائے رب ہے وہ ہماری مرضی ہے ---------------

۲۴۔ میں بھائی کی طرح منزلِ امتحان سے گزروں گی ---------------

۲۵۔ ایک رات میں زینبؑ نے کتنے کام کیے ---------------

۲۶۔ بہن اور بھائی کا رشتہ کربلا میں مکمل سامنے آیا ---------------

۲۷۔ ایک بار سورج کی کرن زینبؑ کے چہرے پر پڑی ---------------

۲۸۔ کاش! کبھی ایسا موقعہ آتا، میرا بھائی سوتا ---------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

دوسری مجلس

آسیہؑ اور مادرِ وہب کلبی

......(صفحہ نمبر ۴۸ تا ۷۴)......

۱۔ پورے ملک کی، سب مولویوں کی سربراہی ایک عورت کر رہی ہے---

۲۔ ہم آپ کے مشوروں پر تقریر نہیں کرتے---------------------

۳۔ شیعیت میں سیاست نہیں ہے ---------------------------

۴۔ بنوامیہ اور بنوعباس کی سیرت پر ملک کا ایک سربراہ چلا ------------

۵۔ یزیدیت اور فرعونیت کے سحر کو کس نے توڑا تھا----------------

۶۔ سرکش کے مقابل ہمیشہ عورت آئی---------------------

۷۔ امام حسینؑ کے بعد کربلا کی قیادت کس کے پاس تھی -------------

۸۔ الیکشن (Election) کے وقت کوئی اپنا آئیڈیل (Ideal) نہیں بناتا

۹۔ کائنات کی پہلی مثال، ہماری لیڈر فاطمہؑ ہے ---------------

۱۰۔ میاں نورانی کا عقیدہ ضائع ہو گیا-----------------------

۱۱۔ سیاست کا خلفشار صرف حکومت کے لئے ہوتا ہے --------------

۱۲۔ امامِ وقت کے مقابل ہمیشہ باطل آتا ہے---------------------

۱۳۔ فدک اور جمل میں فرق کیا ہے؟------------------------

۱۴۔ سورۂ احزاب اور سورۂ تحریم کا مسلمان غور سے مطالعہ کریں -------

۱۵۔ شوہر کافر، خدائی کا دعوے دار مگر آسیہؑ کی عظمت ---------------

۱۶۔ اللہ عورت پر بھی وحی کرتا ہے ----------------------------

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۷۔ جس پر وحی ہو وہ کافر نہیں ہوتا --------------------

۱۸۔ ابراہیمؑ ہمارے شیعوں میں سے ایک شیعہ تھا --------------------

۱۹۔ آگ شیعہ کو نہیں جلا سکتی، آگ کے ماتم کی وجہ --------------------

۲۰۔ نارِ جہنم تمہارے شیعوں کو یا علی جلا نہیں سکتی، (رسولؐ اکرم) --------

۲۱۔ جدید مرثیے کے چند بند --------------------

۲۲۔ ایمان کو دیکھ کر در بنتا ہے اور کھل بھی جاتا ہے --------------------

۲۳۔ کبھی کبھی ہم نبی کو کفرستان میں پالتے ہیں --------------------

۲۴۔ مکہ کفرستان تھا، ابو طالبؑ کی گود پاک تھی --------------------

۲۵۔ موسیٰؑ نے اپنی ماں کا دودھ پیا اور ختمی مرتبتؐ --------------------

۲۶۔ حلیمہ کب آئیں، کیا پانچ سال کا بچہ ماں کا دودھ پیتا ہے! ----------

۲۷۔ بہشتی زیور کی چھپائی اور ہمارے تحفۃ العوام کی چھپائی --------------------

۲۸۔ خدا نے کائنات میں صرف فاطمہؑ کو سب سے زیادہ عورتوں میں فضیلت عطا کی

۲۹۔ آسیہؑ، مریمؑ، خدیجہؑ، زینبؑ کسی سے ذریں نہیں --------------------

۳۰۔ آسیہؑ منزلِ امتحان سے مسکرا کر گزر گئیں --------------------

۳۱۔ جنت میں صرف چار قصر ہیں، عورتوں کے --------------------

۳۲۔ صاحبِ ایمان موت کے وقت مسکراتا ہے --------------------

۳۳۔ مادرِ وہب کلبی بیٹے کے لاشے کے انتظار میں --------------------

۳۵۔ زوجۂ وہب کلبی کی عارفانہ الوداعی گفتگو --------------------

۳۶۔ عورت کے حقوق شہادت حسینیت میں بدل گئے --------------------

۳۷۔ زوجۂ وہب کلبی میدانِ جنگ میں --------------------

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تیسری مجلس

جنابِ ہاجرہؑ اور جنابِ فضّہ

......﴿صفحہ نمبر ۷۵ تا ۹۶﴾......

۱۔ ہر قلم کار نے عورت کا ذکر کیا ----------------------------

۲۔ عورت نہ ہوتی تو زندگی بڑی پُرسکون ہوتی ----------------

۳۔ شریعت میں خالہ کی بیٹی سے شادی جائز ہے ------------------

۴۔ مسلمانوں کا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت عیسیٰؑ پر الزام ------------

۵۔ شاہ مصر نے جنابِ ہاجرہؑ کو حضرت ابراہیمؑ کی کنیزی میں پیش کیا ------

۶۔ ہاجرہؑ کنیز نہیں تھیں ------------------------------------

۸۔ سارہؑ اور ہاجرہؑ مرتبے میں برابر ہیں -------------------------

۹۔ نبوت کی تاریخ عورت کی تاریخ ہے ----------------------

۱۰۔ مسلمانوں نے اپنی بیویوں کے آئینے میں نبی کی بیویوں کو دیکھا -----

۱۱۔ قریش کی عورتوں نے خدیجہؑ کے پاس آنے سے انکار کیا --------

۱۲۔ شیعیت ہر نبی کے گھرانے کی عورت کی طہارت و عصمت کو بچاتی ہے -

۱۳۔ جس پر خدا لعنت کرے اُس پر ہم بھی لعنت کریں گے ------------

۱۴۔ پہلی اہل بیتؑ کی اہل ہاجرہؑ ہیں ------------------------

۱۵۔ ہاجرہؑ کی چادر خانہ کعبہ کا غلاف بن گئی --------------------

۱۶۔ جنابِ ہاجرہؑ کا مدفن خانہ کعبہ (حطیم) ہے ------------------

۱۷۔ جنابِ ہاجرہؑ کی زبان کا نام عربی پڑ گیا --------------------

۱۸۔ اگر اُردو عورتوں نے بنائی ہے تو کیا عربی مردوں نے بنائی تھی -------

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

۱۹۔ دنیا کی تین زبانوں میں فصاحت ہے ----------------------
۲۰۔ کسی مرد کا نام مہاجر نہیں پڑا ----------------------
۲۱۔ شیطان کو کنکریاں مارنا کس کی سنت ہے ----------------------
۲۲۔ جنابِ ہاجرہؑ کے دَر تک شیطان آ گیا مگر فضہ کے پاس نہ آ سکا ------
۲۳۔ جنابِ فضہ راجپوتانہ کی شہزادی تھیں، ایک تحقیق ----------------
۲۴۔ جنابِ فضہ ہم پلہ تسبیح فاطمہؑ ہیں ----------------------
۲۵۔ اسلام میں عورت صاحبِ علم ہوتی ہے ----------------------
۲۶۔ فضہ علم کیمیا میں ماہر تھیں ----------------------
۲۷۔ معرفت کا علم صبر مانگتا ہے ----------------------
۲۸۔ جنّت کے خوانِ نعمت فضہ نے منگوا لئے ----------------------
۲۹۔ رسولؐ خدا نے بحکم پروردگار فضہ کو تین چیزیں عطا کیں ----------
۳۰۔ فضہ کی مانگ، شیخ کا اعتراض، منہ توڑ جواب ----------------
۳۱۔ زوجہ حرؑ پانی نہیں لائی، فضہ کی دعا پانی لائی تھی ----------
۳۲۔ پہلے چھوٹوں کو پانی پلاتے ہیں، میرا بھیا علی اصغرؑ ----------

چوتھی مجلس

جنابِ زلیخا

...... (صفحہ نمبر ۹۷ تا ۱۱۹) ......

۱۔ نہج البلاغہ میں، عورت کے نام سے خطبہ ----------------------
۲۔ عقل، میراث، ایمان میں عورت کامل نہیں مگر کیا ہر عورت؟ ----------
۳۔ عرب والے حُسن و عشق کے دلدادہ تھے ----------------------

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴۔ قرآن میں قصۂ یوسفؑ کیوں سنایا گیا ----------------

۵۔ نبوت و عصمت دولت سے نہیں تُلا کرتی ----------------

۶۔ مصر کی اُمت خوش قسمت، نبی کو کاغذ قلم دے دیا ----------------

۷۔ یوسفؑ کی قیمت قرآن کی ایک آیت ----------------

۸۔ اہلِ بیتؑ کے گھر کی روٹی کا وزن دو آیاتِ قرآن ----------------

۹۔ زلیخا نے یوسفؑ کو بیٹا سمجھا کب تھا؟ ----------------

۱۰۔ عورتوں کو سورۂ یوسف کی تفسیر نہ بتاؤ، قولِ معصوم ----------------

۱۱۔ علیؑ جنّت کے دروازے خود نہیں کھولیں گے ----------------

۱۲۔ ایمان نہیں گھبرایا، زلیخا گھبرا گئی ----------------

۱۳۔ مرد جب توحید کے مقابل آجائے تو قدرت اُسے عورت سے رُسوا کراتی ہے

۱۴۔ جب عورت سرکش ہو جائے تو بچّے سے ذلیل کرائی جاتی ہے --------

۱۵۔ جمل میں سترہ ہزار لاشیں اور بالوں میں کنگھی ہو رہی تھی ----------

۱۶۔ اودھر زلفوں کے خم نکلتے ہیں اودھر سب کے دم نکلتے ہیں ----------

۱۷۔ ظاہر میں زلیخا کی سفارش دل میں خواہش ----------------

۱۸۔ زلیخا کو یوسفؑ سے سچی اور روحانی محبت نہیں تھی ----------------

۱۹۔ زلیخا اگر تم نورِ محمدؐ کو دیکھ لیتیں تو تمہارا کیا ہوتا ----------------

۲۰۔ یوسفؑ اور زلیخا کا عقد کہاں اور کس نے پڑھایا ----------------

۲۱۔ جہاں محبتِ محمدؐ نہ ہو اولاد نہیں ہوتی ----------------

۲۲۔ یوسفؑ اور زلیخا کے تابوت ایک ساتھ اُٹھے، ایک ہی جگہ مدفن ہے ---

۲۳۔ اے حمیرا! کاش تم میرے سامنے مر جاتیں ----------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۴۔ دیکھ رہا ہوں، خواب کے کتے بھونک رہے ہیں ----------------

۲۵۔ بیٹا تو کیا کسی کو آثار بھی نہ ہوئے حسرت ہی رہی ----------------

۲۶۔ جناب ماریہ قبطیہ سے حسد کیسے ہو گیا؟ ----------------

۲۷۔ مشربۂ اُمِ ابراہیم کسے کہتے ہیں؟ ----------------

۲۸۔ رسولؐ اللہ کا پینے کا پانی کہاں رہتا تھا ----------------

۲۹۔ مسلمانوں کا کوئی وطن نہیں ہے، ہر آن ہجرت ہے ----------------

۳۰۔ شبِ عاشور ایک مومنہ کا جوان بیٹا قتل ہو گیا ----------------

۳۱۔ کربلا کی زیارت ایک، عورت کا ہاتھ پیر کٹوانا ----------------

پانچویں مجلس

شہزادی کونین سلام اللہ علیہا

......﴿صفحہ نمبر ۱۲۰ تا ۱۴۳﴾......

۱۔ ذاکر کبھی کبھی اپنی سماعت کے لئے بھی تقریر کرتا ہے ----------------

۲۔ گھر، خاندان، معاشرہ، ملک کیسے اچھے بنیں گے ----------------

۳۔ خاندان کی ماں اچھی ہے تو سب اچھا ہے ----------------

۴۔ تبلیغ سے پہلے نبیؐ نے ایک پاک سیرت بیٹی تیار کی ----------------

۵۔ ماں کی پہچان شجرے اور خاندن کی پہچان ہے ----------------

۶۔ اَسّی فیصد عزاداری عورتوں کی مرہونِ منت ہے ----------------

۷۔ ہمارا یہ منبر سے بولنا ہماری ماں کا احسان ہے ----------------

۸۔ ہم نے کسی مولوی یا مدرسے سے خطابت نہیں سیکھی ----------------

۹۔ علومِ کائنات کی ماں ذاکر کا ہاتھ تھامتی ہے ----------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰۔ اٹھارہ برس میں زہراؑ نے سارے کام مکمل کر دیئے ------------------

۱۱۔ بچہ جب گھر واپس آئے تو ماں پوچھے کہاں گئے تھے ------------------

۱۲۔ شہزادے باقاعدگی سے نانا اور بابا کے خطبے سنتے تھے ------------------

۱۳۔ پردے میں رہو تاکہ گود میں شبیرؑ جیسا بیٹا آ جائے ------------------

۱۴۔ اقبال کی شاعری کا مرکز عورت ہے ------------------

۱۵۔ رسولؐ اللہ کی ساری حدیثیں صرف جنابِ فاطمہؑ کے بارے میں کیوں ہیں

۱۶۔ باقی بیٹیاں زندہ کب تھیں اور مریں کب ------------------

۱۷۔ سب خشک وتر قرآن میں کہاں ہے ------------------

۱۸۔ الف ب ت ر یہ ابتر کیا ہے؟ ------------------

۱۹۔ عربی کا لفظ ٹوٹ کر بامعنی رہتا ہے ------------------

۲۰۔ سورۂ کوثر کی تشریح ------------------

۲۱۔ ہر آیت کے سات معنی ہوتے ہیں ------------------

۲۲۔ کافر کوثر سمجھ گئے مسلمانوں کی سمجھ میں نہ آیا ------------------

۲۳۔ کوثر کے معنی فاطمہؑ ہیں، ایک سنّی عالم ------------------

۲۴۔ اہلِ بیتؑ کے در کا بھکاری بھی قنبرؓ ہوتا ہے ------------------

۲۵۔ تمام فرقوں کی عورتیں جنابِ سیّدہؑ کو خاتونِ جنّت کہتی ہیں ------------------

۲۶۔ مدینے کا یہودی احترام کرے مسلمان کو شرم نہ آئے ------------------

۲۷۔ گلِ طاہرہ (گلِتھیریا) کی کہانی ------------------

۲۸۔ جنابِ سیّدہؑ کو یہودی نے شادی میں کیوں دعوت دی؟ ------------------

۲۹۔ کبھی میرے مرنے کے بعد یہ جملے سونے سے لکھے جائیں گے ------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۰۔ جنابِ سیّدہؑ کو یہودی نے شادی میں کیوں دعوت دی؟ -------------
۳۱۔ کبھی میرے مرنے کے بعد یہ جملے سونے سے لکھے جائیں گے -----
۳۲۔ جنابِ سیّدہؑ کی کہانی تحقیق کے ساتھ ---------------------------
۳۳۔ بابا! بہت دن ہوگئے نانا کی قبر پہ نہیں گئے ---------------------
۳۴۔ ہاشمی جوانوں کی تلواروں کے سائے میں شہزادیاں قبرِ نبی پر اور بعد کربلا

چھٹی مجلس

جنابِ اُمِ سلمہؑ

......﴿صفحہ نمبر ۱۴۴ تا ۱۶۵﴾......

۱۔ یہ تقاریر تجربے، تبصرے اور تحقیق سے پیش کی جارہی ہیں ---------
۲۔ نبوت کی تصدیق سب سے پہلے ایک عورت نے کی ---------------
۳۔ مرد کی بات بیوی مان لے، گارنٹی (guarantee) نہیں ---------
۴۔ ایک سادھو مہاراج کا لطیفہ ---------------------------
۵۔ بنی ہاشم نے بہو نہیں ڈھونڈی، انتخاب خدا کا تھا ----------------
۶۔ پڑی تھی لوٹ محمدؐ کے جب گھرانے میں -----------------------
۷۔ بارِ نبوت ایک ہی بیوی پر کیوں رہا؟ ---------------------------
۸۔ پیغمبرِ اسلام نے تمام بیویوں کے ساتھ عدل کیا -------------------
۹۔ انگریز مورخین نے شانِ رسالت میں گستاخی کیوں کی؟ ----------
۱۰۔ سب بیویوں میں صرف دو کنواری تھیں پہلی اور آخری -----------
۱۱۔ اُنتیس برس میں مطلق سر کے بال جھڑ گئے، آواز مردانہ تھی ---------
۱۲۔ جہاں چار جمع ہو جائیں، قیامت آتی ہے -----------------------

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳۔ اُمِ حبیبہ بیوہ، نجاشی نے مہر ادا کیا، ابوسفیان کی بیٹی مگر ----------------

۱۴۔ یہودیوں کا زور ایک شادی نے توڑ دیا ----------------

۱۵۔ یہودی سمجھدار تھا، داماد کا گھر نہیں اُجاڑا، وہ کون تھا؟ ----------------

۱۶۔ اُم المومنینؑ وہ ہے جو باپ کو پیغمبر کی جگہ بیٹھنے نہ دے ----------------

۱۷۔ جنابِ اُمِ سلمیٰؑ حضرت علیؑ کی ہم عمر تھیں ----------------

۱۸۔ نبی کی بیویوں میں دو پارٹیاں بن گئی تھیں، (ڈپٹی نذیر احمد) --------

۱۹۔ اُحد کے دو گروہ آج بھی موجود ہیں ----------------

۲۰۔ اُمِ سلمیٰؑ کے گھر آیۂ تطہیر کا اہتمام کیوں ہوا؟ ----------------

۲۱۔ کساء یمانی دیکھ کر سینے پر سانپ لوٹ جاتے تھے ----------------

۲۲۔ اُمِ سلمیٰؑ تم خیر پر ہو، شر کہاں ہے ----------------

۲۳۔ مجلس پڑھنے سے زیادہ سننا مشکل ہے ----------------

۲۴۔ ہماری حدیث بازاری لوگوں کو نہ بتانا ----------------

۲۵۔ لوگ مجمع معیار سمجھتے ہیں ہم مجمع بھگاتے ہیں ----------------

۲۶۔ بیس برس بعد پتہ چلا مجلس سنی کیسے جاتی ہے ----------------

۲۷۔ منبر حسینؑ پر بے ادبیاں نہیں ہونی چاہئیں ----------------

۲۸۔ ماں دس سال میں بچے کو فقہ سکھا دیتی ہے ----------------

۲۹۔ پی ایچ ڈی (Ph.D) کی کلاس (class) میں پانچویں جماعت والے

۳۰۔ فضائل آلِ محمد کا پہلا زینہ حدیث کساء ----------------

۳۱۔ حدیث کساء اور زیارت حسینؑ جس کی سمجھ میں آ گئی ہو وہ ہمیں سنے

۳۲۔ نہ ہم تبلیغ کرتے ہیں نہ غیر کو سناتے ہیں ----------------

۳۳۔ بکنگ (booking) نہیں تھی کیوں لائے؟ ----------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

۳۴۔ یہ کاروان قیامت تک شیطان کے پیچھے جائے گا ----------------
۳۵۔ عورتوں نے سمجھایا کہ صحیح اسلام کیا ہے؟ --------------------
۳۶۔ پانچ بہنیں اسلام میں گزری ہیں ----------------------
۳۷۔ دو کے بھائی بچھڑے پھر مل گئے مگر تین کو بھائی واپس نہ ملے -------
۳۸۔ صفیہؑ بھائی کا لاشہ دیکھتیں تو شاید دم توڑ دیتیں ----------------
۳۹۔ جنابِ زینبؑ اور معصومۂ قم دونوں کے اٹھارہ بھائی تھے ---------
۴۰۔ معصومۂ قم بھائی کی موت کا صدمہ سہہ نہ سکیں اور زینبؑ ----------

ساتویں مجلس

جنابِ خدیجہؑ اور فاطمہ بنتِ اسدؑ

......﴿صفحہ نمبر ۱۶۶ تا ۱۸۷﴾......

۱۔ شعر ذہن میں فکر پیدا کرتا ہے ----------------------------
۲۔ ذاکری سیکھنے کا کوئی مرکز نہیں ہے ----------------------------
۳۔ کامل خطیب کا پتہ عنوان سے چلتا ہے ----------------------
۴۔ تحفۃ العوام اور توضیح المسائل منبر کا موضوع نہیں ہیں ----------
۵۔ قرآن، حدیث، تاریخ اور خطیب کی مشکلات ----------------
۶۔ علم و ادب، نظم و نثر، فلسفہ کہاں کہاں نظر ہونی چاہیے ----------
۷۔ جاہل اکڑے تو مجلس میں نہیں آتا ----------------------
۸۔ مرد اور عورت کا علم الگ الگ ہے ----------------------
۹۔ ممتا کے مقابل زر و جواہر ہیچ ہیں ----------------------
۱۰۔ ممتا کو دیکھ کر سورج کی روشنی ماند پڑ جاتی ہے ----------------

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱۔ ممتا کے آگے نبوت نے بھی سر جھکایا ہے --------------------
۱۲۔ ممتا بھی ایک مذہب ہے ------------------------------
۱۳۔ آدمؑ کو زوجہ کی نہیں اولاد کی ضرورت تھی ------------------
۱۴۔ روسی ناول نگار، میکسم گورکی کا افسانہ ''ماں کا دل'' -------------
۱۵۔ جہاں فکرِ آلِ محمد ہے وہاں علم ہے --------------------------
۱۶۔ جنت تلاش کرتے کرتے اُونٹ پر قربانیاں ہوگئیں --------------
۱۷۔ مصنوعی ماں کے پیروں کے نیچے جنت نہیں ہوتی ----------------
۱۸۔ ماں کے پیروں کے نیچے جنت ہے، (حدیث حسینؑ ہے) ----------
۱۹۔ کسی پیغمبر نے اپنی بیٹی کو ماں نہیں کہا ----------------------
۲۰۔ اگر بچہ ماں کی گود سے چھن جائے، برسوں گرمی نہیں جاتی ----------
۲۱۔ خدیجہؑ کی گود کی گرمی فاطمہ بنت اسدؑ ہی سمجھ سکتی تھیں ------------
۲۲۔ علیؑ پندرہ سال خدیجہ کے گھر میں پروان چڑھے -----------------
۲۳۔ ماں جو نسل کا انتظام کر جائے نہ کہ نسل کٹوا جائے ---------------
۲۴۔ گھر میں جب بہو آتی ہے تو بزرگوں سے پوچھتی ہے ---------------
۲۵۔ ''میرے شوہر کو بچپن میں کس نے پالا'' جنابِ خدیجہؑ کا سوال ----------
۲۶۔ فاطمہ بنتِ اسدؑ بھرا گھرانا چھوڑ کر، شاداب چمن چھوڑ کر چلیں ----------
۲۷۔ علیؑ یہ تمہاری ماں نہیں میری ماں مرگئی ---------------------
۲۸۔ فاطمہ بنت اسدؑ کا جنازہ، کروڑوں فرشتے ستر تکبیریں ------------
۲۹۔ علیؑ اپنی ماں کا بھی امام ہے -----------------------------
۳۰۔ عورت عقائد کو مستحکم کرتی ہے ---------------------------
۳۱۔ کربلا کی ماؤں نے مودّت پر ممتا کو صدقے کر دیا ---------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۲۔ مرکزِ مودّت کربلا میں حسینؑ تھے ---------------------------
۳۳۔ یومِ عاشور ملائکہ کو پروردگار کا حکم ---------------------------
۳۴۔ کربلا میں کائنات کی نگاہیں حسینؑ کے اشارے کی منتظر تھیں ---------
۳۵۔ مسلم بن عوسجہ کا بچہ میدانِ جنگ میں ---------------------------
۳۶۔ عاشور کے دن اُمِ رباب نے علی اصغرؑ کو مجاہد بنا کر بھیج دیا ------------
۳۷۔ اُمِ ربابؑ کی گودکی گرمی کم نہیں ہوئی، سکینہؑ تھیں، ایک ڈھارس تھی ----
۳۸۔ زنداں کے در پہ ایک بی بی بیٹھی ہے ---------------------------
۳۹۔ میری بچّی کی قبر پر کون چراغ جلائے گا ---------------------------

آٹھویں مجلس

جنابِ زینبؑ اور جنابِ اُمِ کلثومؑ

......﴿صفحہ نمبر ۱۸۸ تا ۲۱۴﴾......

۱۔ عورت لسانیات کی بانی ہے ---------------------------
۲۔ کنیزانِ علیؑ و فاطمہؑ نے اُردو زبان بنائی ---------------------------
۳۔ صرف الفاظ زبان نہیں بناتے ---------------------------
۴۔ اُردو زبان اسلام کی عورت بنا رہی تھی ---------------------------
۵۔ لفظ بی بی کے معنی جنابِ سیّدہؑ ہیں ---------------------------
۶۔ بی بی کی نیاز، بی بی کی کہانی، بی بی کا کونڈا، بی بی کی صحنک ----------
۷۔ تین میں نہ تیرہ میں، سُتلی کی گرہ میں ---------------------------
۸۔ لفظ جمالو اُردو اور سندھی میں جمل سے آیا ---------------------------
۹۔ اسلام میں جنگ کی بنیاد عورت نے رکھی ---------------------------

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰۔ عربی میں حنتمہ کے معنی کالی ہانڈی ہیں ----------------------

۱۱۔ حنتمہ اور نوفل کی دوستی کا پھل کون ہے؟ ----------------------

۱۲۔ بنی ہاشم کو سب کے شجرے یاد تھے ----------------------

۱۳۔ نہج البلاغہ سے بلاغت النساء تک ----------------------

۱۴۔ معاویہ کے دربار میں جناب اُرویٰ بنت حارث کی مجاہدانہ گفتگو ------

۱۵۔ عورت کو چھیڑا جائے تو وہ سارے پول کھول دیتی ہے ------------

۱۶۔ خطابت دل کی آواز ہوتی ہے ----------------------

۱۷۔ علیؑ والا ہر دور میں اکڑتا ہے، اس کی اکڑ چھینی نہیں جا سکتی ----------

۱۸۔ منیٰ میں حج کے موقعے پر حبشی غلام کون ڈھونڈتا تھا؟ -------------

۱۹۔ ابوسفیان کی بیوی کا کردار ----------------------

۲۰۔ معاویہ کا شجرہ علیؑ کی بہن نے کھول دیا ----------------------

۲۱۔ ابوہریرہ کا چہرہ بلی کی طرح تھا ----------------------

۲۲۔ شام جاتے جو حدیثیں گر جاتی تھیں کون چنتا تھا ---------------

۲۳۔ آئے دن کسی نہ کسی بیوی کا باپ بیٹی پر ناراض ہوتا -------------

۲۴۔ علیؑ کی بھی تیرہ بیویاں تھیں کوئی رنگیلا علیؑ نامی کتاب نہ لکھ سکا ----------

۲۵۔ تیرہ مذہب گھر میں بن چکے تھے ----------------------

۲۶۔ حسرت رہی رسولؐ کی اولاد انہیں نانا کہہ کے پکارے ------------

۲۷۔ ہم صرف نانا کہتے نہیں نانا ڈے بھی مناتے ہیں ----------------------

۲۸۔ سب سادات حسنؑ و حسینؑ کے پوتے ہیں ----------------------

۲۹۔ عورت نہ ہوتی تو شجرے پہچانے نہ جاتے ----------------------

۳۰۔ راجہ دسرتھ اور اُس کی تین بیویاں ----------------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۱۔ بوڑھا ہو گیا ہے ہم بانجھ نہیں ہیں ----------------------------
۳۲۔ جنگِ جمل عورت کا انتقام تھا وجہ ابراہیمؑ کی ولادت پر چراغاں ------
۳۳۔ علیؑ نے چراغاں مجھے جلانے کے لئے کیا ہے -------------------
۳۴۔ جو خلافت نہ کر سکے وہ نبی کیا ہوتے، خوش فہمیاں مسلمانوں کی -------
۳۵۔ فقہ سے نابلد مسلمانوں کے خلیفہ، فقہ سے مات کھا گئے -------------
۳۶۔ علیؑ کے گھرانے کی کنیز اتنی فقہ جانتی ہے ------------------------
۳۷۔ عورت کے قدم بڑھ گئے، مرد ڈر گئے ---------------------------
۳۸۔ ہم نے کرفیو میں مجلسیں پڑھ کر عشرہ مکمل کیا ----------------------
۳۹۔ جو معصوم سے ٹکرائے گا ذلیل ہوگا ------------------------------
۴۰۔ مدینے کے بچّوں کی خواہش حضورؐ کا جواب -------------------
۴۱۔ علیؑ نے تو صرف چراغاں کرایا نبیؐ باری باری سب کو ابراہیمؑ دکھاتے تھے
۴۲۔ جلانے کا دوسرا نام تبرّا ہے، سنت رسولؐ ہے ----------------------
۴۳۔ جا قیامت تک تجھ پر خدا کی لعنت ہو، پہلا تبرا ----------------------
۴۴۔ سعودی عرب کے ایئر پورٹ پر یزیدیت مردہ باد، حسینیت زندہ باد ---
۴۵۔ اولاد کا مستقبل بیوی کی نسل میں پوشیدہ ہے ----------------------
۴۶۔ مدینے میں علیؑ پر تبرا بیٹی نے کیسے رکوایا ---------------------------
۴۷۔ دونوں شہزادیاں اپنے چچا کے گھر بیاہ کر گئیں --------------------
۴۸۔ شہزادی اُمِ کلثومؑ صاحبِ اولاد تھیں ----------------------------
۴۹۔ جب "جنگ" میں علیؑ پر گالی لکھ کر آتی ہے تو غیرت کہاں ہوتی ہے ----
۵۰۔ آج تیسرا دن ہے بھائی کا چہرہ نہیں دیکھا ----------------------
۵۱۔ جنابِ اُمِ سلمیٰؑ اور اُم البنینؑ کیوں کربلا نہ جا سکیں ----------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵۲۔ عبداللہ ابن عباس بھائی بہن میں جدائی ڈالنا چاہتے ہو ----------

۵۳۔ بہن بھائی کے ساتھ جیئے گی بھائی کے ساتھ مرے گی ----------

۵۴۔ زینبؑ کی زندگی چادر تھی، چھن گئی، زینبؑ مرگئیں، (مولانا سبطِ حسین اعلی اللہ مقامہٗ)

۵۵۔ بنی ہاشم کی عورتیں دو چادریں اوڑھتی تھیں ----------

۵۶۔ میرے باپ نے مجھے راز کی باتیں بتائی تھیں ----------

۵۷۔ پھوپھی بھتیجا ایک دوسرے کا تعارف کرا رہے تھے ----------

۵۸۔ اِمام باڑے میں شہ نشین کسے کہتے ہیں ----------

۵۹۔ بیٹا عصرِ عاشور تیرا باپ مارا گیا، میں تعزیت نہ دے سکی ----------

نویں مجلس

خواتین اودھ اور نور جہاں

……《صفحہ نمبر ۲۱۵ تا ۲۳۵》……

۱۔ وہ عظیم خواتین جن کا ہم ذکر نہ کر سکے ----------

۲۔ صحابیات، ازواجِ ائمہ و اہلِ بیتؑ کی دختران اور کنیزیں، محبت علیؑ میں سرشار عورتیں

۳۔ کراچی کی عزاداری اودھ کی عزاداری کا عکس ہے ----------

۴۔ موجودہ عزاداری کیسے ترتیب پاتی گئی تو یہاں تک پہنچی ----------

۵۔ انڈیا گورنمنٹ آج بھی امام باڑوں کی مقروض ہے ----------

۶۔ برصغیر میں پہلی شرعی اور فقہی حکومت کس نے قائم کی ----------

۷۔ کشور محل کس طرح لندن گئیں اور کیسے وہاں قیام کیا؟ ----------

۸۔ نولاکھ کا ہار ملکہ کے بیٹے کو سلامی میں دے دیا ----------

۹۔ بیگم حضرت محل نے انگریزوں سے جنگ کیسے لڑی ----------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰۔ دکن میں بی کا علم اور اُس کی تاریخ ----------------------

۱۱۔ نور جہاں اپنے باپ اور شوہر کے ہمراہ ہندوستان میں -------------

۱۲۔ قاضی نور اللہ شوستری، اعلی اللہ مقامہٗ کا واقعہ، نور جہاں کا انتقام ------

۱۳۔ علیؑ بند اور حسینؑ بند زیوروں کے نام ---------------------

۱۴۔ اودھ کے بادشاہوں کی بیگمات نے محل نہیں امام باڑے بنوائے -----

۱۵۔ نگراؤں کے سفید خربوزے، تبرک کا معجزہ ------------------

۱۶۔ تبرک میں سونے کی اشرفی بانٹنا ------------------------

۱۷۔ حسنؑ کی بیٹی بیٹھی ہے، تھم جا دیوار رُک گئی ------------------

۱۸۔ جنابِ اُم لیلیٰؑ کا شجرۂ نسب ---------------------------

۱۹۔ جنابِ عبداللہ ابن جعفر اور شہزادہ علی اکبرؑ کے ہاں ہر وقت لنگر جاری رہتا

۲۰۔ گھوڑے پر حسینؑ، ایک طرف عباسؑ دوسری طرف علی اکبرؑ---------

۲۱۔ میرا بیٹا میرے، پردے کا بڑا خیال رکھتا ہے ------------------

۲۲۔ بابا میری ماں غیرت دار خاندان کی ہے، پردے کا خیال رکھیئے گا-----

دسویں مجلس

جنابِ ماریہ قبطیہؑ

......﴿صفحہ نمبر ۲۳۶ تا ۲۵۶﴾......

۱۔ کتنے ہی ذیلی عنوانات رہ گئے --------------------------

۲۔ مجھے اطمینان ہو گیا، جہلا نے آنا چھوڑ دیا ---------------------

۳۔ تنقید بصورت غیبت نہیں کرنی چاہیے --------------------

۴۔ ہماری سکھائی خطابت صدیوں یاد رہے گی -------------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵۔ عورتوں کی خصلتیں مردوں میں آ گئی ہیں --------------------
۶۔ جہاں پانچ عورتیں جمع ہو جائیں وہاں ------------------------
۷۔ امام باڑوں اور مسجدوں میں عورتوں کی عادتیں -------------------
۸۔ شہزادی زینبؑ کوفے کے بازار میں پہلا جملہ تم تو عورت بن گئے ----
۹۔ اللہ کا انتقام، اب رہو عورتوں کے انڈر (under)--------------
۱۰۔ حضرت علیؑ نے صفین میں فرمایا قدرت حجاج بن یوسف کو بھیجے گی-----
۱۱۔ ہر گھر کا کچا چٹھا مرکزوں میں سن لیں ----------------------
۱۲۔ جب گھر کے حجرے نہیں بچے تو ذاکر کیا بچیں گے ---------------
۱۳۔ آپ ثابت کر دیں ہم غلطی مان لیں گے، معافی بھی مانگ لیں گے ---
۱۴۔ آٹھ سال کے عشرے میں ایک پرچہ سوال کا نہیں آیا ------------
۱۵۔ انچولی میں ساڑھے پانچ ہزار سوال پوچھے جا چکے ہیں ------------
۱۶۔ ایک طالب علم کے اٹھارہ سوال اور واقعی سوال-----------------
۱۷۔ سورۂ احزاب، نور، تحریم میں نبیؐ کی بیویوں کو مخاطب کیا گیا ہے -------
۱۸۔ سورۂ تحریم کی وجہ نزول کیا ہے---------------------------
۱۹۔ مولانا مودودی کی سورۂ تحریم کی تفسیر -----------------------
۲۰۔ سورۂ تحریم عظمتِ ماریہ قبطیہ کا ثبوت ہے ---------------------
۲۱۔ پینے کا پانی ماریہ قبطیہؑ کے حجرے میں رہتا تھا-------------------
۲۲۔ سورہ نور، اِفک کے واقعہ کا تعلق، دراصل ماریہ قبطیہؑ سے ہے -------
۲۳۔ جنابِ ماریہؑ سے رسولؐ کی ہر بیوی حسد رکھتی تھی ---------------
۲۴۔ ماریہؑ پر الزام لگا، سزا نہ دی جا سکی، کیوں -------------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۵۔ مقبول احمد صاحب کے قرآن پر پابندی کیوں لگی؟ --------------
۲۶۔ رجل کی ضد عورت نہیں خواجہ سرا ہے --------------------
۲۷۔ تین طرح کے لوگ علیؑ سے محبت نہیں کرتے ،قولِ رسولؐ ----------
۲۸۔ جو بھی عزاداری کے خلاف بولے اس کا شجرہ دیکھو ------------
۲۹۔ ماریہ قبطیہؑ نے منافق عورتوں کی پہچان کرادی ----------------
۳۰۔ میر انیسؔ نے نو برس کی عمر میں تلوار چلانی سیکھی ---------------
۳۱۔ جناب زینبؑ کے لئے تلوار اُٹھانا مشکل نہیں تھا ----------------
۳۲۔ مجنوں گورکھپوری کی میر انیسؔ سے لاعلمی --------------------
۳۳۔ میر انیسؔ کے اشعار ---------------------------
۳۴۔ قافلے کی واپسی کربلا میں -------------------------
۳۵۔ مدینے آمد، جنت البقیع میں ماں کی قبر پر زینبؑ --------------
۳۶۔ پانچ بیبیاں چھاؤں میں نہیں بیٹھیں --------------------
۳۷۔ جنابِ زینبؑ اپنے گھر میں داخل ہوئیں -------------------
۳۸۔ میرے بچو! کہاں ہو، گھر اچھا نہیں لگتا-------------------

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رائے کاظم حسین کھرل (لاہور):

خطابت کا روشن آفتاب

علامہ ڈاکٹر سیّد ضمیر اختر نقوی نے آج سے بائیس برس پہلے ۱۹۹۰ء میں لاہور آ کر یہاں کی مجالس، عزاداری اور ملتِ حقہ میں ایک پُر اثر انقلاب برپا کر دیا تھا۔ میں علامہ صاحب کی مجالس کا شیدائی تھا۔ اُس زمانے میں علامہ صاحب لاہور کے دس یا بارہ امام بارگاہوں میں عشرے پڑھتے تھے۔ میں تمام مجالس میں شریک ہوتا تھا اور مجالس کی ریکارڈنگ بھی کرتا رہتا تھا۔ علامہ صاحب نے لاہور میں تقریباً بارہ یا چودہ برس مجالس پڑھی ہیں، صبح ۶ بجے قصرِ بتولؑ شادمان میں پھر ۷ بجے شادباغ میں مجلس پڑھتے تھے، گیارہ بجے دن میں تکیہ مراثیاں گوال منڈی میں مجلس پڑھ کر کچھ دیر آرام فرماتے پھر ۳ بجے ٹھوکر نیاز بیگ کی مجلس پڑھنے جاتے تھے، وہاں سے واپسی پر ۶ بجے شام کو بیت السادات کرشن نگر میں پڑھتے تھے، رات کو ۹ بجے زینبیہ ملتان روڈ میں رونق افروز منبر ہوتے تھے یہ لاہور کا سب سے بڑا مرکزی عشرہ ہوتا تھا اس کا مجمع چوبرجی تک ہوتا تھا اور اِدھر موج دریا روڈ بھی بلاک ہو جاتا تھا بعد میں آپ نے خیمہ سادات موج دریا روڈ پر بھی لگاتار دس برس عشرہ پڑھا۔ رات دس بجے امام بارگاہ خواجگان موچی دروازہ اور ایک سال آلِ عمران موچی دروازہ بھی پڑھا ہے۔ وہاں سے حسن مسجد اچھرہ پڑھنے جاتے تھے پھر سائیں خواج کے یہاں العباسؑ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مغل پورہ کی مجالس سے خطاب فرماتے تھے۔

علّامہ صاحب نے لاہور میں عشرۂ ثانی کی بھی بنیاد رکھی ورنہ لاہور میں عشرۂ ثانی کی روایت بالکل نہیں تھی، گیارہ محرم سے آپ خیمہ سادات پرانی انارکلی میں عشرۂ ثانی سے خطاب فرماتے تھے۔ ایک سال آپ نے جعفریہ کالونی بند روڈ کے امام باڑے میں بھی پڑھا، اور فیصل ٹاؤن اور اقبال ٹاؤن کے امام بارگاہوں میں بھی پڑھا، سالانہ مجالس خواجگان کی کوٹھیوں پر بھی پڑھتے تھے، جن میں بعض یادگار مجالس پڑھی ہیں۔ میں دعویٰ تو نہیں کرتا لیکن علّامہ صاحب کے تمام عشروں اور مجالس کے کیسٹ میرے پاس محفوظ ہیں اور عظیم سے عظیم تر موضوعات ذہنِ انسانی کو حیران کر دیتے ہیں۔ علّامہ صاحب نے ''عورت اور اسلام'' کے موضوع پر ایک عشرہ کراچی میں پڑھا اور دوسرا لاہور میں خیمہ سادات میں پڑھا۔ موضوع ایک ہی ہے لیکن تقریروں کا مواد دونوں عشروں کا الگ الگ ہے۔ یہ عشرہ ''عورت اور اسلام'' اُس وقت پڑھا گیا جب محترمہ بے نظیر پاکستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں اور اہلسنّت علماء نے مخالفت کی کہ اسلامی ملک کی سربراہ عورت نہیں ہوسکتی۔ یہ ذہن میں رکھ کر اس عشرے کا مطالعہ فرمائیں۔

میں چاہتا ہوں کہ علّامہ صاحب کی خطابت کے چند گوشوں پر روشنی ڈالوں تاکہ نئی نسل آپ کی عظمت و بزرگی سے متعارف ہوجائے۔

خطابت کا جداگانہ انداز:

علّامہ صاحب کو قوم کے وقت کا اس قدر احساس ہے کہ کوئی طویل خطبہ نہیں، بسم اللہ الرحمن الرحیم، تمام تعریفیں اللہ کے لئے اور درود و سلام محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لئے چھ سات سیکنڈ کا خطبہ پھر باقاعدہ تقریر کا آغاز، شروع میں آواز دھیمی پھر آہستہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آہستہ بلند ہوتی جاتی ہے آپ کا لفظ کو ادا کرنے کا لہجہ اس قدر واضح اور صاف ہے کہ اَن پڑھ سامعین بھی آپ کی تقریر کے ہر لفظ سے لطف اندوز ہوتے ہیں، دورانِ خطابت کسی واقعہ کی تشریح کے لئے آپ موضوع سے بالکل جدا نہیں ہوتے، دورانِ تشریح آپ چاہے کتنی ہی دور نکل جائیں واپس اسی جگہ پر آئیں گے اور موضوع آگے بڑھائیں گے۔ حتیٰ کے بعض اوقات تو سامعین بھی رُکے ہوئے سلسلۂ گفتگو کو بھول چکے ہوتے ہیں گفتگو کو مسلسل رکھنا آپ ہی کی تقاریر کا خاصہ ہے۔

آدابِ منبر:

آپ نے قوم کے بچوں اور جوانوں کو منبر کے آداب سے روشناس کیا ہے، دنیا آج جہاں منبرِ حسینؑ کو اسٹیج کہہ رہی ہے وہاں آپ نے منبرِ حسینؑ کا لفظ قوم کے معماروں کے اذہان میں پختہ کیا ہے اور اس منبر کی عظمتوں سے آگاہ کیا ہے آپ کی پوری تقریر کے دوران چاہے سخت گرمی ہو، آپ منبر سے ۲ گھنٹے بولتے رہیں لیکن آدابِ منبر کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہیں ایک مرتبہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ آپ کی طبیعت بہت ناساز تھی یعنی بخار و کھانسی تھی، کھانسی ایسی کیفیت ہے کہ اسے روکنا بہت مشکل کام ہوتا ہے مگر آپ نے ناسازیِ صحت کے باوجود مجلس عزا پڑھی اور آدابِ منبر کے تحت کھانسی کو روکے رکھا، مومنین کو معلوم بھی نہ ہونے دیا کہ ناسازیِ صحت کا کیا عالم ہے پوری مجلس پڑھنے کے بعد ناسازیِ صحت کا ذکر کیا، یہ مجلس میرے ریکارڈ میں محفوظ ہے۔

ضعیف روایتوں سے گریز:

آپ کی روشن خطابت کا ایک اعلیٰ پہلو یہ بھی ہے کہ آلِ رسولؐ کی شان میں کسی

Presented by: https://jafrilibrary.com
Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

واقعہ پر چار یا پانچ روایات ہیں تو برسرِ منبر آپ کو اُسی روایت کا ذکر کرنا ہے کہ جس پہ آپ کی مکمل تحقیق ہو اور اہلِ بیتؑ کی عظمت کی جھلک باقی روایتوں سے زیادہ ہو (ایک خطیب نے بیان کیا کہ شامِ غریباں کو کھانا و پانی لشکر یزید سے آیا) آپ نے اس جھوٹی روایت کے بارے میں وضاحت کی، مجھے یاد ہے کہ آپ نے اس جھوٹی روایت کے بارے میں چار اعلیٰ اور اہم عقلی دلیلیں دیں اور بتایا کہ کھانا و پانی لشکر یزید سے نہیں بلکہ جناب فضہؑ نے بارگاہِ خدائے کائنات میں دعا کر کے جنت سے منگوایا تھا، اس کے علاوہ بھی آپ نے ضعیف روایات سے گریز کیا ہے۔

معلوماتی و مشہور تقریریں:

آپ کی بہت سی تقاریر ایسی ہیں کہ جو ملّت کے جوانوں، علم کے متلاشیوں کے لئے مشعلِ راہ بنی ہیں اور آئندہ نسلوں کے لئے مشعلِ راہ رہیں گی، ان میں قرآن کی دلہن، موت، ''عزاداری آدمؑ تا قائدِ اعظمؒ''، شہزادہ علی اصغرؑ، محبتِ امام حسینؑ، جناب شہر بانوؑ، رنگ، شعر اور شاعری وغیرہ شامل ہیں اور ریکارڈ میں محفوظ ہیں، ہر تقریر پرانے واقعات اور جدید علوم کی معلومات کا خزانہ ہوتی ہے۔

ہر موضوع پہ ہمہ وقت بولنے کی صلاحیت:

آپ کی شخصیت میں منفرد پہلو یہ بھی ہے کہ عین تقریر سے قبل موضوع ملنے کے بعد بھی برسرِ منبر درِ علم سے حاصل کئے ہوئے علم سے مومنین کو عظیم ذکر کے موتیوں سے فیض یاب کرتے ہیں، ویسے تو اور بھی بہت سے واقعات ہیں لیکن ایک واقعہ درج کرتا ہوں ایک شاعر کے ایصالِ ثواب کی مجلس سے خطاب میں آپ نے غالب کے شعر سے گفتگو کا آغاز کیا:-

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشکیں لباسِ کعبہ علیؑ کے قدم سے جان
نافِ زمیں ہے نا کہ نافِ غزال ہے

یہ اعلیٰ گفتگو آج بھی روشن ذہنوں کو وسعت عطا کر رہی ہے۔

میر انیسؔ کی شاعری کا قوم میں شغف پیدا کرنا:

ملّتِ شیعہ مرثیے کے عظیم شاعر کو بھول چکی تھی، اس عظیم شاعر کی عظمت بیان کر کے ملّت کے جوانوں کو بیدار کرنا اور ان کی شاعری سے شغف پیدا کرنے کا سہرا بھی آپ کی شخصیت کے سر ہے، آپ کو دورِ جدید کا بجا طور پر انیسؔ ثانی کہا جا سکتا ہے، آپ کو ہزاروں اشعار انیسؔ کے یاد ہیں جن کا ذکر اکثر آپ کی تحریروں اور خطابت میں ملتا ہے، ایک شعر جو کہ ہے پہیلی لیکن میر انیسؔ نے خاندان نبوت سے دور جانا پہیلی میں بھی گوارا نہیں کیا، یہ شعر بھی آپ کی زبانِ علم سے ہی مجھ ناچیز نے سنا ہے:-

دنیا میں اک شجر ہے کہ جس کو نہیں ہے چین
ظاہر غمِ حسنؑ ہے تو باطن غمِ حسینؑ

اس پہیلی کا جواب یا بُوجھ "مہندی" ہے جو سبز اور پسنے کے بعد سرخ ہو جاتی ہے۔

خطابت وراثتاً پانا:

ڈاکٹر سیّد ضمیر اختر نقوی صاحب کی شخصیت کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ کو خطابت وراثتاً حاصل ہوئی ہے آپ کی عظیم والدہ کہ جن کی آغوش میں آپ نے آنکھیں کھولیں اور پرورش کے مراحل اُن کی نگرانی میں طے کئے، امام حسینؑ کی عظیم ذاکرہ تھیں، اُن کی شہادت دورانِ مجلس ہی ہوئی، آپ نے خطابت

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے اُنسیت ولگاؤ والدہ کی گود سے حاصل کیا اور آج انسانیت کو علومِ درِ نبیؐ سے فیض یاب کر رہے ہیں۔

عزاداری کے ہر موضوع کو واضح کرنا:

ڈاکٹر سید ضمیر اختر نقوی کی خطابت کا ایک خاص گوشہ یہ ہے کہ اپنی خطابت میں عزاداریٔ حسینؑ کے تمام پہلوؤں پر وقتاً فوقتاً دلیلوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں، جس سے اپنوں اور غیروں کے اذہان میں اُٹھنے والے سوالات خود بخود چھٹتے رہتے ہیں، ان موضوعات میں، علم، مشک، تابوت، ذوالجناح، پنجہ، علم، پٹکا، پھریرا اور مہندی وغیرہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

عزاداروں کے ساتھ مل کر ماتم حسینؑ کرنا:

آپ ایک ایسے خطیب ہیں کہ جو کہنے کے ساتھ ساتھ خود بھی عمل کرتے ہیں، مولاؑ کے ماتم داروں کے ساتھ مل کر ماتم کرتے ہیں اور اس ماتم کی عظمتوں سے مومنین کو آگاہ کرتے ہیں،

ذوالجناح کا ادب و احترام، روزِ عاشور گریبان چاک، ننگے پاؤں و ننگے سر چلنا، یہ وہ عمل ہیں کہ جب آپ کی شخصیت کرتی ہے تو مومنین، چاہنے والے یا دیکھنے والے بھی اس عمل کو بغیر کہے دہراتے ہیں۔

آدابِ مجلس سے آگاہ کرنا:

آپ نے شعوری طور پر عوام کو آدابِ مجلس کے لئے بیدار کیا ہے کہ فرشِ عزا پر جوتے نہ لائے جائیں اور مجلس خاموش رہ کر سنی جائے، مجلس کے پہلے حصے میں واہ واہ نعرے اور درود اور دوسرے حصے میں آہ گریہ و ماتم ضروری ہے۔ آپ نے دورانِ مصائب گریہ نہ کرنے والوں کو اس عظیم گریہ کے اجر سے آگاہ کیا ہے آپ

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نے اُن اہم پہلوؤں پر کہ جو مجلس کی زینت تصور کیے جاتے ہیں مومنین کو اہم دلائل کے ساتھ آگاہ کیا ہے آخر میں ڈاکٹر صاحب کی شخصیت کے بے شمار علمی و ادبی پہلو ایسے ہیں کہ جو مجھ ناچیز پر آشکار نہیں ہوئے، آپ کو ادب کی دنیا میں مرثیہ کی اتھارٹی تسلیم کیا جاتا ہے۔

آپ کی شخصیت میں خطیب، شاعر، مرثیہ گو، ادیب، دانشور، محقق، مفکر جیسے خطاب پنہا ہیں، یوں تو دنیا میں ہزاروں لوگ روزانہ پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں لیکن کچھ رجال کار ہوتے ہیں جو صدیوں بعد پیدا ہوتے اور قیامت تک امر بن جاتے ہیں، نرگس کو ہزاروں سال اپنی بے نوری پر رونے کے صلے میں چمن کے اندر ایسا دیدہ ور ملتا ہے آسمان برسوں خاک چھانتا ہے پھر کہیں ایسا گوہرِ یکتا اس کے ہاتھ آتا ہے، فلک کی ہزاروں گردشوں کے بعد خاک کے پردے سے ایسا انسان برآمد ہوتا ہے، ایسی عظیم شخصیت کو پڑھنے، سننے اور سمجھنے کا موقع عوام الناس کے پاس ہے، ڈاکٹر سیّد ضمیر اختر نقوی خود فرماتے ہیں:۔

''ہم کیا ہیں؟ ہم کیا کر چکے؟ ہم کیا کر رہے ہیں؟ ابھی بہت سے لوگوں کو کچھ خبر ہی نہیں، بے خبر لوگوں سے کیا گفتگو کی جائے''۔ بے خبر لوگ فانی بدایونی کا یہ شعر یاد کریں۔

بے حُسنِ نظر بزمِ تماشہ نہ رہے گی
منہ پھیر لیا ہم نے تو دنیا نہ رہے گی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پہلی مجلس

قرآن میں عورت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود و سلام محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لیے

اس عشرے کو قائم ہوئے یہ آٹھواں سال ہے ۱۹۸۲ء میں پہلا عشرہ جب منعقد ہوا تھا تو دس تقریریں مختلف عنوانات پر ہوئی تھیں۔ اُس کے بعد جب ۱۹۸۳ء میں یہ عشرہ پڑھا تو عنوان تھا ''قاتلانِ حسینؑ کا انجام'' پھر ۱۹۸۴ء میں عنوان تھا ''عظمتِ قرآن'' اور ۱۹۸۵ء میں عنوان تھا ''محسنینِ اسلام'' ۱۹۸۶ء میں عنوان تھا ''حضرت علیؑ اور تاریخِ اسلام'' ۱۹۸۷ء میں عنوان تھا ''امام اور اُمت'' ۱۹۸۸ء میں عنوان تھا ''اسلامی طرزِ معاشرت'' اور اب ۱۹۸۹ء میں اس عشرے کا عنوان ہے ''عورت اور اسلام''

ان تمام عشروں کے ریکارڈ (Record) موجود ہیں۔ یہ عنوانات اس لئے گنوا دیئے ہیں ہم نے آپ کو آٹھ سال کے تاکہ ذہن میں یہ نہ رہے کہ جو عشرہ پہلے سال پڑھا گیا تھا آٹھ سال سے وہی پڑھا جا رہا ہے۔ یہ فرق سننے والوں کے ذہنوں میں رہے کہ یہ صرف اسی عزا خانے ہی میں ہم نے جس سال پڑھا ہے ہر سال ہمارا عنوان نیا ہی ہوتا ہے خطابت کا سفر محدود نہیں ہے، بلکہ ارتقا پذیر ہے، جب تک ہم یہ نہ بتائیں ہم سمجھتے ہیں کہ ان مجلسوں کا مقصد بے کار

www.ShianeAli.com
Presented by: https://jafrilibrary.com
Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے۔ اگر ہم وہی دہراتے رہیں جو بار بار دہرایا گیا ہے۔ فضائلِ آل محمدؐ تو وہی ہیں جو ہم چودہ صدیوں سے سناتے چلے آئے ہیں۔ لیکن اُس کے ذیل میں زمانے کی رفتار کو دیکھتے ہوئے ہم وہ گفتگو کرنا چاہتے ہیں جو کہ فضائل آل محمدؐ کے دائرے میں ہمارے مسائل کو حل کر سکے۔

تو ہم وقت کو دیکھ کر موضوع رکھتے ہیں کہ زمانے کا تقاضا کیا ہے اسی لئے عنوان کو ہر سال وقت و حالات کو دیکھ کر پسند کرتے ہیں کہ یہ عنوان اس سال ہونا چاہیئے۔ تقریر کا آغاز ہے آج کی تقریر تمہیدی ہوگی، زیادہ زحمت نہیں دوں گا۔ اس لئے کہ تقریر روزانہ نو بجے ہی شروع ہوگی۔ آج کی معافی اور آنے والا جو کل ہے اُس کے لئے بھی معذرت خواہ ہوں کہ میں آلِ عبا میں جو عشرہ پڑھ رہا ہوں اُس کی کل آخری تقریر ہے اور یہ اس لئے ایسا ہو گیا کہ مجھے دو دن کراچی آنے میں تاخیر ہو گئی، عشرے کی دو مجلسیں اور بڑھ گئی ہیں، کل بھی میں وہ مجلس پڑھ کر آؤں گا۔ لیکن اس کے بعد تیسری مجلس اپنے وقت پر شروع ہو جائے گی۔ (صلوٰۃ پڑھ دیجئے)

یہ عنوان جو ہم نے پسند کیا ہے اور اس سے پہلے بھی جو عنوان ہم نے رکھے ہیں ہم یہ دیکھ کر عنوان رکھتے ہیں کہ پوری تاریخِ خطابت میں ان عنوانات پر کہیں بھی کوئی تقریر یا عشرہ نہیں ہوا اور اگر ہوا ہے تو ہم وہ نہیں کہنا چاہتے جو کہا جا چکا ہے حالانکہ یہ جتنا بھی مجمع بیٹھا ہے جو حوالے میں دوں گا میرے خیال میں وہ آپ نے نہیں سنے ہوں گے لیکن میری دیانت داری یہ ہے کہ میں آپ کو بتا دوں تاکہ ریکارڈ میں آ جائے۔

آج سے تیس برس پہلے ایک تقریر مولانا علی نقی نقن صاحب مرحوم نے عورت اور اسلام کے عنوان پر آٹھ ربیع الاوّل کو شام چار بجے بمقام مقبرۂ عالیہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گولا گنج لکھنؤ (بھارت) میں کی تھی وہ میں نے خود سنی تھی۔ عنوان ''عورت اور اسلام'' ہی تھا مگر تقریر میں صرف یہ گفتگو تھی کہ عورت اور مرد کے جو حقوق ہیں وہ اسلام میں کس طرح برابر ہیں۔ فقہی مسائل انہوں نے بیان کئے تھے۔ اُسی دن اُسی وقت پر لکھنؤ میں دوسری تقریر ہو رہی تھی اُس جگہ سے دور ناظم صاحب کے امام باڑے میں تقریباً پانچ بجے وہ مجلس شروع ہوئی تھی اور وہ مولانا طاہر جرولی صاحب مرحوم نے پڑھی تھی۔ اس کا عنوان بھی انہوں نے ''عورت اور اسلام'' رکھا تھا۔ اُن کا جو موضوع تھا وہ جناب فاطمہؑ تھیں اور اُس کے ذریعے وہ ''عورت اور اسلام'' کو سمجھا رہے تھے۔ یہ کُل دو تقریریں ہیں جو میری نالج (Knowledge) میں ہیں اس کے علاوہ پاکستان میں عورت اور اسلام کے عنوان پر ابھی تک کسی نے تقریر نہیں کی۔

کتابوں کے سلسلے میں اس موضوع پر تقریباً دو سو کتابیں ہماری نالج (Knowledge) میں ہیں۔ شیعہ اور سُنّی اور انگریز مورّخین کی جنہوں نے عورت اور اسلام کے عنوان پر کتابیں لکھیں ہم اپنی ان تقریروں میں جو چیز پیش کریں گے۔ آج ہم آپ کو وہ بتا دیں اور اُس کا تعارف کروا دیں کہ عنوان کس نہج پر جائے گا۔

قرآن و حدیث اور تاریخ یہ ہمارے استدلال کے ماخذ ہیں اور ہم اسی دائرے میں گفتگو کریں گے۔ قرآن میں کُل سولہ عورتیں ہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے۔ حدیث کے لحاظ سے بے شمار حدیثیں ایسی ہیں جو عورت کے متعلق ختمی مرتبتؐ نے ارشاد فرمائی ہیں۔ نہج البلاغہ کے وہ اقوال ہیں جو مولائے کائنات نے عورت کے بارے میں پیش کئے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس کے بعد اقوالِ معصومینؑ ہیں جو عورت کے بارے میں پیش کئے جائیں گے۔ وہ سب اس کے حوالے سے یعنی موضوع کے حوالے سے آگے آتے جائیں گے۔ لیکن اب ہم شخصیت کے اعتبار سے اپنی تقریروں کو تقسیم کر رہے ہیں۔

تاریخ اسلام میں جن خواتین کا نام ملتا ہے۔ سب سے پہلے حوّا کا نام ہے۔

اس کے بعد سارہؑ کا نام ہے پھر ہاجرہؑ کا نام ہے۔ یہ وہ بیبیاں ہیں جو اسلام کی عظمت کو روشن کرتی ہیں۔ یہ وہ منارے ہیں جو اسلام اور ختمی مرتبتؐ کے آنے سے پہلے روشن تھے اور اسلام کا ہی تسلسل تھے اور اُن عورتوں میں کچھ عورتیں ایسی بھی ہیں جو کہ بہت عظیم ہیں۔ جیسے ہاجرہؑ ہیں، سارہؑ ہیں، مریمؑ ہیں، آسیہؑ ہیں رحیمہؑ ہیں۔ کچھ عورتیں وہ ہیں جو کہ پہلے بری تھیں بعد میں اچھی ہوگئیں، اسلام نے اُن کو اپنے سانچے میں ڈھال لیا۔ اُن کی صرف دو مثالیں قرآن میں ہیں۔ ایک زلیخا ہیں، دوسری بلقیس یہ بھی ہمارے موضوع میں آئیں گی۔

اس کے علاوہ قرآن میں چار بُری عورتوں کا ذکر ہے اور یہ جو چاروں عورتیں ہیں اچھے معنوں میں قرآن میں اُن کا ذکر نہیں ہوا۔ پہلی عورت نوحؑ کی زوجہ ہے اور دوسری لوطؑ کی زوجہ ہے۔ دو عورتیں یہ ہیں اور دو عورتیں اور ہیں جن کا ذکر سورۂ تحریم میں کیا گیا جن کی مثال ٹیڑھی پسلی کی طرح ہے اور ان عورتوں کے بعد سورہ لہب (پارہ عم) میں ایک عورت ہے جس کو حَمَّالَةَ الْحَطَبِ کا خطاب دیا گیا ہے۔ یعنی جہنم کا ایندھن اُٹھانے والی ہے تو یہ کل پانچ عورتیں ہیں کہ جن کو اچھے ناموں سے قرآن میں یاد نہیں کیا گیا ہے۔

اب اس پورے قرآنی سلسلے میں آپ دیکھیں گے کہ پروردگارِ عالم نے سولہ اچھی عورتیں اور پانچ بری عورتیں جن کا قرآن میں ذکر کیا گیا ہے اُن میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے کسی کا نام نہیں لیا گیا۔

یہ قرآن کا مزاج ہے کہ حواؑ کا ذکر کیا حواؑ کا نام نہیں ہے، قرآن میں سارہؑ کا ذکر کیا سارہؑ کا نام نہیں ہے قرآن میں، ہاجرہؑ کا ذکر کیا لیکن نام نہیں ہے، زلیخا و بلقیس کا ذکر کیا لیکن نام نہیں ہے قرآن میں ہر جگہ ذکر ہے مگر نام نہیں ہے۔ پورے قرآن میں صرف ایک عورت کا نام ہے اور وہ ہیں جناب مریمؑ صرف ایک عورت کا نام قرآن میں لیا گیا ہے اور سورۂ مریم کلام پاک میں موجود ہے۔ ہم جن خواتین کا ذکر کریں گے اُس میں ازواجِ پیغمبرؐ ہیں اور اسلام کی وہ سیرت نگار خواتین کہ جن میں اوّلیت حاصل ہے اُم المومنین حضرت خدیجہؑ کو اُس کے بعد جناب اُمِ سلمہؓ ہیں۔ جناب جویریہؓ ہیں، جناب میمونہؓ ہیں، جناب زینبؓ بنت جیش ہیں، جناب ماریہ قبطیہؓ ہیں، جناب صفیہؓ ہیں، اس طرح ہم ان تمام ازواج پر گفتگو کریں گے اس کے بعد ہم ازواجِ علیؑ پر گفتگو کریں گے جتنی ازواج ہیں پیغمبرؐ کی اتنی ہی ازواج علیؑ کی بھی ہیں اور جب ہم علیؑ کی ازواج کا ذکر کریں گے تو اُس میں ہم پیغمبرؐ کی بیٹی پر گفتگو کریں گے۔ جناب ام البنینؑ کی گفتگو کریں گے۔ ہم جناب اُمِ سعید کی گفتگو کریں گے، لیلیٰ بنت مسعودؓ کی گفتگو کریں گے۔ محمد بن حنفیہؓ کی والدہ جناب خولہؓ کا ذکر کریں گے۔ یہ ازواجِ حضرت علیؑ ہیں۔ اس کے بعد ازواجِ امام حسنؑ ہیں، ازواجِ امام حسینؑ ہیں، اُس کے بعد صحابیات ہیں اور صحابیات میں اُم الفضل کا ذکر کریں گے جو رسولؐ کی چچی ہیں اور حضرت علیؑ کی والدۂ گرامی فاطمہ بنت اسدؑ ہیں۔

ہم رسول اللہؐ کی پھوپھیوں کا ذکر کریں گے، ہم رسولؐ کی دادیوں کا ذکر کریں گے اس کے بعد پھر کہیں جا کر اس سلسلہ میں گفتگو آئے گی کہ اس گھر کی کنیزیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیسی تھیں تو ہم فضہ کا ذکر کریں گے، پھر اسماءؑ، کا ذکر کریں گے، اس کے بعد یہ سلسلہ آگے بڑھے گا تو اُن خواتین کے ذکر میں کہ جنہوں نے آئمہ طاہرینؑ کو دیکھا تو نہیں تھا اور جو اس گھر کی کنیزیں تو نہیں تھیں مگر معرفت کی اُس منزل پر تھیں کہ انہوں نے اپنے کردار کو فضہ اور اسماء سے ملا دیا اور اس تسلسل کے ساتھ جب ہم چودہ صدیوں کو لے کر یہاں تک آئیں گے تو پتہ چلے گا کہ آج اسلام نے معاشرے میں عورت کا کیا مقام رکھا ہے اور شیعیت نے عورت کا کیا مقام رکھا ہے اور شیعیت میں عورت کیا ہے اور مسلمانوں کے ہاں عورت کیا ہے یہ اس لئے ہے کہ آج اور ہمیشہ سے ہر بچے کی پہلی تربیت گاہ باپ نہیں ہوتا بلکہ اُس کی ماں کی آغوش ہوتی ہے۔

اگر خود تربیت گاہ درست ہے تو معاشرہ بھی درست ہے۔ قوم بھی درست ہے۔ ملک بھی درست ہے۔ کائنات میں امن و امان ہے۔ یعنی ابتداء عورت ہے۔ آغاز عورت ہے۔ پھر رشتوں میں عورت تقسیم ہے، کہیں عورت ماں ہے، کہیں بیٹی ہے، کہیں بہن ہے اور کہیں زوجہ ہے جب ہم رشتوں پر گفتگو کریں گے تو اس میں آپ کے معاشرتی جتنے بھی رشتے ہیں وہ آتے جائیں گے۔ ہم نے اپنے موضوع کی بیان کردہ ترتیب سنا دی ہے۔ ہم جب مصائب پر آئیں گے تو صرف مصائب انہیں خواتین کے پڑھیں گے جو کربلا میں موجود تھیں اور وہ کیسی کیسی عورتیں تھیں جنہوں نے قربانیاں پیش کیں تو کربلا کی ہر عورت کا ذکر کریں گے اُس کی پوری حیات آپ کو سنائیں گے۔ اس طرح ہم اپنا یہ موضوع ان دس دنوں میں سمیٹ لیں گے ایک صلوٰت پڑھیں۔

اللہ نے حوّا کا ذکر کیا لیکن یہ کہا آدمؑ کی عورت سارہؑ کے لئے لفظ استعمال کیا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت ابراہیمؑ کی عورت، زلیخا کے لئے لفظ استعمال ہوا عزیز مصر کی عورت، بلقیس کے لئے لفظ استعمال ہوا ملکِ سبا کی عورت، اگر کوئی اعتراض کردے، شاید آپ کے ذہنوں میں آجائے کہ آپ خواتین اور اسلام عنوان رکھ سکتے تھے یہ عورت اور اسلام ہی عنوان کیوں رکھا۔ اس لئے کہ اللہ نے ہی یہ لفظ استعمال کیا ہے۔

اسی لئے عنوان میں ہم نے یہ لفظ رکھا ہے۔ عورت اور ہے خواتین اور ہے۔ جو بات عورت سے واضح ہوجاتی ہے وہ خواتین سے نہیں ہوتی۔ خواتین کے معنی ہیں حیادار، پردے میں رہنے والی، معزز عورتوں کو کہتے ہیں، معاشرے کی تمام عورتوں کو خواتین نہیں کہتے۔

اب ہم اُس عورت کا ذکر کر رہے ہیں جو پوری کائنات میں ہے اور چھائی ہوئی ہے۔ عورت یعنی وہ صنفِ نسواں جس کے بغیر پروردگار کی کائنات کا کام نہیں چلا۔ آدمؑ آئے تو فوراً ایک عورت آئی اور ہر پیغمبر کے ساتھ ایک عورت ہے۔ ایک خاتون ہے اور اُس کا ذکر پروردگار اُس نبی کی پہچان کے ساتھ کرتا ہے۔ یعنی حواؑ کی پہچان آدمؑ ہیں۔ سارہؑ و ہاجرہؑ کی پہچان ابراہیمؑ ہیں۔ رحیمہؑ کی پہچان ایوب ہیں، زلیخا کی پہچان عزیزِ مصر یا یوسفؑ ہیں، بلقیس کی پہچان سلیمانؑ ہیں چونکہ مریمؑ کی کوئی پہچان نہ تھی۔ اس لئے مریمؑ کا نام لیا گیا اور اس لئے احترام سے مریمؑ کا نام لیا گیا کہ یہاں مرد نہیں تھا اور بیٹا ابھی نہیں ہوا تھا۔ اُس سے پہلے مریمؑ کا ذکر تھا اس لئے مریمؑ کا نام احترام سے لیا اور اس لئے احترام سے نام لیا پروردگار نے قرآن میں جو ذکر کیا تو یہ اعلان کیا کہ حواؑ کو توبہ عطا کی۔ ہم نے سارہؑ کو حُسن عطا کیا، ہاجرہؑ کو صبر عطا کیا۔ بلقیس کو عقل عطا کی، زلیخا کو حکمت عطا کی اور مریمؑ کو ہم نے عصمت اور صفوت عطا کی۔ یہ اعلانِ قرآن ہے۔ پھر سے سن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لیجئے کہ حوا کو توبہ عطا کی۔ ہم نے سارہؑ کو حسن عطا کیا، ہاجرہ کو صبر عطا کیا۔ بلقیس کو عقل عطا کی، زلیخا کو حکمت عطا کی اور مریمؑ کو ہم نے عصمت عطا کی۔ رحیمہ زوجہ ایوبؑ کو عفت عطا کی، حضرت آسیہؑ کو حرمت عطا کی، مادرِ موسیٰؑ کو صبر عطا کیا، حضرت خدیجہؑ کو اللہ کی رضا عطا کی، اس پورے سلسلے میں کہیں علم بھی آیا، کہیں حلم بھی آیا۔ یعنی پروردگار نے اُس صفت کو جو اُس کی اپنی ذات کی صفت تھی اسے بچا کر رکھا کسی اور عورت کے لئے۔ یعنی حکمت ہو یا توبہ ہو یا حُسن ہو، یا عصمت ہو ان سب سے افضل تھا علم جو حضرت آدمؑ کو عطا کیا تھا کسی عورت کو عطا نہیں کیا۔ تو اب پروردگار نے اعلان کیا کہ اگر توبہ حوا کو دی، حُسن سارہؑ کو دیا اور صبر ہاجرہؑ کو دیا اور عقل بلقیس کو دی اور حکمت زلیخا کو دی اور عصمت مریمؑ کو دی اور یہ تو سب کچھ فاطمہؑ کو دے کر پھر علم عطا کیا۔ (ایک صلوٰۃ پڑھ دیجئے) علم ہم نے فاطمہ زہراؑ کو عطا کیا۔ نام کسی عورت کا نہیں لیا۔ نام لیا تو مریمؑ کا لیا۔ لیکن وہ بی بی جسے ہر صفت عطا کر دی پروردگار نے اس کا نام لوگ تلاش کرتے رہے قرآن میں کہ کہاں ہے، کہاں ہے نام قرآن میں اُس بی بی کا۔

سب عورتوں کا ذکر اُن مردوں کے ساتھ کیا۔ آدمؑ سے حواؑ کی پہچان، سارہؑ و ہاجرہؑ کی پہچان ابراہیمؑ سے، یعنی اُن کے گھر کے مرد پہچان بنے۔ لیکن فاطمہ الزہراؑ وہ ہیں جو مرکزِ تعارف ہیں۔ جن کے ذریعے تعارف کروایا جاتا ہے یہ زہراؑ کا باپ ہے، یہ زہراؑ کا شوہر ہے اور یہ زہراؑ کے بیٹے ہیں۔ یعنی یہاں زہراؑ خود تعارف کی مرکز و منزلِ تعارف پر ہیں۔ اس لئے کائنات کی ہر عورت سے افضل قرار پا گئیں حضرت فاطمہ الزہراؑ، حضرت خدیجہؑ کا ذکر بھی قرآن نے کیا اور اعلان کیا کہ ہم نے خدیجہؑ کو دولت عطا کی۔ خدیجہؑ کو ہم نے دولت عطا کی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

چنانچہ ارشاد فرمایا کہ وَ وَجَدَكَ عَائِلاً فَأَغْنٰى اے رسولؐ ہم نے تجھے تنگدست پایا لیکن خدیجہؑ کی دولت سے غنی کر دیا۔ خدیجہؑ کو ہم نے دولت عطا کی۔ لیکن زہراؑ کو علم دیا اور اس لئے محی الدین عربی نے کہا کہ یہ زہراؑ، حوائے عالم عقل ہیں، گویا عقل کی حوا ہیں جناب فاطمہؑ علم کی ماں ہیں جناب فاطمہؑ، چودہ معصومینؑ میں صرف ایک بی بی ہیں فاطمہ زہراؑ اسی لئے جناب فاطمہؑ کا خطاب ہے اُمّ الکتاب، اُمّ العلوم، (ایک صلوٰۃ پڑھ دیں) اور اب آیئے عورت کے عنوان کی طرف جیسا کہ آغاز میں ہم نے اپنی تقریر میں گفتگو کی، اسی طرح روزانہ تقریروں میں تمہیداً ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ پوری کائنات میں ہر مذہب میں اور ہر مذہبی کتاب میں عورت کی عظمت کیا تھی، عورت کا وقار کیا تھا، تو آپ کو معلوم ہو گا کہ ہر مذہب نے عورت کو کوئی منزلت نہیں دی، کوئی فضیلت نہیں عطا کی اور نہ ہی کسی ملک نے عورت کو فضیلت دی۔ ہر ایک مذہب کا قول یہ ہے کہ عورت معاشرے کے لئے ایک تباہ کار چیز ہے۔ سقراط کے یونان کے فلسفے سے لے کر مصر تک، عراق و نینوا کی قدیم تہذیب تک، ایران کی قدیم تہذیب تک، ہندوستان کی قدیم تہذیب تک، عورت یہ تھی کہ ایک عورت کورَو اور پانڈو کے ہاں سو بھائیوں کی بیوی ایک عورت بن جاتی ہے۔ مصر میں دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے عورتوں کی بلی (قربانی) چڑھائی جاتی تھی۔ زندہ جانور کے سامنے عورتوں کو ڈال دیا جاتا تھا گویا عورت کا مقام متعین نہیں کیا تھا کسی ملک نے، کسی تہذیب نے، کسی تمدن نے، خود عرب والے جو تھے وہ بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے، ضرورت تھی کہ یہ جو آخری شریعت آ رہی ہے یہ جو آخری پیغمبر آ رہا ہے اس صنفِ نسواں کو جسے سارے عالم نے دبا کر توہین کی منزل تک پہنچا دیا ہے اسے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

محمدؐ آپ کی تبلیغ میں اوّل کام یہ ہے کہ عورت کا وقار اتنا بڑھائیں اتنا بڑھائیں کہ کائنات میں کہیں اتنا سا بھی نقص کا پہلو نظر نہ آئے اس کے لئے ضروری تھا کہ پیغمبر کو بیٹے نہ دیئے جائیں بلکہ ایک بیٹی دی جائے۔ (صلوٰت پڑھیئے گا) بیٹی عطا کی جائے وہ پروردگارِ عالم کہ اگر آدمؑ کا ہابیلؑ جیسا فرزند چھن جائے تو شیثؑ جیسا بیٹا دے دے اُس کے اختیار میں تھا کہ ابراہیمؑ ایک سو دس برس کے ہو جائیں لیکن اسماعیلؑ جیسا فرزند اور اسحاقؑ جیسا بیٹا آ جائے۔ جبکہ سارہؑ نوے برس کی تھیں اور اسحاقؑ آغوش میں آ گئے۔ اللہ کے اختیار میں تھا اُس کے اختیار میں تھا یعقوبؑ کو بارہ بیٹے عطا کرنے والا، یوسفؑ جیسا بیٹا دینے والا، خود پروردگار کہے سورہ مریمؑ میں کہ محرابِ عبادت میں خاموشی کے ساتھ زکریاؑ نے ہم کو پکارا، بڑھاپے کا عالم تھا ایک سو سے زائد کی عمر تھی اور پکار کر یہ کہا تھا کہ ایک بیٹا عطا کر دے تاکہ وہ ہمارا وارث بن جائے۔ ہم نے زکریاؑ کی دعا سن لی اور یحیٰؑ جیسا بیٹا عطا کر دیا۔ جس نے مریمؑ کو بغیر شوہر کے عیسیٰؑ جیسا بیٹا دے دیا۔ ہر نمونہ تو پروردگار نے دکھا دیا کہ بڑھاپے میں بھی بیٹا ملتا ہے۔ ہم تو وہ ہیں کہ ایک ایک کو بارہ بیٹے دے دیتے ہیں جو مانگے اُسے بھی دیتے ہیں اگر کوئی نہ مانگے تب پیغمبر کو بیٹا دے دیں۔ ہم تو مریمؑ کو بھی فرزند دیتے ہیں اور جو ایک لاکھ چوبیس ہزار کا فخر تھا اس کو بیٹے دیئے چار بیٹے دیئے، قاسمؑ جیسا بیٹا دیا، طاہرؑ جیسا بیٹا دیا، طیبؑ جیسا بیٹا دیا، ابراہیمؑ جیسا بیٹا دیا، دیئے اور واپس لے لئے۔ جب دیئے تھے تو واپس کیوں لے لئے۔ جب دیئے تھے تو زندہ رکھتا اور اگر واپس لے لئے تھے تو کسی ایک بیٹے کو تو زندہ رکھتا کہ جو وارث بن جاتا پیغمبر کا اور اس شریعت کو قیامت تک جانا تھا، ایک فرزند دے کر یا باقی رکھتا تاکہ سارا جھگڑا ہی ختم ہو جاتا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہ خلافت پر جھگڑا ہوتا، نہ امامت پر جھگڑا ہوتا اور نہ ملوکیت پر جھگڑا ہوتا۔ بیٹا ہوتا تو نبیؐ کا وارث ہوتا، تو پروردگار نے آواز دی کہ تم ہماری مصلحتوں کو کیا سمجھو گے کہ ہم نے بیٹا کیوں نہیں دیا؟ بیٹا ہم نے اس لئے نہیں دیا کہ ہم نے اور پیغمبروں کو بھی بیٹا دیا تھا تم نے دیکھا نوحؑ کے بیٹے کنعان کی نافرمانی، تو اس میں حضرت نوحؑ کی خطا نہیں تھی کہ بیٹا نافرمان نکلا، خراب نکلا۔ دراصل باپ سے بیٹا پروان نہیں چڑھتا بلکہ ماں کی گود کا اثر تھا، ماں کی گود خراب تھی کہ بیٹا سفینے کو چھوڑ کر پہاڑ پر چڑھ گیا تو پیغمبری کی تاریخ میں نافرمان بیٹے بھی آئے تھے تو کیا ضروری تھا کہ پھر کہیں پسر نوحؑ جیسا بیٹا آ جاتا۔ اس لئے کہ تیرہ آغوشیں تھیں جب گود میں پل کر آتا تو جانے کیسا نافرمان بیٹا ہوتا۔

ہم نے پھر ایسے جھگڑے کو نہیں رکھا لہٰذا بیٹا نہیں دیا بلکہ صرف ایک بیٹی دی اور اُس آغوش میں دی جو فخرِ سارہؑ تھی جو کہ رشکِ آسیہؑ تھی جس کا نام خدیجہؑ تھا۔ اس کی گود میں فاطمہؑ جیسی بیٹی دی۔ عربوں کی سمجھ میں نہیں آیا کہ وارث کہاں سے آئے گا۔ وارث کو ہم نے پردے میں چھپا دیا۔ جب حسنؑ و حسینؑ کاندھے پر آ گئے تو زمانہ سمجھا وارث آ گیا، وارث آ گئے۔ (ایک صلوٰۃ پڑھ دیجئے)

وارث آ گئے، وارث کا انتظام ہو گیا۔ قدرت نے اس طرح انتظام کیا۔ بیٹی کی عظمت کو بلند کر دیجئے اور بھی انبیاءؑ تھے مگر کسی کو بھی ایسی بیٹی نہیں عطا کی، کسی کو بھی بیٹی عطا نہیں کی اور ایسی بیٹی نہیں دی اور اگر بیٹی دی تو ایسی کہ جب وہ باپ کے پاس آئے گی تو اُس بیٹی کی عظمت کا عالم یہ ہو گا کہ آپ خود اپنی جگہ چھوڑ کر اُس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔ ترمذی شریف میں یہی ہے کہ جب آئے بیٹی تو پیغمبرؐ اپنی جگہ چھوڑ کر اس مقام پر زہراؑ کو بٹھا دیتے تھے کہ جس مقام پر پیغمبر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بیٹھے ہوتے تھے اور پیغمبر اتنی دیر تک کھڑے رہتے تھے کہ جب تک زہراؑ کی گفتگو تمام نہ ہو جاتی۔ تو ہر عمل نبی کا سنّت ہے تو کیا یہ بھی سنّت بنے گا کہ چونکہ نبیؑ اپنی بیٹی کی تعظیم کرتا ہے تو دنیا کا ہر انسان اپنی بیٹی کی تعظیم کے لئے اُٹھ جائے گا اور اُٹھ کر اپنی جگہ چھوڑ دے گا۔ اب تک تو سنّت نہیں بنی۔ اگر سنّت تھی تو سب سے پہلے بعدِ پیغمبرؐ علیؑ اس پر عمل کرتے اور ہر امام اس پر عمل کرتا کہ جب بیٹی آجائے تو باپ اُٹھ کر اپنی جگہ چھوڑ دے۔ مگر ہمیں تاریخ میں نظر نہیں آتا کہ بعدِ پیغمبر تاریخِ اسلام میں کسی باپ نے اپنی بیٹی کی تعظیم کے لئے اپنی جگہ چھوڑی ہو اور اس کی تعظیم کے لئے وہ اُٹھ گیا ہو۔

صرف ایک مثال ہے اور وہ پیغمبرؐ کی مثال ہے تو پھر سنّت کیسے بنے گی۔ سنّت بنے گی مگر یہ سنّت نہیں بنے گی کہ قیامت تک تمہیں اپنی بیٹیوں کی تعظیم کرنا ہے۔ سنّت یہ بنے گی کہ پیغمبرؐ جس کی تعظیم کر رہا ہے تم کو بھی اس کی تعظیم کرنا ہوگی۔ قیامت تک اُس کی تعظیم کرنا ہوگی۔ اب اگر کوئی معاذ اللہ زہراؑ کی تعظیم سے انکار کردے تو گویا وہ سیرت پیغمبرؐ کو نہیں مان رہا ہے۔ وہ نبوت کو نہیں مان رہا ہے، وہ سیرتِ پیغمبرؐ کو نہیں مان رہا ہے۔ یہ تعظیم کیوں تھی، یہ تعظیم اس لئے تھی کہ زہراؑ اسلامی معاشرے کی تعمیر کے لئے آئی ہیں۔ یہ ماں کا وہ نمونہ ہے یہ بیٹی کا وہ نمونہ ہے یہ زوجہ کا وہ نمونہ ہے کہ کائنات اس نمونے کو دیکھے گی اور اُس سیرت پر چلے گی تو اسلام کا کوئی فرقہ ایسا نہیں ہے جو زہراؑ کی تعظیم نہ کرتا ہو۔ وہ بی بی کہ اسلام کا ہر فرقہ جس کی تعظیم کرتا ہے، زہراؑ کی عظمت میں ایک تسلسل رکھا کہ خدیجہؑ جیسی بی بی کو زہراؑ جیسی بیٹی دے دی اور زہراؑ کو زینبؑ جیسی بیٹی دے دی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میر انیس کہتے ہیں:

آفاق میں زہراؑ کا نہیں کوئی ہمسر زوجہ اسد اللہ کی اور بنتِ پیمبرؐ
حوّا کا شرف نورِ خدا عرش کا زیور قرآں میں جسے یاد کرے خالقِ اکبر
ثانی کوئی زہراؑ کا نہ ہوگا نہ ہوا ہے
ہاں حضرتِ زینبؑ کو جو کہیے تو بجا ہے

ان کی بھی وہ عزت ہے جو زہراؑ کی ہے توقیر ساری وہی سیرت وہی صورت وہی تقریر
لختِ جگر شیرِ خدا صاحبِ تطہیر مخدومۂ عالم شۂ کونین کی ہمشیر
ممتاز کیا حق نے نواسی کو نبیؐ کی
عصمت تھی جو زہراؑ کی تو شوکت تھی علیؑ کی

تقریر ختم ہو رہی ہے۔ آج یہ مختصر سی تقریر تھی، تاخیر کی وجہ سے ہم آپ کا زیادہ وقت نہیں لیں گے، حضرت فاطمہ زہراؑ کو اللہ نے زینبؑ جیسی بیٹی عطا کر دی اور شہزادی فاطمہ زہراؑ کو اللہ نے عصمت جیسا بلند ترین منصب دے دیا۔

حضرت فاطمہ زہراؑ، عصمت کبریٰ پر فائز ہیں، حضرت خدیجہؑ عصمت صغریٰ پر فائز ہیں، علماء نے بحث کی ہے، حضرت زینبؑ کے معصوم ہونے پر لکھا گیا ہے لیکن جب امام اور معصوم یہ ارشاد فرمائے کہ حضرت زینبؑ عالمہ غیر معلمہ ہیں، وہ عالمہ جس کو کسی نے تعلیم نہیں دی، حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ حضرت زینبؑ عالمۂ غیر مُعلمہ ہیں، جب دربار یزید میں حضرت زینبؑ خطبہ ارشاد فرما چکیں تو حضرت سیّد سجادؑ نے یہ لفظ کہے کہ پھوپھی آپ تو عالمۂ غیر مُعلّمہ ہیں، وہ عالمہ جس کو کسی نے تعلیم نہیں دی، وہ علم جو علیؑ و زہراؑ کی بارگاہ سے وراثت میں چلتا ہوا حضرت زینبؑ تک آیا، شہزادی زینبؑ کبریٰ کی ایک عظمت

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ بھی ہے کہ جتنے نام حضرت فاطمہ زہراؑ کے ہیں اتنے ہی نام حضرت زینبؑ کے بھی ہیں اُن ناموں کی بھی تشریح ہم کریں گے، تقریر کے درمیان میں جیسے جیسے یہ چیزیں آتی جائیں گی ہمارے سامنے ہم بیان کریں گے۔ عظمتِ ثانیٔ زہراؑ شہزادی زینبؑ کو سمجھنے کے لئے معرفت کی منزلوں کو طے کرنا پڑتا ہے اور جب تک معرفت کی منزلوں تک انسان نہیں پہنچے گا تو شہزادی کی سیرت سمجھ میں نہیں آئے گی۔ شہزادی جتنی عالمہ ہیں اتنی ہی شجاع ہیں، جتنی شجاع ہیں اتنی ہی صابرہ بھی ہیں، جتنی صابرہ ہیں اتنی ہی با اخلاق بھی ہیں، اور ہیبت وجلالت کا یہ عالم ہے کہ جب آپ کی سیرت کا مطالعہ کریں گے وہی ہیبت اور وہی جلالت تھی جناب زینبؑ میں، اس سے اندازہ کیجئے وہی شجاعت جو علیؑ میں تھی وہی علیؑ کی بیٹی میں ہے۔ وہی شجاعت حسنؑ میں آئی وہی شجاعت حسینؑ میں آئی اور وہی شجاعت عباسؑ میں آئی۔ آپ عباسؑ کا ذکر سنتے ہیں اور اُن کی بہادری کا ذکر سنتے ہیں تو ذہن میں یہ بات رہے کہ جیسا بہادر بھائی ہے ویسی ہی بہادر بہن بھی ہے اب اگر ذاکر روایت میں یہ پڑھے کہ معاذ اللہ جناب زینبؑ ڈر گئیں یا خوف زدہ ہو گئیں پیچھے ہٹ گئیں، لٹ گئیں جو جو بھی الفاظ آپ سنتے رہتے ہیں اور شوق کے ساتھ سنتے ہیں، لیکن ہم اپنے لئے مناسب نہیں سمجھتے۔ اس لئے کہ ہماری نظر سیرت میں وہاں جارہی ہے جہاں ہم نے کہیں نہیں دیکھا کہ جناب زینبؑ نے کہیں پر بھی کمزوری کا اظہار کیا ہو۔ ذمہ داری سے یہ بات کہہ رہا ہوں اور یقین رکھئے عقلی دلیل کے ساتھ اس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ جو ذاکرین جناب زینبؑ کو انتہائی کمزور بنا کر پیش کررہے ہیں اُن سب سے میں یہ کہوں گا کہ سیرتِ شہزادی کا مطالعہ کیا کرو۔ سنی سنائی مت پڑھا کرو، یہ بے ادبی ہے۔ سیرت کو سمجھو اس لئے سمجھو کہ اگر اتنا یقین کامل نہ ہوتا تو اتنی بڑی ذمہ داری کہ جس قافلہ کی قیادت خود

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امام حسینؑ کر رہے تھے اُس کی قیادت زینبؑ کو دے کر گئے۔ یہ جملہ کیا معمولی سمجھا آپ نے یعنی جس قافلے کی قیادت، جس دین کی قیادت، جس مقصد کی قیادت حسینؑ کر رہے تھے اُس کی قیادت جناب زینبؑ کے سپرد کی اور جب رخصتِ آخر کے لئے آئے تو تاریخ میں یہ ہے کہ جب سب سے مل چکے تو جناب زینبؑ کے ہاتھ کو تھام کر تنہا ایک خالی خیمے میں لے گئے۔ شہزادی کے اس جانے پر راوی ہیں جناب فضہ اور وہ فرماتی ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم کہ بھائی اور بہن میں کیا گفتگو ہوئی۔ ہم کو نہیں پتہ کہ کیا رازِ امامت تھے جو زینبؑ کو بتائے گئے لیکن اتنا جانتی ہوں جناب فضہ فرماتی ہیں۔ بہت ہی قیمتی جملہ ہے یہ سیرت زینبؑ کا یہ فرماتی ہیں کہ جب بھائی اور بہن گئے تھے خالی خیمے میں تو جانے کا انداز یہ تھا کہ حسینؑ آگے چل رہے تھے اور زینبؑ پیچھے چل رہی تھیں لیکن جب گفتگو تمام ہوئی اور خیمے سے بھائی اور بہن برآمد ہوئے تو زینبؑ آگے چل رہی تھیں حسینؑ پیچھے چل رہے تھے۔ یہ تاریخ کے جملے ہیں۔ کیا مطلب، مطلب یہ تھا کہ زینبؑ ذرا میرے سامنے چل کر دکھاؤ کہ قیادت شام تک کیسے کرو گی، ذرا مجھے دکھا دو کہ قافلے کی قیادت کیسے کرو گی تو بھائی نے جو ذمہ داری سونپی تھی قیادت کی۔ اس قیادت کو آپ آسان سمجھتے ہیں، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ جب شمر آیا ہوگا نیزہ لے کر تو زینبؑ ڈر گئی ہوں گی۔ پہلے زینبؑ کی جلالت کو سمجھیں مقاتل میں علماء نے اس روایت کو لکھا ہے اور خاص طور سے میر انیسؔ نے مرثیے میں نظم بھی کیا۔ دبیرؔ نے بھی اس روایت کو نظم کیا ہے اور اسفرائنی نے اپنے مقتل میں لکھا ہے کہ خیمے میں جب آگ لگی، جب خیمے میں آگ لگی تو جناب زینبؑ اُس جلتے ہوئے خیمے کو دیکھ رہی تھیں کہ پہلو سے آواز آئی کہ آپ پر ہمارا سلام ہو، جناب زینبؑ مڑیں اور مڑ کر دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے، اُس نے کہا میں ملکِ محمود ہوں اور پروردگار

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عالم نے ازل سے مجھ کو ہواؤں پر معمور کیا ہے۔ حکم پروردگار یہ ہے کہ محمود فوراً زینبؑ کے پاس جا۔ اگر وہ کہے تو تیز ہواؤں سے اس لگی ہوئی آگ کو بجھا دے اور اُن ظالموں پر ایسا عذاب لا کہ لشکرِ یزید فنا ہو جائے۔ آپ کے حکم کا انتظار ہے شہزادی زینبؑ، یہ ہے جلالتِ زینبؑ، اس پر حیرت نہیں ہونی چاہیے آپ کو اس لئے کہ معصوم یہ کہتے ہیں شبِ عاشورہ ملک آیا تھا حسینؑ کے پاس اور اس نے آ کر یہ کہا تھا کہ فتح آپ کے مقدر میں پروردگار نے لکھ دی ہے۔ آپ کی کیا مرضی ہے؟ آٹھویں امام حضرت علی رضاؑ نے فرمایا کہ شبِ عاشورہ ملک آیا اور اُس نے حسینؑ سے پوچھا کہ فتح آپ کے مقدر میں ہے۔ آپ کیا چاہتے ہیں؟ حسینؑ نے کہا ہم اُس کی منزلِ تسلیم و رضا کے درمیان میں ہیں۔ لقائے ربّ ہماری مرضی ہے جو وہ چاہتا ہے ہم وہی چاہتے ہیں یہ امام کہہ سکتا تھا کسی نبی نے نہیں کہا نبی یہ تو کہہ سکتا ہے کہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے لیکن جب ابراہیمؑ نے گلے پر چھری رکھ دی تو دل میں یہی تمنا پیدا ہوئی تھی کہ کاش میرا بیٹا بچ جاتا۔ یہاں منزل یہ ہے کہ میرا بیٹا نہ بچے بلکہ علی اصغرؑ بھی قربان ہو جائیں۔ یہ امامت کی منزل ہے یہ کچھ اور منزلیں ہیں تو یہاں منزل یہ ہے کہ فتح نہیں چاہیے مرضیٔ رب چاہیے تو قیادت حسینؑ زینبؑ کو دے کر گئے تھے تو پروردگار عالم جو حسینؑ کی فضیلتیں بیان کرے گا جس طرح زمانے کو بتائے گا کہ قیام کیسا ہے۔ یہ امام کیسا ہے، تو آنے والی قیادت کے بارے میں بھی پروردگار عالم یہ بتائے گا، زمانے کو معلوم ہو جائے کہ جناب زینبؑ کی جلالت کیا ہے۔ ملائکہ انتظار میں ہیں۔ زینبؑ اشارہ کریں تو قیامت آ جائے۔ عذاب آ جائے۔ زینبؑ نے وہی جواب دیا جو بھائی نے شبِ عاشورہ جواب دیا تھا۔ میں منزلِ رضائے رب میں ہوں جو رضائے رب ہے وہی زینبؑ کی مرضی ہے۔ میں اُسی طرح امتحان دے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رہی ہوں جس طرح بھائی نے امتحان دیا تھا۔ تو اب آپ سمجھے کہ زینبؑ لاچار نہیں ہوگئی تھیں۔ تنہا نہیں ہوگئی تھیں خالقِ کائنات کی طاقت تھی زینبؑ کے ساتھ قوتِ حق تھی زینبؑ کے ساتھ اور جہاں ملائکہ ساتھ چل رہے ہوں جہاں رسول خداؐ ساتھ چل رہے ہوں، جہاں جناب فاطمہؑ ساتھ چل رہی ہوں، کسی کی کیا مجال ہے کہ جناب زینبؑ سے بے ادبی کر کے چلا جائے اور پڑھنے والے پڑھ دیتے ہیں کہ معاذ اللہ بے ادبی ہوگئی۔ کسی کی کیا مجال تھی شیر خدا کی بیٹی تھی ورنہ مقتل میں یہ روایت نہ آتی کہ ٹوٹا ہوا نیزہ لے کر شبِ گیارہ محرم پہرہ دے رہی تھیں اور ایک ایک کو آواز دیتی تھیں۔ اُمِ لیلیٰ گھبرانا نہیں، اُمِ فروہؑ گھبرانا نہیں، رباب گھبرانا نہیں، زینبؑ ہے تمہاری حفاظت کرے گی۔ اس طرح بیبیوں اور بچوں کی حفاظت زینبؑ نے کی ہے۔ اب قیادت کی منازل دیکھئے کہ ایک بی بی تھی اور بھتیجا بیمار تھا شامِ غریباں کے بعد اب سجدے میں تھا اور سجدۂ شکرانہ تھا، پھوپھی نے جہاں لاکر ریت پر لٹا دیا تھا وہیں سجدے میں جھک گئے تھے۔ اُٹھ نہیں سکتے تھے اور ہر بی بی زینبؑ کا منہ دیکھ رہی تھی۔ ایک طرف وہ بچے جو جلتے ہوئے خیموں سے گھبرا کر نکلے تھے انہیں تلاش کر کے لانا تھا۔ ہر ماں اپنے بچے کو پکار رہی تھی۔ بچوں کو ڈھونڈ کر لانا تھا اور سکینہؑ کا رُخ مقتل کی طرف تھا، مقتل سے سکینہؑ کو لانا تھا۔ کبھی لاشوں پر نظر تھی اور کبھی بیبیوں پر نظر تھی۔ کبھی اُن مقتل میں بکھرے ہوئے بچوں کے لاشے اُٹھانے تھے اور کبھی حفاظت کرنی تھی۔ ایک رات میں زینبؑ نے یہ سارے کام کس طرح سرانجام دیئے یہ سارے کام وہی انجام دے سکتا تھا جو مظہر العجائب کی اولاد ہو۔ زینبؑ بھی کربلا میں مظہر العجائب بن گئی تھیں۔ اب یہ روایتیں اور مظلومیت کی وہ روایتیں یہ رشتوں کی نزاکتیں ہیں کہ پروردگار نے بہن کے رشتے کو کربلا میں ظاہر کیا، بیٹی کا رشتہ، قرآن میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بیان ہوا، زوجہ کا رشتہ قرآن میں بیان ہوا، ماں کا رشتہ قرآن میں بیان ہوا، لیکن بہن کا رشتہ پردۂ غیب میں رکھا تھا تاکہ کربلا میں جب یہ رشتہ آئے تو اس رشتہ کی عظمت کو پہچنوایا جائے۔ اب یہ بھائی اور بہن کی وہ محبتیں ہیں جو زمانے کو بتائی گئیں۔ نہ ایسا بھائی ہوا نہ ایسی بہن ہوئی۔ تقریر ختم ہوگئی۔ ایسا بھائی کہ جس نے یہ دیکھا بہن آرام کر رہی ہے۔ مدینہ کا واقعہ ہے، بہن آرام کر رہی ہے اک بار سورج کی کرن زینبؑ کے چہرے پر آئی دھوپ پڑی اور بھائی اپنی عبا اُتار کر ہاتھ میں لئے ہوئے وہیں پر کھڑے ہیں، سایہ پڑا زینبؑ کی آنکھ کھل گئی، گھبرا کر اُٹھیں، دیکھا امام وقت سایہ کئے ہوئے ہے، فوراً پوچھا بھیا کب سے کھڑے ہو کہا کہ زینبؑ میں نے نہیں چاہا کہ تمہاری نیند خراب ہو۔ تمہارے چہرے پر دھوپ پڑ رہی تھی ہم سایہ کر کے کھڑے ہو گئے۔ علماء نے لکھا ہے کہ اُس دن سے زینبؑ کے دل میں بس ایک تمنا تھی کہ کاش کبھی ایسا موقعہ آتا کہ میرا بھائی سوتا اور میں اس پر اپنے سر کی چادر سے سایہ کرتی تو علماء نے لکھا کہ وہ دن کبھی زینبؑ کی زندگی میں نہ آیا لیکن گیارہ محرم کو جناب زینبؑ نے مقتل سے گزرتے ہوئے یہ آواز دی بھیا وہ دن آتو گیا کہ لاشے پر گھوڑے دوڑ چکے ہیں زینبؑ آج سایہ کرتی لیکن بھیا آج خود زینبؑ کے سر پر چادر نہیں ہے۔ میں سایہ کیسے کروں۔

دعا: بارالٰہا اس عبادت کو قبول فرما واسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کا جو مر چکے ہیں ان کی روحوں کو بخش دے۔ ظہور قائم آلِ محمدؐ میں تعجیل فرما۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دوسری مجلس

آسیہؑ اور مادرِ وہب کلبی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود وسلام محمدؐ وآلِ محمدؐ کے لیے

عشرۂ چہلم کی دوسری تقریر آپ حضرات سماعت فرما رہے ہیں ''عورت اور اسلام'' کے عنوان پر، کل تمہیدی تقریر تھی اور ہم نے عنوان کا تعارف پیش کر دیا۔ عنوان مجالس کا حالات اور وقت کے تقاضے کے پیش نظر ہر سال تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس سال بھی عنوان وقت کے تقاضے کے مطابق ہے کہ یہ سال پوری دنیا میں عورتوں کا سال قرار دیا گیا ہے اور آپ کے لئے یہ سال انتہائی اہم ہے کہ جب پورے ملک کی سربراہی ایک عورت کر رہی ہے اُس سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا ہے کہ جتنے بھی مسلمان اس ملک پاکستان میں ہیں ان کی سربراہ ایک عورت ہے، اب یہ دوسری بات ہے کہ کوئی مانے یا نہ مانے، شرعی اور فقہی مسائل کے پیش نظر لوگ کہتے ہیں کہ عورت ملک کی سربراہ ہو سکتی ہے یا نہیں، جب کہ پورے ملک کی سربراہی ایک عورت کر رہی ہے۔ اب یہ سوال اپنی جگہ کہ عورت سربراہ ہو سکتی ہے یا نہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ سربراہ ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ سب کی سربراہ ہے اور جتنے مولوی اس وقت ملک پاکستان میں ہیں اُن سب کی وزیراعظم ایک عورت ہے۔ تاریخ میں کم از کم یہ تو لکھا جائے گا کہ پانچ سال کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لئے ہی سہی شیعہ سنّی اہلِ حدیث وہابی جتنے بھی مولوی تھے ان کی سربراہ ایک عورت تھی۔ تاریخ اسلام میں یہ لکھ دیا جائے گا۔ پانچ سال کے لئے سہی تمام مولوی جو تھے وہ ایک عورت کے پیچھے چلے۔ اُس کے بیانات کو سُنا اس کے احکامات پر انہوں نے سر جھکایا۔ انہیں ماننا پڑا اس لئے کہ ملک کے قانون کا نفاذ ایک عورت کر رہی ہے۔ اس لئے جو کچھ اس نے کہا انہیں ماننا پڑا جبکہ ہمارے پڑوسی ملک میں پہلی مثال ملتی ہے اور قائم ہو چکی۔ یورپ میں اِس سے پہلے مثال قائم ہو چکی۔ اسلام میں یہ پہلی مثال ہے۔ ہمیں اس سے کوئی بحث نہیں چونکہ ہمارا موضوع عورت اور اسلام ہے نہ کہ عورت کی سربراہی اور اسلام۔

اس کے ذیل میں چونکہ یہ ہمارا تحقیقی مقالہ ہوتا ہے ہمارا یہ عشرہ اُس کے ذیل میں جتنی بھی باتیں آئیں گی ہم ان سب کو کوٹ (Quot) کرتے رہیں گے۔ بعد مجلس آپ کسی قسم کا اعتراض نہیں کر سکتے کہ یہ نہیں کہنا چاہئے تھا وہ نہیں کہنا چاہئے تھا۔ ہم آپ کے مشوروں پر تقریر نہیں کرتے ہیں ہم آپ کے مشوروں پر اپنا یہ عشرہ تیار نہیں کرتے۔

ہم یہ جانتے ہیں کہ ہمارے موضوع میں جو کچھ آئے گا ہم اسے پیش کریں گے۔ آپ کو پسند ہو یا ناپسند ہو یہ ہمارے موضوع کا تقاضا ہے۔ ہمیں کسی سے کوئی غرض نہیں ہے اس لئے کہ شیعیت کوئی سیاست نہیں ہے۔

مجلس عزا سیاست نہیں ہے۔ یہاں کسی ملک کے سربراہ یا حکمران کی اہمیت نہیں ہے۔ یہاں کسی کی حاشیہ گیری نہیں ہوتی نہ ہم ڈرتے ہیں نہ ہم اسے پسند کرتے ہیں۔ ہمیں اس سے کوئی واسطہ نہیں کہ ملک میں کون سی پارٹی حکمران ہے۔ ہمیں اس سے کوئی مطلب نہیں کہ کون سا خاندان اس وقت اس ملک کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سر براہ ہے۔

ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ دس سال تک جس کرب میں ہم نے زندگی گزاری ہے اسے ہم جانتے ہیں یا ہمارا خدا جانتا ہے۔ سیاسی تقریر نہیں ہے ایک منزل تک آپ کو لے جانا ہے۔ وہ تکلیف جو تھی وہ کرب جو تھا شیعیت کا کرب تھا اور وہ کرب ایسا کرب تھا ایسی تکلیف تھی کہ جیسے مظالم شیعیت پر ان دس برسوں میں ہوئے پوری تاریخِ پاکستان میں اُس کی کوئی مثال نہیں ملتی، کوئی مثال نہیں ملتی۔ بنوامیہ اور بنوعباس کی سیرت پر چل کر دس سال کے سربراہ نے وہ مظالم ڈھائے، وہ مظالم ڈھائے جو تاریخ میں لکھے گئے ہیں۔ اُس کرب کے سحر کو توڑنے کے لئے پروردگار نے اس پورے ملک کی آبادی سے کسی مرد، کسی بہادر، کسی شجاع کو نہیں چنا۔ ایک ماں کو چنا، ایک بیٹی کو چنا، اگر کوئی دعوے دار ہے تو وہ بتائے کہ اس یزیدیت کے سحر کو کس نے توڑا۔ اس فرعونیت کے سحر کو کس نے توڑا، اس نمرودیت کو کس نے ختم کیا۔

تاریخ گواہ رہے گی پاکستان کی کہ اس سحر کو، اس جادو کو اس ظلم کو توڑنے والی ایک ماں ہے اور ایک بیٹی ہے۔ ہم اُسے اپنا لیڈر (leader) نہیں مانتے، شیعیت کی سربراہ عورت نہیں ہو سکتی لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ سنتِ الٰہی میں جب کبھی بھی قرآن ہو یا حدیث ہو، جب کبھی بھی نمرودیت، فرعونیت اور یزیدیت سرکشی پر آئی ہے اور اس نے خدا کا مقابلہ کیا ہے تو اللہ نے کبھی مرد کو نہیں بھیجا، ہمیشہ عورت کو بھیجا ہے۔ بعدِ رسولؐ جب سرکشی پر خلافت آ گئی تو دربار میں فاطمہ زہراؑ کو بھیجا، علیؑ کو نہیں بھیجا عورت کو بھیجا، پروردگار نے کہ ایک مرد کی سرکشی کو چکنا چور کر دو توڑ کر، پہلی مثال نہیں تھی، جب فرعون نے یہ دعویٰ کیا کہ ہم خدا ہیں اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سرکشی پر آمادہ ہو گیا تو پروردگار عالم نے آواز دی اے مادرِ موسیٰؑ تم آؤ اس منصب پر تم آؤ گی اور اے خواہرِ موسیٰؑ تم آؤ۔ تو جب فرعون سر اُٹھا رہا تھا تو ایک ماں آئی، ایک بیٹی آئی اور فرعون کے سحر کو توڑ دیا تو فرعون کے سحر کو ایک ماں نے توڑا، ایک بیٹی نے توڑا، ابھی پیغمبر نہیں آیا پیغمبر کا باپ عمران موجود تھا لیکن فرعون کے مقابل موسیٰ کی ماں آئی موسیٰ کی بہن آئی، موسیٰ کا باپ مقابل نہیں آیا اس کے بعد اب تیسری عورت کو بھیجا اور وہ عورت تھی زوجۂ فرعون جن کا نام آسیہؑ ہے۔ حزقیل جیسا مومن موجود تھا فرعون کے خاندان میں لیکن فرعون کی بیوی آسیہؑ کو بھیجا کہ تم مقابل آؤ اور فرعون کی سرکشی کو ختم کر دو۔ فرعون سے لے کر خلافت تک اور خلافت سے لے کر یزیدیت تک جب یزیدیت نے سر اُبھارا حسینؑ جیسا امام جا چکا تھا چوتھا امام قیدی تھا لیکن اب کربلا کی قیادت جو کچھ بھی تھی وہ ایک عورت کے پاس تھی یزیدیت کے سر کو جھکا دیا۔ قصر یزیدیت کو مسمار کرنے والی ایک عورت تھی۔ جس کا نام زینبؑ ہے۔ (صلوٰۃ بر محمدؐ و آل محمدؐ)

تاریخ گواہ ہے، اب جو جملہ کہنے جا رہا ہوں اس کی قدر کیجئے گا، اپنے سینے پر لکھیے گا، تاریخ میں اور پوری کائنات میں آج تک جتنے لیڈر پیدا ہوئے اور اُن کو حکومت ملی آج تک کوئی حکمران یورپ ہو، امریکہ ہو، بڑی ذمہ داری سے کہہ رہا ہوں ہندوستان ہو یا عراق ہو یا عرب ہو یا ایران ہو، کسی ملک کا سربراہ کسی ملک کا سربراہ اعلانیہ الیکشن لڑتے ہوئے اس بات کا اظہار نہیں کرتا کہ ہمارا اصل عقیدہ کیا ہے اور ہماری زندگی کا آئیڈیل (ideal) کیا ہے۔ مثال موجود ہے، اگر کسی سربراہ نے تقریر میں یہ کہا ہو۔ کسی ہندو نے یہ کہا ہو کہ ہمارا آئیڈیل رام ہے۔ ہمارا آئیڈیل لچھمن ہے۔ ہندوستان کے کسی سربراہ نے پنڈت نہرو اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مہاتما گاندھی سے لے کر راجیو گاندھی تک کسی نے اپنے مذہبی دیوتا کا نام کبھی تقریر میں نہیں لیا۔ کیونکہ نام لینے سے انتشار پھیل جائے گا، ڈرتے ہیں، سیاست میں ناکام نہ ہو جائیں کرسچین (christian) نے کبھی یہ نہیں کہا کہ ہمارا لیڈر عیسیٰؑ ہے، مریمؑ ہے یا یوحنا ہے، کبھی نام نہیں لیا۔ امریکہ کے صدر نے کبھی یہ نہیں کہا کہ ہم عیسائی ہیں یا یہودی ہیں ہم موسیٰؑ کے ماننے والے ہیں، ہم عیسیٰؑ کے ماننے والے ہیں کوئی اپنے مذہبی رہنما کا نام نہیں لیتا حد یہ ہے کہ اسلام کے جتنے سربراہ ہیں۔ سب یہ اعلان کر سکتے ہیں کہ سیرت میں ہمارا سربراہ محمدؐ ہے یا علیؑ ہے یا حسنؑ ہے یا حسینؑ ہے مثال ملتی ہو تو بیان کیجئے پہلے بیان کر دیں تو میں اگلا جملہ کہوں ذرا یاد کرلیجئے یاد کیجئے کسی ملک کے سربراہ نے کسی مذہبی آئیڈیل کو پیش کر کے کہا ہو۔ ہمت سے یہ کہا ہو بغیر اس کے کہا ہو کہ اختلاف ہو جائے گا لوگ دشمن ہو جائیں گے، ہمیں گولی مار دیں گے، سب ڈرتے ہیں۔

کائنات میں یہ پہلی مثال ہے کہ بے نظیر بھٹو نے تقریر کرتے ہوئے الیکشن لڑتے ہوئے یہ کہا، ہماری لیڈر خدیجہؑ ہے، ہماری لیڈر فاطمہؑ ہے، ہماری لیڈر زینبؑ ہے، یہ قدر صرف اس لئے ہے کہ ہم آج منبر پر اُس کا ذکر کر رہے ہیں۔ اس لئے ذکر نہیں کر رہے ہیں کہ وہ وزیر اعظم ہے۔ ہم اس لئے ذکر کر رہے ہیں کہ اس نے بی بی سی کو انٹرویو (interview) دیتے ہوئے کہا کہ میری زندگی کا آئیڈیل پیغمبرؐ کی بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑ ہیں، ذرا اس جملے کی عظمت کو پہچانئے آپ کہ میری زندگی کا آئیڈیل اور لیڈر (leader) پیغمبرؐ کی بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑ ہیں، عظمت کو پہچانئے آپ یہاں پورا عالمِ اسلام اس بات کا دعوے دار ہے کہ اسلام کی عورتوں میں انہوں نے جس عورت کا انتخاب کیا ہے وہ ساٹھ ہزار

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدیثیں بیان کرتی ہے۔ اُس مجمع میں بے نظیر کا یہ کہنا کہ ہماری لیڈر فاطمہ الزہراؑ ہیں بہتر فرقوں میں بتیس دانتوں میں ایک زبان اور بے نظیر نے اعلان کیا اخبار کو ٹی وی کو اور بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہماری زندگی کا آئیڈیل حضرت فاطمہ زہراؑ ہیں۔ کیوں کہا کیوں کہا اس لئے جو پختہ سیاست دان ہوتا ہے وہ کبھی دھوکا نہیں کھا سکتا۔ اُس نے ایسا نام نہیں لیا کہ جو سیاست میں ناکامیاب نام رہا ہو۔ اس کو معلوم تھا اور فوراً وہ بات سامنے آ گئی، تبرا نہیں پڑھ رہا، مناظرہ نہیں پڑھ رہا، بس توجہ رکھئے گا بہت توجہ رہے اور ذہن آپ کا ہمارے ذہن کے ساتھ چلے۔ جیسے ہی انتخاب ہوا کہ بے نظیر کو وزیر اعظم چن لیا گیا ہے۔ بیانات مولویوں کے آئے۔ پہلا بیان جو آیا وہ میاں نورانی کا بیان تھا اور سرخی ایک اخبار جنگ نے لگائی کہ میاں نورانی کا بیان ہے میں نہیں کہہ رہا ہوں یہ میاں نورانی کے الفاظ ہیں۔ جنگ میں چھپے ہوئے ہیں ڈان میں چھپے اور حریت میں چھپے، انہوں نے کہا کہ شاید بے نظیر اس لئے سربراہ بن کر آئی ہوں کہ ان کے پاس یہ دلیل ہوگی کہ اسلام میں عورت سربراہی کر سکتی ہے، مجھے معلوم ہے کہ اگر وہ سربراہی کی مثال دیں گی نمونہ پیش کریں گی تو وہ حضرت عائشہ کو پیش کریں گی لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے جو کچھ کیا جمل میں اور سربراہی کی وہ امامِ وقت کے مقابل آئی تھیں وہ باطل پر تھیں اس لئے وہ یہ مثال نہیں دے سکتیں۔ دیکھئے بے نظیر کو ناکامیاب کرنے کے لئے مولوی نے اپنا عقیدہ ضائع کر دیا۔ دیکھئے کسی تقریر میں میں نے آلِ عبا میں یہی بات کہی تھی۔ ان چیزوں کو بھی ذرا سمجھ لیں تو میں آگے بڑھوں کہ اسلام میں جو سیاست کا خلفشار ہے صرف حکومت کے لئے ہے۔ چودہ صدیاں ہو گئیں مسلمانوں کو لڑتے ہوئے تخت کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لئے، صرف حکومت کے لئے، آج بھی جو لڑائی ہے پارٹیوں کی وہ کرسی کے لئے ہے۔ مذہب کی کوئی لڑائی نہیں ہے، ساری لڑائی سیاست کی ہے اور ہر ایک کا ہدف (target) ہے کہ ہم کرسی پر بیٹھ جائیں۔ سوال یہ ہے کہ میاں نورانی نے یہ پارٹی کیوں بنائی، میاں نورانی الیکشن کیوں لڑتے ہیں۔

جب مفتی محمود زندہ تھے وہ الیکشن کیوں لڑتے تھے یعنی الیکشن کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے نمائندے چنے جائیں اور ہمارے نمائندے مل کر ہمیں صدر بنائیں یا وزیر اعظم بنائیں۔ سیدھی سی بات یہ ہے کہ اب یہ لڑائی سیاسی لڑائی ہے یعنی میاں نورانی نے کرسی کی لالچ میں کہ شاید کوئی ایک سیٹ مل جائے یا ہمیں پاکستان کا سربراہ بنا پڑے، بے نظیر کو ناکامیاب کرنے کے لئے اقتدار کی ہوس کے لئے اپنا پرانا عقیدہ (صدیوں والا) ضائع کر دیا۔ وہ بھی کچی سیاست دان نہیں تھی اُس نے آج تک اپنی تقریر میں اُس ناکامیاب عورت کا نام ہی نہیں لیا۔ اُس کا ذکر ہی نہیں کیا۔ جیسے وہ جانتی ہی نہیں۔ لیکن اُس نے جب بھی نام لیا تو جناب فاطمہؑ کا نام لیا اُسے معلوم ہے یہ ظالم کے مقابلے میں کامیاب قیادت تھی۔ یہ ظالم کے مقابلے میں کامیاب سربراہی تھی اور وہ بی بی جمل میں ناکام ہوئی اور یہ بی بی مقصدِ حق میں کامیاب ہوئی۔ کیوں؟ اس لئے کہ جو عورت کے کردار کا مطالعہ کرے گا تو اُس کو پتہ چلے گا کہ کون سی عورت عورت کے حقوق کو محفوظ رکھتی ہے۔ عورت وہی عورت ہے جو صنفِ نسواں کے حقوق کی محافظت کرے اور پہلا اصول عورت کے قانون میں یہ ہے کہ وہ اپنی عظمت کو اپنے وقار کو اپنی عصمت کو برقرار رکھے۔

اگر وہ لیڈری کرتے ہوئے صنف نسواں کے وقار کو ضائع کر دے تو گویا تمام

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دنیا کی عورتوں کی اس نے توہین کر دی اور جس نے صنفِ نسواں کے حقوق کی حفاظت کی تو گویا وہ سربراہ ہوگئی اور اس نے سب کی حفاظت کی۔ بس یہی تو فرق ہے جمل میں اور فدک میں۔ ایک جگہ صنفِ نسواں کے حقوق کو ضائع کیا گیا اور ایک جگہ محفوظ کیا گیا۔ مرزا غالب کا فارسی شعر ہے:-

بحث و جدل بجائے ماں میکدہ جوئے کاندراں
کس نفس از جمل نہ زد کس سخن از فدک نہ خواست

ضائع اس لئے کیا گیا کہ تیس ہزار مسلمان مردوں کی سربراہی ایک عورت کر رہی تھی جس کے لئے سورۂ احزاب میں کہا گیا تھا کہ اے رسولؐ کی بیبیو اپنے گھروں میں بیٹھو! وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (سورۂ احزاب آیت ۳۳) اب یہ صرف حقوقِ نسواں کی بات نہیں ہے، قرآن کی آیات پامال ہو رہی تھیں۔ قرآن کی آیات کو پامال کیا گیا تھا۔ اپنے گھروں میں بیٹھو اور ایسے بیٹھو کہ اوڑھنیوں کو اپنے سروں پر اوڑھ لو۔ خبردار حجرے سے ہاتھ باہر نہ نکلے، يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ (سورۂ احزاب آیت ۵۹) آواز باہر نہ آئے۔ تم بازاروں میں اس طرح نہ چلو پھرو جیسے کہ عام عورتیں چلتی پھرتی ہیں اور پہلے جہالت کے زمانے کے سے بناؤ سنگھار کی نمائش نہ کرو۔ تم نبیؐ کی بیبیاں ہو۔ سورۂ احزاب اور سورۂ تحریم پورا پڑھیں اسی لئے آیا ہے۔ یعنی چند سورۂ احزاب کی آیات صرف اسی مقصد کے لئے نازل ہوئی ہیں۔ اے رسولؐ کی بیبیو گھروں میں بیٹھو اپنے حجروں میں بیٹھو اور اوڑھنیوں کو اپنے سروں پر ڈال لو۔ اپنے جسم کو ڈھک لو تمہارے اعضا نظر نہ آئیں۔ خبردار تمہارا ہاتھ حجرے سے باہر نہ نکلے، کافی تھا پروردگار بس اتنا کہہ دیتا، نصیحت کر دیتا نہیں سورہ احزاب اور سورۂ تحریم کو مسلمان غور سے تلاوت کریں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پروردگار کہتا ہے اگر تم نے ایسا نہ کیا پہلے ٹکڑے کو سمجھ لیجئے گھروں میں بیٹھو، حجرے میں بیٹھو بازار میں نہ چلو پھرو ہاتھ تمہارا حجرے سے باہر نہ آئے، اوڑھنی کو سر پر ڈھک لو۔ میں آپ سے کہوں یہاں بیٹھئے تو ٹھیک سے بیٹھئے پیر پھیلا کر نہ بیٹھئے، گھٹنے سمیٹ کر بیٹھئے کیا مطلب یعنی آپ پیر پھیلائے بیٹھے تھے۔ جبھی تو میں نے کہا کہ گھٹنوں کے بل بیٹھئے۔ پیروں کو سمیٹ کر بیٹھئے۔ دیکھئے نا آیات اشاروں میں باتیں کرتی ہیں اور یہ اشارے آپ ہی کی سمجھ میں آئیں گے۔ مناظرہ مجھے پڑھنا نہیں ہے، مجھے اپنا تھیسس (thesis) سمجھانا ہے۔ حیاتِ دنیا اور اُس کی زینت کی طلب گار مت بنو، ناشائستہ حرکتیں نہ کرو ورنہ عذاب دوگنا ہو جائے گا۔ عام عورتوں کی طرح حجرے سے ہاتھ باہر نہ نکلے اوڑھنیاں جسم پر پڑی رہیں سر ڈھکا رہے اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا۔

يَآيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا

(سورۂ الاحزاب، آیت ۲۸)

"اے نبیؐ اپنی ازواج سے کہہ دو کہ اگر تم حیات دنیا اور اُس کی زینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ متاع دے دوں اور تمہیں خوش اسلوبی سے رخصت کر دوں۔"

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۔ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (سورۂ الاحزاب، آیت ۳۰)

"اے نبی کی عورتو! (ازواج) جو کوئی تم میں سے صریح فحش (ناشائستہ حرکت) کی مُرتکب ہوگی تو اس کے لئے عذاب دوگناہ کر دیا جائے گا اور بے شک یہ اللہ کے لئے نہایت آسان ہے۔"

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ (سورۂ التحریم، آیت ۴)

''پس اگر تم دونوں (ازواج) اللہ کے حضور توبہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے، پس بے شک تم دونوں کے قلوب تو ٹیڑے ہو ہی گئے۔ پس اگر تم دونوں نبی کے خلاف گٹھ جوڑ کرتی رہیں تو اللہ اور جبریلؑ اور صالح المومنین اس کے دوست ہیں اور اس کے بعد فرشتے بھی اُس کے مددگار ہیں۔''

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا (سورۂ التحریم، آیت ۵)

اگر نبی تمہیں طلاق دے دے تو قریب ہے کہ اُس کا پروردگار تمہارے بدلے میں اُسے ایسی ازواج دے دے جو تم سے بہتر، مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں لائے گا، کنواری اور غیر کنواری ہوں''

قیامت کی آیات ہیں قرآن کی یہ آیت قیامت ہے اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اپنے نبیؐ کے لئے دوسری بیویاں لائے گا۔ دوسری شادیاں کروائے گا اور اب جو شادیاں کروائے گا پیغمبر کی ایک نہیں ایک شادی نہیں اس کے معنی کسی ایک کو نہیں کہا جا رہا۔ دونوں چلی جائیں تو اللہ اور بیویاں لائے گا اور اب جو بیویاں لائے گا پروردگار وہ نماز پڑھتی ہوں گی، وہ روزہ رکھتی ہوں گی، وہ شوہر کا کہنا مانتی ہوں گی۔ اب جو لائے گا اُن کے بدلے میں اب جو لائے گا وہ بیبیاں

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایسی ہوں گی۔ اب جو لفظ ہیں پروردگار کے ہیں جیسے تھے ویسے سنا دیئے۔ میں اس میں کوئی تبدیلی کیوں کروں، میں کیوں پلٹوں۔ پلٹانا نہیں چاہتا ان لفظوں کو پروردگار کے الفاظ ہیں ایک بار سورہ تحریم اور سورۂ احزاب غور سے تلاوت کیجئے یہاں ارشاد ہوا کہ گھر سے نہ نکلنا ہاتھ حجرے سے باہر نہ نکالنا، مجمع میں نہ جانا اور اگر اس کے خلاف کیا قرآن کہہ رہا ہے اگر اس کے خلاف کیا یعنی گھر سے باہر نکل گئیں تو یعنی رشتہ ٹوٹا اور دوسری آئی۔ قرآن ہے یہ سورہ احزاب اور سورہ تحریم ہے ہر شیعہ سنی جب اس کی تفسیر لکھتا ہے تو بلا اختلاف اس کی تفسیر جو شیعہ لکھتا ہے وہی سنی لکھتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی کوئی تفسیر ہی نہیں۔ اس کی کوئی اور تفسیر ہو ہی نہیں سکتی۔ اب آپ دیکھئے ہو سکتا تھا کہ پروردگار نے کہا تھا اے نبیؐ کی بیبیو! تو تیرہ تھیں۔ تو مسلمان تیرہ میں سے چھانٹ کر الگ کر دیتے کہ ان کے لئے نہیں بلکہ ان کے لئے ہے۔ یہ ہو سکتا تھا کہ ان کے لئے نہیں ان کے لئے ہے تو جیسے ہی یہ بات ختم ہوئی توجہ رکھئیے گا اور اس کے فوراً بعد کہا کہ تمہاری مثال ٹیڑھی پسلیوں کی ہے۔ تمہاری مثال ٹیڑھی پسلیوں کی ہے۔ نوحؑ اور لوطؑ کی بیبیاں نہ بن جانا پس پتہ یہ چلا کہ تعداد دو کی ہے، ارے بھئی ہم کسی کا نام تو لے نہیں رہے۔ جس طرح نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی سرکش تھی ویسی نہ بن جانا جو پیغمبر کی باتیں کافروں تک پہنچایا کرتی تھیں۔ لوطؑ کی بیوی اور نوحؑ کی بیوی جو اپنے شوہروں کے راز کافروں سے کہتی تھیں قوم سے جا کر کہتی تھیں اور اپنے شوہر کا انہوں نے مذاق بھی اڑایا، نوحؑ کا مذاق نوحؑ کی بیوی نے اڑایا۔ لوطؑ کا مذاق لوطؑ کی بیوی نے اڑایا کہیں ایسی نہ بن جانا ان کی طرح اور یہ مثال پیش کر کے اچانک ایک بات سورۂ تحریم میں شروع کر دی کہ آسیہؑ کو دیکھو، مریمؑ کو دیکھو۔ اب تک جو گفتگو تھی وہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

صرف دو کی تھی آسیہؑ کو دیکھو، مریمؑ کو دیکھو، پتہ یہ چلا کہ اب تک جو گفتگو ہو رہی ہے اس میں صیغے جو ہیں دو کے ہیں پہلے دو کی بات ہوئی۔ درمیان میں دو کی بات ہوئی اور آخر میں پھر دو کی بات ہوئی۔ شروع میں جو بات ہوئی وہ دو کی بات ہوئی پھر دو عورتیں آئیں وہ نوحؑ ولوطؑ کی بیویاں پھر دو عورتیں آئیں ایک آسیہؑ دوسری مریمؑ ہیں۔ پہلے آسیہؑ کے فضائل بیان کئے گئے پھر مریمؑ کے فضائل بیان کیئے گئے اور مریمؑ کے ذکر پر سورہ ختم ہو گیا۔

پورے سورے میں صرف یہ بتایا کہ چار عورتیں میں نے پیش کر دی ہیں۔ پروردگار نے چار عورتیں پیش کر دی ہیں دو عورتیں ہم نے اچھی پیش کر دی ہیں اور دو عورتیں ہم نے بری پیش کر دی ہیں اب ان میں سے جو راستہ چاہو اپنا لو۔ چاہو تو لوطؑ اور نوحؑ کی بیبیوں کے راستے پر چل نکلو اور چاہو تو مریمؑ اور آسیہؑ کے راستوں پر چل نکلو۔ سورے نے گفتگو کو سمیٹ دیا، آسیہؑ کون، فرعون کی زوجہ۔ کیوں نام لیا آسیہؑ کا پروردگار نے صرف اس لئے نام لیا کہ یہ بتانا چاہا کہ ذرا دیکھو تو کہ شوہر کافر تھا، خدائی کا دعوے دار تھا لیکن آسیہؑ ایک کافر اور ایک سرکش کی بیوی تھی لیکن ایمان جہاں چاہے چلا جاتا ہے۔ کافر کا گھر ہو سرکش کا گھر ہو ایمان یہ نہیں دیکھتا کہ وہ خوف زدہ ہو جائے گی، ڈر جائے گی، ایمان ایمان ہے، موسیٰؑ ابھی پیدا نہیں ہوئے اور آسیہؑ دل میں ایمان لئے ہوئے ہیں۔ صرف اس بات پر ایمان ہے کہ ایک نبی پیدا ہونے والا ہے۔ غیب پر ایمان رکھتی ہیں آسیہؑ، فرعون قتل کروا رہا ہے مردوں کو، عورتوں کو قتل کروا رہا ہے جن کے ہاں بچے پیدا ہونے والے ہیں۔ مرد بھی قتل ہو رہے ہیں۔ عورتیں بھی قتل ہو رہی ہیں، آسیہؑ ڈرتی نہیں ہیں۔

اسی کفرستان میں دل میں ایمان چھپائے ہوئے تو آسیہؑ کی عظمت کو قرآن

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نے بیان کیا۔ آسیہؑ کی عظمت کو قرآن نے بیان کیا تو یہ طے پا گیا کہ جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے جیتا ہے تو یہ سنتِ الٰہی ہے۔ جب آسیہؑ کی مثال پیش کر دی تو اب بحث کیا ہے، آمنہؑ بی بی کے ایمان میں اور پھر بحث کیا ہے فاطمہ بنت اسدؑ کے ایمان میں کیا بحث ہے۔ جہاں پروردگار ظاہر کر دے کہ ہاں ایمان کو چھپائے ہوئے ہے چالیس ہزار بچے قتل کر دیئے گئے مصر میں کہیں کوئی نبی نہ بن جائے۔

مگر پروردگار اپنے نبی کو پیدا کرنا چاہتا تھا۔ موسیٰؑ پیدا ہو گئے، مادرِ موسیٰؑ نے بچے کو اپنی آغوش میں لیا ایک بار خدا نے کہا وَ اَوْحَيْنَا اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰى (سورۂ القصص، آیت ۷) کہ ہم نے مادر موسیٰؑ پر وحی کی، پروردگار تو تو انبیاءؑ پر وحی کرتا ہے، تیرے انبیاءؑ مرد ہوتے ہیں، تو مرد پر وحی کرتا ہے۔ آج تو کہہ رہا ہے ایک عورت پر وحی کی تو پروردگار آواز دے گا نہیں نہیں ہم عورت پر بھی وحی کرتے ہیں۔ ہم نے مادرِ موسیٰؑ پر وحی کی اور یہ موقع تھا کہ بچہ پیدا ہوا تھا ہم نے وحی کی ایک ماں کی گود میں بچہ آیا تھا تو کہیں ماں کی گود میں بچہ آتا ہے تو ماں پر وحی کرتے ہیں اور کہیں بچہ آنے والا ہوتا ہے تو ہم وحی کرتے ہیں۔ یہ وحی کرنے کے انداز ہیں۔ وہاں ماں درِ خانہ کعبہ کے پاس آئی تھی اور اس نے کہا تھا میری مشکل کو حل کر دے اور ہم نے وحی کی کہ فاطمہ بنت اسدؑ اندر آ جاؤ یہ دَر بن گیا ہے۔ اگر مادرِ موسیٰؑ پر وحی ہوئی تو مادرِ علیؑ پر بھی وحی ہوئی تو جس پر وحی ہوتی ہے وہ کافر نہیں ہو سکتا۔ اُس کے ایمان میں کوئی شک نہیں کر سکتا۔ ہم نے مادرِ موسیٰؑ پر وحی کی اور وحی یہ کی کہ اس بچے کو تنور میں چھپا دو۔ تنور میں ڈال دیا اوپر سے تنور کو ڈھک دیا۔ خواہر موسیٰؑ، مریمؑ جن کی کنیت اُمِّ کلثومؑ ہے۔ وہ آئیں اور انہوں نے تنور میں آگ روشن کر دی۔ ماں کی چیخ نکل گئی کہ تم نے آگ جلا دی میں نے تو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہاں بچے کو چھپایا تھا۔گھبرا کر گئیں تنور میں دیکھا کہ جلتی ہوئی آگ میں موسیٰ تسبیح وتقدیس کر رہے تھے۔ پروردگار یہ موسیٰؑ کی پیدائش کے ساتھ کیا بتانا چاہتا ہے تو پروردگار نے اعلان یہ کیا تھا کہ اِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ لَاِبْرَاهِیْمَ (سورہ صافات، آیت ۸۳) ابراہیمؑ ہمارے شیعوں میں سے ایک شیعہ تھا، اُسے بھی آگ میں بھیجا گیا مگر آگ اُسے جلا نہ سکی اور موسیٰؑ ابراہیمؑ کے شیعوں میں تھا، اُسے بھی آگ نہ جلا سکی۔ بتانا صرف یہ تھا کہ شیعہ کو کبھی آگ جلا نہیں سکتی۔ اب کیا بات ہے کہ اگر نبیؐ نے کہا ہے کہ یا علیؑ تم کامیاب اور تمہارے شیعہ کامیاب۔ نارِ جہنم تمہارے شیعوں کو یا علیؑ جلا نہیں سکے گی۔ تو وعظ کرنے والے مُلّا جو بار بار یہ کہتے ہیں کہ نہیں نہیں آگ میں تو جلنا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ جو بات رسولؐ نے کہی ہے کہ آگ ہمیں کبھی جلا نہیں سکتی تم کون ہو فیصلہ کرنے والے کہ شیعہ قوم جہنم میں جائے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ شیعہ قوم کا کوئی فرد جہنم میں نہیں جا سکتا م تمہارے بیان سے ڈرا نہیں کرتے۔ تم اپنی قوم کو ڈرایا کرو آگ ہمیں جلا نہیں سکے گی۔ ہم نے تبھی تو حدیثِ پیغمبرؐ کی لاج رکھی ہے۔ ورنہ آگ کا ماتم کیوں ہوتا۔ آگ کے ماتم کی وجہ کیا ہے۔ آگ سے ماتم کا واسطہ کیا ہے۔ آگ کا ماتم ہوتا اس لئے ہے کہ ہم پاؤں سے آگ کو روند کر بتاتے ہیں آگ وہ ہے جو سرکش تھی جو شیطان تھی جو آدمؑ سے ٹکرائی، جو ابراہیمؑ سے ٹکرائی، وہ آگ جو فرعون کی شکل میں تھی نمرود کی شکل میں تھی، کبھی موسیٰؑ سے ٹکرائی، کبھی ابراہیمؑ سے ٹکرائی کبھی آدمؑ سے ٹکرائی۔ اُس آگ کو ہم نے پیروں سے روندھ کر بجھا دیا اور بتایا کہ جب یہ آگ ہمیں نہ جلا سکی تو بھلا وہ آگ کیا جلا سکے گی، آگ شیعہ کو جلا نہیں سکتی۔ حدیثِ رسولؐ ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میرے جدید مرثیے کے تین بند سن لیجئے!

وہ آتشِ نمرود وہ اعجازِ خلیلی — دل مطمئن اللہ پہ وہ نازِ خلیلی
جبریلؑ کی وہ عرض وہ اغمازِ خلیلی — تاباں اُفق حق پہ ہے اندازِ خلیلی
اخلاص ہو جذبوں میں تو مقبول ہوئے ہیں
گلزار ہوئی آگ شرر پھول ہوئے ہیں

وہ نور جو پیشانیٔ خلّت میں تھا روشن — اُس آگ میں وہ نور ہی تھا معجزہ افگن
اُس نور کی کرنوں سے ہوئی آگ بھی گلشن — اونچا تھا بہت شعلوں سے اس نور کا مسکن
نکلے ہیں خلیل آل کے صدقے میں بلا سے
لو، یار ہوئی نار کو اب نورِ خدا سے

قرآں میں ہے شیعہ تھے مسلماں تھے براہیم — کی آتشِ نمرود نے بھی آپ کی تعظیم
اللہ ری یہ حرمتِ شیعہ زہے تکریم — اس طرح بھی ہر معجزے کی چاہیے تفہیم
باطل کی لپٹ خیر تک آ ہی نہیں سکتی
دوزخ کسی شیعہ کو جلا ہی نہیں سکتی

(سیّد ضمیر اختر نقوی)

موسیٰؑ آگ میں تھے۔ ماں نے بچے کو نکال لیا۔ ہم نے مادرِ موسیٰؑ پر وحی کی صندوق میں بند کرو بچے کو اور رودِ نیل کے حوالے کرو، ماں نے بچے کو صندوق میں بند کیا اور تالا لگایا اور دریائے نیل میں بہا دیا۔ صندوق چلا، پروردگار کہتا ہے۔ مادرِ موسیٰؑ کی ایک چیخ نکلتی، ہم نے اُن کے قلب کو سنبھالا دیا اور مضبوط کیا اور آواز دی کہ ہم بہت جلد تمہارے بچے کو تم سے ملا دیں گے۔ فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔ ماں تھیں پروردگار نے کہا تھا صبر آ گیا اور گھر میں بیٹھ گئیں۔ نبی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی بیوی، نبی کی ماں گھر سے باہر نکلا نہیں کرتی اور اتنی بڑی مصیبت کہ بچہ دریا میں بہتا جارہا تھا پروردگار نے وحی کی تھی اس لئے وہ گھر سے نہیں نکلی، گھر میں بیٹھی رہی۔ خواہر موسیٰ رودِ نیل کے کنارے کنارے چلی۔ جہاں جہاں صندوق چلا بہن بھی کنارے کنارے صندوق کے ساتھ دیکھتی چلی کہ صندوق کہاں جارہا ہے۔ بہن نے پتہ لگالیا کہ قصرِ فرعون تک صندوق چلا گیا۔ بہن واپس آ گئی ماں کو بتادیا، پھر واپس گئی کبھی گھر آتی تھی اور کبھی قصر واپس جاتی تھی۔ یہاں تک کہ قصر میں نیل کے کنارے فرعون بیٹھا تھا اپنی زوجہ آسیہؑ کے ساتھ سیر کر رہا تھا کہ اچانک ایک صندوق نظر آیا۔ صندوق کو دیکھا تو عجیب لگا۔ ہاتھ بڑھایا تاکہ صندوق کو پکڑ لے۔ صندوق پیچھے ہٹا، فرعون ایک قدم اور بڑھا کہ صندوق کو پکڑے، صندوق پھر پیچھے ہٹ گیا۔ اب فرعون ہاتھ بڑھاتا ہے صندوق پیچھے ہٹ جاتا ہے، آسیہؑ یہ منظر دیکھ رہی تھیں ایک بار آواز دی فرعون تو ہٹ جا ذرا میں تو دیکھوں، آگے بڑھیں، ادھر آگے بڑھی تھیں کہ صندوق خود بہتا ہوا آسیہؑ کی طرف آ گیا۔ پتہ چلا کہ جب کفر کا ہاتھ آگے بڑھتا ہے تو ایمان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جب ایمان کا ہاتھ بڑھتا ہے تو استقبال کے لئے آگے بڑھتا ہے۔ صندوق آیا سنتے جایئے آسیہؑ نے صندوق کو ہاتھ بڑھا کر کنارے رکھ دیا۔ تجسس بڑھتا جا رہا تھا، فرعون نے چاہا کہ تالا توڑ کر دروازہ کھول کر دیکھے اس میں کیا ہے، تالا نہ ٹوٹنا تھا نہ ٹوٹا، در نہ کھلنا تھا نہ کھلا، تو اس وقت بی بی آسیہؑ آگے بڑھیں، تالے پہ ہاتھ لگایا، تالا خود بخود کھل گیا۔ در کی طرف ہاتھ بڑھایا در خود بخود کھل گیا۔ دیکھا اُس میں ایک معصوم بچہ لیٹا ہوا ہے گود میں اُٹھالیا۔ جب فرعون نے ہاتھ بڑھایا تو درِ صندوق نہیں کھلا آسیہؑ نے ہاتھ بڑھایا تو در کھل گیا۔ ایمان نے آواز دی در نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آواز دی کہ جب کفر کا ہاتھ بڑھتا ہے تو دروازہ نہیں کھلتا، جب ایمان کا ہاتھ بڑھتا ہے در کھل جاتا ہے۔ در بن جاتا ہے۔ قلعہ خیبر میں جب تک اور ہاتھ جارہے تھے در بند رہا جب ایمان کا ہاتھ بڑھا پورا در ہاتھ پر آ گیا۔ جب علیؑ کی ماں خانۂ کعبہ کی دیوار کے پاس گئیں تو در بن گیا۔ ایمان کو دیکھ کر در کھل بھی جاتا ہے، در بن بھی جاتا ہے اور جب کفر آتا ہے تو در بھی بند رہتا ہے اور دیوار بھی جڑی رہتی ہے، طواف کرتے رہو، در نہیں ملے گا در بدر ہی رہو گے۔

آسیہؑ نے بچے کو دیکھا، چالیس ہزار بچوں کو قتل کرنے والا فرعون بچے کو دیکھ کر گھبرا گیا، یہ بچہ کہاں سے آ گیا۔ نگاہوں پر پردے پڑ گئے۔ آسیہؑ نے کہا چلو چلو بچے کو لے چلو ہم لاولد ہیں۔ کیوں نہ ہم اس کو بیٹا بنا کر پال لیں۔ ہم اس کو بیٹا بنا کر پال لیں۔ بچے کو لے کر آسیہؑ قصر میں آئیں، فرعون آسیہؑ سے بڑی محبت کرتا تھا کچھ کہہ نہ سکا۔ بچہ قصر میں پلنے لگا۔ قدرت نے آواز دی۔ اتنے بچوں کو قتل کرنے والے تیرے گھر میں نبی پلے گا، تیرے گھر میں نبی پلے گا۔ سنتِ پروردگار ہے کہ ہم کبھی کبھی نبی کو کفرستان میں پالا کرتے ہیں۔ کفرستان میں پالتے ہیں جہاں پالتے ہیں اُس گود کو پاک و طاہر کر دیتے ہیں۔ مکہ کفرستان سہی لیکن ابو طالبؑ کی پاک گود موجود تھی۔ ہم نے گود کو پہلے قرار دے دیا تھا۔ آسیہؑ کو صاحبِ ایمان اس لئے بنایا تھا تا کہ اُس کی گود میں نبی پلے، اب وہ وقت آیا کہ بچہ بھوکا تھا۔ قصر تھا بادشاہ تھا ملکہ تھی آسیہؑ کے ایک حکم پر قطار لگ گئی دودھ پلانے والی دائیوں کی، ایک عورت آئی، دوسری عورت آئی، تیسری عورت آئی ایک انبوہ تھا دائیوں کا۔ دودھ پلانے والیوں کا کہ بھئی آسیہؑ نے پکارا ہے ملکہ کی گود میں بچہ ہے، چلو بڑا مال ملے گا۔ ہزاروں عورتیں آتی گئیں۔ آسیہؑ ایک ایک عورت کو بلاتی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گئیں مگر بچے نے کسی عورت کی گود میں آنا گوارا نہ کیا۔ عورتیں گود میں لیتی تھیں مگر بچہ کسی کا دودھ نہیں پیتا تھا، وہ اپنا منہ پھیر لیتا تھا۔ جو عورت آئی منہ پھیر لیا جو عورت آئی منہ پھیر لیا قطار لگ گئی تھی دودھ پلانے والیوں کی۔ تصور یہ تھا کہ ملکہ کا بچہ ہے بڑا مال ملے گا۔ بہت انعام ملے گا مگر بچے نے کسی عورت کو بھی منہ نہ لگایا۔ پتہ چلا کہ اگر کوئی کافرہ سے پرورشِ نبی کا کام لینا چاہے تو بچہ منہ پھیر لیتا ہے۔ جب تک کہ پاک و پاکیزہ شیر وغذا افراہم نہ ہو، ممتا اگر کفر میں بسی ہو تو پیغمبرؑ ادھر سے منہ پھیر لیتا ہے۔ آسیہؑ عاجز آ گئیں، پریشان ہو گئیں کہ بچے کو دودھ کیسے پلایا جائے۔ بچہ کسی کا دودھ نہیں پیتا خواہر موسیٰ مریمؑ کھڑی ہوئی یہ سب ماجرا دیکھ رہی تھیں بھاگتی ہوئی اپنی ماں کے پاس گئیں کہا ماں چلو عجیب ماجرا ہے دودھ پلانے والی عورتوں کا مجمع ہے انبوہ ہے قطاریں ہیں لیکن بچہ کسی کا دودھ نہیں پیتا تم بھی دائی بن کر قصر فرعون میں چلو اور دائی کی قطار میں شامل ہو جاؤ۔ چنانچہ مادر موسیٰؑ دائی کی قطار میں کھڑی ہو گئیں اور جب اُن کی باری آئی تو وہ آگے بڑھیں اور انہوں نے بچے کو گود میں لیا۔ بچہ ہمک کر آیا، دودھ پینے لگا۔ آسیہؑ مسکرانے لگیں۔

فرعون بھی مسکرانے لگا اے فرعون تو کیا سمجھے گا، یہ بات تو آسیہؑ سمجھے گی یا خود خدا سمجھے گا یا تاریخ شیعیت سمجھے گی کہ پیغمبر کبھی کافرہ کا دودھ نہیں پیتا، ہمیشہ معصومہ کا دودھ پیتا ہے۔ جب موسیٰؑ نے کسی کافرہ کا دودھ نہیں پیا تو ہمارے پیغمبرؐ حلیمہ کا دودھ بھلا کیسے پی سکتے تھے، اے مسلمانو! حلیمہ کا دودھ پلوانے والو یہ کیوں بھول جاتے ہو کہ موسیٰؑ کا فخر ہے ہمارا نبیؐ اُس نے بی بی آمنہؑ کا دودھ پیا اور حلیمہ اس وقت آئی جب پیغمبرؐ پانچ سال کے ہو گئے تھے، پانچ سال کا بچہ دودھ نہیں پیتا۔ دودھ کے دن ہوا کرتے ہیں اور اتنے دنوں میں دودھ چھڑا دیا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جاتا ہے۔ یہ عورتوں کے مسائل ہیں عورتوں سے پوچھ لو تو پیغمبر کی سیرت سمجھ میں آ ئے گی۔ اسی لئے تو اسلام عورت کے ذریعے سمجھا رہے ہیں تا کہ یہ مسائل سمجھ میں آ جائیں۔ یہ پیغمبرؐ کی رضاعت کا مسئلہ ہے، پیغمبرؐ کی پرورش کا مسئلہ ہے اور پرورش ماں کرتی ہے موسیٰؑ کی پرورش آسیہؑ نے کی، آسیہؑ وہ بی بی ہے جس کی فضیلت رسولؐ اللہ نے بیان کی ہے، جیسا کہ آپ کے ہاں تحفۃ العوام ہے دینی کتاب ہے جو ہر مسئلے میں کام آتی ہے۔ قربانی کے وقت، حج و روزے و نماز کے مسائل کے بارے میں، اسی طرح توضیح المسائل ہے۔ یہ شیعوں کی کتابیں ہیں اسی طرح اہلسنت والجماعت کی کتاب جو ہم پلہ تحفۃ العوام یا توضیح المسائل ہی کی طرح ہے۔ اُس کتاب کا نام ہے ''بہشتی زیور'' تھانوی صاحب کی تصنیف و تالیف کی ہوئی کتاب ہے اور اب یہ دوسری بات ہے کہ اپنی اپنی کتابوں کی قدر قوم کیسے کرتی ہے۔ ہمارے ہاں تحفۃ العوام یا توضیح المسائل جو چھپتی ہے وہ نیوز پرنٹ پہ چھپتی ہے، گھٹیا کاغذ پر، یہ اس لئے کہ یہ زیادہ بکتی ہے اور جو چیز زیادہ بکتی ہے وہ سستی چھاپی جاتی ہے اور زیادہ قیمت میں بیچی جاتی ہے اور اگر عمدہ چھاپ دیں تو دس بیس برس چلے گی تو ایک آدمی جو توضیح المسائل یا تحفۃ العوام خریدے گا تو وہ بیس برس تک دوسری نہیں خریدے گا تو دوکاندار کا نقصان ہوگا اس لئے اتنی گھٹیا چھاپو کہ مہینہ پندرہ دن میں بوسیدہ ہو جائے تا کہ دوسری خریدے۔ میرے خیال میں تو یہی آئیڈیا (Idea) ہے پبلشرز (publishers) کا۔ ہاں بہشتی زیور تاج کمپنی نے شائع کیا۔ آپ اس کو دیکھئے اور جب آپ اس کو کھولیں گے تو آپ کی نگاہیں خیرہ ہو جائیں گی اور زیادہ قیمت بھی نہیں ہے، آرٹ پیپر پر چھپی ہے۔ خوبصورت اس کے حاشیے ہیں اور اتنی سجاوٹ ہے۔ ایسی اچھی کتابت ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہ دل چاہتا ہے پوری کتاب ایک ہی نشست میں پڑھ ڈالو۔ بہشتی زیور اُن کے مسائل، وہ چیپٹر (chapter) جس میں عورتوں کے مسائل ہیں جو عورتوں سے متعلق ہے۔ جیسے آپ کے ہاں عورتوں کا چیپٹر (chapter) ہے اسی طرح ان کے ہاں بھی ہے وہ مسائل ہیں جیسے ہی آپ عورتوں کا وہ چیپٹر (chapter) کھولیں گے اور پہلے جملے پڑھیں گے۔ تھانوی صاحب نے لکھا ہے، پوری کائنات میں اللہ تعالیٰ نے چار عورتوں کو منتخب کیا ہے تو عورتوں کے چیپٹر کو بہشتی زیور میں تھانوی صاحب نے یہاں سے شروع کیا ہے کہ اللہ نے پوری کائنات میں چار عورتوں کا انتخاب کیا۔ کتاب بازار میں ہے۔ توضیح المسائل سے ملا کر دیکھیں کہ جو جملے بہشتی زیور سے پڑھ رہا ہوں وہ جملے توضیح المسائل میں ہیں یا نہیں اور چار عورتوں کو پروردگار عالم نے پوری کائنات میں چن لیا ایک جناب آسیہؑ کو افضل قرار دیا، دوسری جناب مریمؑ ہیں جن کو افضل قرار دیا، تیسری جناب خدیجہؑ کو افضل قرار دیا، چوتھی جناب فاطمہ زہراؑ کو افضل قرار دیا اور ان چار عورتوں میں سے جناب فاطمہ زہراؑ کو سب پر فضیلت عطا کی میں یہ سمجھتا ہوں۔ برا نہ مانئے گا جس کتاب میں فاطمہ زہراؑ کو افضل قرار دیا جائے تو قیامت تک اسی طرح خوبصورت چھپتی رہے گی اور اسی طرح مقبول ہوتی رہے گی۔

اب ہم اُن کی اور کتابوں کے بارے میں نہیں جانتے کہ اُن کی مقبولیت کیا ہے کیونکہ کسی اور کتاب میں اس طرح فضیلتِ سیّدہؑ بیان ہوئی ہے یا نہیں، جتنا چاہے آپ برا مانیں ہم حضرت فاطمہ زہراؑ یا کسی بھی ولی امام یا آلِ محمدؐ کے مسئلے میں کسی کو بھی اہمیت نہیں دیتے ہیں۔ ہم کسی کو آل محمدؐ کے مقابل ماننے کو تیار ہی نہیں ہیں۔ اسی پر تو چودہ صدیوں سے ہماری تقریروں اور کتابوں کا دارومدار ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

چار عورتیں افضل ترین قرار پا گئیں، سنّیوں اور شیعوں دونوں کی کتابوں میں صحیح بخاری، ترمذی، مسلم شریف، وغیرہ میں یہ حدیث موجود ہے کہ اللہ نے (۱) آسیہؑ (۲) مریمؑ (۳) خدیجہؑ (۴) فاطمہؑ کو افضل قرار دیا اور ان چاروں عورتوں میں فاطمہؑ کو افضل ترین کہا گیا، سب نے یہی لکھا ہے۔ سورہ تحریم حضرت آسیہؑ اور حضرت مریمؑ پر تمام ہوتی ہے۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ (سورۂ التحریم آیت ۱۱ تا ۱۲)

''اور جو لوگ ایمان لائے اللہ اُن کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے، کہ جب اُس نے کہا ''اے میرے پروردگار میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک مکان بنا دے اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے اور مریم بنتِ عمران کی (مثال بیان کرتا ہے) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی پس ہم نے اُس پر اپنی رُوح پھونک دی، اور اُس نے اپنے رب کے کلمات اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں (فرمانبرداروں) میں سے تھی''۔

موضوع بار بار یہ آئے گا، آسیہؑ کا ذکر اس لئے ہے کہ ایمان میں اتنی پختہ تھیں اتنی پختہ تھیں کہ جب آ کر فرعون نے یہ بتایا کہ آج ہم نے حزقیل کی بیوی کو زندہ جلا دیا اس لئے کہ وہ موسیٰؑ پر ایمان لائی تھیں۔ ابھی تک آسیہؑ خاموش تھیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لیکن آج آسیہؑ بولیں۔ غور کیا آپ نے یہ ہے عورت، جب یہ پتہ چلا کہ ایک عورت جو میرے جیسی صاحب ایمان تھی اس کو زندہ جلا دیا گیا تو آج آسیہ خاموش نہ رہ سکیں، یہ ایک نفسیاتی مطالعہ ہے جسے ہم پیش کریں گے کہ کن کن مقامات پر عورت کو پروردگار نے منصب دے کر مرد کے مقابل میں بھیجا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ بعض مقامات ایسے ہیں جہاں پر عورت جب اپنے حق کا اظہار کرتی ہے تو وہ ڈرتی نہیں تو اس کی مثال مریمؑ کی مثال ہے، اُس کی مثال آسیہؑ کی مثال ہے، اس کی مثال خدیجہؑ کی مثال ہے، فاطمہؑ کی مثال ہے۔ آسیہؑ فرعون کی سرکشی اور ظلم کے مقابل ہرگز نہیں ڈریں۔ مریمؑ پوری یہودیت کے مقابل نہیں ڈریں اور خدیجہؑ پورے مکے کے کافروں کے مقابل نہیں ڈریں اور ایک پیغمبرؐ سے شادی کر کے دکھا دیا اور زہراؑ پوری خلافت سے نہیں ڈریں اور زہراؑ کی بیٹی زینبؑ یزیدیت سے نہیں ڈریں۔

فرعون نے آسیہؑ سے کہا کہ کہو کہ میں موسیٰؑ اور ہارونؑ اس کے رب کو نہیں مانتی اور اپنے ایمان سے انکار کرو۔ آسیہؑ نے کہا آج تو میں اقرار کرتی ہوں کہ میں موسیٰؑ کے رب پر ایمان لا چکی ہوں تو فرعون نے کہا میں تیرے ہاتھ اور پیر قطع کر دوں گا، آسیہؑ نے کہا مار دے جان سے میں ایمان سے انکار نہیں کروں گی۔ فرعون کے حکم سے آسیہؑ کو زمین پر لٹا دیا گیا اور اُن کے جسم میں لوہے کی میخیں گاڑ دی گئیں۔ آسیہؑ کی ہتھیلیاں اور پیروں کی ایڑیوں کو زمین میں میخوں سے گاڑ دیا گیا۔ پروردگار نے اس سورۂ تحریم میں کہا ہے کہ ایک بار آسیہؑ نے مسکرانا شروع کیا تو فرعون نے کہا کہ یہ شاید دیوانی ہوگئی ہے پاگل ہوگئی ہے جبھی تو موت اور اتنی سخت موت میں مسکرا رہی ہے لیکن موسیٰؑ کو معلوم تھا کہ آسیہؑ کیوں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مسکرا رہی ہیں۔ پروردگار کہتا ہے کہ ایسے عالم میں آسیہؑ نے ہم کو آواز دی کہ جنت میں ہمارے لئے ایک مکان بنا دے۔ ہم نے آسیہؑ کے لئے ایک قصر تعمیر کر دیا جنت میں تو آسیہؑ مسکرانے لگیں اور موسیٰؑ نے دعا کی یہ روح جب پرواز کرے تو سیدھی اس قصر میں جائے، اسی لئے چار ہی قصر بنے ہیں جنت میں عورتوں کے، ایک قصر آسیہؑ کا ہے، ایک قصر خدیجہؑ کا، ایک قصر مریمؑ کا ہے اور ایک قصر جناب فاطمہؑ کا ہے، پانچواں قصر نہیں ہے۔ اب یہ اور بات ہے جنتی صالح اور مومنہ عورتیں ہیں یا تو وہ آسیہؑ کے قصر میں یا مریمؑ کے قصر میں یا خدیجہؑ کے قصر میں یا سیدہؑ کے قصر میں جائیں گی۔

چنانچہ جو صاحب ایمان ہوتا ہے وہ موت کے وقت بھی مسکراتا رہتا ہے۔ اس پر کوئی مصیبت نہیں آتی۔ وعدے کے مطابق کہا تھا کہ مصائب میں بھی موضوع یہی رہے گا، مصائب میں بھی روزانہ موضوع یہی رہے گا۔ کربلا میں بہت سی عورتیں آئی تھیں، سب کا ذکر روزانہ ہم کریں گے لیکن دو عورتیں ایسی آئی تھیں جو تازہ ایمان لائی تھیں۔ ایمان کی منزل کو بھی دیکھئے کہ جب وہ امام پر اور نبیؐ پر ایمان لے آتی ہیں تو اُن کی منزلِ ایمان کی اس ارتقائی شکل کو دیکھئے جہاں پر ایمان پہنچ جاتا ہے۔ وہ مادرِ وہب کلبی تھیں اور زوجہ وہب کلبی تھیں۔ ماں جس کا نام قمری تھا مادرِ وہب قبیلہ بنی کلب کی تھیں، بیٹا اکیس برس کا تھا شادی کرنے بیٹے کی گئی تھیں۔ ایک دیہات میں ایک قریے میں اور جس قریے میں گئی تھیں وہ راستہ کوفہ سے کربلا ہو کر جاتا تھا۔ واپسی کا بھی وہی راستہ تھا۔ سترہ روز ہوئے تھے کہ بیٹے کی شادی کی تھی، سترہ روز کی بیاہی ہوئی دلہن مذہب عیسائی تھا قافلہ کربلا کے قریب سے گزرا۔ ماں نے اپنے ناقے سے دیکھا بیٹے کو آواز دی۔ یہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اتنا لشکر یہاں کیوں ہے بیٹا یہ دور تک اتنا لشکر کیوں نظر آ رہا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ کوفے کی سرحد پر اتنا بڑا لشکر بیٹا ذرا پتہ تو لگاؤ۔ دیکھ کر تو آؤ کہ یہ کیسا لشکر ہے۔ ناقے اُس نے رکوا دیئے اور کہا میں ابھی دیکھ کر آتا ہوں۔ بیٹا گیا اور واپس آیا اور کہا مادرِ گرامی آپ نے مسلمانوں کے نبی محمدؐ کا نام سنا ہے۔ ہاں بیٹا کوفے میں بارہا یہ نام سنا ہے۔ وہب نے کہا محمدؐ کی ایک بیٹی فاطمہؑ تھی اُس نے کہا یہ بھی نام سنا ہے وہب نے کہا فاطمہؑ کا ایک بیٹا مدینے میں حسینؑ رہتا ہے کہا یہ نام بھی سنا ہے، کہا وہی نبی کا نواسہ فاطمہؑ کا بیٹا حسینؑ یہاں ٹھہرا ہے۔ اُس کو کوفے اور شام کے لشکر نے گھیر لیا ہے اور ارادہ یہ ہے کہ اُسے قتل کر دیں گے یہ سننا تھا کہ عیسائی عقیدہ رکھنے والی عورت جس کے دل میں فاطمہؑ کے واسطے سے محمدؐ سے بھی محبت داخل ہوگئی اور حسینؑ سے بھی عقیدت ہوگئی۔ ایک عورت تھی عظمتِ فاطمہؑ جانتی تھی۔ اس لئے کہ اُس کے عقیدے میں مریمؑ تھی اور جس عورت کے عقیدے میں ایک عورت آئیڈیل ہو وہ ایمان کی اعلیٰ منزل تک پہنچ جاتی ہے۔ اُس نے کہا بیٹا اب میں آگے نہ جاؤں گی۔ میرا ناقہ آگے نہ بڑھاؤ، سواریاں یہاں روک دو، چلو تم بھی حسینؑ کے پاس چلو اور میں بھی سلام کرنے چلوں گی۔ اب اس بارات کا رخ مڑ گیا اور حسینؑ کے خیموں کی طرف بارات آ گئی۔ نیا دولہا آ گیا، نئی دلہن آ گئی حسینؑ کو معلوم تھا بڑھ کر استقبال کیا۔ زینبؑ کے خیمے میں مادرِ وہب کو بھی بھجوا دیا اور زوجہ وہب کو بھی بھجوا دیا۔ وہب کلبی کو سینے سے لگا لیا، حسینؑ نے کہا وہب تو آیا اور خوب آیا۔ تازے تازے لوگ ایمان لائے ہیں ایمان کی ذرا آپ منزلیں دیکھیے۔ اس لئے آپ کو زحمت دے رہا ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ واقعہ آپ نے تفصیل سے سنا ہو۔ لیکن میں جو پہلو آپ کو دکھانا چاہتا ہوں کہ سترہ روز

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوئے ہیں شادی کو ابھی ابھی خوشی ہوئی ہے۔ مذہب عیسائی ہے ابھی ابھی کلمہ پڑھا ہے۔ لیکن ایمان اس منزل تک پہنچتا ہے کہ لڑائی چھڑ گئی اور تین چار لاشے آئے تھے کہ مادرِ وہب درِ خیمہ پر آ گئی بیٹے کو دیکھا آواز دی۔ بیٹا ماں کی آواز پر آیا اور کہا مادر گرامی کیوں بلایا؟ کہا بیٹا میں اس انتظار میں درِ خیمہ پر کھڑی ہوں کہ تیرا لاشہ کب گھوڑے سے گرے گا اور تو حسینؑ پر کب قربان ہوگا کہا ماں آقا جانے کی اجازت نہیں دیتے اور ہو یہی رہا تھا کہ جب بھی وہب نے جانے کی اجازت مانگی تو یہی کہا کہ اے وہب ابھی تیری نئی شادی ہوئی ہے۔ تیرے توسہرے کے پھول بھی ابھی نہیں مرجھائے۔ اے وہب کلبی حسینؑ تجھے کیسے جانے دے۔ اے امّاں وہ روک لیتے ہیں مجھے جانے نہیں دیتے کہا میرا اسلام جا کر کہہ دو اور قدموں پر گر کر کہو کہ ماں کی خواہش ہے کہ اُس کا بیٹا آپ پر قربان ہو جائے۔

بیٹا میں تمہاری لڑائی دیکھ رہی ہوں جاؤ، دوبارہ جاؤ تم قبیلہ بنی کلب کے ہو۔ شجاعت سے لڑنا، بیٹا اجازت لے کر گیا۔ بیٹے نے جنگ شروع کی، ماں ایک عورت تھی، بیٹا جوان تھا، اکلوتا بیٹا تھا، نیا دولہا تھا، لیکن اب عورت کی وہ عظمت دیکھیے جو کربلا کے علاوہ کہیں نظر نہیں آتی۔ نیا نیا ایمان لائی ہے لیکن اللہ کیسا ایمان لائی تھی، کمال کا ایمان لائی تھی۔ لڑائی دیکھ رہی تھی۔ بیٹا لڑتے لڑتے دیکھتا ہے کہ ماں درِ خیمہ پر کھڑی ہوئی ہے اک بار واپس ہوا کہ چلو ماں کو آخری بار پھر سلام کر آئیں گھوڑے سے اُترا۔ ماں کے قریب آیا، ماں نے کہا بیٹا خوب لڑائی کی۔ لیکن بیٹا میں تو اس وقت خوش ہوں گی جب تمہارا سر کٹ کر گرے گا میں ابھی تم سے خوش نہیں ہوئی۔

ابھی یہ بات ہو رہی تھی کہ یکبارگی زوجہ وہب خیمے سے نکل کر وہب کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سامنے آ گئی اور کہا کہ وہب تم تو جا رہے ہو۔ جاتے جاتے وعدہ کر کے جاؤ ایک وعدہ تو یہ کرو کہ تم کو تو شہادت کی منزل مل جائے گی اور تم جنت میں چلے جاؤ گے، وعدہ یہ کرو کہ جنت میں شہید ہو کر جاؤ گے اور محشر میں تمہارا مرتبہ بلند ہوگا تو مجھ کو بھلا نہیں دو گے اور میری بخشش کا بھی سامان کرو گے، دوسرا وعدہ یہ کرو کہ جاتے جاتے حسینؑ سے کہہ دینا کہ میرا خیال رکھیں میں ان کا دامن چھوڑ کر نہیں جاؤں گی۔ میں ان کے قدموں سے لپٹی رہوں گی۔ تم یہ کہہ کر چلے جانا تو اک بار عجیب لفظ استعمال کیا ہے مادر وہب نے یہی میرا موضوع ہے ایک بار آواز دی بیٹا وہب کلبی عورت کی باتوں میں نہ آ جانا جاؤ فوراً شہادت تمہارا انتظار کر رہی ہے کیا عورت کی باتوں میں تیرا دل لگ گیا۔

یہ بھی عورت تھی وہ بھی عورت تھی لیکن آج عورت اپنے حقوق کو شہادت سمجھ رہی تھی اور حسینیت سمجھ رہی تھی۔ بیٹا جلدی جاؤ، بیٹا گیا جنگ کی ظالموں نے گھیرا ایک ہاتھ کاٹا پھر دوسرا ہاتھ کاٹا پھر سر کو جدا کیا۔ یک بار عمر بن سعد نے دیکھا کہ زوجہ وہب چوبِ خیمہ کو لے کر میدانِ جنگ میں آ گئی اور اُس نے جنگ شروع کی حسینؑ نے دیکھا کہ زوجہ وہب لڑتی ہوئی میدانِ جنگ میں آ گئی ہے اور جنگ شروع کر دی۔ ایک بار حسینؑ دوڑے اپنی عبا کو اتارا اور اس پر سایہ کر لیا پردہ میں چھپا لیا اور کہا اسلام میں عورت پر جہاد نہیں ہے۔ واپس خیمے میں چلی جا پردے میں چلی جا۔

تقریر ختم ہو گئی۔ اے حسینؑ عصر سے پہلے وہب کی زوجہ پردے سے نکل آئی تو آپ سے برداشت نہیں ہوا۔ دوڑ کر پردہ کیا اے حسینؑ یہ شام غریباں ہے۔ اُم لیلیٰؑ کھلے سر ہے اُمِ ربابؑ کھلے سر ہے۔ اے حسینؑ زینبؑ کی چادر لٹ گئی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بارِ الٰہا اس عبادت کو قبول فرما۔ بارِ الٰہا ہمیں کوئی غم نہ دینا سوائے غمِ حسینؑ کے۔ ہم میں جو بیمار ہیں اُن کو شفا عطا فرما اور جو مر چکے ہیں اُن کی روحوں کو بخش دے۔ جو بے روزگار ہیں اُن کو روزی عطا فرما۔ امامِ زمانہؑ کے ظہور میں تعجیل فرما۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تیسری مجلس

جنابِ ہاجرہؑ اور جنابِ فضّہؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود و سلام محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لیے

عشرہ چہلم کی تیسری مجلس ''عورت اور اسلام'' کے عنوان پر آپ حضرات سماعت فرما رہے ہیں۔ عنوان کا تعارف ہو چکا ہے۔ اور سننے والوں کے لئے یہ منزل آسان ہو گئی کہ کیا پیش کیا جائے گا اور تفصیلات ہم نے پہلی تقریر میں بتا دی تھیں کہ ہم اس عشرے میں کیا پیش کریں گے عورت کائنات کا موضوع رہی ہے اور دنیا کا کوئی دانشور، کوئی بڑے سے بڑا فلسفی کوئی شاعر کوئی مورّخ اپنے قلم کو نہیں بچا سکا کہ وہ عورت کا ذکر نہ کرے اور یہ ایک ایسا دبستان ہے کہ جن لوگوں نے عورت کے خلاف کتابیں لکھی تھیں اور ایک یونانی دانشور جس نے ستائیس برس کی عمر میں صرف اس لئے خودکشی کر لی کہ اسے کائنات میں عورت پسند نہیں تھی۔ اس نے عورت پہ ایک کتاب لکھی جب اس نے دیکھا کہ اس کی کتاب کا اثر لوگوں پر نہیں ہوا تو آخر اس نے خودکشی کر لی۔ یونان کا سقراط یہ کہتا ہے کہ کائنات میں یہ جو بھی تباہیاں اور بربادیاں ہیں سب عورت کی وجہ سے ہیں اس دنیا کو عورت نے تباہ کیا ہے عورت نہ ہوتی تو زندگی بڑی پر سکون ہوتی، بڑی اطمینان کی زندگی ہوتی اسی طرح ایک پوری صف ہے ان مورخین کی کہ جو عورت

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے خلاف اپنے اقوال پیش کرتے ہیں لیکن ایسے بھی بے شمار دانشور ہیں جو عورت کی تعریف کرتے ہیں لیکن یہ صف جو آتی ہے کہ ایک عورت سمجھ میں آنے لگی یہ بات ہے اس وقت کی ہے کہ جب فاران کی چوٹیوں سے قرآن اور وحی کا نور پھوٹنے لگا اور آفتاب رسالت مکے کی پہاڑیوں سے طلوع ہونے لگا تو عورت پھر سمجھ میں آئی کہ کائنات میں عورت کا مقصد کیا ہے یوں تو توریت میں بھی عورت تھی انجیل میں بھی عورت تھی لیکن نہ توریت عورت کو سمجھا سکی اور نہ انجیل عورت کو سمجھا سکی اس لئے کہ انجیل یعنی موجودہ بائبل (Bible) اس کتاب کی بات نہیں کہ جو غائب ہو گئی تھی یا غائب کر دی گئی تھی اس میں جانے کیا ہوگا لیکن یہ جو موجودہ کتاب ہے اس میں عورت وہ شے ہے جس نے پیغمبری صف کو تباہ کر دیا اور اس میں کہا گیا کہ عیسیٰؑ نے بھی ایک بار اپنی ماں کو جھڑک دیا تھا معاذ اللہ ڈانٹ دیا تھا یہ انجیل میں درج ہے توریت کو اگر پڑھیں گے تو وہاں بھی آپ یہی پائیں گے کہ عورت کو اس منزل تک پہنچا دیا انبیاءؑ کے گھرانے کی عورتوں کو کہ ایک عام معاشرے کی عورت اس سے بہتر نظر آتی ہے یہ قرآن تھا جس نے سنبھالا دیا کیونکہ قرآن نے بتایا یہ توریت یہ موجودہ توریت ہے یہ انجیل جو موجودہ انجیل ہے یہ حواؑ کا کردار کچھ اور پیش کر رہی ہے یہ کتابیں سارہؑ کا کردار کچھ اور پیش کر رہی ہیں یہ کتابیں ہاجرہؑ کا کردار کچھ اور پیش کر رہی ہیں۔ قرآن نے ایک یا دو آیتوں سے زیادہ اِن عورتوں کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ آیات ایک یا دو ہیں لیکن وہ آیتیں اتنی کامل ہیں کہ اس کردار کو واضح کر دیتی ہیں توریت اور انجیل نے یہ کہا کہ ابراہیمؑ کی دو بیویاں تھیں تو جہ رہے ابراہیمؑ کی دو بیویاں تھیں ایک کا نام سارہؑ تھا ایک کا نام ہاجرہؑ تھا۔ توریت اور انجیل میں لکھا ہے کہ سارہؑ ابراہیمؑ کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سگی بھتیجی تھیں لیکن قرآن نے اور تفسیر قرآن نے یہ کہا کہ نہیں ایسا نہیں تھا ان کی تاتی میں ہر مسلمان مفکر یہ کہتا ہے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے ابراہیمؑ کی شریعت میں سگی بھتیجی سے نکاح جائز تھا اب چونکہ اس روایت کو صحیح کرنا تھا اس لئے یہ معذرت کی لیکن یہ بھول گئے کہ ہمارا نبی ملت ابراہیمؑ کا تتمہ تھا اور اسی کو وسعت دے کر پیش کر رہا تھا۔ شریعت وہی تھی تسلسل وہی تھا ایسا نہیں ہوسکتا تھا کہ ابراہیمؑ ایسا کریں جو نبی کی شریعت میں نہیں ہو گا وہ ابراہیمؑ بھی نہیں کریں گے تسلسل اسلام کا ہے تو اب پتہ چلا کہ معصوم سے جب پوچھا گیا تو انھوں نے بتایا سارہؑ حضرت ابراہیمؑ کی خالہ کی بیٹی تھیں اور شریعت میں خالہ کی بیٹی سے شادی جائز ہے تو ابراہیم کی شریعت میں اگر خالہ کی بیٹی سے شادی ہوتی ہے تو محمدؐ کی شریعت میں بھی خالہ کی بیٹی سے شادی ہوتی ہے۔ سارہؑ خالہ کی بیٹی تھیں، خاندان کی تھیں، نسل کی تھیں، حُسن و جمال میں یکتا تھیں، ایک سو دس سال کے ابراہیمؑ ہو گئے تھے نوے سال کی سارہؑ تھیں جب ہجرت ہوئی اور جب یہ پتہ چلا کہ مصر کا بادشاہ اب بہت سی چیزیں ایسی آئیں گی کہ جن کے لئے اُردو میں الفاظ کچھ ایجاد کئے ہیں تاکہ ادب کے دائرے میں گفتگو ہو یہ تاریخی حقیقتیں ہیں بادشاہ مصر عورت کو دیکھنے اور حُسن و جمال کا شیفتہ ہے اس لئے ابراہیمؑ نے سارہ کو ایک صندوق میں بند کیا اور لے کر چلے لیکن اس نے صندوق کو جب کھلوایا تو سارہؑ پر نظر گئی ابراہیمؑ سے وہ صندوق لے لیا۔ ابراہیمؑ کو اطمینان تھا کہ یہ نبی کی بیوی ہے یہ نبوت کے گھرانے کی عورت ہے اس لئے تشویش نہیں، حفاظت وہ کرے گا جس نے اس کو اہلِ بیتؑ کہا ہے اور قرآن میں سارہؑ کو اہلِ بیتؑ کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے اس لئے فکر مند نہیں تھے اور ہوا وہی کہ جب شاہ مصر نے سارہؑ کی طرف ہاتھ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بڑھایا تو ہاتھ شل ہو گیا۔ تین بار اس نے ایسا کیا، لیکن تینوں بار اس کا ہاتھ شل ہو گیا، لیکن جب دیکھا کہ ایک عورت کی طرف سے یہ معجزہ ظاہر ہو رہا ہے تو وہ عاجز آ گیا اور کہا اس عورت کو واپس کر دو اور اس کے شوہر کے حوالے کر دو لیکن اسے بلاؤ تا کہ ہم خود اسے انعام عطا کریں۔ انعام میں اس نے یہ کہا کہ میں ایک بیٹی رکھتا ہوں اور یہ بیٹی تمہیں کنیزی میں دیتا ہوں اس عورت کا نام ہاجرہؑ اس لئے پڑ گیا کہ اس نے ہجرت کی تھی نام کچھ اور تھا لیکن ہاجرہؑ کے لقب سے پکاری گئیں۔ ارے زمانے والو! ہاجرہؑ کو کنیز کہنے والو! کنیزی میں پیش کی گئی تھیں لیکن بادشاہ کی بیٹی تھیں کنیز نہیں تھیں ہاجرہؑ کو کنیز نہ سمجھنا تم نبی کے گھر میں کسی بھی شاہی گھرانے سے کوئی آ جائے تو نبی کے سامنے وہ کنیز ہے مگر کائنات کی کنیز نہیں ہے اور ہاں نبی کی کنیز ہے اور تمہیں حق نہیں ہے کہ تم اسے کنیز کہہ کر پکارو۔ تم کنیز نہیں کہہ سکتے وہی مرتبہ ہے جو سارہؑ کا مرتبہ ہے وہی ہاجرہؑ کا مرتبہ ہے اور یہ سارہؑ کی مرضی سے عقد ہوا کیونکہ بوڑھی ہو گئی تھیں اولاد نہیں ہوئی تھی تو ابراہیمؑ سے کہا آپ اس کنیز سے عقد کر لیجئے عقد میں آئیں فرزند گود میں آیا اسماعیلؑ جیسا فرزند گود میں آیا ادھر اسماعیلؑ پیدا ہوئے ادھر قوم لوطؑ پر تباہی آئی جس رات تباہی آئی دو ملک چلے تباہی کی خبر دینے لوطؑ کے پاس لیکن راستے میں ابراہیمؑ کے گھر میں ٹھہرے تو جب پتہ چلا کہ خدا نے دو کام سپرد کئے تھے ملائکہ کو قرآنی آیات کا تسلسل سورہ ہود میں یہی ہے پہلے فرشتے ابراہیمؑ کے گھر میں داخل ہوئے اس وقت سارہؑ دروازے پر تھیں اور ابراہیمؑ باہر تھے۔ ملائکہ آئے اور آتے ہی انہوں نے کہا کہ پروردگار نے یہ خوشخبری آپ کو دی ہے کہ آپ کے یہاں ایک بیٹا پیدا ہونے والا ہے تو سارہؑ نے کہا بیٹا تو ان کے ہاں ہو چکا کہا نہیں پروردگار نے یہ کہا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے کہ اب تم سے یعنی سارہؑ کی طرف ملائکہ مخاطب ہیں تم سے بیٹا ہوگا تو قرآن کہتا ہے کہ قہقہہ مار کر سارہؑ نے کہا کہ میرے ہاں اب کیا بیٹا ہوگا وہ الفاظ میں نہیں لاؤں گا جو مفسرین لکھتے ہیں، کہا میں بوڑھی ہوگئی، میرے یہاں اب کیا بیٹا ہوگا تو خدا کہتا ہے ابراہیمؑ کی عورت کی ہنسی آثارِ ولادت بن گئی الفاظ نہیں ہیں میرے پاس کہ میں قرآن کے ان الفاظ کو اُردو میں بیان کرسکوں آپ کا ذہن وہاں تک پہنچنا چاہیئے عورت میرا موضوع ہے۔ اس کے سارے مسائل ذہن میں رکھ کر بیٹھیئے تو موضوع سمجھ میں آئے گا سارہؑ کی ہنسی جو تھی وہ آثارِ ولادت بن گئی اور بیٹا ہوا اسحاقؑ جیسا بیٹا ہوا، قرآن کہتا ہے، وہاں بھی بیٹا یہاں بھی بیٹا اب یہ قدرت کا کمال، دیکھیئے نوے سال بیٹا نہیں ہوا، دوسری بیوی سے بیٹا ہوا تو اب پہلی بیوی سے بھی بیٹا ہوا یہ پہلی بیوی تھیں جن کے ذہن میں یہ افضلیت تھی کہ میں پہلی بیوی ہوں، خاندان کی ہوں ہاجرہؑ دوسری ہے قدرت نے دیکھا کہ عدل کو اس طرح قائم رکھا جائے کہ جو بعد میں آئی ہے اسے پہلے بیٹا دے دیا جائے اور جو پہلے آئی تھی اسے بعد میں بیٹا دیا۔ جو بعد میں آئی تھی اسے پہلے بیٹا ملا یہ عدل الٰہی ہے یہ عدل الٰہی اس لئے ہے کہ سارہؑ کی نسل میں مسلسل انبیاء آئیں گے ایک لاکھ چوبیس ہزار میں عیسیٰؑ تک جتنے نبی آئے سب سارہؑ کی اولاد میں سے ہیں۔ ہاجرہؑ کی اولاد میں کل دو نبی آئے، ایک اسماعیلؑ اور ایک ہمارا نبی آپ دیکھیے پلہ سارہؑ کا بھاری تھا کہ سارے انبیاءؑ سارہؑ کی نسل میں آئے لیکن ایک نبی ایسا ہاجرہؑ کی نسل میں رکھ دیا جو ایک لاکھ چوبیس ہزار کا سردار بن گیا۔ نبوت کی تاریخ عورت کی تاریخ ہے۔ یعنی ابراہیمؑ کی اولاد میں اگر نبوت بٹتی تو بٹنے کا سوال کیا تھا سب ابراہیمؑ کی اولاد تھے دو ازواج میں اولاد کو تقسیم کیا اولاد کو دونوں شاخوں میں بانٹ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دیا اللہ نے، یہ بنی اسرائیل ہیں اور یہ بنی اسماعیلؑ ہیں۔ بنی اسرائیل میں سارے انبیاءؑ آتے ہیں، سارے بنی اسرائیل سارہؑ کی اولاد بنی اسماعیلؑ ہاجرہؑ کی اولاد تو اب تاریخ مسلمانوں کی تاریخ اب یہاں توجہ سے سنیئے گا۔ مسلمانوں کی تاریخ یہ کہتی ہے کہ ایک دن کھیلتے ہوئے اسماعیلؑ آ گئے ابراہیمؑ نے گود میں اُٹھالیا بعد میں اسحاقؑ آ گئے پہلو میں اسحاقؑ کو لپٹا لیا، زانو کے پاس کھڑے ہو گئے اسحاق، سارہؑ کو ناگوار ہوا میرا بیٹا گود میں نہیں آیا اور ہاجرہؑ کا بیٹا گود میں آ گیا اس دن سے ہاجرہؑ سے ناراض ہو گئیں ابراہیمؑ سے، کہا اس کو گھر سے نکال دو اس کو لے جاؤ جہاں تاریخ میں عورت سمجھ میں نہیں آتی وہاں انبیاءؑ کی عورت پر بھی الزام لگا دیتے ہیں مسلمان، سارہؑ ناراض ہو گئیں یعنی معاشرے کا یہ پہلو کہ جہاں دو بیویاں ہوں وہاں لڑائی ہو جائے سوتنوں کی لڑائی ہو جائے، اپنی دو بیویوں کے آئینے میں نبی کی دو بیویوں کو دیکھا مسلمانوں نے دیکھا لیکن اب ہم کہاں سے پتہ لگائیں کہ سارہؑ کے کردار کو بھی بچا لیں ہاجرہؑ کی عظمت کو بھی بچا لیں، کیسے بچائیں قرآن نہ ہوتا تو یہ عظمتیں نہ بچتیں اسی دن کے لئے کہا تھا کہ قرآن تنہا سمجھ میں نہیں آئے گا کہ جب تک معصوم سے، عترت سے نہیں پوچھو گے آیت تو ہے سمجھ میں نہیں آئی۔ اس لئے الزام رکھ دیا اور ہمارے یہاں ہماری تاریخ کہتی ہے کیسے اس واقعے کو مان لیں اس لئے کہ اس منزل پر بھی اور سب سے بڑی منزل جو نظر آتی ہے وہ دو منزلیں ہیں ایک وہ مقام کہ جہاں قریش کی عورتوں نے خدیجہؑ کے پاس آنے سے انکار کر دیا وقت ولادتِ فاطمہؑ تنہا تھیں خدیجہؑ، تاریخ لکھتی ہے کہ دروازہ کھلا اور چار بیبیاں آئیں اس میں ایک آسیہؑ تھیں ایک مریمؑ تھیں ایک حواؑ تھیں اور ایک سارہؑ تھیں سارہؑ کا نام بھی ہے اور دوسرا مقام وہ ہے کہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جہاں خانہ کعبہ میں فاطمہ بنت اسد کے پاس چار عورتیں آئیں ایک مریمؑ آئیں ایک آسیہؑ آئیں اور ایک سارہؑ آئیں اور ایک حواؑ آئیں یعنی جہاں بھی ہمیں ملتا ہے سارہؑ کا نام ملتا ہے کہ عظمتوں میں سارہؑ شامل ہیں، سارہؑ نبوت کے گھرانے میں شامل ہیں، وہاں یہ کیسے ممکن ہے کہ ہونے والے نبی کی ماں کو گھر سے نکلوا دیں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی۔ بہت صحیح کہ بنی اسرائیل کے انبیاءؑ کی ماں ہیں وہاں نور نبوت نہیں تھا اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ سارہؑ کی نسل میں نبوت کا نور نہیں ہے تو ہم اس بی بی کی توہین ہونے دیں شیعیت اس کا نام نہیں ہے شیعیت کو ہر نبی کے گھرانے کی عورت کی طہارت اور عصمت کو بچانا ہے، شیعیت کا کام ہے کہ نبی کی بیوی کی عصمت وعزت وقار کو برقرار رکھے یہ شیعیت پر الزام غلط ہے کہ ہم نبی کی بیویوں کی توہین کرتے ہیں ہم نہیں کرتے ہیں ہم وہی کرتے ہیں جو خدا کرتا ہے نبی کرتا ہے امام کرتا ہے ہمیں نہیں پتہ کہ نبی کسے پسند کرتا ہے کسے نہیں پسند کرتا، اللہ کسے پسند کرتا ہے کسے نہیں کرتا ہے، اگر اللہ نے سارہؑ کے وقار کو بڑھایا تو ہمارے لئے باعث عزت ہے وہ بی بی اگر لوطؑ کی بیوی پر اللہ نے لعنت کی تو ہم بھی لعنت کریں گے اگر نوحؑ کی بیوی پر اللہ نے لعنت کی تھی تو ہم بھی لعنت کریں گے سب نبی کی بیویاں ہیں لیکن جس پر خدا لعنت کرے اس پر ہم بھی لعنت کریں گے جس کے وقار کو خدا بچا لے اس کے وقار کو ہم بھی اپنی تقریروں میں بچا کے رکھیں گے۔ سارہؑ نے نکلوا دیا ہاجرہؑ کو یہ مسلمانوں کی تاریخ ہے معصوم کچھ اور کہتا ہے شیعیت کچھ اور کہتی ہے۔ شیعیت عورت کے وقار کو اس کی عزت کو اس کی عظمت کو برقرار رکھنا چاہتی ہے سارہؑ نے نکلوا دیا ابراہیمؑ لے کر ہاجرہؑ کو چلے کے کی اُس سرزمین پر پہنچے جہاں نہ سایہ تھا نہ درخت تھے نہ انسان تھے نہ پانی تھا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آبادی بھی نہ تھی پرندے پرواز کرتے تھے کوئی جگہ ایسی نہیں تھی کہ جہاں پر ٹھہرا سکیں اسی مقام پر ہاجرہؑ کو بھی چھوڑا اسماعیلؑ چھوٹے سے تھے وہاں چھوڑ دیا تنہا چھوڑ دیا جب چلنے لگے اپنے گھوڑے کو کاوادے کر واپس ہوئے ہاجرہؑ نے دامن تھاما آواز دی، مجھ کو کس پر چھوڑ کے چلے تو جہ رکھئے گا مجھ کو کس پر چھوڑا، ابراہیمؑ نے فرمایا جس نے بھجوایا ہے وہی حفاظت کرے گا۔ آپ کہہ رہے ہیں سارہؑ نے نکلوایا ہے خدا نے بھجوایا تھا ہاجرہؑ کو سارہؑ نے نکلوایا نہیں تھا خدا کہہ رہا ہے ہم نے بھجوایا ہاجرہؑ کو ہم نے اس لئے بھجوایا کہ شہر آباد ہو ایک امت کا مرکز بنے وہاں ہمارا گھر بنے اس گھر کی بانی یہ عورت بنے تو اس گھر کی بانی عورت بن گئی اور کوئی انکار نہیں کرسکتا اور اس گھر کی بانی عورت ہے گھر بیت ہے اہل البیت ہاجرہؑ ہیں، پہلی اہل بیت کی اہل ہاجرہؑ ہیں، کیوں اس لئے کہ جو گھر بنایا تھا ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ نے وہ چار دیواری بنائی تھی ہاجرہؑ کے رہنے کے لئے۔ حکم خدا کا تھا گھر ہمارا ہے رہتی اس میں ہاجرہؑ تھیں بھئی توجہ رکھئے گا آپ کا ذہن وہاں تک پہنچ جانا چاہئے۔ گھر میرا ہے، میرے لئے بنا ہے رہیں اس میں ہاجرہؑ اب وہی اس گھر کی سجاوٹ کریں تزئین کریں اب وہی اس گھر کو سجائیں، کیسے سجائیں اپنے سر کا دوپٹہ اپنی چادر سے دروازے کا پردہ بنایا آج ہاجرہؑ کی چادر کا وہ پردہ خانہ کعبہ کا غلاف بن گیا یہ غلاف نہیں ہے یہ ہاجرہؑ کی چادر کی نقل ہے آج مسلمان جس چیز کی تعظیم کرتے ہیں وہ چادرِ ہاجرہؑ کی شبیہ ہے سمجھیں مسلمان اور وہ گھر جس کا طواف کر رہے ہیں، کبھی اس میں ہاجرہؑ رہتی تھیں اور جب وہ وفات پا گئیں تو قدرت نے نہیں چاہا کہ گھر سے اُن کا رشتہ ٹوٹے اسی گھر میں دفن ہوئیں، آج حطیم میں ہاجرہؑ دفن ہیں، حاجی اگر گھر کا طواف کرتا ہے تو قبرِ ہاجرہؑ کا بھی طواف کر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رہا ہے، ایسی بی بی کہ عورت کی قبر کا طواف کروا دیا خدا نے اور عورت ہو تو ایسی ہو، نبی کی بیوی ہو تو ایسی ہو، جنابِ ہاجرہؑ مصر کی رہنے والی تھیں اور نبطی (مصری) زبان بولتی تھیں، اور اسماعیلؑ کے باپ کی زبان عبرانی ہے باپ تو چھوڑ کر چلا گیا ماں اور بیٹے کو، بیٹے نے لکھنا سیکھا، پڑھنا سیکھا، جب ماں سے سیکھا تو ماں جو زبان بولتی تھی اس زبان کا نام عربی پڑ گیا۔ عربی زبان احسان مند ہے ہاجرہؑ کی اسی لئے کہتے ہیں "مادری زبان" اصطلاح ہے، اسی لئے کوئی نہیں کہتا پدری زبان دنیا کا ہر انسان کہتا ہے ہم "مادری زبان" بول رہے ہیں کم از کم یہ تو دنیا مانتی ہے کہ کائنات میں ایک چیز ماں کی طرف سے وراثت میں ملتی ہے۔ فاطمہؑ سے فدک وراثت میں اولاد کو ملا، اس مسئلے میں کیا پریشانی ہے، زبان کی وراثت مانتے ہو، زمین کی وراثت نہیں مانتے تو چلو نہ مانو آج فدک تو لے لیا تم نے قرآن کو بھی تم نے لیا تھا، یہ بھول گئے کہ قرآن بھی فاطمہؑ کا فدک بھی فاطمہؑ کا، اس لئے کہ قرآن اسی زبان میں آیا، توجہ رکھیئے گا کہ جو زبان نبیؐ بول رہا تھا وہ اُس کی مادری زبان تھی، بچّہ کیا زبان بولے گا جو ماں بولے گی جس گود میں پلے گا اُسی بی بی سے زبان بھی سیکھے گا، پانچ سال کا بچّہ ماں نے وفات پائی، چچی نے پالا اب جو زبان بولتی ہیں فاطمہ بنت اسدؑ وہی زبان محمدؐ چچی سے سن کر بولنے لگے، تو قرآن فاطمہ بنت اسدؑ کی زبان میں آیا۔ قرآن بھی فاطمہؑ کا ہے فدک بھی فاطمہؑ کا ہے، ہاجرہؑ نے زبان عطا کی وہی زبان اسماعیلؑ بولے، وہی زبان عدنانؑ بولے، وہی زبان لویؑ بولے، وہی زبان مرہؑ بولے، وہی زبان غالبؑ بولے، وہی زبان عبد منافؑ بولے، وہی زبان قصیؑ بولے، وہی زبان کلابؑ بولے، وہی زبان ہاشمؑ بولے، وہی زبان عبدالمطلبؑ بولے، پھر وہی زبان ابو طالبؑ بولے، وہی زبان

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عبداللہؑ بولے، وہی زبان محمدؐ اور علیؑ بول رہے تھے۔ عورت کی زبان، اب کوئی اعتراض نہ کرنا اُردو زبان پر، یہ اُردو عورتوں کی زبان ہے، اب مذاق نہ اڑانا کہ یہ نسوانی زبان ہے، ہاں ہاں عورتوں نے بنائی ہے اُردو زبان تو کیا عربی مردوں نے بنائی ہے، یہ الزام ہے کہ جب لاہور میں تاریخِ اردو زبان لکھی جاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ فیض آباد میں آصف الدولہ کی ماں اُمۃ الزہرا بہو بیگم نے یہ اُردو زبان بنائی تھی اسی لئے اردو زبان نسوانی زبان ہے، اس میں عورت کے محاورے آ گئے مثال یہ دی جاتی ہے کہ میر انیسؔ نے جگہ جگہ عورتوں کے محاورے استعمال کئے ہیں، میں آپ سے یہ پوچھوں کہ قرآن میں اللہ میاں عورتوں کی زبان کیوں بولتے ہیں۔ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ (اللهب:۱) ٹوٹ جائیں اس کے ہاتھ، عورت کی زبان کا محاورہ ہے، ''ہاتھ ٹوٹنا'' یا اللہ کرے ایسا ہو جائے یہ عورت کی زبان ہے، زبان عورت سے بنتی ہے مرد نہیں بناتا۔ قرآن بھی عورتوں کی زبان ہے، ہاجرہ کی زبانؑ ہے، آمنہؑ کی زبان ہے، فاطمہ بنت اسدؑ کی زبان ہے، زبان میں رچاؤ نہیں آتا جب تک عورتوں کی بولی نہ آ جائے۔ بھئی توجہ رکھیئے گا۔ زبان وہی زبان ہے فصیح زبان وہی ہے جس میں نرمی ہو، زبان کو نرمی مرد نہیں عطا کرتا عورت عطا کرتی ہے اسی لئے فصاحت فرنچ (French) زبان میں آئی۔ دنیا کی تین بڑی زبانوں میں فصاحت ہے۔ ایک پرشین (Persian) میں، ایک فرنچ میں، ایک اُردو میں، تینوں زبانوں کی جو ماں ہے وہ عورت ہے اور عربی کی بلاغت اور عربی کی نفاست پر ماؤں کا اثر ہے۔ عربی زبان پر ہاجرہؑ کا اثر ہے، نام ہاجرہؑ پڑ گیا ایسا نام پڑا کہ لوگ اصلی نام بھول گئے پتہ یہ چلا ایک ہجرت ہو گئی، شام مصر اور فلسطین سے مکے کی طرف تو اس بی بی کا نام ہجرت کی یاد

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں ہاجرہؑ پڑ گیا۔ اب پتہ چلا کہ ہجرت کی پہچان ایک عورت بن گئی اور ایسی پہچان بنی کہ دنیا میں مردوں نے ہجرت کی تو کسی مرد کا نام مہاجر نہیں پڑا عورت کی ہجرت اتنی عظیم تھی کہ اس کا نام ہی ہاجرہؑ یعنی ہجرت کرنے والی تو مہاجر لفظ پڑھنے والو! تمہاری بنیاد ہاجرہؑ ہے جس میں ہاجرہؑ کا احترام نہیں تو کچھ نہیں اگر ہاجرہؑ کی عظمت نہیں تو کچھ نہیں۔ ذکر کرو تو ہاجرہؑ کا ذکر کرو بات میں یہی کر رہا تھا کہ کسی نے مجھ سے کہا کہ پیپلز پارٹی کا تو ذکر آپ نے کر دیا، بے نظیر کا ذکر کر دیا، اور ایم کیو ایم کا بھی ذکر کیجئے تو میں نے کہا پیپلز پارٹی میں میرے موضوع میں عورت آرہی ہے اس لئے ذکر کر دیا وزیر اعظم ایک عورت ہے ایم کیو ایم کا موضوع مہاجر ہے، اس لئے ہاجرہؑ کا ذکر کیا جائے، فاطمہ بنت اسدؑ کا ذکر کیا جائے، آمنہؑ کا ذکر کیا جائے، زہراؑ کا ذکر کیا جائے، زینبؑ کا ذکر کیا جائے، زبان پر نام تو کسی کا آئے، اب تو فکر ہی دوسری ہے، جب ایم کیو ایم بنی تو بڑی خوشی ہوئی کہ اب شیعہ سنی اتحاد ہوگا ہم کو بھی خوشی ہوئی آج بھی خوشی ہے لیکن اچانک یہ ہوا کہ وہ جماعت اسلامی جو تباہ ہوگئی تھی اپنے لیڈر کے مر جانے کی وجہ سے اس نے دیکھا کہ پارٹی کی مقبولیت ختم ہوگئی تو مہاجر ہم بھی ہیں نقابیں اوڑھ کے پارٹی میں گھس گئے، ایم کیو ایم میں گھس گئے، اب جو گھسے تو آتے ہی پہلا کام یہ کرایا کہ رمضان میں ایم کیو ایم کے نام پر تراویح کروا دی دستگیر کے پارک میں تو ہم نے یہی کہا کہ ایم کیو ایم میں شیعہ بھی ہیں، سنی بھی ہیں تو جب تم نے سنّتِ عمر کروا دی تو اب پھر سنّتِ علیؑ بھی قائم کرو اور ایک تابوت بھی اٹھواؤ، اتحاد تو جب پتہ چلے گا کہ جب سنّتِ عمر ہو رہی ہے تو سنّتِ علیؑ بھی ہو جائے، سنّتِ حسینؑ بھی ہو جائے اتحاد کا تو پتہ چلے، بے نظیر نے اپنی پالیسی (Policy) کلیئر (Clear)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کر دی یہ کہہ کر کہ میری زندگی کا آئیڈیل فاطمہؑ ہیں تم بھی اعلان کرو اور تسلسل کو قائم رکھو ہاجرہؑ سے فاطمہؑ تک تا کہ تاریخ سمجھ میں آئے ہاجرہؑ کو سمجھو تو انبیاء کی عورتیں سمجھ میں آئیں گی پہلی آئیڈیل (Ideal) جو بنی وہ نبوت کے گھر کی ہاجرہؑ ہے، ایک دن حضرت ابراہیمؑ نے ہاجرہؑ سے کہا ہم جا رہے ہیں ہاجرہؑ ذرا بیٹے کو سجا کر تیار کر دو، ہاجرہؑ نے پوچھا کہاں جا رہے ہیں کہا دوست سے ملنے جا رہے ہیں، اس کو بھی ملوائیں گے۔ ہاجرہؑ نے بیٹے کی آنکھ میں سرمہ لگایا سر میں کنگھی کی کپڑے بدلوادیئے تیار کر دیا پوچھا نہیں کچھ تفصیل نہیں پوچھی نبی کی بیوی ہیں بیٹا ایک ہے، بہت چاہتی ہیں، اس لئے چاہتی ہیں کہ تھا کون اسی بیٹے کے سہارے تو جی گئیں شوہر تو دُور تھا۔ کبھی سال میں آتا تھا اکیلی رہی ہیں، اسی بیٹے کے سہارے جیتی ہیں۔ آج باپ کہہ رہا ہے میں اسے لے جا رہا ہوں اسے تیار کر دو تیار کر دیا باپ لے کر چلا راستہ کیا تھا خانہ کعبہ سے چلے عرفات میں پہنچے، عرفات سے چلے رات میں مشعر الحرام میں ٹھہرے صبح کو منیٰ میں پہنچے تو قربانی پیش کی چھری ہاتھ میں تھی اور آنکھ پر پٹی تھی اور اسماعیلؑ اس پتھر پہ تھے جہاں قربانی پیش کرنی تھی۔ باپ بھی رو رہا تھا بیٹا بھی رو رہا تھا لیکن جب چلے عرفات سے تو شیطان آیا، پہلے ابراہیمؑ کے پاس آیا کہ بہکا دیں تا کہ قربانی نہ ہو جہاں قربانی کی راہ آجاتی ہے وہاں شیطان آجاتا ہے تا کہ قربانی رُک جائے پتہ نہیں کیوں قربانی سے شیطان ڈرتا ہے اس نے دیکھا ابراہیمؑ پر کوئی اثر نہیں ہوا اسماعیلؑ کے پاس گیا لیکن اسماعیلؑ پر بھی کوئی اثر نہیں ہوا، پکار کر کہا بابا کوئی مجھ کو یہ باتیں بتا رہا ہے، کہا ایسا کرو چند کنکریاں اُٹھا لو مارتے ہوئے چلو، لاحول پڑھتے ہوئے چلو، بچہ کنکریاں اُٹھاتا چلا، مارتا چلا، ایک بچے کی تاسی میں سارے مسلمانوں سے اللہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نے کنکریاں چنوا دیں اور ابھی بات پوری نہیں ہوئی جب اس نے دیکھا ابراہیمؑ پر اثر نہیں ہوا اسماعیلؑ پر اثر نہیں ہوا اب اس نے رخ کیا گھر کا جب شیطان دیکھتا ہے کہ نبی بس میں نہیں آتا تو وہ زوجہ کی طرف جاتا ہے پھر عورت کی طرف جاتا ہے یہ شیطان کی پرانی عادت ہے چلا اور بھیس بدل کر چلا دروازے پہ گیا ہمّت نہیں تھی گھر میں جانے کی دروازے پر رک گیا سائل بن کر آیا تھا، ہاجرہؑ در تک آئیں پردے سے دیکھا ایک شخص در پر ہے تو کہا کیا بات ہے شیطان نے کہا بات یہ ہے کہ ہاجرہؑ میں تمہیں بتا دوں کہ گھر سے نکلو جاؤ اور دیکھو کیا قیامت ہے تمہارے بیٹے کو پتھر پر لٹا دیا ہے تمہارا شوہر اسے حلال کئے جا رہا ہے بیٹے کے قتل کی خبر سنی تھی ماں بے قرار ہو جاتی ہے لیکن ایک جملے نے قدم کو روک دیا کہ کیا کہا کہ گھر سے نکل، ہاجرہؑ بی بی نے کہا تو شیطان ہے اب اس نے اپنی نوعیت کو بدلا اپنی اصل شکل میں آیا کہا ہاجرہؑ پہچان گئیں تو کہا ہاں پہچان گئی، شیطان نے کہا ہاجرہؑ کیسے پہچانا اب نبی کی بیوی کا وقار دیکھئے کہا کہ اسلام میں عورت کا کیا وقار ہے اور نبی کی بیوی کا وقار اسلام کیسے برقرار رکھتا ہے موضوع یہی ہے، ہاجرہؑ نے کہا اس لئے پہچان گئی کہ جو نبی کی بیوی کو گھر سے نکلوائے وہ شیطان ہوتا ہے، اے نبی کی بیوی کو گھر سے نکلوانے والوں کے ماننے والو! عشرۂ مبشرہ میں شامل کر رہے ہو شیطان کو پہچانو تو جانو کہ عورت کیا ہے اسلام میں عورت کا مرتبہ کیا ہے، شیطان بھیس بدل کر آیا دوبارہ آیا اب جو آیا تو ضعیف بن کر آیا بوڑھا بن کر آیا بزرگ بن کر آیا کہ اب ہاجرہؑ پہچان نہ سکیں بھی توجہ رکھئے گا دروازے پر دستک دی اور ادھر کی بات ادھر کی بات روحانی باتیں کر کے کہا کہ پتہ ہے میں ابھی منیٰ کی طرف سے آ رہا ہوں، ہاجرہؑ نے کہا اچھا کیا ہوا منیٰ پر شیطان نے کہا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تمہارے شوہر کے دماغ میں فتور ہو گیا ہے بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں، جلدی جاؤ دماغ میں خلل ہو گیا ہے، جاؤ جا کر شوہر کا ہاتھ تھام لو، اسے روک لو چھری چھین لو، اس لئے کہ دماغ میں فتور ہو گیا ہے، ہاجرہؑ نے کہا پہچان گئی میں تجھے پہچان گئی پھر آ گیا تو مردود، شیطان نے کہا کیسے پہچانا اب کیسے پہچانا، ہاجرہؑ نے کہا کہ نبی کے دماغ پر جو ہذیان کا شک کرے وہ شیطان ہے۔ جو نبی کے دماغ پر شک کرے وہ شیطان ہے، عورت نے بتایا کہ وہ شیطان تھا مرد نے نہیں عورت نے بتایا ہے عورت کی زبان سے قدرت نے کہلوایا ہے یہ مرد جو نبیؐ کی توہین کرے تو عورت کی زبان پر وہ مردود شیطان کہلاتا ہے جو نبیؐ کی حدیث کو ہذیان کہے تو قیامت تک عورت کی زبان سے کہا جائے گا کہ وہ شیطان تھا جس نے نبیؐ پر اور نبیؐ کی ذہنیت پر شک کیا ہاجرہؑ نے بتایا نبوت کو سمجھو اور اسلام کی عورتیں نبوت کو سمجھایا کرتی ہیں، نبوت کے وقار کو گھٹایا نہیں کرتیں، اسلام میں عورت یہ ہے جو نبوت کے مرتبے اور عظمت کو بڑھاتی ہے لیکن ایک بات ضرور کہوں گا تقریر کا رخ مڑ رہا ہے بہت توجہ رکھیئے گا شاید کل یہاں سے موضوع آگے بڑھ جائے گا، ہر بات تسلسل کے ساتھ ساتھ آتی رہے گی، جملے کی آپ قدر کریں گے شیطان ہاجرہؑ کے گھر میں قدم نہیں رکھ سکا، ڈیوڑھی کو پار نہیں کر سکا دروازے تک آیا لیکن یہ ضرور ہوا کہ دروازے تک آ گیا لیکن فضہ کے دروازے تک بھی نہیں آ سکا فضہ کے پاس نہیں آ سکا تو جب یہ جملہ ہم نے کہہ دیا کہ فضہ کو بہکانے نہ آ سکا فضہ سات ہجری میں آئی ہے اور رسولؐ کی وفات دس ہجری میں ہے، کتنے دن اس نے رسالت کے نور کو دیکھا کتنے دن فاطمہ زہراؑ کی صحبت میں رہی کتنے دن اس نے علیؑ کو دیکھا لیکن اللہ نے چند دنوں میں یہ وقار یہ مرتبہ دیا کہ اسلام کی وہ عظیم

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورت بن گئی ''عورت اور اسلام'' کا عنوان دے کر فضّہ کی سیرت کو دیکھا جائے تو پتہ چلے ناصر الملّت کی تقریر کے مطابق راجپوتانہ کی شہزادی تھیں مصریوں نے راجپوتانہ پر حملہ کر کے بادشاہ کے خزانے کو لوٹا اولاد کو بھی لے گئے فضّہ کو کنیزی میں بیچ دیا، نوبیہ نام تھا اور بعض روایتوں میں میمونہ نام تھا فضہ نام بعد میں پڑا ہے۔ لیکن آئی یہ کیسے ایران میں، شیرازی کی تحقیق یہ ہے کہ فضہ حبش کی تھیں حبش کی شہزادی تھیں وہاں سے آ کر بکی تھیں عرب میں وہ چاہے راجپوتانہ کی ہوں یا حبش کی ہوں وہ کہیں کی بھی ہوں، لیکن جب زہراؑ کے گھر میں آ گئیں تو کہیں کی شہزادی نہیں رہیں بلکہ ہمارے سر کا تاج بن گئیں اور قیامت تک ملت کے سر کا تاج رہیں گی، سات ہجری کا واقعہ ہے اس روایت کو حضرت عائشہ نے بیان کیا ہے کہ فاطمہؑ اور علیؑ رسولؐ کے پاس آئے اور فاطمہؑ نے کہا کام کرتے کرتے ہمارے ہاتھ میں چھالے پڑ گئے ہیں ہم نے سنا ہے کچھ کنیزیں اور کچھ غلام آپ کے پاس آئے ہیں، ایک کنیز مجھے بھی عنایت کیجئے، رسول اللہؐ نے کہا آئے تو ہیں لیکن انہیں فروخت کر کے اس کی رقم اصحابِ صفہ پر خرچ کریں گے، چار سو فاقہ کش پڑے ہوئے ہیں مسجدِ نبویؐ کے چبوترے پر ہمیں ان کا خیال ہے ہم اس میں سے تمہیں کوئی کنیز نہیں دے سکتے۔ زہراؑ واپس آ گئیں اور جب واپس آئیں تو ویسے ہی آیت نازل ہوئی کہ آپ نے جو عمل میری کنیز خاص کے ساتھ کیا ذرا نرمی برتیے اور وہ جو مانگ رہی ہے اسے دے دیجئے۔ سورہ ہود میں آیت موجود ہے، جو مانگ رہی ہے وہ عطا کر دیجئے اور نرمی کا برتاؤ کیجئے۔ یہ عمل رسولؐ نے اس لئے کیا تھا کہ وحی آ جائے تو عطا کریں تاکہ فضہ عطیۂ خداوندی بن جائے تو فضہ عطیۂ پیغمبر تو ہے لیکن مرضی پروردگار کا عطیہ ہے اور جو چیز عطا ہو جاتی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے پھر وہ واپس نہیں لی جاتی۔ یہاں کبھی کوثر عطا ہوتا ہے کبھی فضہ عطا کی جاتی ہے، ایک جملہ دے دوں، فضہ کی عظمت بتانے کے لئے جب آئیں زہراؑ تو رسولؐ نے کہا کہ کنیز تو نہیں دے سکتا۔ ایک تسبیح بتائے دیتا ہوں یہ پڑھ لیا کرو ۳۴ بار اللہ اکبر ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار سبحان اللہ زہرا نے وہ تسبیح پڑھی آج وہ تسبیح ملت کو مل گئی تو مانگی کنیز تھی دی تسبیح انتظار یہ تھا کہ سات ہجری میں وہ کنیز آ جائے جو ہم پلہ تسبیح فاطمہؑ ہو تو وہ عطا کریں، مانگی کنیز اور دی تسبیح تو کنیز کے بدلے میں تسبیح ملی ہے جب وہ کنیز آئے گی تو ہم پلہ تسبیح ہو گی فضہ کا مرتبہ سمجھنا آسان نہیں ہے اور جب سات ہجری میں فضہ آ گئیں تو عطا کر دیا گھر میں آئیں گھر کا ماحول دیکھا فاقے دیکھے عُسرت دیکھی غربت دیکھی چکی کا پسینا دیکھا علیؑ کی مزدوری دیکھی بچوں کے فاقے دیکھے پریشان ہو گئی۔ فضہ دوسرے علوم کے علاوہ چاندی بنانا یعنی علم کیمیا کیمسٹری (Chemistry) بھی جانتی تھیں۔

علم جاننے کی وجہ سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ پڑھے لکھے گھرانے سے آئی تھیں۔ یعنی جو گھرانا علوم جانتا تھا وہاں سے آئی تھیں اور علم تھا یہ اشارہ بتا رہا ہے کہ اسلام میں عورت صاحبِ علم ہوتی ہے اور ایسی صاحبِ علم کہ اس دور میں جو سائنس تھی وہ بھی عورتیں پڑھا کرتی تھیں وہ بھی جانتی تھیں کیمسٹری کا علم بھی آتا تھا۔ بازار سے تانبا لائی، شورا لائی، شورا کا ایک حصہ اور تانبے کا ایک ٹکڑا ملا کر ایک اور دھات ڈھالی اب جو نکالا اس تانبے کے ٹکڑے کو تو چاندی کی ایک مچھلی بنی اس چاندی کی مچھلی کو لائیں اور کہا کہ مولا اس کو بازار میں فروخت کر دیجیے، علیؑ نے فضہ کے چہرے کو دیکھا اور کہا میمونہ یہ چاندی تو نے بنائی ہے کہا ہاں کہا اگر اس تانبے کو گلا کر شورا میں ڈالتی تو اس سے بہتر چاندی بنتی اگر آگ پر تپا لیتی تو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس سے زیادہ اچھی خالص چاندی بنتی حیران ہو کر کہا آپ کو بھی چاندی بنانا آتی ہے کہا صرف مجھ کو ہی نہیں یہ جو تیرے سامنے بچہ حسنؑ ہے یہ بھی چاندی بنانا جانتا ہے اور اگر اس کا بنایا ہوا قارمولا تو استعمال کرے تو تو سونا بھی بنا سکتی ہے چاندی بھی بنا سکتی ہے، ذرا اپنے پیروں کے پاس دیکھ، اب جو اس نے پیروں کے پاس دیکھا تو سونے کا دریا بہتا دیکھا، مولا علیؑ نے فرمایا دیکھا تو نے تیرے قدموں میں سونے کا دریا ہے، اب اس چاندی کو اس میں ڈال دے، فضہ کی نگاہوں سے وہ چشمہ پوشیدہ ہو گیا، مولاؑ نے کہا فضہ اب کبھی چاندی بنانے کی کوشش نہیں کرنا یہ واقعہ ہوا کیوں یہ واقعہ اس لئے ہوا کہ فضہ کو معرفتِ آلِ محمدؐ پر کمال حاصل ہو جائے سات ہجری میں آئی ہے اور واقعہ ایک بار ہوا۔ عورت ہو تو ایسی ہو جو اشارے کو سمجھ جائے معلوم ہوا کہ سائنس اور کیمسٹری کے علم سے کوئی کام نہیں ہے، علوم وہ ہیں جسے معرفتِ آلِ محمدؐ کہتے ہیں معرفت ہو جائے تو دنیا کا ہر علم آ جاتا ہے، جس دن فضہ نے چاندی بنائی اُس دن سے میمونہ سے وہ فضہ ہو گئی، شمعون کے یہاں گئیں زہراؑ کی چادر لے کر گروی رکھنے، تو جہ رکھیئے گا۔ شمعون نے کہا کہاں پڑی ہے غریبوں کا گھرانا ہے فاقے ہو رہے ہیں، ہمارے پاس آ جا زیور میں لا دوں گا۔ جواہرات میں لا دوں گا، میرے گھر میں کنیزی کر، انہوں نے کہا تو سمجھتا ہے یہ لوگ غریب ہیں فاقہ ہوتا ہے تو نے انہیں غریب سمجھا ہے، کہا تیرے گھر کی یہ دیوار ہے اس کو علیؑ اگر دیکھ لیں تو سونے کی بن جائے۔ اچھا ایسا ہے کہ تیرا آقا دیوار کو دیکھ لے تو وہ سونے کی بن جائے فضہ نے کہا وہ تو میرا آقا ہے اگر میں اشارہ کردوں تو یہ دیوار سونے کی ہو جائے ابھی کہا تھا کہ دیوار سونے کی ہوگئی دیوار سونے کی بن گئی کتنے دن کا فاصلہ ہے ابھی علمِ کیمیاء سے چاندی بنائی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تھی اب معرفتِ آلِ محمدؐ کا نور نگاہوں میں بھر کر دیوار کو دیکھا تو سونے کی بن گئی۔ علیؑ آ گئے اور کہا فضہ اب جو معرفت کا علم حاصل ہو گیا ہے اس کو صبر کے ساتھ استعمال کرو۔ اس جملے کو فضہ سمجھ گئی عورت تھی مگر علیؑ کے علم کو سمجھ رہی تھی اسے بھی کنٹرول (Control) کر لیا اس علم کو اس معرفت کو جس کا سایہ تھا گھرانے پہ اس معرفت کو بھی اپنے صبر کے آئینے میں سجا لیا اور اس طرح سجایا کہ وہ منزل آ گئی علیؑ نے دعوت دی کھانا ہوا رسولؐ کا، دوسرے دن فاطمہؑ کھڑی تھیں دروازے پہ کہا کل میری طرف سے دعوت قبول ہو، تیسرے دن دعوت حسنؑ و حسینؑ کی طرف سے تھی، اب جو چلنے لگے تو دروازے پر کنیز کھڑی تھی فضہ کھڑی ہوئی تھی کہا کہ کل میری طرف سے دعوت ہے، چوتھے روز رسولؐ آ بھی گئے دعوت میں اور اس وقت فضہ جانماز پر تھیں اور دعا یہی تھی تیرے حبیبؐ کو دعوت پہ بلایا ہے گھر میں کھانے کا انتظام نہیں ہے میں نے تیرے حبیبؐ کو بلایا ہے تو ہی انتظام کرے گا۔ خوان نعمت آ گئے علماء نے لکھا یا تو بیت المقدس کے حجرے میں مریمؑ کے لئے جنت کے پھل آئے یا فضہ کے لئے آئے، تو علماء نے یہی ثابت کیا ہے فضہ ہم پلہ مریمؑ تھیں پھر فاطمہؑ کا مرتبہ کیا ہوگا تو کہا رسولؐ نے فضہ یہ کھانے کی خوشبو یہ ثمرات کہاں سے لائی، کہا پروردگار عالم نے بھجوائے ہیں، نبیؐ نے یہ چاہا کہ زمانے کو بتا دیں کہ میری بیٹی زہراؑ کی کنیز ایسی ہوتی ہے کہ گھر میں جو کنیز پلتی ہے وہ ایسی ہوتی ہے تو میری بیٹی کا کیا مرتبہ ہوگا،

میر انیسؔ کہتے ہیں:-

مریمؑ کی عرض ہوتی تھی جس طرح سے قبول
فضہ کے واسطے ہے وہی مرتبہ حصول

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عزت یہ فاطمہؑ کی کنیزی میں پائی ہے
اس کے لئے بھی نعمتِ فردوس آئی ہے

تقریر خاتمے پر پہنچ گئی ہے اور یہ آخری جملے ہیں میں نے زحمت دی آپ کو نبی کا آخری وقت آیا، سب کو بلایا سب سے گفتگو کی فضہ کو بلایا اور بلا کر کہا فضہ تو نے بڑی خدمت کی ہے ہماری بیٹی کی ہمارے بچوں کی مانگ لے اذنِ پروردگار سے مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ فضہ کو تین چیزیں عطا کر دیجئے وہ جو بھی مانگے اس کو انعام میں عطا کر دیجئے فضہ مانگ لو کیا مانگتی ہو، سر کو جھکا لیا کہا آپ کے گھرانے میں فضہ کو سب کچھ مل گیا فضہ کو کیا چاہئے کہا نہیں فضہ مانگ لو کہا اچھا اگر آپ عطا کرنا چاہتے ہیں تو پہلی چیز میں یہ مانگتی ہوں کہ اس گھرانے میں مَیں جب سے آئی تو مَیں نے بچوں کا ہاتھ منہ دھلایا ہے سر میں کنگھی کی ہے کبھی کپڑے بدلوائے ہیں اور کبھی کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ جب بھائی اور بہن بیٹھ کر باتیں کرنے لگے تو دور بیٹھ کر میں بڑے غور سے ان کی باتیں سنا کرتی تھی اور جب بھی میں نے بھائی اور بہن کی باتیں سنیں تو میں نے اس گفتگو کو سمجھنے کی کوشش کی لیکن میں کبھی سمجھ نہ پائی لیکن اتنے دن کی گفتگو میں ایک لفظ سے میں مانوس ہو گئی اور وہ لفظ ہے ”کربلا“ اور آپ کی زبان سے بھی یہ لفظ سنا ہے اور یہ اندازہ ہے کہ کوئی عظیم واقعہ ہونے والا ہے اس میں مَیں بھی شریک ہو جاؤں آپ نے فرمایا فضہ اس واقعہ میں تو شریک ہونا چاہتی ہے۔ ہم پروردگار سے دعا کرتے ہیں، تیری عمر طویل ہو گی دوسری بات مانگ لے کہا، دوسری بات یہ مانگتی ہوں کہ جب وہ واقعہ ہو تو میرے ہاتھ پیروں میں اتنی جان ہو کہ میں حسینؑ کے بچوں کی خدمت کر سکوں، کہا یہ بھی تجھے عطا کر دیا گیا تیری زندگی کربلا تک باقی رہے گی تیرے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بڑھاپے تک تیرے ہاتھ پیروں میں طاقت رہے گی کہ جو تو آج خدمت کر رہی ہے اس وقت بھی خدمت کرے گی اور تیسری بات بھی مانگ لے ایک بار سر کو جھکایا اور کچھ سوچنے لگیں اور اس کے بعد کہا یا رسول اللہ تیسرا حق مجھے یہ دیجئے کہ زندگی میں میں کبھی دعا کروں تو میری دعا فوراً قبول ہو جائے کہا یہ حق بھی تجھ کو مل گیا یہ کہہ کر فضہ باہر نکلیں پردے سے لگے حضرت ابوبکر کھڑے ہوئے تھے جب قریب آئے اور کہا اے فضہ ہم نے تیری باتیں غور سے سنیں اب ذرا پہچانئے اسلام کے مرد اور اسلام کی عورت پہچاننے کی کوشش کریں تقریر خاتمے پر ہے اسلام کے مرد اسلام کی عورت موضوع کو کیوں پسند کیا ہے، بات آپ کے سمجھ میں آ جائے گی ایک بار انہوں نے کہا ہم تیری باتیں سن رہے تھے غور سے، فضہ ہماری سمجھ میں تیری گفتگو نہیں آئی نبیؐ کہہ رہا تھا مانگ لو اور تو نے کچھ مانگا تو کیا مانگا کہ جو ہماری سمجھ میں نہ آیا کہا تم ہوتے تو کیا مانگتے کہا ہم پہلی بات تو یہ مانگتے کہ ہم کو قیامت تک کی زندگی عطا کر دی جائے، فضہ نے کہا یہ تو شیطان نے مانگی تھی خدا نے دے دی زندگی قیامت تک کی اور کیا مانگتے انہوں نے کہا اور یہ مانگتے کہ جب مر جائیں تو جنّت ملے کہا اور کیا مانگتے کہا کہ کائنات کی حکومت مانگتا کہا یہ تم مانگتے میں کیوں مانگتی کہا کیوں نہیں مانگا کہا معلوم تھا یہ بھی مانگ سکتی تھی، لیکن کیوں مانگتی زندگی قیامت تک کی وہ مانگے جسے یقین نہ ہو کہ وہ مر گیا ہے، ان کی محبت میں جو مر جاتا ہے ہمیشہ زندہ رہتا ہے، ان کی محبت میں مرنے والا قیامت تک زندہ رہتا ہے تو پتہ چلا عرب کے مرد ابھی مودّت کو نہیں سمجھتے تھے قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ کی آیت ابھی سمجھ میں نہیں آئی تھی عورت سمجھ گئی تھی مرد نہیں سمجھا تھا عورت مودّت کو سمجھ گئی تھی کہا تو پھر حکومت مانگ لیتیں کہا میں حکومت کیوں مانگتی

www.ShianeAli.com
Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

زہراؑ کے گھر کی کنیزی کائنات کی حکومت ہے۔ ان کے گھر کی کنیزی کائنات پر حکومت کرنے والی شے ہے۔ میں کیوں مانگتی تو کہا جنت مانگ لیتیں کہا جنت وہ مانگے کہ جسے یقین نہ ہو کہ جنت نہیں ملے گی، کہا اور یہ بھی بتا دو زہراؑ کے گھر کی ڈیوڑھی کے علاوہ بھی کہیں جنت ہے میں تو ہر وقت جنت میں رہتی ہوں یہ کہہ کر فضہ آگے بڑھ گئی آنے والی نسلوں کو فکر دے گئی کہ مودّت سمجھ میں آ جائے زہراؑ کا گھرانا سمجھ میں آ جائے ''عورت اور اسلام'' موضوع زہراؑ کے گھرانے کو سمجھاتا ہے اور اس طرح فضہ نے سمجھا دیا کہ شام غریباں آ گئی گھر لٹ چکا خیمے جل چکے اور جلتی ہوئی ریت پر زینبؑ نے بچوں کو بٹھا دیا۔ طلایہ تھا، ٹوٹا ہوا نیزہ ہاتھ میں تھا بچے اب بھی پیاس سے بلک رہے تھے، تڑپ رہے تھے فضہ دُور چلی گئیں اور دُور ہٹ کر ایک بار جلتی ریت پر تیمم کیا اور تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کی نماز ادا کر کے ہاتھ دُعا کے لئے اُٹھائے اور کہا اے پروردگار تیرے محبوب کا واسطہ کہ جب وہ دنیا سے جا رہا تھا تو میں نے اس سے ایک بات مانگی تھی کہ جب کبھی بھی میں ایک دعا مانگوں تو وہ فوراً قبول ہو جائے وہ حق آج عطا کر دے پروردگار اے مالک کیا تیرے محبوب کی اولاد پیاسی مر جائے کربلا میں بچوں کو اب تک پانی نہیں ملا۔ پروردگار تیرے حبیبؐ کا واسطہ، سکینہؑ کے لئے پانی بھیج دے، محمد باقرؑ پیاسا ہے، ابھی فضہ کی دعا تمام نہ ہوئی تھی ملائکہ پانی کے طبق لئے ہوئے فضہ کے پاس آئے تم سوچو زوجہ حرؓ پانی نہیں لائی فضہ پانی لائی کہا بی بیؑ پانی پیو بچوں کو پانی پلاؤ حضرت زینبؑ نے پوچھا فضہ پانی کہاں سے لائی کہا آپ کے نانا کا کرم ہے۔ مجھے حق دیا تھا خدا نے پانی بھیجا ہے میں پانی کہاں سے لاتی کہا فضہ اگر پانی آ گیا تو اچھا پہلے سکینہؑ کو پلا دو پہلے محمد باقرؑ کو پلا دو سکینہؑ کا شانہ ہلایا کہا بیٹا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اُٹھو پانی آ گیا غش سے اُٹھ کر کہا کیا پھوپھی اماں میرا چچا آ گیا کیا فرات سے عباسؑ چچا آ گئے، کہا سکینہؑ نہیں فضہ پانی لائی ہے۔ پانی پی لو کوزے کو سکینہؑ کے ہونٹوں کے پاس لے گئیں کہا پھوپھی اماں آپ نے پیا پھوپھی اماں آپ بھی تو پیاسی ہیں کہا بیٹا پہلے چھوٹوں کو پلاتے ہیں پھر بڑے پیتے ہیں تو کہا اچھا پھوپھی اماں یہ کوزہ مجھے دے دیجئے ہاتھ میں کوزہ لیا مقتل کا رخ کیا بی بی نے کہا کہاں چلیں کہا پھوپھی اماں آپ نے ہی تو کہا ہے کہ پہلے چھوٹوں کو پانی پلاتے ہیں میرا علی اصغرؑ میرا بھائی پیاسا ہے پھوپھی اماں پہلے چھوٹے بھائی کو پانی پلاؤں گی۔

بارِ الٰہا اِن آوازوں پر اپنی رحمتوں کو نازل فرما اس عبادت کو قبول فرما واسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کا ہمیں کوئی غم نہ دینا سوائے غمِ حسینؑ کے۔ بارِ الٰہ جو بیمار ہیں ان کو شفا عطا کرنا اور جو بے روزگار ہیں ان کو روزی عطا فرما جو مر چکے ہیں ان کی روحوں کو بخش دے۔ بارِ الٰہ جو زیارتِ مقامِ مقدسہ کرنا چاہتے ہیں ان کو جلد تمام روضوں کی زیارت سے مشرف فرما، امام زمانہؑ کے ظہور میں تعجیل فرما۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

چوتھی مجلس

جنابِ زلیخاؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود و سلام محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لیے

عشرہ چہلم کی چوتھی مجلس آپ حضرات سماعت فرمائیں گے عنوان ہے ''عورت اور اسلام'' کئی دن سے تمہیداً میں اس بات کو واضح کرتا آ رہا ہوں کہ یہ عنوان عہد کا تقاضا ہے اور تشنہ اس لئے ہے کہ اس عنوان پر ابھی تک گفتگو نہیں ہوئی۔ جیسا کہ گزشتہ تقریروں میں میں نے دنیا کے دانشوروں کے نظریات عورت کے سلسلے میں پیش کئے آج آغاز میں میں نہج البلاغہ مولائے کائنات امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کی عظیم الشان کتاب ہے آپ کی اس کتاب میں ایک خطبہ ہے جس کا عنوان عورت ہے۔ خطبہ کا نام ہی عورت ہے اور چند سطروں میں آپؑ نے فرمایا کہ عورت ناقص العقل ہے عورت ناقص الایمان ہے، عورت ناقص المیراث ہے ان تینوں چیزوں میں عورت ناقص ہے اور اُس کے بعد مولا ارشاد فرماتے ہیں کہ کبھی عورت سے مشورہ مت لو، بُری عورت ہو یا اچھی عورت۔ اچھی عورت سے اگر مشورہ کر لیا تو اس کو یہ غرور ہو جائے گا کہ مرد اس سے مشورہ مانگ رہا ہے اور ضروری نہیں کہ وہ تم کو صحیح مشورہ دے اس لئے کہ عقل میں کامل نہیں، شہادت (گواہی) میں کامل نہیں، میراث میں کامل نہیں، عبادت و

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

طہارت میں کامل نہیں اب تشریح نہج البلاغہ کی جتنے بھی شارح ہیں انہوں نے تشریح کی ہے، لیکن میرے لئے تشریح ذرا مشکل ہے اس لئے کہ میں منبر سے ان چیزوں کو اس طرح بیان کرنے کا عادی نہیں ہوں میں اس طرح بیان نہیں کرسکتا شہادت (گواہی) میں ناقص ہے اس کی مثال آپ نے فرمائی کہ مرد دو گواہ ہوں عورتیں چار گواہ ہوں یعنی ایک کامل مرد کی گواہی کے مقابلے میں دو عورتیں ہیں، ایک عورت اُس وقت لائی جاتی جب وہ عقل میں کامل ہوتی، ایک مرد کے برابر دو عورتیں گواہی میں، میراث میں مرد کا دوہرا حصہ ہے اور عورت کا اکہرا حصہ ہے اور ایمان میں مرد کامل ہے عورت ناقص ہے ان معنوں میں کہ مرد کی عبادات نماز اور روزہ قضا نہیں ہوسکتے۔ مرد عبادت وطہارت میں کامل ہے مولائے کائنات کا ارشاد ہے دنیا حیران ہے کہ مولائے کائنات نے عورتوں کے بارے میں ایسا خطبہ کیوں دیا ہے۔ شارح جو ہیں وہ سمجھ نہیں سکے کہ یہ خطبہ کب دیا گیا اور کیوں دیا گیا جہاں سارہؑ جیسی عورت ہو حاجرہؑ جیسی عورت ہو بلقیس جیسی عورت ہو مریمؑ جیسی عورت ہو جہاں شہزادی کونینؑ جیسی ملکہ کونینؑ ہو وہاں ایسا خطبہ مولائے کائناتؑ دیں کیوں؟ پتہ چلا کہ وقتی طور پر کچھ عورتوں سے علیؑ کو یہ صدمہ پہنچا تھا ان تجرباتی روشنیوں میں یہ خطبہ دیا اُس ذیل میں کائنات کی ہر عورت نہیں آئے گی، وہ عورت آئے گی اس کے ذیل میں جو امام کے مقابل تلوار کھینچ کر آجائے۔ عقل کامل نہ تھی امام کو پہچان نہ سکی ایمان میں کامل نہ تھی امامِ وقت کو پہچان نہ سکی، جھگڑا وراثت کا لے آئی، وراثت کا مسئلہ سمجھ نہ سکی یہی وجہ ہے کہ قرآن میں ان مثالوں کو تو واضح کرنے کے لئے جگہ جگہ عورتوں کا ذکر کیا ہے تاکہ دنیا کو سمجھ میں آجائے کہ عورت کیا ہے اور جہاں پر یہ رشتے معاشرے کے پیدا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوتے ہیں ان میں عرب والوں میں ایک ایسا بھی مسئلہ تھا کہ عرب والے داستانوں کو پسند کرتے تھے حسن وعشق کے دلدادہ تھے، پروردگار مزاج عرب سمجھتا تھا ان کا کوئی قصیدہ کوئی تشبیب داستانوں سے خالی نہیں ہوتی تھی۔ عرب کا کوئی بھی قصیدہ اُٹھا کر دیکھ لیں تشبیب میں حسن وعشق کا ذکر ہے۔ یہ کہانیاں عرب سے آئیں مجنوں اور قیس کی کہانیاں وامق کی کہانی یہ سب عرب کی ایجاد کردہ داستانیں تھیں تو پروردگار مزاج عرب سمجھ رہا تھا تو اُس نے کہا بہت شوقین ہو تم ان داستانوں کے تو چلو ہم بھی تمہیں ایک قصہ قرآن میں سناتے ہیں اور ہم جو قصہ تمہیں قرآن میں سناتے ہیں ہم اُسے احسن القصص کہتے ہیں تمام قصوں میں سب سے احسن سب سے بہترین قصہ ہے، اس کا نام ہے سورہ یوسف۔ یہ کلام پاک کا بارھواں سورہ ہے۔ ایک سو گیارہ آیات کا سورہ ہے قصہ پورا پڑھنا نہیں اکثر مجالس میں پڑھ چکا ہوں۔ اس کا وہ حصہ پڑھ رہا ہوں جو عورت سے متعلق ہے۔ یوسفؑ نو یا دس برس کے تھے کہ کنویں میں پھینکے گئے بھائیوں نے پھینکا۔ میں مختصر کر رہا ہوں اس لئے کہ مجھے آگے جانا ہے، سردار قبیلہ نے کنویں سے نکالا لے کر چلا اور یوسفؑ کے بھائیوں نے اس کے ہاتھ چند کوڑیوں میں بیچ دیا اُس نے جب بچے کو دیکھا اتنا حسین پایا علم معصوم کی حدیثوں کی روشنی میں کہ یوسفؑ کے بال گھنگھریالے تھے۔ آنکھیں سیاہ تھیں، آنکھوں کے لئے لفظ نرگسی لکھا گیا ہے تاریخوں میں اور تفسیروں میں اور جس وقت بولتے تھے تو دانتوں کی چمک سے نور نکلتا تھا اور جب بولتے تھے تو لگتا تھا کہ چاندنی پھیل گئی اور پھول گر رہے ہیں، ستارے برس رہے ہیں اور جب چلتے تھے تو لگتا تھا آسمان پر چاند رواں ہے یہ یوسفؑ کا سراپا معصوم نے بیان کیا ہے اور رنگ ایسا تھا جیسے شیشے کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رنگ ہاتھ رکھ دو تو میلا ہو جائے گا۔ سر سے پیر تک صبیح تھے، صباحت میں لبے ہوئے تھے یہ ہے یوسفؑ کا سراپا کائنات میں ایسا حسین بچہ پیدا نہیں ہوا تھا، واحد مثال تھے حُسن و جمال میں یوسفؑ، سوداگر نے کہا ہم اسے مصر کے بازار میں بیچیں گے تو قیمت بہت پائیں گے مصر کا بازار دنیا کا سب سے بڑا بازار تھا اس لئے کہ دنیا کا سب سے بڑا بادشاہ تاریخِ یعقوبی کے مطابق ریان بن ولید تھا، جو فرعونِ مصر تھا اس کے انڈر (under) میں تین سو ساٹھ دنیا کے بادشاہ تھے جو اس کو خراج دیتے تھے جب وہ بازار میں آتا تھا تو لاکھوں کا مجمع ہوتا تھا جب چیزیں بکتی تھیں اُس بازار میں اُس نے طے کیا ہم یوسفؑ کو خریدیں گے۔ ابھی یوسفؑ راہ میں تھے کہ مصر کے بازار میں اعلان ہو گیا، ایک ایسا بھی غلام آرہا ہے جس کا سراپا ایسا ہے جس کی رفتار ایسی ہے جس کی گفتار ایسی ہے اتنی شہرت ہوئی کہ تین سو پینسٹھ بادشاہ اُس مصر کے بازار میں اس غلام کو دیکھنے آئے، خود فرعونِ مصر آیا، عزیزِ مصر جو وزیرِ خزانہ تھا فرعون کا وہ بھی آیا اس کی زوجہ بھی آئی، یہاں تک کہ لاکھوں کا مجمع ہو گیا اور وہ رات ایسی تھی کہ مصر میں کوئی سویا نہیں۔ صرف غلام کو دیکھنے کی تمنا میں کہ ہم قیمت جمع کر کے لے جائیں شاید ہم اُس کی قیمت لگا کر خرید لیں یوسفؑ کو گھوڑے پر بٹھا کر جب اُس بازار میں لایا گیا تو تاریخ میں تفسیر میں علمِ معصوم میں یہ ہے کہ بارہ ہزار ایسی دوشیزائیں ان تین سو پینسٹھ بادشاہوں کے گرد کھڑی کی گئی تھیں کہ جو ابھی نابالغ تھیں اب یہ سورہ یوسفؑ کی تفسیر ہے عورت ہمارا عنوان ہے یہ مسائل سامنے آئیں گے اس کو ذرا صبر سے سنیئے گا اور اس میں اپنے ذہن کو بہت ہی اطمینان کے ساتھ رکھیئے گا میں مع حوالوں کے گفتگو کروں گا تو تاریخ میں یہ ہے کہ جس جس کی نگاہ یوسفؑ پر پڑی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ جس کی نظر پڑ جاتی تھی یوسفؑ پر ایک نظر میں وہ یوسفؑ پر شیفتہ ہو جاتا تھا امام فرماتے ہیں پھر نگاہ یوسفؑ سے ہٹا نہیں سکتا تھا۔ ایسا حسین انسان قیمتیں لگنے لگیں۔ ہیرے جواہرات آئے کسی نے مشک و عنبر منوں دینے کا وعدہ کیا، کسی نے ناقۂ سرخ میں خریدنے کی کوشش کی اور عزیز مصر کی زوجہ جس کا نام تاریخ میں زلیخا بتایا گیا ہے تلفظ اس کا بہت مشکل ہے زپر زبر ہے ل پر پیش ہے عبرانی میں اس کا تلفظ کچھ اور ہے اور عربی میں کچھ اور ہے لیکن عام طور سے یا تو لوگ انہیں زُلیخا بولتے ہیں یا زَلیخا بولتے ہیں۔ زلیخا اصل لفظ یہی ہے اور مشکل ہے کہ فصاحت سے آیا ہے، اس لئے میں زَلےخا ہی پڑھتا ہوں تو زلیخا نے یہ کہا اپنے شوہر عزیز مصر سے کہ تم اعلان کرو کہ خزانے میں جو کچھ ہے سب دے کر ہم یوسفؑ کو خریدیں گے۔ سوداگر نے دیکھا کہ قیمت بڑھتی جارہی ہے۔ تو اُس نے کہا یہ بھی کم ہے۔ آخر میں فیصلہ یہ ہوا کہ ترازو نصب کر دیا جائے ایک پلّے میں یوسفؑ کو بٹھایا جائے ترازو کے دوسرے پلّے میں جواہرات رکھے جائیں چاندی رکھی جائے، سونا رکھا جائے، کافور رکھا جائے، یشب رکھا جائے، یاقوت رکھا جائے، فیروزہ رکھا جائے، نیلم کا انبار رکھا جائے، سارے خزانے مصر کے ڈھیر کر دیئے گئے، ترازو کے پلّے میں یوسفؑ کا پلّہ نہ اُٹھنا تھا نہ اُٹھا۔ وہ گراں رہا یہ یوسفؑ دیکھتے رہے یہاں تک کہ خزانہ خالی ہو گیا، ہر طرف خاموشی چھا گئی، یوسفؑ نے پوچھا یہ کیا کر رہے ہو، اہل مصر نے کہا تمہیں تولا جا رہا ہے، یوسفؑ نے کہا نبوت دولت سے نہیں تلتی۔ عصمت دولت سے نہیں تلا کرتی یہ یوسفؑ تھے اور یہ آخری نبوت تھی ابو طالبؑ نے آکر کہا بیٹا وہ سارے کافر آئے ہیں مکّے والے اور کہتے ہیں جتنی دولت کہو دے دیں تم قُولُوا لَآ اِلٰہ نہ کہو سونے کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تاج پہنا دیں تم لا الہٰ نہ کہو، سرداروں کی بیٹیاں کنواریاں پیش کر دیں تم قُولُوْ لَآ اِلٰہ نہ کہو آنکھ میں آنسو بھر کر کہا چچا ان سے جا کر کہہ دیجئے بس یہی ہے جواب کہ ایک ہاتھ پر آفتاب اور دوسرے ہاتھ پر ماہتاب رکھ دیں پھر بھی لا الہٰ کہنا نہیں چھوڑوں گا، نبوت تولی نہیں جاتی، آپ نے توجہ نہیں کی یہ حد تھی تولنے کی حد تھی، نبی نے حد تمام کی تھی، کہا بس یہ قیمت ہے۔ آفتاب ایک ہاتھ میں رکھا جائے، چاند ایک ہاتھ پر رکھا جائے تو قدرت نے آواز دی یہ قیمت بھی کوئی قیمت ہے ارے تم ہاتھ ہلاؤ آفتاب پلٹ آئے گا، تم اُنگلی اُٹھاؤ چاند دو ٹکڑے ہو جائے گا، یوسفؑ نے سب کو بلایا ادھر آؤ نبوت دولت سے نہیں تولی جاتی ادھر آؤ ایک کاغذ لاؤ ایک قلم لاؤ ایک نبی کہہ رہا ہے مصر کی پوری اُمت سے کاغذ قلم لاؤ، اب میں پوچھوں کہ مصر کی امت اس نبی کو کاغذ نہ دے قلم نہ دے تو کس کا نقصان ہے، یوسفؑ کا یا امت کا، امت سمجھ گئی ہمارے مطلب کی بات لکھے گا ہمارے فائدے کی بات لکھے گا، کاغذ قلم دے دیا۔ اے مصر کی امت تو بڑی خوش قسمت تھی کہ نبی کی بات سمجھ گئی، ارے اس بدبخت قوم کا کیا کریں نبیؐ قلم مانگ رہا تھا کاغذ مانگ رہا تھا کہا ہذیان ہو گیا۔ یوسفؑ تم بڑے خوش قسمت ہو الزام نہیں لگا، کاغذ ملا، قلم ملا اس پر لکھا ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' یہ کاغذ کا ٹکڑا ترازو کے پلّے میں رکھ دو پلّے دونوں برابر ہو گئے۔ یوسفؑ کی قیمت لگی بات ابھی ختم نہیں ہوئی یوسفؑ کی قیمت لگ گئی کیا قیمت لگی قرآن کی ایک آیت، ایک آیت میں نبی تل گیا۔ یوسفؑ جیسا نبی کائنات کا حسین ترین انسان جس کی قیمت اور وزن قرآن کی ایک آیت کے برابر ہے، زہراؑ نے روٹیاں پکائیں ایک فضہ کے لئے ایک علیؑ کے لئے ایک حسنؑ کے لئے ایک حسینؑ کے لئے ایک دن یتیم آیا ایک دن اسیر آیا

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com
Sabil-e-Sakina (S.A)

ایک دن فقیر آیا تین دن روٹیاں گئیں۔ پانچ ایک دن، پانچ ایک دن، پانچ ایک دن، پندرہ روٹیاں جب بارگاہِ الٰہی میں پہنچیں تو تیس آیتوں کا سورۂ دہر آیا۔ پروردگار نے پندرہ روٹیوں کو تولا ہر روٹی کا وزن قرآن کی دو آیتوں کے برابر تھا۔ اس گھر کی روٹی کا وزن قرآن کی دو آیتوں کے برابر تھا اس گھر کی روٹی کا وزن قرآن کی دو آیتیں، یوسفؑ جیسے نبی کا وزن ایک آیت، یہاں تو فضہ کے ہاتھ کی ایک روٹی کا وزن دو آیتیں ہے۔ تو فضہ کا وزن کیا ہوگا۔ "عورت اور اسلام" فضہ کا وزن تو بتادو پھر زہراؑ پر گفتگو ہوگی، پھر ہم زہراؑ پر گفتگو کریں گے۔ یوسفؑ کی قیمت لگ گئی۔ اب جو عزیزِ مصر یوسفؑ کو لے کر آیا کہا زلیخا ہم اولاد نہیں رکھتے اس کو پالو اور اس کی پرورش کرو تاکہ ہم بعد میں اسے بیٹا بنالیں۔ یہ ہمارے بڑھاپے کا سہارا بنے گا لیکن پہلی نظر جو پڑی تھی اس نے سنا کب کہ عزیز مصر یہ کہہ رہا تھا کہ اس کو بیٹا بنالیں گے۔ اشاروں میں باتیں ہوں گی صاحب، ایک چیز بتادوں یہ بات میں ہی بتاؤں گا کوئی دوسرا نہیں بتا سکتا اور اگر میں نہ بتاؤں تو آرام سے پڑھ سکتا ہوں۔ لیکن میں خطابت میں خیانت کو پسند نہیں کرتا اگر میں نہ بتاؤں تو آرام سے سب کچھ پڑھتا چلا جاؤں جو چاہوں پڑھوں اس لئے کہ ایسا کچھ اب پڑھ دیا گیا ہے جو عورتوں نے بھی سنا ہے مردوں نے بھی سنا ہے سب سن رہے ہیں اب مجھ پر تو یہ اعتراض ہو نہیں سکتا کہ کیا پڑھ رہے ہو، پہلے تو یہ خیال رکھا جاتا تھا کہ وہ چیزیں پڑھی جائیں جو اخلاق کے دائرے سے گری ہوئی نہ ہوں اس لئے کہ عورتیں بھی سنتی ہیں، میں پڑھ تو سکتا ہوں مجھے آزادی مل چکی ہے لیکن نہیں میں خطابت کے تسلسل کی تاریخ کو برقرار رکھنا چاہتا ہوں کہ مولانا ابنِ حسن نونہروی کس اخلاق سے پڑھتے تھے، مولانا کلبِ حسین صاحب

www.ShianeAli.com
Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیسے پڑھتے تھے۔ مولانا سبطِ حسن صاحب کیسے پڑھتے تھے، میں اخلاق کے دائرے سے ہٹ کر نہیں پڑھنا چاہتا۔ جی ہاں تو سنئے معصوم نے فرمایا سورۂ یوسفؑ کی تلاوت عورتوں کو کرواؤ تفسیر نہ بتاؤ حاشیے پہ لکھی ہوئی ہے بات تو اب کیوں کہ معصوم نے منع کیا ہے اس لئے ہم تفسیر کی گہرائی میں نہیں جائیں گے منع ہے عورتوں کو تاویل سورہ یوسفؑ نہ بتاؤ، منع کیا ہے اب یہ مجھے نہیں پتہ کہ قید کیا ہے۔ آیا شادی کے بعد بتادو یا نہیں میں نے پوری حدیث کہیں نہیں دیکھی لیکن عقل کہتی ہے اس لئے میں گہرائی میں نہیں جاؤں گا، اشاروں میں بات کروں گا۔ زلیخا نے بیٹا مانا کب تھا اس کی تو نظر جانے کون سی نظر تھی تو اب سب باتیں اشاروں میں ہیں۔ کاش کہ ہمارے بچے اور جوان اس کو سمجھ لیں نا سمجھ میں آئیں تو تفسیر کو سامنے رکھیئے حاشیہ پڑھیئے تفسیر نمونہ بھی موجود ہے۔ مودودی کی تفسیر بھی موجود ہے، مولانا مقبول احمد صاحب کی تفسیر بھی موجود ہے، انوار النجف بھی ہے۔ مولانا فرمان علی صاحب کی بھی تفسیر ہے یہ سب اُردو کی تفسیریں میں نے آپ کو گنوادیں اس میں جو پڑھیں گے وہی پائیں گے جو میں پڑھ رہا ہوں، گہرائی میں جانا چاہیں تو تفصیل حاشیئے میں دیکھئے آیتوں کو پڑھیئے میں اشاروں میں بتاؤں گا حجرۂ یوسفؑ کا زلیخا نے خود سجوایا تصویریں دیواروں پر ایسی لگیں، مصر آرٹ (Art) میں مشہور ہو چکا تھا، مجسمہ سازی میں اور پینٹنگ (Painting) میں تصویریں ایسی بنائیں کہ سات برس یوسفؑ نے اسی کمرے میں گزارے لیکن آنکھ اُٹھا کر کبھی دیوار کی تصویروں کو نہیں دیکھا۔ کیسے پڑھوں، کاش میرے نوجوان ان باتوں کو سمجھ جائیں کہ عورت موضوع کیوں ہے میرا اور سورۂ یوسفؑ کلام پاک میں کیوں رکھا گیا یہ کیسے کہتے کہ تصویریں ہٹادو، غلام بن کر آئے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تھے مالکہ سے کیسے کہتے کہ یہ کیا کیا ہے تونے کبھی دیواروں کی طرف نہیں دیکھا۔ اچانک سات برس گزرے تو یوسفؑ اُنیس برس کے ہو گئے، تاریخ اور تفسیر لکھتی ہے کہ اُنیس برس کے جوان کا قد بہترین تھا سینہ چوڑا، بھرے بھرے بازو تھے کہ اب عالم یہ تھا کہ جدھر سے یوسفؑ گزر جائیں بجلیاں تڑپیں اور گریں اشارے ہیں یہ سب۔ جس دامن پر گر جائیں اُسے خاکستر بنا دیں، ایسی تڑپتی ہوئی بجلیاں جدھر سے یوسفؑ گزر جائیں اور زلیخا کی نگاہیں اُدھر اُدھر جدھر جدھر یوسفؑ۔ زلیخا کی نگاہیں یوسفؑ پر سے ہٹتی نہیں تھیں وہ سارے کام کرتے تھے گھر کے سارے کام کرتے تھے لیکن مالکہ کی نظر اُدھر جدھر یہ جوان جائے وہ خوبرو جائے۔ وہ حسین جائے یہاں تک کہ زلیخا کا وہ قصر جس کے سات دروازوں کو پار کر کے خلوت سے زلیخا آتی تھی جہاں وہ آرام کرتی تھی ایک بار آ کر کہا یوسفؑ وہ جو میرے رہنے کا خاص حجرہ ہے وہاں میں اپنے گلے کا ہار بھول آئی ہوں تم چلے جاؤ اور اس ہار کو جلدی لاؤ، مجھے محفل میں جانا ہے مجھے ایک مجلس میں جانا ہے، میں تیار ہو کر نکلی ہوں لیکن میں اب اتنی دُور واپس نہیں جانا چاہتی۔ اتنا فاصلہ تھا سات دروازوں کا توجہ رکھیئے گا تا کہ یہ باتیں بعد میں آپ کی سمجھ میں آتی رہیں اتنا فاصلہ تھا کہ میں نہیں جانا چاہتی یوسفؑ چلے ایک دروازہ دوسرا دروازہ تیسرا دروازہ، پیچھے زلیخا چلی، یوسفؑ نے پہلا دروازہ پار کیا اُس نے پلٹ کر پہلا دروازہ بند کر دیا، یوسفؑ نے دوسرا دروازہ پار کیا زلیخا نے دوسرا دروازہ بند کیا، یہاں تک کہ حجرۂ خاص میں یوسفؑ پہنچے تو زلیخا نے سات دروازوں میں تالے ڈال دیئے۔ اب جو یوسفؑ ہار لے کر پلٹے تو زلیخا کو پایا، گھبرا گئے پریشان ہو گئے کہ زلیخا نے اپنی خواب گاہ کی طرف قدم بڑھایا قرآن کہتا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے کہ بستر پر لیٹی اور آیت یہ کہتی ہے کہ بس زلیخا نے اتنا کہا ارے قرآن تیرے ادب پہ میں نثار کہ اے یوسفؑ لو آؤ آیت نے بس اتنا کہا **وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ** (سورۂ یوسف آیت ۲۳) کہ لو آؤ ایک بار زلیخا کی نظر اس بت پر گئی جس کی وہ پوجا کرتی تھی جس کی آنکھیں ہیرے کی چمک رہی تھیں، یوسفؑ نے بھی ادھر دیکھا زلیخا گھبرا گئی۔ دوڑ کر گئی بت کی آنکھ پر پٹی باندھی یوسفؑ نے کہا یہ کیا کیا۔ کہا میں ڈر گئی میرا خدا مجھے دیکھ رہا تھا، کہا تو نے اپنے خدا کی نگاہوں کو تو ڈھانپ دیا میرا خدا شہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔ اس سے کیسے چھُپوں، توحید کی تبلیغ پہ آپ ایک صلوٰۃ پڑھیئے گا۔ اس سے میں کیسے چھُپوں۔ کہا یوسفؑ تمنا میں دن گزارے تھے۔ لو آج موقع آ گیا زلیخا بڑھی یوسفؑ بھاگے، دروازہ بند تھا تالا پڑا ہوا تھا توجہ رکھیئے گا میری طرف دیکھئے گا یوسفؑ بڑھے تالا پڑا تھا یوسفؑ کا بڑھنا تھا کہ ایک بار بے خودی میں تالے کی طرف ہاتھ بڑھنا تھا کہ تالا ٹوٹا، دروازہ کھلا، دوسرا کھلا، تیسرا کھلا ایمان بڑھتا جا رہا تھا دروازے کھلتے جا رہے تھے۔ ایمان کو دروازہ روک نہیں سکتا تو اب میں کیا بتاؤں کہ جب سارا ایمان شیعیت کا کلِ ایمان کے پیچھے آئے گا تو جنّت کے دروازے کھلتے جائیں گے۔ علیؑ خود دروازے نہیں کھولیں گے۔ اس بات کو تو میر انیسؔ نے بتایا ان نکات کو تو شاعر بتا سکتا ہے۔ حسینی شاعر بتا تا ہے۔ علیؑ کا اسٹیٹس (Status) یہ نہیں ہے کہ بڑھ کر دروازہ کھولیں۔ انیسؔ نے کیا کہا:

دوزخ سے جو آزاد کیا حرؑ کو خدا نے

ایک ہی مصرعہ ہے سمجھ سکیں تو سمجھ لیں۔

دوزخ سے جو آزاد کیا حرؑ کو خدا نے
کھلوا دیئے فردوس کے در عقدہ کشا نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اے رضوان جنت کون آرہا ہے دروازے کو کھول دے مشکل کشا اشارہ نہ کریں تو دروازہ نہیں کھلے گا۔ ساری حیات جسے پکارا ہے جب اس کے پیچھے پہنچیں گے وہ اشارہ کرے گا فردوس کے در کھلتے چلے جائیں گے۔ ایمان بڑھ رہا ہے، یوسفؑ بڑھ رہے تھے دروازے کھل رہے تھے۔ آخری دروازہ جیسے ہی کھلا یوسفؑ آگے زلیخا پیچھے آگے بڑھی دامن پر ہاتھ ڈالا، دامن مٹھی میں آ گیا ادھر دروازہ کھلا سامنے عزیز مصر موجود تھا۔ دروازے کے پاس دونوں نے عزیز مصر کو پایا۔ زلیخا گھبرا گئی، یوسفؑ گھبرائے نہیں، ایمان گھبراتا نہیں عصمت گھبراتی نہیں، نبوت پریشان نہیں ہوتی، مضطرب نہیں ہوتی، زلیخا گھبرا گئی پریشان ہو گئی ایک بار الجھن میں جب دیکھا کہ شوہر نے اس منظر کو دیکھ لیا تو قرآن کہتا ہے کہ زلیخا نے پلٹ کر کہا کہ تیرا یہ غلام بڑا سرکش ہے، بڑا نافرمان ہے اس نے غلط نگاہ مجھ پر ڈالی۔ دیکھ تو عزیزِ مصر تیرے غلام نے کیا کیا قرآن کہتا ہے کہ قمیصِ یوسفؑ قط میں پھٹی ہوئی تھی تو عربی میں دو لفظ استعمال ہوتے ہیں ایک قد، ایک ''قط'' وہاں ''د'' ہے نہ ''ت'' ہے، قد کہتے ہیں سر سے پیر تک تلوار چلانے کو، قط کہتے ہیں کمر سے پسلیوں تک تلوار چلانے کو۔ مثال نہیں ملی مفسر کو کیسے قد بتائے اور قط کیسے بتائے قلم میں جب قط لگا ہے تو ہر مفسر نے یہی لکھا کہ جب علیؑ قد کا وار کرتے تھے تو سر سے جسم بیچ سے دو ٹکڑے ہو جاتا جب قط کا وار کرتے تھے تو آدھا جسم اِدھر ہوتا تھا اور آدھا جسم اُدھر قمیص قط میں پھٹی اور دامن کا ٹکڑا زلیخا کے ہاتھ میں تھا۔ یوسفؑ نے کہا میں بے گناہ ہوں، میں نے کچھ نہیں کیا اے عزیز مصر میں تیری امانت میں خیانت اس لئے نہیں کر سکتا کہ میں تیرا غلام ہوں۔ عزیز مصر سمجھ تو گیا لیکن عزیز مصر نے کہا تم گواہی رکھتے ہو سامنے ایک جھولا پڑا تھا۔ ہوا کی جنبش

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں تھا۔ تاریخ نے لکھا کہ سات دن کا بچہ دوسرے مفسر نے لکھا، نہیں آٹھ برس کا بچہ تھا، ایک اور مفسر نے لکھا سترہ برس کا بچہ تھا، کسی نے کہا پچیس برس کا جوان تھا دروازے پر موجود تھا جس نے بھی لکھا یہی لکھا زلیخا کا سگا خالہ زاد بھائی تھا، بعض نے پچیس برس کی عمر لکھی ہے لیکن لفظ سب نے بچہ لکھا ہے، اب مجھے نہیں معلوم کہ بچہ چھ مہینے کا ہوتا ہے کہ چھ برس کا ہوتا ہے کہ دس برس کا ہوتا ہے کہ پچیس برس کا ہوتا ہے۔ یہ طے ہے کہ بزرگ کے مقابل بچہ جتنا بھی بوڑھا ہوتا جائے بچہ ہی ہوتا ہے بزرگ سے، زلیخا اور عزیز مصر کے مقابلے میں وہ بچّہ تھا امام نے فرمایا کہ یوسفؑ نے کہا کہ اس بچّے سے پوچھ لو۔ بچّہ بولا عزیزِ مصر اگر قمیص کا دامن آگے سے پھٹا ہے تو یوسفؑ خطا کار ہے اور اگر پیچھے سے دامن پھٹا ہے تو زلیخا خطا کار ہے۔ عزیز مصر نے دیکھا کہ یوسفؑ کی قمیص کا دامن پیچھے سے پھٹا تھا۔ سمجھ گیا آپ نے توجہ نہیں کی دوسری تقریر میں میں نے کہا تھا کہ جب مرد سرکش ہو جاتا ہے اور توحید کے مقابل آتا ہے، نبوت کے مقابل آتا ہے، امامت کے مقابل آتا ہے تو سنتِ الٰہی یہ ہے کہ سرکش مرد کو ذلیل ورسوا کرنے کے لئے اس کے مقابل پروردگار عورتوں کو بھیجا کرتا ہے۔ فرعون کے مقابل آسیہؑ کو بھیجا مادرِ موسیٰؑ کو بھیجا خواہرِ موسیٰؑ کو بھیجا فدک کے معاملے میں رسولؐ نے فاطمہ زہراؑ کو بھیجا، یعنی جب مرد سرکشی پر اُتر آتا ہے تو توحید کی تبلیغ کے لئے عورت جاتی ہے۔ لیکن اگر عورت سرکش ہو جائے تو پھر کون مقابل پر جائے، مرد تو ہٹ گیا، سنتِ الٰہی یہ ہے کہ جب عورت سرکشی پر آجائے خدا کے مقابل عورت آجائے، نبوت کے مقابل عورت آجائے، امامت کے مقابل عورت آجائے تو قرآن کے مطابق اُسے بچوں سے ذلیل کروایا جاتا ہے زلیخا کے مقابل ایک بچہ لایا گیا۔ یہاں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علیؑ نے جمل میں حسنؑ کو بھیجا تھا کہا جاؤ نانی سے کہہ دو علیؑ خود نہیں گئے۔ سنتِ الٰہی ہے کہ بچّے کو بھیجا جائے اب ۳۷ ہجری میں حسنؑ تینتیس برس کے ہی سہی۔ نانی کے مقابل نواسہ بچّہ ہے۔ زلیخا کا خالہ زاد بھائی تھا وہ بچّہ توجہ رکھئے گا۔ یعنی پہلی پشت تھی اور بچّہ تھا جو بھی عمر ہو حسنؑ کی تو تیسری پشت تھی۔ بھائی کا بیٹا بھتیجا ہوتا ہے، پھر بھتیجے کا بیٹا پوتا ہوتا ہے حسنؑ کی اور ان کی تیسری نسل کا مقابلہ تھا۔ اب لاکھ تاریخ میں کمسن بن جائیں ہیں تو نانی اور یہ ہیں نواسے اور نواسے کو علیؑ نے بھیجا تو کہہ دو وہ کہہ دیا جائے۔ جو رسولؐ کہہ گئے ہیں۔ جملہ میں نے انچولی کے امام بارگاہ میں بھی کہا تھا کہ سترہ ہزار لاشے گرے پڑے ہوئے تھے جمل کے میدان میں، دس ہزار زخمی تڑپ رہے تھے جن کے علاج کا انتظام نہیں تھا اور ان سب کو علیؑ نے مارا تھا علیؑ کی ذوالفقار نے قتل کیا تھا تڑپ رہے تھے اور یہاں مورخ یہ کہتا ہے کہ زلفوں میں کنگھی ہو رہی تھی۔ جبھی تو ناسخ نے یہ مضامین کہے ہیں ''اُدھر زلفوں کے خم نکلتے ہیں، اِدھر سب کے دم نکلتے ہیں'' تاریخِ اعثم کوفی کے مورخ نے کہا ابھی ایک طرف کے بالوں کے خم سلجھا لئے تھے دوسری طرف کے سلجھائے نہیں تھے۔

صفی لکھنوی کا شعر ہے:-

وہاں بالوں میں کنگھی ہو رہی ہے خم نکلتے ہیں
یہاں رگ رگ سے کھنچ کھنچ کر سب کے دم نکلتے ہیں

مورخ کو یہ نہیں بتانا تھا کہ اُسے بالوں کا ذکر کرنا تھا بلکہ یہ بتانا تھا کہ اتنی جلدی گئیں کہ بال سلجھانا بھول گئیں۔ بچے نے جملہ کہا جسے سنتے ہی روانہ ہو گئیں عورت سرکشی پر آئے تو بچہ مقابل آئے تو زلیخا گھبرا گئیں کہ بچے نے گواہی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دے دی۔ اب کیا ہو کہ اس کو قید خانے میں ڈال دیا جائے عزیز مصر نے بھی یہ سوچا کہ میری ناموس کی رسوائی اور بدنامی ہو رہی ہے یوسفؑ کو قید خانے میں ڈال دیا جائے۔ یوسفؑ قید خانے میں بند کر دیئے گئے۔ چند مہینے گزرے تھے لیکن مصر کی افواہیں بند نہ ہوئیں۔ قصر کی باتیں باہر نکلیں۔ محل کی باتیں محلے میں پھیلیں۔ شہر کی باتیں شہروں میں پھیلیں۔ یہاں تک کہ ہر گھر کی امیر اور غریب عورت یہ کہنے لگی کہ ارے اتنی بڑی زلیخا ایک اسٹیٹ (State) کے بادشاہ کی بیٹی تھی اور وزیر خزانہ، وزیر اعظم کی بیوی تھی۔ بڑا اسٹیٹس (Status) اس کا بلند تھا مصر میں عورتوں نے کہنا شروع کیا کہ ایک غلام پر مر گئی فریفتہ ہو گئی۔ اتنی امیر ترین خاتون ایک غلام پر فریفتہ ہو گئی۔ زلیخا کے کانوں تک یہ باتیں پہنچیں تو اس نے ایک دعوت کا انتظام کیا۔ دعوت کا پورا منظر مولانا ابوالکلام آزاد نے تفسیر سورۂ یوسفؑ میں تفصیل کے ساتھ بتایا ہے جس میں یہ بتایا ہے کہ اس دَور میں مصر میں چھری اور کانٹے سے کھانے کا رواج شروع ہو چکا تھا ورنہ ہر عورت کے سامنے چھریاں نہ رکھی جاتیں۔ بات بالکل صحیح ہے کہ اُس نے پھل رکھوا دیئے۔ ایک پھل رکھوایا پلیٹ میں اور چھری رکھوا دی۔ ستر عورتیں تھیں جو دعوت میں آئیں۔ زلیخا نے آواز دی کہ سنو اب ایک شخص آنے والا ہے۔ جب وہ آئے تو اُس وقت تم اپنے لیموں اپنی چھریوں سے کاٹنا۔ سب نے چھری ایک ہاتھ میں لی اور لیموں دوسرے ہاتھ میں لیا ایسے میں حکم دیا زلیخا نے کہ یوسفؑ کے چہرے پر نقاب ڈال کر گھوڑے پر بٹھا کر اس جگہ لایا جائے جس جگہ دعوت ہو رہی تھی یوسفؑ گھوڑے پر سوار آئے جیسے ہی اُس محفل کے قریب آئے چہرے سے نقاب اتار دی گئی یوسفؑ کا آنا تھا کہ ساری عورتوں نے چھری چلائی اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لیموں کو کاٹنا چاہا یوسفؑ کی سواری گزر گئی یوسفؑ تو چلے گئے اب جو عورتوں نے دیکھا تو انہوں نے اپنے اپنے ہاتھوں کو چھریوں سے کاٹ لیا تھا ستر عورتوں کی ایک ہی آواز تھی۔ قرآن نے یہ آیت دی کہ ساری عورتوں نے ایک زبان سے یہ کہا کہ یہ بشر ہے یا ملک ہے کہ یہ ہم کیا دیکھ رہے ہیں یہ ہم کو کیا نظر آ رہا ہے؟

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ

(سورۂ یوسف آیت ۳۱)

زلیخا نے کہا تم نے دیکھا ایک نظر تم نے دیکھا تو تم نے لیموں کی بجائے اپنی انگلیاں کاٹ لیں، ہمارے گھر میں تو برسوں سے ہے، ہم تو روز دیکھ رہے تھے۔ اب بتاؤ دلوں کا کیا عالم ہے۔ زلیخا پوچھتی ہے اب بتاؤ دلوں کا کیا عالم ہے، قرآن کہتا ہے ایک عورت چلی دوسری عورت چلی تیسری چلی۔ لیکن قرآن کہتا ہے کہ کید، یہ لفظ استعمال کیا ہے چلتر۔ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ (سورۂ یوسف آیت ۳۳) یعنی ان عورتوں کا چلتر عجیب تھا عجیب مکاری تھی تو کید کا لفظ عربی میں استعمال ہوتا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ دل میں کچھ اور ہو زبان پر کچھ اور لیکر جائیں یہ ہے کید زبان پر یہ کہتی جارہی تھیں کہ ہم زلیخا کی تم سے سفارش کرنے آئے ہیں لیکن بعد میں دبی زبان سے یہ کہتی تھیں ہم خود تمہارے خواہشمند ہیں، یہ تھا عورتوں کا کید، یوسفؑ گھبرا گئے۔ ایک بار ہاتھوں کو اُٹھایا کہا پروردگار اس سے تو بہتر ہے کہ ہم کو قید دے دے۔ ہمیں اندھیرے زندان میں ڈال دے۔ ان عورتوں کے کید اور مکاریوں سے یوسفؑ کو بچالے ہم سے برداشت نہیں ہوتا، یوسفؑ کو قید ہو گئی، یوسفؑ چودہ برس قید میں رہے۔ چودہ برس کے بعد قید سے آزاد ہوئے تو جب بادشاہ مصر نے قید سے نکلوایا تو یوسفؑ نے جانے سے انکار کر دیا، کہا اس

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وقت تک باہر نہیں نکلوں گا جب تک ان عورتوں کا اور میرا مسئلہ حل نہ کر دیا جائے۔ فرعونِ مصر نے ان عورتوں کو بلایا آپ کمال دیکھئے کہ زلیخا نے محبت کی تھی لیکن محبت کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ محبوب پر اگر آنچ آئے تو ساری آنچ اپنے اوپر لے لی جاتی ہے۔ محبوب کو بچایا جاتا ہے۔ اگر سچی اور روحانی محبت ہوتی تو جب عزیز مصر آیا تھا تو اپنے الزام کو یوسفؑ پر نہ رکھ دیتی۔ یوسفؑ پر الزام کا رکھنا بتاتا ہے کہ ابھی سچی محبت میں گرفتار نہیں ہوئی تھی۔ محبت مادی تھی اب پتہ چلا جب عرصہ گزر گیا چودہ برس گزر گئے تو اب یوسفؑ کا کمال دیکھئے کہ محبت اُس نے کی تھی مادی لیکن یوسفؑ چونکہ نوکری کر چکے تھے غلامی کر چکے تھے تو مالکہ کا نام نہیں لیا۔ بلکہ کہا کہ مصر کی ان عورتوں کا اور میرا مسئلہ حل کیا جائے جب کہ اصل زلیخا تھی یہ ہے نبوت کا ادب زلیخا بھی آ گئی۔ بادشاہ نے پوچھا کیا مسئلہ تھا تو سب سے آگے بڑھ کر زلیخا نے کہا ہم غلطی پر تھے خطا ہماری تھی وہ سچا ہے، وہ صدیق ہے قرآن نے لفظ لکھا ہے وہ صدیق ہے، وہ سچا ہے خطا کار ہم سب ہیں۔ جب معاملہ صاف ہو گیا تو یوسفؑ قید سے باہر آ گئے۔ یوسفؑ آئے تو یوسفؑ کے کردار کی بلندی کو دیکھ کر مصر کے خزانوں کی کنجیاں یوسفؑ کے حوالے فرعون نے کر دیں، کہا حکومت تمہاری ہے میں دستبردار ہوتا ہوں، ایمان قبول کرتا ہوں میں مسلمان ہوتا ہوں، اب مصر پر تم حکومت کرو یوسفؑ مصر کے بادشاہ بن گئے اور عرصہ گزر گیا تیس برس کے جوان ہو گئے۔ ایک دن سواری شاہانہ تزک و احتشام سے نکل رہی تھی چاروں طرف وزراء تھے، باڈی گارڈ (Body Guard) تھے سلامیاں تھیں لشکر جا رہا تھا بادشاہِ مصر جا رہا تھا کہ کانوں میں کسی بزرگ عورت کی آواز آئی ایک ضعیفہ کی آواز آئی کہ اس کا عصا جو ہے وہ زمین پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آواز دیتا ہے اور اس آواز کے ساتھ ایک آواز آتی ہے ہائے یوسفؑ ہائے یوسفؑ، میرے یوسفؑ آواز کا سننا تھا کہ چلتی ہوئی سواری رک گئی، کہا کون ہے کہا یہ وہی دیوانی بوڑھی عورت ہے جو اندھی ہوگئی ہے جس کے بال سفید ہو گئے، کمر جھک گئی، لیکن وہ اب تک آپ کو پکار رہی ہے۔ قریب گئے اور کہا تیرا وہ حُسن و جمال تیری وہ آن بان کہاں گئی، کہا سب تیرے عشق نے چھین لیا، قابلِ تعریف ہے وہ ذات جس نے نیکی کی بدولت ایک غلام کو حکومت عطا کی اور معصیت کے بدلے بادشاہوں کو فقیر بنا دیا، جملہ یوسفؑ کو پسند آیا کہا تیرا یہ عالم کیوں ہو گیا، یہ تو اندھی کیسے ہوگئی تو بوڑھی کیسے ہوگئی کہا ''تمہارے عشق میں'' یوسفؑ نے کہا مجھ سے تو نے عشق کیوں کیا، زلیخا نے کہا کائنات میں تجھ جیسا خوبصورت نہیں دیکھا اور پوری دنیا میں مجھ سے زیادہ حَسین کوئی عورت نہیں تھی۔ اس لیئے میں نے تم سے محبت کی، بس یہ سننا تھا کہ ایک بار یوسفؑ مسکرائے اور مسکرا کر کہا اے زلیخا میرا حُسن دیکھ کر تو اتنی دیوانی ہوگئی اگر کہیں تو کبھی نبی آخر محمدؐ مصطفی کو دیکھ لیتی تو تیرا کیا عالم ہوتا بس یہ سننا تھا کہ زلیخا نے آواز دی۔ اے یوسفؑ تم نے کیسا نام لیا تم نے نام لیا دل میں محبت آئی کہا تیرے دل میں محبت کیوں آئی کہا تیرے جیسا حَسین کسی کی تعریف کرے تو ظاہر ہے وہ تجھ سے زیادہ افضل ہوگا۔ وہ تم سے زیادہ خوبصورت ہوگا اور نام میں اتنی مٹھاس تھی کہ دل میں محبت آئی۔ جبریل پر وحی ہوئی جاؤ زلیخا کی جوانی پلٹا دو، تو زلیخا کی جوانی پلٹ گئی وحی آئی یوسفؑ پر آگے بڑھو، زلیخا پر چادر ڈالو، ہم نے عقد عرش پر پڑھ دیا اب تم بھی صیغے جاری کرو۔ عقد میں لاؤ اب یہ تمہاری زوجہ بن گئی ارے غور کیا آپ نے کہ چودہ سو برس آج گزر گئے لوگ اس محبت کا دم بھرتے ہیں وہ بھی تھے جو نبی کے دور میں دم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بھرتے تھے وہ محبتیں کہاں وہ مودّتیں کہاں ہیں پانچ ہزار برس پہلے ایک اسلام کی عورت نے نبی آخر سے محبت کا اظہار کیا تو اس سے اس کا بڑھاپا جوانی میں بدل گیا تو جو محمدؐ سے اصلی محبت کرتا ہے تو وہ ایسی عورت ہوتی ہے کہ وہ نبی کی زوجہ بھی بنتی ہے اور نبی کی اولاد کی ماں بھی بنتی ہے جہاں محبتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں وہاں اولاد نبی نہیں ہوتی۔ محبت ہوتی تو گودیاں آباد ہو جاتیں، ایک سو دس برس کی عمر ہوئی تو یوسفؑ نے انتقال کیا، قصر فیروزی جو فیروزے سے تعمیر ہوا تھا وہاں سے تابوت چلا، تابوت تیار ہو چکا اب اس گفتگو کے آخری جملے ہیں، تقریر اب دوسری جانب مڑ جائے گی جب تابوت چلا تو زلیخا کو پتہ چلا دو بیٹوں کی ماں تھی منشیہ اور افراہیم دو بیٹے، ایک بیٹی رحیمہ کہ جو جناب ایوبؑ کی زوجہ قرار پائیں۔ ذکر آئے گا ان کا بھی اور بھی ذکر آئے گا اُس عہد کی عورتوں کا، وہ زلیخا چلی اور روتی ہوئی چلی، ماتم کرتی ہوئی چلی اور ایک بار تابوت کے قریب پہنچی اور زربفت کی چادر کو ہٹایا یوسفؑ کے چہرے کو دیکھا کہا یوسفؑ میرا ماضی بڑا عذاب ناک تھا شکر ہے تمہارے رب نے عزت عطا کی ایمان کی دولت سے مالا مال کیا۔ میں تمہارے جیسے نبی کی زوجہ بنی جب تک تم تھے میری عزت تھی، اب تم چلے جاؤ گے لوگ میرے ماضی کو پھر پلٹ کر دیکھیں گے تمہارے بغیر زندگی بیکار ہے، اے پالنے والے زلیخا کو بھی موت دے کہ یوسفؑ کے تابوت کے ساتھ زلیخا کا بھی تابوت چلے، دعا مانگی تھی تڑپ کے گری یوسفؑ کے جنازے کے ساتھ زلیخا کا تابوت چلا، ایک ہی جگہ نبی اور نبی کی زوجہ کو دفن کیا گیا۔ اے زلیخا تو بڑی خوش قسمت تھی کہ نبی کے ساتھ تیری قبر بنی اب نبی کے آس پاس ذرا دیکھو قبریں کہاں ہیں کاش کوئی نبی کی زوجہ یہ دعا مانگتی زلیخا تم نے اچھا کیا تم سمجھ گئیں کہ نبی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہ رہے گا تو کہیں لغزش نہ ہو جائے۔ لغزش ہو جائے گی تو شاید دائرے سے باہر نہ ہو جائیں۔ کہیں ہاتھ میں تلوار نہ آ جائے، کہیں میدانِ جنگ نہ آ جائے اس سے بہتر ہے کہ موت آ جائے اسی لئے کہا تھا کہ اے حمیرہ کاش تو مر جاتی میرے سامنے مرتی، تیرا جنازہ کاندھوں پر اُٹھاتا، کفن پہناتا، غسل دیتا، جنازہ لے جاتا زمین میں دفن کر دیتا، چار آنسو بہا لیتا، اطمینان تو ہو جاتا۔ کہا یا رسولؐ اللہ ایسا کیوں کہتے ہیں کہا کیوں نہ کہوں دیکھ رہا ہوں کہ حَوۡاَب کے کتے بھونک رہے ہیں۔ نہیں نہیں اگر زلیخا کی یہ عظمت تھی تو آپ کیا سمجھے خدیجہؑ جیسی زوجہ عطا کر دی ہم نے نبی کی اولاد کی ماں بنا دیا درمیان میں تیرہ آ گئیں کسی کو بیٹا نہ ملا، اُمِ سلمیٰؑ کو بیٹا نہ ملا حفصہ کو بیٹا نہ ملا، عائشہ کو کوئی بیٹا نہ ملا، میمونہ کو کوئی بیٹا نہ ملا، زینب بنت جیش کو کوئی بیٹا نہ دیا، ریحانہ کو بیٹا نہ ملا، جویریہ کو بیٹا نہ ملا، سودہ کو کوئی بیٹا نہ ملا، کسی بھی بیوی نے بیٹا نہ پایا، بیٹا کیسا بیٹی کیسی لوگوں نے لکھا، کاش کچھ آثار ہی نظر آ جاتے۔ مؤرخین نے لکھا ہے اور اُن کے لئے لکھا ہے مسلمانوں کی وہ اولادیں ادب سے جملے بول رہا ہوں مسلمانوں کی وہ اولادیں جو ادھوری رہ گئیں ہم ان پر بھی جنت میں ناز کریں گے۔ رسولؐ فرماتے ہیں تو مؤرخ نے لکھا کاش یہی ہو جاتا کچھ تو ہو جاتا لیکن قدرت کا کمال دیکھئے خدیجہؑ کو چار بیٹے دیئے، قاسمؑ جیسا بیٹا دیا، ابھی تفصیلی تقریر آئے گی۔ جناب خدیجہؑ پر تقریر آئے گی، تفصیل سے آپ سنیں گے، ازواج نبی پر بھی تقریر آئے گی، اُم سلمیٰؑ پر بھی تقریر آئے گی۔ آج تقریر کا رخ آپ ہی آپ آگے بڑھتا جا رہا ہے۔ توجہ رکھئے گا خدیجہؑ کو بیٹا دیا قاسمؑ جیسا بیٹا دیا، طیبؑ جیسا بیٹا دیا، طاہرؑ جیسا بیٹا دیا، عبداللہؑ جیسا بیٹا دیا چار بیٹے دیئے۔ اُس کے بعد سودہ سے شادی ہوئی اللہ نے بیٹا نہ دیا اُم سلمیٰؑ سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

شادی ہوئی بیٹا نہ دیا۔ حفصہ سے شادی ہوئی بیٹا نہ دیا، صفیہ سے شادی ہوئی بیٹا نہ دیا، عائشہ سے شادی ہوئی بیٹا نہ دیا، ریحانہ سے شادی ہوئی بیٹا نہ دیا، جویریہ سے شادی ہوئی بیٹا نہ دیا آخری عقد ہوا عقد بھی کس کمال کا ہوا یہ ماریہ قبطیہ آ رہی ہیں شاہِ مصر نے ہدیہ دیا ہے۔ ہدیہ کے معنی آپ جانتے ہیں یعنی قربانی کو بھی ہدیہ کہتے ہیں اگر یہ الفاظ آپ کے ذہنوں میں محفوظ ہو گئے تو میں سمجھوں گا کہ میری تقریر اور میری محنت کا معاوضہ مل گیا۔ بہت غور سے سنئے گا ہدیہ قربانی کو کہتے ہیں، قربانی اس کو کہتے ہیں جو ناقص نہ ہو یعنی جو بکرا دیا جائے وہ کانا نہ ہو، لنگڑا نہ ہو، لولا نہ ہو، ہدیہ اُسے کہتے ہیں جو ناقص نہ ہو، ہدیہ بادشاہ مصر نے بھیجا ہے اب پتہ چلا کہ ماریہ قبطیہ کامل عورت تھیں، کوئی خرابی نہ تھی۔ کنیز نہ تھیں، باکرہ تھیں، کنواری تھیں کسی مرد کا ہاتھ آگے نہیں بڑھا تھا کنیز نہ تھیں بادشاہ کی بیٹی تھیں، ہدیہ ناقص نہیں دیا جاتا کوئی زوجہ اس بات پر ناز نہ کرے کہ میں تو کنواری تھی، ہم تو خوبصورت تھے، میں تو خوبصورت تھی، تو یہ ماریہ قبطیہؑ سے حسد کیسے ہو گیا اِدھر وہ بیاہ کر آئیں، اب پتہ چلا ایک فوج تیار ہو گئی دشمنی پر سب آمادہ ہو گئے، قدرت کو پتہ نہیں کیا منظور تھا پروردگار دشمنیاں کیوں بڑھ رہا ہے ارے تیرہ میں سے کسی ایک کو بیٹا نہ دیا اچانک یہ کیا ہوا آٹھ ہجری آئی ماریہ قبطیہؑ کی گود میں ایک بچہ آ گیا یہ کیا ہوا رسولؐ تو بوڑھا ہو گیا ہے۔ عمر اخیر ہو رہی ہے زندگی کے دو برس رہ گئے ہیں ماریہ قبطیہؑ کی گود میں بچہ آ گیا بچہ کا آنا تھا کہ رسولؐ نے ایک بار آواز دی۔ اپنے جد کے نام پر اس کا نام ابراہیمؑ رکھا، بس کافی تھا نام رکھا ہے بچہ گود میں ہے۔ بس گھر میں رہو مشربۂ اُمِ ابراہیمؑ میں رہو جب زیارت کو جاتے ہیں مدینے تو سلمانؓ فارسی کے باغ کے قریب جناب ماریہ قبطیہؑ کا مکان آج بھی بنا ہوا ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اُسے مشربہ اُمِ ابراہیمؑ کہتے ہیں، اس کو مشربہ اُمِ ابراہیمؑ اس لیے کہتے ہیں وہ جگہ جہاں رسولؐ کے پینے کا پانی رکھا جاتا تھا بادشاہوں کے پینے کا پانی وہاں رکھا جاتا ہے جہاں اعتماد ہوتا تھا کہ پانی میں زہر نہیں ملایا جائے گا۔ ارے تیرہ کی تیرہ اور پانی ایک مصری عورت کے پاس، رسولؐ کو پیاس لگتے تو اس باغ میں جاتے، زینے طے کر کے مشربہ میں جاتے، ماریہؑ سے پانی مانگتے اب آپ سمجھے ماریہؑ کا مرتبہ کیسے بتاؤں آپ کو کل کی تقریر یاد ہے جس بادشاہ کی بیٹی ہاجرہؑ تھیں اُسی نسل میں ماریہ قبطیہؑ تھیں ہاجرہؑ ماریہؑ سے جدا نہیں نہ وہ کنیز تھیں نہ یہ کنیز تھیں وہ بھی ایک نبی کی زوجہ اور نبی کی اولاد کی ماں یہ بھی نبی کی اولاد کی ماں بن گئیں فخرِ ہاجرہؑ تھیں، کل میں نے ایک لفظ کہا تھا کہ ایک بی بی کا نام ہجرت کی یاد میں ہاجرہؑ پڑ گیا اسلام میں کسی مرد کا نام مہاجر نہیں رکھا گیا تھا، ہجرت کی یاد میں کسی کا نام ہو تو بتایئے بی بی کا نام ہجرت ایسی ہجرت تھی کہ نام ہاجرہؑ پڑ گیا۔ مرد کو قرآن نے اگر مہاجر کہا تو کہا مہاجر کے معنی قرآن میں یہ ہیں کہ جس کا سفر مادیت کی طرف سے اپنے رب کی طرف ہو مسلمان مہاجر نہیں ہوتا رسولؐ نے فرمایا کہ یاد رکھنا اے مسلمانو! تمہارا کوئی وطن نہیں ہے کبھی کسی شہر کو کبھی کسی وطن کو اپنا وطن بنا کر نہیں بیٹھ جانا، عرب سے نکلے ایران میں آئے، ایران سے نکلے افغانستان میں آئے، افغانستان سے نکلے ترکی میں آئے، ترکی سے نکلے سندھ میں آئے، سندھ سے نکلے پنجاب میں آئے، پنجاب سے نکلے یوپی میں گئے یوپی سے نکلے پھر واپس سندھ میں آئے تمہاری زمین کہاں ہے ہر آن ہجرت ہے۔ یہاں سے بھی نکل کر کہیں جانا ہے، ہجرت تمام نہیں ہوئی یہ باتیں پڑھے لکھے لوگ سمجھتے ہیں۔ بھئی توجہ رکھیے یہ مجلسیں ادب سکھاتی ہیں یہ عَلم تم نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے آج اس

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی توہین کر دی تم نے کیا عزت رکھی تم نے عباسؑ کے پرچم کی، کیا لاج رکھی ان لوگوں سے پوچھو جنہوں نے عباسؑ کے پرچم کی لاج رکھی ہے وہ مرد نہیں تھے وہ عورتیں تھیں جنہوں نے علم کی حفاظت کی ہے۔ خواتین کربلا کا کردار اور اسلام میں کربلا کے بعد آنے والی عورتوں کے کارناموں پر ایک کتاب لکھی شیعہ کالج لکھنؤ کے پرنسپل سید اکبر علی نے، اس میں لکھتے ہیں۔

''ایک مثال صرف دوں گا انہوں نے تقریباً سترہ اٹھارہ مثالیں دی ہیں اور میں ایک مثال دیتا ہوں اور وہ مثال یہ ہے تقریر میری رک گئی مگر کل پھر انشاءاللہ یہیں سے آگے تقریر بڑھے گی۔ جہاں پر میں نے تقریر کو روکا ہے وہ لکھتے ہیں کہ شب عاشور تھی اور ایک عورت کا جوان بیٹا علم کے جلوس میں گیا ہوا تھا اطلاع ملی کہ میڈیکل کالج لکھنؤ کے چوراہے پر دشمنانِ عزاداری نے مل کر اس جوان اٹھارہ برس کے لڑکے کو مار ڈالا اکیلا لڑکا تھا، جس محلے میں رہتی تھی وہ گھر بھی دشمنوں نے گھیر لیا، اِدھر بیٹا شہید ہو گیا، بس نوجوان نے یہی کہا عباسؑ عباسؑ عباسؑ گھر میں عزا خانہ تھا علم سجے ہوئے تھے، علم کا احترام کرو تو پتہ چلے گا کیا قوت ملتی ہے کیا طاقت ملتی ہے۔ اب آپ دیکھئے کیا روحانیت ملی اس خاتون کو، صبح آ گئی عاشورہ کا دن آیا بھاگ کر کچھ لوگ اُس کے گھر پہنچے اور لوگوں کو وہاں سے ہٹا دیا گھر سے نکال کر لائے کہا چلو ہمارے ساتھ چلو، ہم اس لئے آئے ہیں کہ تم بھی چلو اب جملہ سنیئے گا واقعہ ختم ہو گیا کوئی لمبا چوڑا واقعہ نہیں ہے۔ ہم اس لئے آئے ہیں کہ تمہیں لے چلیں تمہارے لڑکے کا جنازہ اُٹھانا ہے۔ یہ سننا تھا کہ ایک بار جلال سے سب کو دیکھا کہا تم لوگ ماتم دار ہو تم لوگ عزادار ہو تمہیں یہ نہیں معلوم کہ آج عاشورہ ہے ابھی کربلا میں میرے آقا کا جنازہ نہیں اُٹھا تم میرے

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بیٹے کا جنازہ اٹھوانے آئے ہو۔ عصر تک بیٹے کا جنازہ وہیں پڑا رہے عصر کے بعد وہاں سے اٹھوانا، عصر کے بعد اُٹھوانا، شام غریباں کے بعد اٹھوانا عباسؑ کی چاہنے والی عورتوں سے سبق لو کہ عباسؑ کا احترام کیسے کیا جاتا ہے، بس تقریر ختم ہوگئی وہ متوکل کا زمانہ تھا پابندیاں لگ گئیں کوئی کربلا نہیں جا سکتا اور اگر جائے گا تو ہاتھ کٹوا کر جائے گا پیر کٹوالو تو جاؤ، ایک عورت یہ کہتی ہوئی نکلی ارے ہاتھ کاٹو یا پیر میں زیارت کو جاؤں گی۔ عباسؑ کے روضے پر جاؤں گی۔ مجھے کوئی روک نہیں سکتا ہاتھ بھی کٹے پیر بھی کٹے لہو جاری تھا زمین پر کروٹیں بدلتی ہوئی جانب کربلا چلی تقریر کے آخری جملے کچھ دور چلی تھی کہ گھوڑے پر ایک سوار آیا اور آ کر اس نے کہا اے ضعیفہ تو آنکھ بند کر آنکھ بند کی کہا آنکھ کھول لے کہا تیرے آقا حسینؑ کی قبر ہے، قبر سے لپٹ گئی لیکن ایک بار آواز دی، ارے میری مدد کرنے والے مجھ کو یہاں تک پہنچانے والے، ذرا اپنے ہاتھوں کو لا تا کہ میں بوسہ تو دے لوں، آواز آئی، بی بی ارے ہاتھ کہاں ہیں ہاتھ تو عاشور کے دن عباسؑ کے کربلا میں کٹ گئے، میرے ہاتھ نہیں۔

بارالٰہی اس عبادت کو قبول فرما، بارالٰہ ہمیں کوئی غم نہ دینا سوائے غم حسینؑ کے۔ پروردگار ہمیں معرفتِ آلِ محمدؐ عطا کر ہمارے ذہن کو یہ ارتقاء عطا کر کہ ہم ان مجلسوں کا مقصد سمجھ سکیں۔ بارِالٰہ ہمارے دلوں میں وہ نور بھر دے اور ہمیں وہ روشنی عطا کر دے کہ ہم عزائے حسینؑ کی عظمت اور برتری کو سمجھیں۔ بارِالٰہ جو بیمار ہیں اُنہیں شفا عطا فرما، بارِالٰہ جو مر چکے ہیں مومنین اُن کی روحوں کو بخش دے جو زیارتِ مقاماتِ مقدسہ پر جانا چاہتے ہیں انہیں پر انوار زیارت عطا فرما واسطہ ہے محمدؐ و آلِ محمدؐ کا جو بے روزگار ہیں انہیں رزق عطا فرما امامِ زمانہؑ کا ظہور فرما، تعجیل فرما۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پانچویں مجلس

شہزادیٔ کونین صلوٰۃ اللہ علیہا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود و سلام محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لیے

عشرۂ چہلم کی پانچویں تقریر ''عورت اور اسلام'' کے موضوع پر آپ سماعت فرما رہے ہیں کل انشاء اللہ مجلس کے بعد شبیہ تابوت بسلسلہ شہادت امام ہشتم حضرت علی رضاؑ برآمد ہوگا اور کل کی مجلس شہادت سے متعلق ہوگی اپنی روایات کے مطابق اور شبِ چہلم بعد مجلس جیسا کہ ہر سال ذوالجناح علم اور تابوت برآمد ہوتے ہیں اس سال بھی مجلس کے بعد زیارات برآمد ہوں گی۔ عنوان آپ حضرات مسلسل سماعت فرما رہے ہیں کہ چار تقریریں کرنے کے بعد خود مجھ کو یہ احساس ہوا کہ عنوان اتنا خوبصورت ہے اور مجھے اس وقت اندازہ ہوا کہ جب میں نے اپنی تقریریں بعد میں سن لیں اس لئے کہ میں جب تقریر کر رہا ہوتا ہوں میں اپنی تقریر تو سنتا نہیں بعد میں جب میں نے اپنی تقریریں سنیں تو مجھے ایک افسوس یہ ہوا کہ یہ عنوان اب تک کیوں نہیں میں نے دیا تھا تو اب یہ عرض کر دوں کہ ذاکر کبھی کبھی صرف مجمعے کے لئے تقریر نہیں کرتا بلکہ اپنے کانوں اور اپنی سماعت کیلئے بھی تقریر کرتا ہے، تو اگر یہ تقریریں آپ کو پسند آ رہی ہیں تو آپ کا شکریہ لیکن یہ تقریریں شاید آپ سے زیادہ خود مجھے پسند آ رہی ہیں اور اس لئے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پسند آ رہی ہیں کہ اس عنوان کا مرکزی کردار نبی کی اکلوتی بیٹی فاطمہ زہراؑ ہیں اب آپ کا ذہن کہیں بھی کھو جائے اور کہیں بھی چلا جائے، ترتیب کے ساتھ ہم نے آپ کے سامنے ان خواتین کا ذکر کیا جواب تک منبر کا موضوع نہیں بنیں۔ آپ سے پوچھتا ہوں کہ سارہؑ پر کبھی تقریر کسی ذاکر سے سنی آپ نے، ہاجرہؑ پر کوئی کامل تقریر آپ نے سنی، آسیہؑ پر کوئی پوری تقریر آپ نے سنی، ماریہ قبطیہؑ پر آپ نے کوئی تقریر سنی، آنے والی تقریروں میں جب ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ اُم حبیبہؑ کا کردار کیا تھا اُم سلمہؑ کا کردار کیا تھا اور زینب بنت جحشؑ کا کردار کیا تھا جب ہم آپ کو بتائیں گے علیؑ کی بہن اُمِ ہانیؑ کا کردار کیا تھا علیؑ اور رسولؐ کی پھوپھی صفیہ بنت عبدالمطلبؑ کس منزلت پر تھیں، اِن کا علم اور مقام کیا تھا اور علیؑ کی سب سے بڑی پھوپھی عروہ بنت عبدالمطلبؑ تھیں وہ کس منزلِ کمال پر تھیں۔ اِن کا علم اور مرتبہ کیا تھا، عرب میں عورت کس نظر سے دیکھی گئی اور اسلام نے عورت کو کہاں پہنچا دیا۔ ہم کیا کریں جب ہم نے عنوان رکھا تھا تو خیال یہی تھا کہ دس تقریروں میں عنوان چھوٹا پڑ جائے گا، آج پانچویں تقریر کے بعد یہ احساس ہو رہا ہے کہ اتنا طویل ہے عنوان اس پر کم از کم ہمیں تین عشرے پڑھنے چاہئیں لیکن کیوں اس لئے کہ جب ہم نے دو سو کتابیں صرف عورت کے عنوان پر جمع کیں ایران اور ہندوستان کی تو یہ اندازہ ہوا کہ عجیب و غریب عنوان ہے اور کیوں نہ ہو اس لئے کہ ہر ایک کی نظر اس بات پر ہے ہمارا گھرانا اچھا ہو جائے، ہماری برادری اچھی ہو جائے، ہمارا محلہ اچھا ہو جائے، ہمارا معاشرہ اچھا ہو جائے، ہمارا شہر پُرسکون رہے، ہمارا ملک کائنات میں سب سے آگے بڑھ جائے، ارتقائی دَور میں کیسے آگے نکل جائے؟ خاندان اچھا بنے تو کیسے بنے؟،

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاشرہ اچھا بنے تو کیسے بنے؟ محلہ اچھا بنے تو کیسے بنے؟۔ شہر اچھا بنے تو کیسے بنے؟ ملک میں تعلیم ہو تو کیسے ہو؟ فیصلہ کون کرے گا فیصلہ وہ کرے گا جو ماہر تعلیمات ہو۔ میں آپ کے ذہن کو کہاں لے جانا چاہ رہا ہوں یعنی تعلیمات انسان کو انسان بناتی ہیں۔ تعلیم نہ ہو تو انسان اپنی سیرت اور کردار کے آئینے میں سج نہیں سکتا۔ تعلیم نہ ہوگی تو خاندان اچھا کیسے ہوگا خاندان اچھا نہ ہوگا تو محلہ اچھا نہ ہوگا اور محلہ اچھا نہ ہوگا تو معاشرہ اچھا کیسے ہوگا معاشرہ اچھا نہ ہوگا تو شہر اچھا کیسے ہوگا اور شہر اچھا نہ ہوگا تو ملک کیسے اچھا ہوگا اور ان سب کا مرکزی کردار کون ہے خاندان اچھا بنا تو کیسے بنا، گھر اچھا بنا تو کیسے بنا ماہرِ تعلیم (Educationist) کہتا ہے کہ خاندان کی سربراہ گھریلو عورت اچھی ہے تو خاندان اچھا ہے تو پھر محلہ بھی اچھا شہر بھی اچھا ملک بھی اچھا اگر عورت خراب ہے تو سب خراب، ماں خراب ہے تو کچھ اچھا نہیں گود خراب ہے تو سب خراب، گود اگر اچھی نہیں تو کوئی چیز اچھی نہیں، اسی لئے لکھتے ہیں خواجہ غلام السیدین ماہرِ تعلیم بھارت جو کشمیر کے وزیر بھی رہے، بڑے بڑے منصب پر رہے ہندوستان میں ان سے بڑا ماہر تعلیمات ہی نہیں ہے انہوں نے ایجوکیشن (Education) پر ایک کتاب انگلش میں لکھی اور کتاب کا آغاز یہاں سے کیا کہ اگر خاندان کی ماں اچھی ہے تو خاندان اچھا نکلے گا اور اگر ماں خراب ہے تو خاندان کبھی سنور نہیں سکتا۔ اگر خاندان اچھے ہوں گے تو محلے اچھے ہوں گے اور اگر محلے اچھے ہوں گے تو شہر اچھے ہوں گے اور شہر اچھے ہوں گے تو ملک اچھا ہوگا، تو اِسی اصول کی بنا پر ختمی مرتبتؐ نے آواز دی کہ اگر گھر کی عورت کو اچھا بنا دیا تو پورا گھر اچھا ہوگا تو پہلا کام نبیؐ نے یہ کیا بیٹی ایسی تیار کر دی اور بیٹی کا ایسا کردار بنایا اور بتایا کہ بیٹی اچھی ہے تو بچے اچھے نکلیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گے رسولؐ نے کائنات میں پہلے تبلیغ نہیں کی پہلے گھر کو دیکھا پہلے بیٹی کا کردار بنایا پھر نواسوں کا کردار بنایا اپنا جیسا چار کو بنالیا تو باہر آئے کہ اب گھر کی طرف نہ دیکھنا اور اگر گھر کی طرف دیکھنا تو پھر اپنے کردار کو بنانا، اگر رسولؐ یہ نہ کرتا تو پلٹ کر معاشرہ کہتا تیرے گھر کا حال کیا ہے اپنے گھر کو تو دیکھو پہلے اپنے گھر پر تو نظر ڈالو تم کیا ہمارے کردار کو سنوارو گے تو وہ کہتے ہیں کہ کوئی اچھی تحریک چلانے سے پہلے اپنے گھر کو سجالو اگر گھر کو سجالیا تو آؤ میدان میں لیڈر (Leader) بن جاؤ رہنما بن جاؤ یہی لیڈر کے لئے مصیبت ہے کہ اگر لیڈر بن کر آجائے تو لیڈر کی زبان سے پتہ چلتا ہے کہ کس منزل پر ہے، زبان کھولی پتہ چل گیا کس گھرانے کا ہے ماں کیسی تھی تو اب سمجھے کہ ہم مجلسیں کیوں کرتے ہیں ذکر عزا کیوں کرتے ہیں یہ اس لئے کرتے ہیں کہ اس ادب کو دیکھو اس فرش عزا کی صفائی کو دیکھو، ادب سے آکر ان سب کا بیٹھنا دیکھو سنجیدگی سے ایک گھنٹے تک بات کا سننا دیکھو، درود کا پڑھنا دیکھو چہرے کا کھلنا دیکھو، ہونٹوں پر گلاب دیکھو، آنکھوں کی روشنی دیکھو، پیشانی کی چمک دیکھو، شجرے کو دیکھو شجرے کی چمک کو دیکھو، یہاں بیٹھ کر یہ جوان یہ بوڑھے بتاتے ہیں کہ ہماری ماؤں کو پہچانو یہ ہماری ماں کی شرافتیں ہیں تو بس اب اس کو پلٹ دو جہاں معاملہ پلٹ جائے تو سمجھ لو کہ ماں پہچانی گئی، شجرہ پہچانا گیا، خاندان پہچانا گیا یہ مجلسیں ادب سکھاتی ہیں، رسولؐ نے یہی بتایا، پنجتن پاکؑ نے یہی بتایا اب بہت غور سے سنو ہمارے جوان سنیں خدا کا شکر ہے کہ ہمارے پیغام کو سننے والے بڑے غور سے سن رہے ہیں ہمارے پاس خطوط بھی آئے ہیں، پرچے بھی آئے ہیں، مبارک بادیں بھی آئیں، سوالات بھی آئے ہیں موقع ملا تو وہ پڑھ کر آپ کو سنائیں گے، سوالات بھی سنائیں گے اور آپ کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بتائیں گے کہ تاثرات کیا ہیں کچھ خواتین کی طرف سے بھی پیغام آیا ہے کہ خوب مجلسیں آپ پڑھ رہے ہیں اُن کا شکریہ اس لئے کہ آنے والی نسلیں تم ہی تو بناؤ گی انہی عورتوں نے یہ نسل بنائی ہے۔ سارا دارومدار تم پر ہے ساری ہماری اَسّی فیصد عزاداری عورتیں کرتی ہیں گھر کی تعمیر عورتیں کرتی ہیں وہ کردار جو ہمارے پاس ہے جو معرفت اہل بیتؑ ہم رکھتے ہیں وہ کسی اسکول یا کالج نے نہیں سکھایا کسی مکتب نے نہیں بتایا کسی حافظ سے نہیں سیکھا، محلے والوں نے نہیں بتایا، مولوی نے نہیں بتایا، مسجد کے پیش نماز نے نہیں بتایا یہ سب ہماری ماؤں نے بتایا ہے یہ جو آج ہم آپ کے سامنے منبر پر بیٹھے اطمینان سے بول رہے ہیں یہ بولنا ہماری ماں کا احسان ہے ہم نے کسی مدرسے سے یا مولوی سے نہیں پڑھا، ہماری ماں نے علم ہمیں عطا کیا اور آج سے نہیں ستائیس برس ہو گئے اس منبر پر ہم کو (آج چوبیس برس کے بعد یہ عشرہ شائع ہو رہا ہے تو خطابت کو پچاس برس سے زیادہ ہو گئے) ہماری ماں نے ہمیں ہاتھ پکڑ کر اس منبر پر بٹھایا ایک مجلس چھوٹی سی لکھ کر آج سے ستائیس برس پہلے دی تھی وہ دن اور آج کا دن پھر ہم نے کتاب دیکھ کر نہیں پڑھا اور اب دیکھتے جاؤ ماں کیسے کردار بناتی ہے آج میں تم کو بتاتا ہوں کہ میں جب مجلس پڑھتا ہوں تو اس منبر کی قسم نہ مسودہ بناتا ہوں نہ کتاب دیکھتا ہوں بس منبر پر بیٹھتا ہوں تقریر شروع ہو جاتی ہے اس لئے کہ اب ماں کا کام ختم ہوا، ماں کا کام تھا سکھا دینا اب کائنات کی ماں جو علوم کی ماں ہے اپنے ذاکر کا ہاتھ تھامتی ہے، تقریر چلی زہرؑا نے مدد کی، اپنی چادر کا سایہ کیا ہم نے بولنا شروع کیا اے کائنات کی ماں تو ایسی ماں ہے کہ جسے نبی نے کہا اُمِّ ابیہا ''تو اپنے باپ کی ماں ہے'' اب سمجھے کہ رسولؐ نے زہرؑا کو ماں کیوں کہا۔ یہ علم کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ماں ہے یہ اسلام کی ماں ہے، قرآن کی ماں ہے، رسولؐ کی ماں ہے، یہ کائنات کے مومنین کی ماں ہے۔ یہ جنّت میں سب کے اوپر اپنی چادر کا سایہ کرے گی تو وہ بی بی مدد کرتی ہے تو اگر ہمیں پڑھنے کے لئے کسی نئی چیز کے لئے کتاب دیکھنا پڑ جائے مولا ہماری اس ذہنی طاقت کو نظر بد سے بچائیں۔ زہراؑ بی بی نظر بد سے بچائیں۔

کتاب ایک نظر دیکھتے ہیں کہو تو چھ سو صفحہ کی کتاب پڑھ کر سنائیں دس منٹ میں دیکھ کر حیرت نہ کرو میر انیسؔ کے دو سو بند کا مرثیہ ایک نظر دیکھیں گے منبر پر سنائیں گے زہراؑ تیری عطا ہے کاش ہر ماں بیٹے کو ایسا بنا دے اے شیعہ قوم کی ماؤ! ذہنوں اور گودیوں کو پاکیزہ کرلو زہراؑ سے مدد مانگو، زہراؑ کی سیرت پڑھو اور زہراؑ کی سیرت سنو اور ایسے سنو کہ اٹھارہ برس کی عمر کیا ہوتی ہے آج کل تو تیس برس کے بعد بیٹیوں کی شادیاں ہوتی ہیں زہراؑ کام مکمل کر کے اٹھارہ برس میں چلی گئیں۔ نو برس میں شادی ہوئی اور نو برس شوہر کے گھر میں گزارے اور کائنات کے اک اک ذرّے پر اپنی سوانح حیات لکھوا گئیں ہر ذرہ آج آفتاب بنا ہوا ہے۔ جدھر دیکھو یہ آفتاب چمک رہا ہے جس رخ سے دیکھو زہراؑ کامل نظر آتی ہیں بیٹی کے روپ میں دیکھا تو کامل نظر آئیں، زوجہ کے روپ میں دیکھا تو کامل نظر آئیں، ماں کے روپ میں دیکھا تو کامل نظر آئیں، زہراؑ بی بی تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے بیٹے معصوم ہیں یہ خطا نہیں کر سکتے ان کا حافظہ ان کا کردار تمہارا ہے یہ امامت کے منصب پر فائز ہیں اس کے باوجود پانچ سال کا حسنؑ گھر سے نکلا جوان بچے بوڑھے بہت غور سے سنیں، آج کی تقریر شہزادیٔ کونینؑ کی نذر ہے بیٹا واپس آیا کچھ دیر کے بعد ماں زہراؑ نے بلایا کہا بیٹے کہاں گئے تھے کہا اماں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نانا کا خطبہ سننے مسجد گئے تھے کہا بیٹے کیا سنا بسم اللہ پڑھ کر پورا خطبہ اُسی لہجے میں سنایا، اُسی انداز میں سنایا نہ ایک لفظ کم نہ ایک لفظ زیادہ زہراؑ نے سینے سے لگا لیا پیار کیا واقعہ چھوٹا سا ہے سیرت زہراؑ کا ہر واقعہ چھوٹا سا ہے لیکن لاکھوں آفتاب چمکتے ہیں، غور کیا آپ نے زہراؑ کیا بتانا چاہتی ہیں آواز دیں گی معاشرے کی ماؤں کو کہ بیٹے جب گھر سے نکل کر جائیں اور واپس آئیں گھوم پھر کر تو بھول نہ جانا ان سے پوچھنا کہاں گئے تھے کیا کر کے آئے، کیا لائے، اگر نیک کام کر کے آئے تو سینے سے لگا لینا اگر کوئی برا کام کر کے آئے تو ٹوک دینا سمجھا دینا، منع کر دینا، بتا دینا کیا معاشرے کی خرابی کو ہم یہ سمجھیں کہ ماؤں نے بیٹوں کو اُن کے حال پر چھوڑ دیا تو کیا زہراؑ کی سیرت پہ نہ چلو گی اولاد کو اُن کے حال پہ نہ چھوڑنا مسلمانوں کو تعلیم دینے والی ماں زہراؑ کو معلوم ہے کہ میرا بیٹا امام ہے پوچھا اس لئے تاکہ تمہیں بتائیں پابندی کے ساتھ جب بیٹے گھر میں آئیں گھر سے جائیں اور گھر میں قدم رکھیں تو پہلا سوال یہ کرنا کہاں گئے تھے کیا کر کے آئے ہو معاشرہ ایسے بنے گا خاندان ایسے بنے گا سمجھ گئے نا زہراؑ نے پوچھا علیؑ گھر میں آئے زہراؑ آج کا خطبہ آپ نے نہیں سنا تو بے اختیار مسکرا کر کہا ابوالحسنؑ بیٹھ جایئے میں پورا خطبہ سناتی ہوں پورا خطبہ زہراؑ نے سنایا کہا زہراؑ تم نے کیسے سنا تم نے کہاں سے سنا یہی خطبہ رسولؐ نے مسجد میں دیا تھا تو بے اختیار کہا بڑا بیٹا حسنؑ گھر سے مسجد جاتا ہے، غور سے نانا کا خطبہ سنتا ہے اس بچپن میں آ کر مجھے سنا دیتا ہے تو علیؑ نے بے اختیار کہا کیسے سناتا ہے کہا بابا کا انداز ہے وہی لہجہ ہے وہی فصاحت ہے کہا میرا بھی دل چاہتا ہے کہ میں حسنؑ سے تقریر سنوں، کہا کل جب حسنؑ خطبہ سنانے آئیں تو اے ابوالحسنؑ آپ کچھ دیر پہلے آ جایئے گا، علیؑ آ گئے پردے کے پیچھے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بیٹھ گئے، حسنؑ آئے زہراؑ نے کہا کہاں گئے تھے کہا نانا کا خطبہ سن رہا تھا تو کہا بیٹا سناؤ آج نانا نے کیا کہا، بچے نے دائیں جانب دیکھا بائیں جانب دیکھا سامنے دیکھا ماں نے کہا بیٹے کیا بات ہے خطبہ کیوں نہیں سناتے حسنؑ نے کہا ایسا لگتا ہے کہ جیسے میرے بزرگ چھپ کر مجھ سے خطبہ سننا چاہتے ہیں، یہ دیکھیں بچّے ہوں تو ایسے ہوں اس لئے کہ ماں کی گود ایسی تھی اسی لئے اقبالؔ نے کہا تھا اے اسلام کی عورتو! پردوں میں چھپا لو اپنے آپ کو اس لئے تاکہ تمہاری گود میں شبیر جیسا ایک بیٹا آجائے اگر پردے سے باہر نکل آئیں تو یزید جیسا بیٹا ملے گا۔

بتولِ باش و پنہاں شو ازیں عصر
در آغوشِ شبیرؑی بگیری

خواجہ غلام السیّدین نے اگلا جملہ یہی لکھا کہ ڈاکٹر اقبال نے اپنی شاعری کا مرکز عورت کو بنایا اور اقبالؔ نے عورت کو آواز دی کہ میں نے پورے اسلام کو، اُس مرکزی نقطے کو عورت کے حوالے سے ہی سمجھا وہ مرکزی کردار ہے اسوۂ فاطمہ زہراؑ، اقبالؔ شاعرِ مشرق ہے اسی کی شاعری پر آج پاکستان کا پیغام چل رہا ہے، اقبالؔ نے یہی کہا اے اسلام کی عورتو! اگر زہراؑ کی سیرت پر نہ چلو گی تو آغوش نہ بنا سکو گی۔ اگر آغوش نہ بنے گی تو بیٹوں کو پال نہ سکو گی جب بیٹوں کو پال نہ سکو گی تو خاندان اچھا نہیں ہوسکتا، جب خاندان اچھا نہیں ہوسکتا تو معاشرہ اچھا نہیں ہوگا تو ملک بھی اچھا نہ ہوگا۔ اقبالؔ کا پیغام بھی یہی، دانشوروں کا پیغام بھی یہی آئمہؑ کا پیغام بھی یہی، قرآن کا پیغام بھی یہی، حدیث کا پیغام بھی یہی، تاریخ کا پیغام بھی یہی، اسلام کا پیغام بھی یہی، رسولؐ کا پیغام بھی یہی، فاطمہ زہراؑ کو چھوڑ کر کہاں جاؤ گے اگر زہراؑ کو چھوڑ دیا تو گویا تم نے اپنے نسب نامے کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پہچان کروادی، شجرہ پہچانا گیا۔ مسلمانوں نے کہا یہ فاطمہؑ کیا، یہ زہراؑ و سیدہؑ کیا چار بیٹیاں تھیں تو ہم کہتے ہیں کہ چار تھیں ایک کا ہم کریں تذکرہ تین کا آپ کریں آپ نے اپنے اسلام کو ہر مقام پر چار حصوں میں بانٹا ہے تین حصے آپ نے لیا اور ایک حصہ ہمیں دیا ہے تو ہر منزل پر تین حصے آپ کے اور ایک حصہ ہمارا ایک بیٹی کا ذکر ہم کرتے ہیں تو تین بیٹیوں کا تذکرہ آپ کے حصے میں تو اُن تین بیٹیوں کا ذکر آپ کی تقریروں میں کیوں نہیں آتا ہم زہراؑ کا تذکرہ کرتے ہیں حدیث سناتے ہیں رسولؐ نے کہا جس نے زہراؑ کو اذیت دی اُس نے مجھے اذیت دی، جس نے مجھے اذیت دی اُس نے اللہ کو اذیت دی جو اللہ کو اذیت دے وہ کافر ہوتا ہے وہ مشرک ہوتا ہے، وہ جہنم میں جاتا ہے، فاطمہؑ کے علاوہ آپ سنایئے نبیؐ نے کہا ہو زینب میرے جگر کا ٹکرا ہے، رقیہ میرے جگر کا ٹکرا ہے، کلثوم میرے جگر کا ٹکڑا ہے، آپ کہیئے، نہیں کہہ سکتے اس لئے کہ رسولؐ نے کہا ہی نہیں حدیث تو ایک کے بارے میں ہے اچھا تو پھر یہ پڑھا کیجئے زینبؑ اور رقیہؑ آتی تھیں تو اُن کے احترام اور ان کی تعظیم میں رسولؐ کھڑے ہوتے تھے، نہیں ایسا تو نہیں ہے ترمذی میں ہے کہ زہراؑ آتیں تھیں نبی احترام میں کھڑے ہوجاتے تھے تو پھر ہم کیا کریں ہم کہاں سے تعظیم لائیں۔ کچھ اور پڑھیئے آپ پڑھ دیجئے کہ مباہلے میں اللہ نے کہا بیٹیوں کو لاؤ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَ کُمْ اب جو چلے رسولؐ چار بیٹیاں اِدھر اُدھر چل رہی تھیں بڑھا دیجئے، کیسے بڑھائیں، بیٹی تو ایک آئی تھی تو پھر ہم کیا کریں کہا نہیں بات یہ تھی کہ مباہلہ جب ہوا تو تینوں بیٹیاں مر چکی تھیں انتقال ہو گیا تھا اچھا تو زندہ کب تھیں کہا جب رسولؐ مکے میں تھے تو زندہ تھیں تو دعوت ذوالعشیرہ کہاں ہوا تھا، مکے میں یا مدینے میں مکے میں ہوا تو پھر پڑھیئے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دعوت دی، نبیؐ نے اپنے خاندان والوں کو کہ تم بھی آ ؤ تم بھی آ ؤ پڑھا کیجئے نہ کسی تاریخ سے کہ زینبؑ کو بھی آ واز دی، کلثومؑ کو بھی آ واز دی، رقیہؑ کو بھی آ واز دی، تینوں بیٹیاں ایمان لائیں کہا لکھا تو نہیں ہے، دعوت ذوالعشیرہ کے ذکر میں بیٹیوں کا ذکر تو نہیں ہے تو پھر چھوڑ یئے نہ دعوت ذوالعشیرہ میں ہیں نہ مباہلے میں ذکر ملتا ہے نہ حدیث میں لکھا، نہ احترام کی حدیث میں ہے جب کہیں لکھا ہی نہیں ہے تو اب کیا اصرار ہے کہ چار تھیں کہا صاحب روایات تو ہیں کہ چار تھیں آپ درایت کر رہے ہیں کہ ایک تھی، تو چلیئے درایت بیکار ہوتی ہے روایت مستند ہوتی ہے تو پھر ہم روایت اور درایت میں کیوں تو لیں جب قرآن موجود ہے قرآن کافی ہے تو اس سے فیصلہ لے لیں کہ کتنی بیٹیاں تھیں تو جہ رکھیئے گا ہم کیوں حدیث کے چکر میں پڑیں، ہم کیوں تاریخ کے چکر میں پڑیں کیا ضرورت ہے آیئے قرآن سے پوچھیں اے قرآن تو بتا نبی کی بیٹیاں کتنی تھیں کیا بات کرتے ہیں آپ قرآن میں یہ کہاں لکھا ہے قرآن سے آپ کیسے دکھا ئیں گے، قرآن میں تو نہیں لکھا تو پھر آپ یہ کیوں کہتے ہیں کہ سب خشک و تر قرآن میں ہے اگر نہیں لکھا تو ہر خشک و تر کا دعویٰ قرآن کا غلط ہو گیا۔ قرآن کا سب سے چھوٹا سورہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ○ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ○ (سورۂ کوثر)

''ہم نے تمہیں کوثر عطا کیا اپنے رب کا سجدہ کرو، قربانی دو بے شک تمہارا دشمن ابتر ہے''

یہ ابتر کیا لفظ رکھا ہے خدا نے سمجھ میں نہیں آ رہا یہ واضح ہو جائے تو پھر ثابت کر دوں کہ کتنی بیٹیاں ہیں یہ ابتر کیا ہے (ا ب ت ر) تو الف کو اگر ہم ر کے بعد

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لگائیں اور ت کو ب سے پہلے لگائیں تو یہ معنی ہیں ابتر کے یعنی عربی کا طریقہ یہ ہے کہ اگر ہر لفظ پلٹ دیا جائے تب بھی با معنی اس بات پر ایک ادبی لطیفہ سناؤں! ایک ادیب ہیں بڑے دانشور ہیں ہمارے دوست ہیں کہنے لگے آپ کے یہاں خطابت تو بڑی لاجواب ہوتی ہے لیکن ایک بات ہے کہ ایک صاحب بتاتے ہیں کہ آپ کے یہاں منطق بہت ہوتی ہے اور ساری تقریر منطق پر ہوتی ہے ہم نے کہا حضور ہمیں تو منطق نہیں آتی، آپ منطق کسے کہتے ہیں کہنے لگے منطق دیکھئے یہ ہے کہ ایک مولانا صاحب اپنے گھر میں آئے تو بیوی سے کہنے لگے کہ کیا پکایا ہے، تو انہوں نے کہا کیا پکایا ہے، خاک پکایا ہے، کیا دے کر گئے تھے کیا پیسے دے کر گئے تھے، سامان دے کر گئے تھے جو میں پکا کے رکھتی، خاک پکایا ہے تو وہ کہنے لگے اچھا بیگم میں سمجھ گیا تم نے گوشت پکایا ہے (دیکھئے منطق کا نمونہ) میں کہہ رہی ہوں خاک تم کہہ رہے ہو گوشت نہیں نہیں میں سمجھ گیا تم نے گوشت پکایا ہے جب تم نے کہا خاک تو میں نے الٹا دیا لفظ خاک کو الٹایا تو بنا کاخ معنی محل اور محل کو الٹا تو لحم اور لحم کے معنی گوشت ہیں، کہنے لگے آپ کی تقریریں اس طرح منطقی ہوتی ہیں تو اب ہم کیا کریں کہ منطقی ہوتی ہیں تو یہ تو عربی زبان ہے صاحبانِ زبان اور عربی لغت نویس نے یہ لکھا ہے کہ عربی کا کوئی لفظ توڑا جائے تو بامعنی رہتا ہے قلب پلٹ دیجئے بلق گھاس کو کہتے ہیں اب ل کو آخر میں لایئے قبل معنی پہلے، پھر ترتیب بدل لئے لقب بن جائے گا، جتنی بار تین حرفوں کو پلٹے جائیں گے بامعنی ہوتا جائے گا یہ اصول مجھے نہیں معلوم مگر ایک انگریز کہتا ہے یہ اصول بھی قرآن نے دیا اس لئے کہ قرآن معجزہ ہے قرآن کے سارے لفظ معجزہ بن گئے ابتر معجزہ ہے۔ پلٹا جائے تو معنی دے گا سورہ کوثر جب تک ہے تب تک اس کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اُلٹا رہے گا۔ کوئی روک نہ سکے گا اس لئے کہ تبرّا فروعِ دین میں ہے پہلے یہ لفظ سمجھو تو کوثر سمجھ میں آئے اب سمجھو پھر اس کو لوگوں کو بھی بتاؤ کوثر تولاّ ہے ابتر اس کا اُلٹا ہے ایک سورہ میں پورے دین کے دونوں ارکان کو رکھ کر بتایا ادھر تولاّ ہے اُدھر برأت تبرّا ہے، بیچ میں نماز ہے، بیچ میں سجدہ ہے، اگر یہ دونوں نہیں نہ سجدہ ہے نہ نماز ہے، یہ تولاّ ہے یہ برأت ہے بیچ میں نماز ہے سجدہ ہے، قدرت یہ بتانا چاہتی تھی کہ اگر یہ دونوں چیزیں چھوڑ دی جائیں تو سجدہ اب میں کیا کروں، کیسے سمجھاؤں آپ غور نہیں کر رہے ہیں، میرے بھائیو، میرے دوستو! قدرت یہ چاہتی تھی کہ جو آدم کا پتلا بنایا ہے اس سے مودّت کا اقرار کر لے یہاں سجدے کو تب مانیں گے، ساری نمازیں گئیں سارے سجدے گئے ساری عبادتیں گئیں۔ شخصیت سے محبت کا اقرار نہ کیا نمازیں چھن گئیں، سجدے چھن گئے اس لیے نماز اور برأت کے بیچ میں سجدہ رکھا سجدہ ہو تو مودّت کی چھاؤں میں، یہ سجدہ ہو تو برأت کی چھاؤں میں ہو، تو یہ سجدہ زہراؑ کے در پہ سجدہ علیؑ کے در پہ سجدہ تو یہ سجدہ معرفت کا ہے۔ سجدہ اور سجدے کی عظمت سمجھ رہے ہیں آپ سورۂ کوثر کی عظمت آپ تو منطق سنا رہے ہے ہم کیا کریں علومِ اسلام میں آپ نے علم رکھا ہے مدرسوں میں منطق پڑھائی جاتی ہے اصولِ تفسیر میں آپ خود کہتے ہیں اور ہمارے یہاں بھی ہے آیت اللہ خوئی نے فرمایا آیت سمجھ میں نہ آئے تو اُلٹی طرف سے دیکھو سمجھ میں آ جائے گی ہر آیت کے سات معنی ہوتے ہیں سات تفسیریں ہوتی ہیں سات تاویلیں ہوتی ہیں کم از کم سارے مفسرین نے کہا ہے تو ہم سات کی تو بات ہی نہیں کرتے، آئتیں چونکہ کوثر میں تین ہیں اور آپ اس گنتی سے مانوس ہیں۔ سورہ چونکہ چھوٹا ہے نماز میں پڑھتے رہتے ہیں تین آیتوں کا سورہ، صبح کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نماز میں ضرور پڑھتے ہیں، سورہ آپ کو یاد ہے بچے بچے کو یاد ہے اب ہم آپ سے پوچھیں گے کہ یہ اللہ نے کیوں کہا کہ اے حبیبؐ آپ کا دشمن ابتر ہے۔ اس لئے کہا کہ عرب والے نبی کو کہتے تھے ابتر ہے۔ ابتر کے معنی قرآن میں کیا ہیں، جو بے نسل ہو، بے اولاد ہو، جس کی نسل آگے بڑھنے کی امید نہ ہو، ''دُم بریدہ'' یہی معنی ابتر کے لکھے ہیں لغت میں۔ سورہ کوثر آیا اے رسولؐ یہ جو آپ کو ابتر کہہ رہے ہیں یہ ابتر ہیں آپ ابتر نہیں ہیں یہ ابتر ہیں تو پورے مکّے کے ابتر کہنے والوں نے ابتر کہنا چھوڑ دیا کیوں چھوڑا اس لئے کہ جیسے ہی سورہ کوثر آیا، خدیجہؑ کے یہاں فاطمہؑ جیسی بیٹی پیدا ہوگئی اسی لئے اب کوئی ابتر نہیں کہتا، یہی تو کہہ رہے تھے کہ بے اولاد ہے تو اولاد ہوگئی فاطمہؑ آ گئی بیٹی دے کر اللہ نے کہا کہو ابتر اب نہیں کہتے کیونکہ اولاد دے دی۔ پہلے کیوں ابتر کہتے تھے، تو تین بیٹیاں اور بھی تو تھیں زینب تھیں کلثومؑ تھیں رقیہ تھیں جب اولاد تھی تو کیوں کہہ رہے تھے ابتر لفظ ابتر نے بتایا جب اولاد آ گئی تو ابتر کہنا چھوڑ دیا، تین بیٹیاں نہیں تھیں تو قرآن سے ثابت ہوگیا قرآن میں لکھا ہے بیٹی ایک تھی پھر کسی نے ابتر نہیں کہا کیونکہ وہ سمجھ گئے کوثر کیا ہے ارے مکے کے کافر سمجھ گئے کہ کوثر کیا ہے اور مسلمان آج تک نہ سمجھے کہ کوثر کیا ہے تمہیں کچھ نظر نہیں آرہا ہے ہمیں زہراؑ کا نور نظر آ رہا ہے، کوثر کے معنی زہراؑ، کوثر کے معنی زہراؑ کا نور اور دُور جانے کی ضرورت نہیں دائرہ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی نے جو انسائیکلو پیڈیا (Encyclopedia) شائع کیا ہے اس کے دونوں مقالوں کو پڑھ جایئے ایک شیعہ عالم نے لکھا ہے ایک اہلِ سنت کے عالم نے، جب شیعہ مقالہ پڑھ چکیں گے تب اہلِ سنت کا مقالہ پڑھیں گے اُس مقالہ میں لکھا ہے کہ کوثر کے معنی فاطمہؑ ہیں۔ تمام عالم اسلام یہ جانتا ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کوثر سے مراد فاطمہ زہرا ہیں ہم نے خیرِ کثیر عطا کر دیا وہ شے عطا کی گئی ہے جو کبھی ختم نہ ہو، اور عطا کی گئی ہے جو کبھی واپس نہ لی جائے، آپ حوضِ کوثر کی بات کر رہے ہیں ارے پندرہ روٹیاں دے دیں تو اس کے صلے میں پوری جنّت لے لی، روٹیوں کے بدلے میں جنّت مل جائے تو جنّت کا ایک ٹکڑا کوثر بھی ہے کیا کوثر بچا لیا تھا جب جنّت دی تھی، تو کیا کوثر جنّت سے بڑی شے ہے۔

خیر کثیر جو کبھی ختم نہ ہو تو کہاں نسل ختم ہوئی۔ زہراؑ کے بیٹے حسنؑ تھے حسینؑ تھے اُن کے بیٹے سید الساجدینؑ تھے، اُن کے بیٹے محمد باقرؑ تھے اُن کے بیٹے جعفر صادقؑ تھے اُن کے بیٹے موسیٰ کاظمؑ تھے اُن کے بیٹے علی رضاؑ تھے، اُن کے بیٹے محمد تقیؑ تھے، اُن کے بیٹے علی نقیؑ تھے، اُن کے بیٹے حسن عسکریؑ تھے ان کے بیٹے ولی عصرؑ زندہ ہیں، کوثر کے معنی ہیں جو کبھی ختم نہ ہو (صلوٰت) کوثر کے معنی جو شے کبھی ختم نہ ہو ان جملوں کی قدر کریں۔ اب میں جو کہنے جا رہا ہوں آدمؑ کو بھی اولاد ملی نوحؑ کو بھی اولاد ملی، ابراہیمؑ کو بھی اولاد ملی، اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کو بھی اولاد ملی، یوسفؑ و یونسؑ و ادریسؑ و شعیبؑ و داؤدؑ و سلیمانؑ و زکریاؑ و الیاسؑ و موسیٰؑ کو یعنی ہر نبی کو اولاد ملی، بیٹے بھی ملے بیٹیاں بھی ملیں لیکن کسی کی اولاد میں سے کائنات میں کسی نے پکار کر نہیں کہا کہ ہم زکریاؑ کی اولاد میں سے ہیں، ہم موسیٰؑ کی اولاد میں سے ہیں ہم یونس و یوسفؑ کی اولاد میں سے ہیں، ہم ابراہیمؑ کی اولاد میں ہیں آج تک جب فخریہ بات ہوتی ہے تو ایک ہی گروہ کہتا ہے ہم سیّدہؑ کی اولاد ہیں، پتہ چلا نسلیں نہ رہیں جو پکاریں اب پتہ چلا کہ کائنات میں شجرہ کے تسلسل کے ساتھ اگر کسی کی صحیح اولاد روئے زمین پر موجود ہے تو اس عورت کا نام سیّدہؑ ہے تو اولاد کہتے ہو تو یاد رکھنا نام بڑا عظیم ہے کردار سے پہچانا جائے اور اگر معرفت کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

منزلوں پر در کے بھکاری ہو تو اُن کے در کا بھکاری بھی قنبرؑ جیسا ہوتا ہے، سلمانؓ جیسا ہوتا ہے، میثمؓ جیسا ہوتا ہے، مالکِ اشترؓ جیسا ہوتا ہے، ابوذرؓ جیسا ہوتا ہے، مقدادؓ جیسا ہوتا ہے اور اگر آگے بڑھ جاؤ تو قاضی نور اللہ شوستری جیسا ہوتا ہے اور آگے بڑھ جاؤ تو آقا محسن حکیم جیسا ہوتا ہے اور آگے بڑھ جاؤ تو آیت اللہ خوئی اور آیت اللہ خمینی جیسا ہوتا ہے، منسوب کرو تو اپنے آپ کو ڈھال لو معرفت کی منزلوں پر اپنے آپ کو پہنچا دو اور سنو وہ عورتیں عالم اسلام کی عورتیں کسی فرقے سے تعلق رکھتی ہوں ہر عورت سے جا کر پوچھئے کسی فرقے کی عورت ہو تو آپ کو یہی بتائے گی بی بی سیدہؑ کے بارے میں پوچھتے ہو ہم انہیں خاتونِ جنّتؑ کہتے ہیں اسلام کی ہر عورت شہزادی کو خاتونِ جنّتؑ کہتی ہے ہر اسلام کی عورت کا عقیدہ ہے کہ جنّت کے جوانوں کے سرداروں کی ماں سیّدہ خاتونِ جنّت ہے اس مرتبے پر ہے بی بی کہ پورے عالم اسلام کی بغیر اختلاف بی بی سردار بنی ہوئی ہیں امام احمد بن حنبل سے کسی نے پوچھا کون افضل ہے پورا سعودی عرب حنبلی فقہ پر چلتا ہے اور حنبلی فقہ کے امام اپنی مُسند میں لکھتے ہیں جب پوچھا گیا تو میں نے جواب دیا شہزادی زہراؑ کی موجودگی میں میں کسی اور کو افضل بتا دوں یہ کیسے ہو سکتا ہے چاروں فقہ اسلام کے امام اس بات پر متفق ہیں کہ اسلام میں زہراؑ سے افضل کوئی عورت نہیں تم تو مسلمان ہو مدینہ کا یہودی وہ احترام کرتا تھا کہ تمہیں شرم آ جائے عیسائی وہ احترام کرتا تھا کہ تمہیں شرم آ جائے۔ دو ہزار سال پہلے کنیڈا کی سرزمین پر امریکہ میں وہ راہبہ جس کا نام ولگیوتی تھا اپنی جھونپڑی میں بیٹھی تھی تو ایسے میں عورتیں روتی ہوئی آ گئیں کہ ہمارے کوئی اولاد نہیں ہے تو بہت معرفت والی راہبہ ہے اولاد عطا کر دے اس نے وقتی طور پر انہیں ٹال دیا ایک دن رات بھر سوچتی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رہی کہ دعائیں تو بہت ہیں، دوائیں تو بہت ہیں ان کا علاج کیسے کروں میں جب امریکہ گیا تو واشنگٹن کی پہلی مجلس میں اور نیو یارک کی آٹھویں مجلس میں میں نے یہی بتایا کہ آپ اس سرزمین پر بیٹھے ہیں لیکن اس تاریخ سے آپ ناواقف ہیں کہ یہاں کیا ہو چکا ہے یہاں اہلِ بیتؑ کے قدم آپ سے پہلے پہنچ چکے آپ بالکل اندھیرے میں بیٹھے ہیں تو تمام سامعین حیران ہو گئے کہا کتاب لکھیئے ہم چھاپ کر بانٹیں گے ہم نے کہا ہاں جب فرصت پائیں گے تو اس پر مقالہ لکھ کر ضرور بھیجیں گے۔ راہبہ جس کا نام ولگیوی ہے، اُس نے سوتے میں خواب دیکھا ستارے چلنے لگے، کہکشاں زمین پر اترنے لگی، پھول کھلنے لگے، بادلوں نے سایہ کیا، ٹھنڈی ہوا چلنے لگی، پھولوں کی خوشبو پھیلنے لگی اور بادل کے ٹکڑوں سے پھر اک آفتاب اُترنے لگا وہ آفتاب سیاہ چادر میں لپٹا ہوا تھا وہ چاند جب قریب آیا اُس نے دیکھا کوئی بی بی ہے جس کے چہرے سے نور پھوٹ رہا ہے وہ قریب آ گئی انہوں نے کہا کیوں بی بی آپ کیوں پریشان ہیں اُس راہبہ نے کہا کیا کروں کچھ عورتیں آئی تھیں اور کہہ رہی تھیں ہم بانجھ ہیں، آپ ہمیں اولاد دیں اس لئے کہ آپ بہت بڑی راہبہ ہیں تو ہم نے کہا ہم تو صرف جڑی بوٹیوں سے علاج کرتے ہیں، ہم تمہیں اولاد کہاں سے دیں ہم اپنی قوم کی راہبہ ہیں لیکن اب ہم کو شرمندگی ہے اُس عظیم بی بی نے کہا گھبراتی کیوں ہے صبح سو کر اُٹھنا اپنے سامنے جو باغ ہے اس میں چلی جانا چند درخت ہم نے لگائے ہیں ہمارے باپ جو دنیا کے اعلیٰ اور معزز و مقدس ترین نبی مرسل ہیں انہوں نے بھی اور ہم نے چند درخت لگائے ہیں ہماری اولاد نے بھی درخت لگائے ہیں آج سے دو ہزار سال پہلے یعنی چودہ صدیاں ہوئیں ہیں اسلام کو اسلام سے چھ سو برس پہلے کی بات

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسلام سے پہلے اسلام کی عورت کہا جاؤ دیکھو درخت کی پانچ شاخیں بڑھتی ہیں ہر شاخ پر پانچ پھول کھلتے ہیں ہر پھول میں چودہ پنکھڑیاں ہوتیں ہیں پھول جب مرجھاتا ہے اُس میں سے ایک پھلی گرتی ہے اُس پھلی کو توڑ دگی چودہ دانے نکلیں گے اُن دانوں کو پیس کر شہد میں ملا کر اُن کو کھلا دے بچہ ہو جائے گا، آنکھ کھلی اب وہ پھولوں کو تلاش کرتی چلی، درخت کی پانچ شاخیں تھیں، ہر شاخ پر پانچ پھول تھے، ہر پھول میں چودہ پنکھڑیاں تھیں اور ہر پھول میں ایک پھلی تھی پھلی کو توڑا چودہ دانے پائے دوا بنالی، عورتیں آئیں دوا بٹنے لگی، خواب میں بی بی جانے لگی تو راہبہ نے کہا آپ کون ہیں آپ کا نام کیا ہے تیری کتاب میں ہمارا نام طاہرہ ہے۔ توریت کی بات نہیں ہے، انجیل کی بات نہیں ہے، امریکہ تو کولمبس نے دریافت کیا تھا وہاں توریت اور انجیل ابھی نہیں پہنچی، کس منزل تک آپ کو لے جانا چاہ رہا ہوں، لوگ مجھ سے سوال کرتے ہیں آخر افریقہ کے حبشیوں کے جنگل میں کون پیغمبر آیا تو وہ تو جہنم میں چلے جائیں گے، نہیں ہدایت جاری ہے جہاں نبی کو نہیں بھیجا وہاں آلِ محمدؐ کو بھیجا (صلوات) تقریر آگے نکلتی جارہی ہے لیکن ہم کیا کریں جب ہم شہزادی کا ذکر کرتے ہیں تو بے خود ہو جاتے ہیں، اس لئے کہ مجلس وہ پڑھواتی ہیں۔ سب یہی عقیدہ رکھیں۔ ہم اندرونی والہامی تاثرات بیان نہیں کر سکتے۔ کاش یہ کیف ہر مسلمان پر طاری ہو جایا کرے۔ ہارون رشید نے حبش کے جنگلوں سے حبشیوں کو بلایا، شرابیں پلائیں، تلواریں دے کر لکڑی کے تخت پر چادر ڈال دی اور کہا چلاؤ یہ تلواریں، تلواریں چلنے لگیں، تیز دھاروں سے لکڑی کے ٹکڑے کٹنے لگے۔ تیز دھاروں سے چادر کے چیتھڑے اُڑنے لگے جب خوب مشق ہوگئی تو کہا بس تمہارے لئے حکم یہ ہے کہ تمہیں چادر پہ تلوار چلانی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے شراب پلا کر اُن جنگلی حبشیوں کو قید خانہ میں بھجوا دیا تو وزیر نے کہا وہ سامنے جو چادر پڑی ہے جاؤ اُس پر اپنی تلواریں چلا دو تلواریں لے کر حبشی بڑھے جب حبشی چادر کے قریب آئے چادر کا کونہ سر کا کسی ہستی نے اپنا چہرہ دکھایا چہرے کا دکھانا تھا تلواریں چھوٹ کر ہاتھوں سے گر گئیں اور بھاگے بھاگ کر دور جا کر سانس لیا گھوڑے سواروں نے پیچھا کیا پکڑ کر لائے ہارون کے سامنے لائے گئے تو پوچھا تم نے تلوار کیوں نہیں چلائیں، کہنے لگے کہاں بھیج دیا تھا ہم تو اُسے پہچان گئے ارے تو اسے قتل کرانا چاہتا تھا، کہا تم کیا جانو اس کی تو پوری عمر قید میں گزری ہے کہا ہمیں نہیں معلوم ہم تو اتنا جانتے ہیں کہ جب حبش کے جنگلوں میں قحط سالی ہوتی ہے اور بارش نہیں ہوتی تو ہم دعا کے لئے ہاتھ اُٹھاتے ہیں یہ آتا ہے اور دعا کرتا ہے اور فوراً بارش ہونے لگتی ہے کہا یہ تو موسیٰ کاظمؑ ہے تم کیا جانو یہ کون ہے کہنے لگے ارے یہ تو ہمارا پیغمبر ہے، یہ تو ہمارا رہنما ہے، ہمارا لیڈر (Leader) ہے۔

امریکہ میں کولمبس سے پہلے کوئی نہیں جانتا تھا کہ امریکہ بھی کوئی ملک ہے۔ یہ تاریخ اس کی گواہ ہے یہ راہبہ اس کی گواہ ہے وہ کہتی ہے جب اس نے کہا بی بی آپ کا کیا نام ہے تو بی بی نے کہا طاہرہ تو اب اس پھول کا نام پڑ گیا گلِ طاہرہ ایک سو چونتیس کتابیں واشنگٹن اور نیو یارک کے کتب خانوں میں موجود ہیں، ڈاکٹری کی، باٹنی (Botny) کی جن میں گل طاہرہ کا جو نام رکھا گل تو اُس گُل سے گل ہوا اور طاہرہ سے تھیر یا گلتھیر یا دوا کا نام آج بھی امریکہ میں گلتھیر یا ہی اُن عورتوں کا علاج کرتی ہے، یورپ اور امریکہ میں جن عورتوں کے بچے نہیں ہوتے تو نسخہ کے طور پر گلِ طاہرہ آج بھی ڈاکٹروں کے پاس موجود ہے۔ اب

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں آپ کو کیا بتاؤں امریکہ میں بھی میں نے تلاش کے لئے پتے دے دیئے وہاں بھی پھول تلاش کیا جارہا ہے جب ملے گا ہم تک آجائے گا اس لئے کہ پتیاں اور درخت کی چھال تو ہم تک پہنچ گئی ہم نے اسے دیکھ لیا زیارت کرلی چٹاگانگ کے جنگلوں سے ایک صاحب نے اُس گل تھیریا کے درخت کی چھال ہمیں منگوا کردی اس چھال کا حُسن ہی دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے جب دل چاہتا ہے میں دیکھتا ہوں اور حیران ہو جاتا ہوں نامعلوم کیا شے ہے جو قدرت نے بنائی ہے۔ ایشیا میں صرف چٹاگانگ میں یہ پھول پایا جاتا ہے یا امریکہ اور کنیڈا میں پایا جاتا ہے۔ تلاش ہوگی تو پھل بھی مل جائے گا، دانے بھی مل جائیں گے پتیاں بھی مل جائیں گی دوائیاں بنانے والوں نے بہت تبدیل کر دیا ہے کہ پھول کا نام بھی بدل گیا ہے ایک سو چونتیس نام اب اس پھول کے قرار پائے ہیں لیکن جو بھی نام رکھا گیا اس جملے کی قدر کیجیے گا بھئی نام پھول کا جو بھی رکھا اس میں چودہ کا لفظ لگا ہوا ہے، اس لئے کہ پھول میں پنکھڑیاں چودہ ہیں زہراؑ تیرے نثار کہ تو نے ایسے تبلیغ کی ہے تب اسلام زندہ ہے عورت نے اسلام کو معراج پہ پہنچا دیا کیوں نہ عیسائی قدر کرے کیوں نہ یہودی قدر کرے، بس تقریر خاتمے پر پہنچ رہی ہے۔

یہودی سردار نے کہا فاطمہ زہراؑ میرے گھر میری بیٹی کی شادی میں آجائیں رسولؐ نے کہا زہراؑ خود مختار ہیں جا اور پوچھ لے غلام سے اور کنیز سے پوچھوایا گیا زہراؑ تک بات پہنچی کہ رسولؐ نے یہ کہلوایا ہے زہراؑ نے کہا اس امر کے مالک ابوالحسنؑ ہیں پھر مولا علیؑ نے کہا زہراؑ اس امر کی مالک خود ہیں یہ جملہ اپنے دل پر لکھ لیجیے یہ جملے تحقیق کے بعد لکھے جاتے ہیں کبھی میرے مرنے کے بعد یہ جملے سونے سے لکھے جائیں گے، مگر آج آپ تو دل پہ لکھ لیجیے، یہ کوئی سطحی جملے نہیں ہیں، جملہ بڑا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیمتی ہے اور چیلنج کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ جتنی تاریخیں ہیں اسلام کی کوئی ایک آدمی بتادے زہراؑ نے مدینے میں اتنی زندگی گزاری، کبھی کسی مسلمان یا کلمہ گو کے گھر پر گئی ہوں کسی صحابیؓ کے گھر گئی ہوں تو بتادو زہراؑ فاطمہ شہزادی تھیں اگر کسی کے گھر پہ چلی جائیں تو پھر وہ عام شخص نہیں ہے جاہلوں نے کہانی میں وہ جملے دشمنوں نے لکھ دیئے کہ یہودی یہ چاہتے تھے کہ زہراؑ کی توہین کی جائے (معاذ اللہ) ارے یہودی تو مسلمانوں سے زیادہ تعظیم کرتا تھا بات کیا تھی کیوں بلانا چاہتا تھا مجال کیا تھی جو توہین کرتا، یہودیوں کی حیثیت کیا تھی، مدینے میں کہ وہ شاہ عرب کی بیٹی کی توہین کرنے کی جرأت کرتا، اگر توہین کرنے کا ارادہ ہوتا تو کیا علمِ نبوت سے نبیؐ کو نہیں معلوم تھا کہ میں تو تعظیم کرتا ہوں اور یہودی توہین کے لئے نعوذ باللہ بلا رہے ہیں تو رسولؐ کیسے اجازت دیتے، سمجھنے کی کوشش کریں ارے خود زہراؑ نہ جاتیں، علمِ عصمت کی مالک تھیں، جناب سیدہؑ کی کہانی پڑھتے اور سنتے وقت ذہن میں یہ باتیں رکھا کریں اس لئے گئیں کہ جب کبھی آپ اپنے بیٹے کی شادی کرتے ہیں یا بیٹی کی شادی کرتے ہیں تو اپنے عزیزوں کو رشتہ داروں کو محلے والوں کو بلاتے ہیں اور محفل سجی ہوئی ہوتی ہے شرفاء بھی آئے ہیں امراء بھی آئے ہیں دانشور بھی آئے ہیں سب لوگ آ رہے ہیں اتنی سجی محفل میں اسی لئے آپ سب کو بلاتے ہیں تا کہ آپ کی عزت ہو جائے معاشرے میں مقام بلند ہو جائے، یہودی کی ایک ہی بیٹی تھی اور وہ سردار تھا اپنی قوم کا اپنے قبیلے کا وہ چاہتا یہ تھا کہ میری پوری قوم آئے اور میری عزت ہو جائے اور مدینہ کے لوگ کہیں کہ سردار کے گھر کائنات کے سردار کی بیٹی آئی تھی میری عزت بڑھ جائے گی توقیر بڑھ جائے گی اس لئے ہاتھ باندھ کر آیا تھا، توہین مقصود نہیں تھی، معصومہؑ سمجھ گئیں،

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسلام کیسے پھیلایا جاتا ہے یہ زہراؑ بتانا چاہتی تھیں کہ امام جب تبلیغ کرے گا دین پھیلائے گا وہ مرد ہے علیؑ کبھی ذوالفقار چلا کر کلمہ پڑھوائیں کبھی اپنے علم سے کلمہ پڑھوائیں، حسنؑ و حسینؑ اپنے علم سے کلمہ پڑھوائیں میں تو گھر میں ہوں دنیا کو کیسے پتہ چلے گا کہ عورت اسلام کو کس طرح پھیلاتی ہے لو آج میں اذنِ پروردگار سے جا رہی ہوں اور اب زہراؑ دین کے کام سے چلیں یہی کہا تھا کہ بابا چادر میں سینکڑوں پیوند ہیں یہی پہن کر چلی جاؤں گی لیکن کام تو اللہ کا تھا، قرآن کا تھا، کام تھا اسلام کا، کام تھا نبیؐ کا، کام تھا تبلیغ کا، حوریں خادمہ تھیں، ملائکہ خادم تھے، ایک بار دَرِ فاطمہؑ پر جبرئیلؑ امین آ گئے اور آ کر آواز دی زہراؑ یہ ناقۂ نور آیا ہے جنت سے اللہ کی طرف سے ستر ہزار حوریں کنیزوں کی شکل میں جلو میں لے کر چلیں گی ناقہ کی مہار یثربؑ کی ہے اور اُس کے چاروں طرف یاقوت اور فیروزے کی جھالریں جڑی ہوئی ہیں آگے آگے طرّ قو کا ورد کرتے میکائیلؑ چلیں گے، نقابت کرتے ہوئے ستر ہزار انبیاءؑ چلیں گے، یہ لباسِ فاخرہ ہے یہ لباس نور اللہ نے بھیجا ہے تیار ہو کر حوروں کے جلو میں چلیں، اب جو زہراؑ چلیں سواری اس شان سے چلی آج کائنات کے نبی کی بیٹی جا رہی تھی کائنات کے سردار کی بیٹی جا رہی تھی اسلام کے سردار کی بیٹی ایسی ہوتی ہے، اُس کی سواری کی شان ایسی ہوتی ہے اب جو پہنچیں سب دنگ رہ گئے عورتیں بے ہوش ہو گئیں، دلہن کا انتقال ہو گیا۔ دو رکعت نماز پڑھی دلہن زندہ ہو گئی۔ جناب سیّدہؑ سلام اللہ علیہا کی کہانی سنا رہا ہوں، چاہتیں تو ٹھوکر مار کر اُٹھا سکتی تھیں، نماز اس لیے پڑھی کہ مشرک رب کو سمجھیں، اب جونہی نماز پڑھی دلہن کو ہوش آیا اور کلمہ پڑھا تو نماز پڑھ کر یہ بتایا کہ ہمیں اپنا رب نہ سمجھ لینا یہ ہم اُس کی عبادت کرتے ہیں، اس کے لئے کام کر رہے ہیں، ہم تو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اُس رب کا اُس اللہ کا توحید کا پیغام لے کر آئے ہیں ارے پانچ ہزار گھرانے مسلمان ہو گئے۔ کون کہتا ہے کہ توہین کرنے کے لئے بلایا تھا ارے یہ تو ایک ذریعہ تھا یہودیوں سے کلمہ پڑھوا کر عورت نے بتایا کہ اسلام میں عورت کا مرتبہ یہ ہے عورت کا مقام یہ ہے۔ اب کیا کہوں تقریر تو یہیں پر ختم ہو گئی سواری کی شان عجیب شان تھی یہ زہراؑ کی سواری تھی یہ رسولؐ کی اکلوتی بیٹی کی سواری تھی بعدِ نبیؐ علیؑ نے مسجد نبویؐ کا مکان چھوڑ دیا تھا جن لوگوں نے مدینے کی زیارت کی اگر وہ روضۂ رسولؐ کے صدر دروازے کے سامنے بازار سے گزر کر بازار کو پار کر کے پیچھے چلے جائیں تو وہاں پر ایک مسجد بنی ہوئی ہے اُس مسجد کا نام ہے مسجدِ علیؑ بعدِ پیغمبرؐ وہی علیؑ کا مکان تھا بعدِ رسولؐ اور وفاتِ زہراؑ کے بعد بیس برس علیؑ اُسی مکان میں رہے، تفصیل اب آپ کو نہیں دے سکتا کہ علیؑ کو مکان کیوں چھوڑنا پڑا جنہوں نے مسجدِ علیؑ دیکھی ہے اب اُن کے سامنے فاصلہ آ جانا چاہیئے کہ علیؑ کے مکان سے قبرِ نبیؐ کتنی دور ہے۔ درمیان میں چودہ سو برس پہلے بھی بازار تھا آج بھی بازار ہے نقشہ بالکل وہی ہے لیکن آج مدینہ جدید ہو گیا کل کچے مکان اور دکانیں تھیں کل مدینہ دیہات لگتا تھا آج پورا شہر لگتا ہے ایک دن اُسی مکان میں صبح کے وقت علیؑ کی دونوں بیٹیاں توجہ سے سنئے گا تقریر اسی مقام پر ختم ہو جائے گی دونوں بیٹیاں زینبؑ و اُمِ کلثومؑ اپنے باپ کی خدمت میں آئیں اور کہا بابا بہت دن ہو گئے نانا کی قبر کی زیارت نہیں کی مقتل ہے ریاض القدس اس میں یہ روایت ہے فرماتے ہیں صاحب ریاض القدس بیٹیوں نے کہا بابا نانا کی قبر پر جانے کو دل چاہتا ہے دونوں بیٹیوں کے چہروں کو دیکھا اور کہا بیٹا ذرا شام ہو جانے دو علیؑ تمہیں لے کر قبرِ رسولؐ پر چلے گا شام ہوئی بیٹیوں نے مغربین کی نماز ادا کی، باپ کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدمت میں آئیں کہا بابا شام ہوگئی اندھیرا چھا گیا کہا ہاں بیٹا زینبؑ باپ نے وعدہ کیا ہے تو ضرور لے کر چلے گا اک بار پلٹ کر آواز دی اُم ایمنؓ، فضہ، اسماء ذرا میری بیٹیوں کا مقنع لاؤ، میری بیٹیوں کی چادریں لاؤ، بس اس سے زیادہ میں کچھ سناؤں گا نہیں بس یہاں سے تقریر ختم ہو جائے گی۔ مجھے اس سے آگے کچھ پڑھنا ہی نہیں ہے نفسیاتی فکر سے بس سنتے جایئے چادریں لاؤ مقنع لاؤ برقعے لاؤ، چادریں آئیں اپنے ہاتھ سے مقنع پہنایا برقع پہنایا چادروں میں بیٹیوں کو لپیٹا جب چادریں لپیٹ چکے اب جو گرد طلایہ بیٹیوں کے گرد علیؑ پھرے فضہ نے کہا آقا کیا دیکھ رہے ہیں کہا فضہ یہ دیکھ رہا ہوں میری بچیوں کے جسم کا کوئی حصہ تو کھلا نہیں۔ جب اطمینان ہوگیا باہر دروازے پر آئے بنی ہاشم کے جوانوں کا مجمع لگا ہوا تھا علیؑ نے بنی ہاشم کے جوانوں سے بات کی اور آواز دی اے حسنؑ حسینؑ بنی ہاشم کے جوانوں سے کہو ہوشیار ہو جائیں، بہنیں آ رہی ہیں، حسنؑ نے آواز دی اے عبداللہ ابن جعفرؓ، اے عونؑ بن جعفرؓ، اے مسلم بن عقیلؑ، اے عون بن عقیلؑ، اے موسیٰ بن عقیلؑ، اے عبداللہ بن عقیلؑ سب باہر آ جاؤ کہ تمہاری شہزادیاں باہر آ رہی ہیں۔ تاریخ لکھتی ہے کہ یہ سننا تھا کہ ستر تلواریں نیام سے نکلیں تلواروں کا بلند ہونا تھا کہ تلواروں کے سائے میں شہزادیاں آ گئیں، جوانانِ بنی ہاشم اپنی شہزادیوں کو لے کر اس شان سے قبرِ رسولؐ کی طرف بڑھ رہے تھے، علیؑ نے ذوالفقار نیام سے نکالی ہوئی تھی اور کاندھے پر رکھے ہوئے تھے، ایک منادی ندا دے رہا تھا کہ اے اہلِ محلہ یہ سواری فاطمہؑ کی بیٹیوں کی سواری ہے یہ نبیؐ کی نواسیوں کی سواری ہے سب نے سنا، ابھی ابھی اندھیرا ہوا تھا اور دوکانوں کے چراغ ابھی ابھی جلے تھے، یہ سن کر لوگوں نے خوف سے دکانیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بند کرنا شروع کر دیں جو جلدی میں اپنی دکان بند نہ کر سکا اس نے جلدی میں اپنا چراغ بجھا دیا، نگاہیں جھکا کر لوگ بازار سے نکل گئے، اس لئے کہ فاتح خیبر کی بیٹیاں آ رہی ہیں نبیؐ کی نواسیاں اپنے نانا کی قبر پر جا رہی ہیں تعظیم میں کوئی کمی نہ ہو ادب میں کوئی کمی نہ ہو، روضۂ رسولؐ کے دروازے پر پہنچے تو علیؑ نے کہا بیٹا حسنؑ ذرا نانا کی قبر کے زائروں سے کہو کہ فاطمہؑ کی بیٹیاں، نبیؐ کی نواسیاں قبرِ رسولؐ کی زیارت کے لئے آئی ہیں روضہ کی روشنیاں بجھا دی گئیں قندیلیں گُل ہوئیں تمام زائر نکل گئے، اے مدینے والو شہزادی کا بڑا احترام کیا ہاں سن اِکسٹھ ہجری تھا اور ناقہ پہ زینبؑ تھیں بال کھلے تھے اور پکار رہی تھیں اے نانا! اے بابا! یہ نیزے پر بھائی کا کٹا ہوا سر ہے اور زینبؑ کا کھلا سر ہے۔

بارِ الٰہا اس عبادت کو قبول فرما۔ بارِ الٰہا ہمیں کوئی غم نہ دینا سوائے غمِ حسینؑ کے۔ ہم میں جو بیمار ہیں اُن کو شفا عطا فرما اور جو مر چکے ہیں اُن کی روحوں کو بخش دے۔ جو بے روزگار ہیں اُن کو روزی عطا فرما۔ امامِ زمانہؑ کا ظہور فرما، تعجیل فرما۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

چھٹی مجلس

جنابِ اُمِ سلمیٰ ؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود وسلام محمدؐ وآلِ محمدؐ کے لیے

عشرۂ چہلم کی پانچ تقریریں کامل ہوئیں آج تقریر ششم ہے ''عورت اور اسلام'' کے عنوان پر ہم مسلسل آپ کے سامنے مسائل تجزیہ، تبصرہ اور تحقیق پیش کر رہے ہیں۔ یوں تو اس موضوع کو مختلف زاویوں سے تقسیم کیا جا سکتا ہے اور تقسیم کیا جا سکتا تھا مثلاً اگر میں چاہتا تو رشتوں میں اس عنوان کو تلاش کرتا یہ عورت ماں ہوتی ہے تو اسلام میں کیسی ہوتی ہے اسلام میں عورت بیوی ہوتی ہے تو کیسی ہوتی ہے، اسلام میں بیٹی ہوتی ہے تو کیسی ہوتی ہے اسلام میں عورت بہن ہوتی ہے تو کیسی ہوتی ہے لیکن میں نے رشتوں میں اپنے عنوان کو محدود نہیں کیا اس لئے کہ اسلام میں جو مثالیں ملتی ہیں اور جو رشتے میں نے بتائے آپ کو اس میں کچھ مثالیں کسی رشتے میں زیادہ ہیں کسی میں کم ہیں تو کہیں نہ کہیں پر تشنگی آ جاتی ہے اس لئے ہم نے آپ کے لئے یہ راستہ اپنایا کہ ہم علم رجال کی روشنی میں شخصیات کی روشنی میں عورت اور اسلام کو دیکھیں اور مسلسل آپ خود اس چیز کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سمجھتے جارہے ہوں گے کہ کس کس پہلو سے گفتگو آ رہی ہے مسئلہ بڑا عجیب تھا اور اسلام آنے سے پہلے عرب میں عورت کا کوئی وقار نہیں تھا اور اسلام کا پہلا کام یہ تھا کہ معاشرے کی ایک طاقت اور صنفِ نسواں کو کہ جس سے معاشرہ بنتا ہے پہلے اس کے حقوق دلوادے، اس کی عزت بڑھادے اس کی عظمت بڑھادے پھر تبلیغ کی بات کرے توجہ رکھیئے گا اس لئے قدرت نے یہ انتظام کیا بہت ہی قیمتی جملہ دیئے جارہا ہوں اور اس کو محفوظ رکھیئے۔ ہمیشہ آپ کے لئے یادگار رہے گا قدرت نے یہ انتظام کیا کہ ہم تمہیں نبوت عطا کریں گے۔ جب تم نبوت کا اعلان کرو گے تو سب سے پہلے تمہاری نبوت کی تصدیق جو کرے گی وہ ایک عورت ہے کسی مرد نے تصدیق نہیں کی بتاؤ مسلمانو! تاریخ میں پیغمبر نے کس کو سب سے پہلے بتایا کہ میرے پاس ملک آیا تھا اور اگر اسلام کی عورت عظیم نہ ہوتی ارے میں آپ سے کیا بتاؤں موضوع چھڑ گیا شباب کا آغاز میں حالانکہ تمہید میں پہلے ذہن بنایا جاتا ہے لیکن اطمینان یہ ہے کہ پانچ دن کا بنا ہوا ذہن اور پانچ کی مبارک گنتی اب ہمیں ذہن بنانے کی ضرورت نہیں صلوٰۃ پڑھیے گا دیکھئے بیوی اور شوہر کا رشتہ بڑا نازک ہوتا ہے کیا اسلام اور کیا پوری دنیا مرد کی بات ماں مان لے گی بیٹی مان لے گی بہن مان لے گی ضروری نہیں کہ بیوی مان لے بہت توجہ رکھیئے گا اور دوسری چیز یہ ہے آپ نے کوئی کام کیا ماں کہے گی بیٹا بہت اچھا کام کیا تم نے بہت اچھا کام کیا بیٹی کہے گی بابا آپ نے بہت اچھا کام کیا ٹھیک ہے نیک کام بہت اچھا کام کیا بہن کہے گی، بھائی آپ نے بڑا اچھا کام کیا لیکن جب بیوی سے آپ بتائیں گے کہ ہم نے یہ کام کیا ہے تو وہ سن تو لے گی لیکن آخر میں ایک جملہ کہہ دے گی کہ اس میں یہ کمی رہ گئی ہے ضرور کہے گی اب لطیفہ سن لیجئے ایک

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بڑے پہنچے ہوئے سادھو مہاراج تھے بہت عبور حاصل تھا اُنہیں روحانیت پر ایک دن گھر میں آئے تو بیوی سے کہنے لگے تم نے ابھی کچھ آسمان پر دیکھا تھا کہا ہاں میں اپنے کام میں مصروف تھی دیکھا تو تھا بھئی تم نے دیکھا تھا کہ ایک آدمی اِدھر سے اُدھر اُڑتا ہوا گیا تھا ہاں نظر تو گئی تھی کہ ایک آدمی اڑتا ہوا میرے صحن سے چلا جا رہا تھا وہ میں تھا جو ادھر سے اڑتا ہوا گیا کہا جب ہی تو میں کہوں کہ ٹیڑھے ٹیڑھے کیوں اڑ رہے تھے۔

صلوٰۃ پڑھئے گا۔ جب ہی تو میں کہوں کہ ٹیڑھے ٹیڑھے کیوں اُڑ رہے تھے۔ یعنی کام سیدھا سادھا تھا گر اسی کام کو کسی اور رشتے دار کو سناتا تو سب کہتے کرشمہ ہے بیوی نے اس میں بھی عیب نکال دیا اڑے تو اڑنا تو آتا ہے مگر ٹیڑھے اڑے ہو یہ بیوی کہہ سکتی ہے مگر ماں نہیں کہے گی، بہن نہیں کہے گی یہ نفسیات ہے عورت کی یہ نفسیات ہے اسلام نے بتایا پیغمبر کامل ہوتا ہے اب جو بیوی ملے تو ایسی ملے جب وہ کہے کہ وحی آئی تھی، ملک آیا تھا تو بیوی یہ نہ کہے کہ جادو ہے ٹونہ ہے سحر ہے صلوٰۃ پڑھیئے۔ کیا انتخاب قدرت نے کیا انتخاب قدرت ہے، بنی ہاشم نے بہو نہیں ڈھونڈی ابو طالبؑ نے لڑکی نہیں ڈھونڈی شادی عرب والوں نے نہیں کروائی یہ خدا کا انتخاب ہے، خدیجہؑ کا انتخاب خدا کا انتخاب ہے، اب اس کے بعد مجھے نہیں معلوم کہ یہ سارے انتخابات خدا کے تھے یا مصلحتیں تھیں پیغمبرؐ کی اس لئے ہم کہتے ہیں کہ تصدیق کرنے والوں کو کیا کہتے ہیں مسلمان بڑے فخر سے کہتا ہے جس نے نبوت کی تصدیق کی اسے صدیق کہتے ہیں اور عورت اگر تصدیق کرے تو اسے کیا کہتے ہیں صدیقہ، ازواج نبیؐ میں صدیقہ کون ہے یہ لقب ادھر ادھر کیوں جا رہے ہیں بقول دیوی روپ کماری ہندو شاعرہ!

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پڑی تھی لوٹ محمدؐ کے جب گھرانے میں
یہ سب خطاب لٹے تھے اسی زمانے میں

صدیقہ طاہرہؑ ہیں بی بی خدیجہؑ، چادر اوڑھا دی کہا میرے ساتھ ورقہ بن نوفل کے پاس چلیئے وہ توریت کے ماہر ہیں انجیل کے ماہر ہیں تو بے اختیار جناب خدیجہؑ کے چچازاد بھائی نے بھی کہا خدیجہؑ وہ ملک جو موسیٰؑ پر آیا تھا جو عیسیٰؑ پہ آیا تھا وہی ملک ان پر بھی آیا ہے تاریخ نے ورقہ کا نام کیوں نہ لیا۔ تیرھویں چودھویں، پچیسویں نمبر پر اسلام لانے والے اکڑ اکڑ کر پہلے دوسرے تیسرے چوتھے نمبر پر تاریخ میں آتے چلے گئے خدیجہؑ کے لئے کہا یہ عورت تھیں علیؑ بچے تھے راستہ صاف کیا لیکن ایک بات بتا دیں جنابِ خدیجہؑ کا نام تاریخ میں نبوت کی گواہی میں کوئی مٹا نہیں سکتا اللہ نے یہ انتظام کیا کہ جب سرکارؐ پر نبوت کا بار ڈالا جائے تو ایک ہی بیوی ہو ایک ہی زوجہ ہو اور جب قرآن مکمل ہو رہا ہے اور بھی آئیں آتی رہیں لیکن اب اس لئے نہیں آئیں گی کہ سرکارؐ کا گھر بسوائیں گھر بس چکا اس لئے نہیں آئیں کہ اولاد ہونا ہے اولاد ہو چکی، توجہ رکھیئے گا نہ گھر بسانا ہے نہ اولاد ہونا ہے اب شادیاں اس لئے کرنی ہیں کہ کائنات کو بتانا ہے کہ اتنی بیویاں ایک گھر میں آجائیں تو پیغمبرؐ عدل کیسے کرتا ہے، چونکہ اسلام نے چار کی اجازت دی تھی بتانا یہ تھا کہ چار میں عدل کو برقرار رکھنا ہے، تو مسلمان کہتا صاحب ایک میں عدل نہیں رہ پاتا تو دو میں کیا رہے گا اور جب دو میں ہم عدل نہیں کر سکتے تو چار میں کیا کریں گے اور ہوس ایسی تھی کہ عرب چاہتا تھا کہ زیادہ سے زیادہ حرم ہوں، زیادہ سے زیادہ شادیاں کریں، اسلام نے چار رکھیں پیغمبرؐ نے بتلایا چار میں عدل کرنا بہت آسان ہے میں تیرہ میں عدل کر رہا ہوں تیرہ میں عدل کر کے دکھایا پیغمبرؐ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نے کہ عدل کیسے کیا جاتا ہے، تیرہ ازواج کو ایک ساتھ کیسے رکھا جاتا ہے، آج انگریز مورخ کو پیغمبرؐ پر سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ پوری فوج بیویوں کی جمع کر دی اور اس کے ذیل میں جملے لکھتے ہیں انگریز مورخین کہ عورتوں کا شوقین تھا تمہارا پیغمبر، ہمارا پیغمبر عورتوں کا شوقین نہیں تھا غلط سمجھا ہے انگریز مورخ نے جملہ سن لیجئے اگر انگریز مورخ یہ جو سمجھتا ہے کہ وہ شوقین تھا تو تیرہ کی تیرہ جب بیاہ کر آتیں تو سولہ سترہ سے زیادہ کی نہ ہوتیں عورت ہمارا موضوع ہے یہ مسائل آئیں گے اس میں اتنی الجھن اور پریشانی آپ کو نہیں ہونا چاہئے کوئی تیس کی آئی کوئی پینتیس کی آئی کوئی چالیس کی آئی اور کوئی پچاس کی آئی اور جتنی آئیں اس میں صرف دو کنواری تھیں اور سب بیوہ تھیں، تاریخ کے ثبوت میں دوں گا کتاب کا حوالہ میں دوں گا مسلمانوں کی کتاب تاریخ کی تیسری بڑی کتاب جو ہے طبقات ابن سعد ہے، پہلی کتاب ہے تاریخ ابن ہشام اور اس کے بعد تیسرا نمبر طبقات کا ہے جو سلسلہ وار تاریخ ظہور میں آئی ہے وہ طبقات ابن سعد ہے اور اس کو اٹھا کر پڑھیے جتنی بیویاں آئیں صرف خدیجہؑ کنواری تھیں یا ماریہ قبطیہؑ کنواری تھیں وہ پہلی یہ آخری، پہلی بھی کنواری یہ آخری بھی کنواری وہ بھی باکرہ اور یہ بھی باکرہ نہ وہ بیوہ نہ یہ بیوہ نہ وہ سن دراز نہ یہ سن دراز تھیں، خدیجہؑ بی بی جب آئیں تو پچیس برس کی تھیں اور ماریہ جب آئیں سترہ برس کی ایک پچیس کی ایک سترہ کی درمیان میں جتنی آئیں کوئی تیس کی کوئی پینتیس کی کوئی انتیس کی کچھ وہ ہیں جو بیوہ ہیں کچھ وہ ہیں جو طلاق شدہ ہیں اب میں گنواتا جاتا ہوں، بعدِ خدیجہؑ پہلی شادی سودہ بنت زمعہ سے ہوئی یہ بیوہ تھیں، تیسری شادی جس عورت سے ہوئی وہ انتیس برس کی تھیں، طلاق شدہ تھیں، طبقات ابن سعد دیکھئے اور ترجمہ ہو گیا ہے عربی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے برنس روڈ نفیس اکیڈمی سے اس کی تمام جلدیں چھپ چکی ہیں اور کراچی کی ہر دکان پر موجود ہے، نام اس میں دیکھئے صفات میں بتا رہا ہوں، طبقات لکھتا ہے جبیر ابن مطعم سے شادی ہوئی تھی جبیر ابن مطعم نے طلاق دے دی تھی اُنتیس برس کی عمر تھی طلاق کے صدمے سے ٹائیفائیڈ ہو گیا، سر کے بال جھڑ گئے آواز بھاری ہو گئی مردانہ آواز ہو گئی رشتہ نہیں مل رہا تھا دونت سے کہا تم کر لو دوست نے ڈانٹ دیا آ کر پیغمبرؐ سے شکایت کی تھی میں نے اپنے ساتھی سے کہا میری بیٹی سے شادی کر لو اس نے انکار کر دیا رسولؐ اللہ نے کہا ہم کر لیں گے گھبراتے کیوں ہو پریشان کیوں ہو رہے ہو، بیاہ کر لے آئے، یہ تیسری شادی تھی، چوتھی شادی اُم سلمٰی سے ہوئی، پانچویں شادی جناب حفصہ چھٹی شادی زینبؓ بنت خزیمہ، اُم المساکین لقب ہے، ساتویں شادی زینبؓ بنت جحش، آٹھویں شادی جویریہؓ بنت حارث، نویں شادی ریحانہ بنت شمعون، دسویں شادی میمونہ بنت حارث سے ہوئی، گیارہویں شادی اُم حبیبہ سے ہوئی، اور بارہویں شادی صفیہ سے ہوئی اور تیرھویں بیوی ماریہ قبطیہ ہیں، دو بیویوں کو طلاق دے دی، اب یہ واپس کیوں گئیں تفصیل میں نہیں جانا چاہتا ایک ایسی یہودن مسلمان بن کر عقد میں آئی تو سجانے کے لئے دو بیویوں کے ساتھ بھیج دیا کہ میرے حجرے میں انہیں سجا کر بھیج دو جب چوٹی گوندھنے لگیں تو یہ کہتی جاتیں کہ پیغمبرؐ کو ایک جملہ پسند ہے جانا تو یہ جملہ بار بار کہنا میں آپ کے لئے خدا سے پناہ مانگتی ہوں خدا سے پناہ مانگتی ہوں، اُس نے جا کر وہی دہرا دیا وہ بیچاری معصوم عورت سیاست کیا جانے، پیغمبرؐ نے کہا آزاد کیا بعد میں پتہ چلا پیغمبرؐ کو یہ سازش تھی اب ذرا سی پیغمبرؐ کے گھر کی سازش بھی سن لیجئے جہاں چار جمع ہو جاتی ہیں اس گھر میں کیا قیامت آتی ہے کتنے قصے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بادشاہوں کے سنا دوں نوابوں کے سنا دوں، آپ کے معاشرے کے سنا دوں ارے دو میں قیامت آ جاتی ہے یہاں تو تیرہ تھیں رسولؐ اللہ کو عدل قائم رکھنا تھا، عجیب شادیاں تھیں، جنگ اُحد میں اُمِ سلمیٰؑ کے شوہر عبداللہ مخزومی شہید ہو گئے اُن کی بیوی اُمِ سلمیٰ سے عقد کر لیا، بیوہ عورتوں کو پیغام دیا اُن سے عقد کر لیا یہاں تک کہ اُم حبیبہ سب سے بڑا اسلام کا دشمن ابوسفیان اس کی بیٹی اُمّ حبیبہ ہجرت کر کے حبش گئی وہاں شوہر مر گیا، نجاشی نے خط لکھا کہ اُمّ حبیبہ بیوہ ہو گئی پیغام بھیجا کہ میں شادی کرتا ہوں نجاشی نے اپنے خزانے سے مہر کی رقم عطا کر دی۔ عطیہ کر دیا بادشاہ نے اُم حبیبہ کو مدینے بھجوا دیا، غور نہیں کیا آپ نے، اسلام کا سب سے بڑا دشمن اس کے گھر کی بیٹی کو لا کر بتایا کہ اسلام اور عورت کے ذریعے دین کو کیسے بیلنس (Balance) کریں گے دیکھو ہر شادی کا ایک راز ہے خیبر کو فتح کیا خیبر کا سردار حُیّیٰ بن اخطب یہودی سردار اس کی بیٹی گرفتار ہو کر قیدی بنا کر لائی گئی صفیہ اس کا نام ہے فوراً پیغمبر نے چادر ڈال دی عقد میں آ گئیں، کسی مسلمان سے کہتے تو وہ اس سے عقد کر لیتا لیکن یہودی سردار کی بیٹی خیبر کے بعد پیغمبر کے عقد میں آ گئی صفیہ اُمّ المومنین بن گئیں، ہر شادی میں ایک راز ہے قدرت کا، صفیہ سے شادی اس لئے کی کہ یہودی خیبر میں کس طرح مضبوط بن کر مقابل آئے دولت ان کے پاس زمین ان کے پاس خزانے ان کے پاس ہیں اگر یہ ساری زندگی لڑتے رہے اسلام کے مقابل تو بس جنگیں کرتے ہوئے پیغمبر کی زندگی گزر جاتی اس لئے یہودیوں کے سب سے بڑے سردار کی بیٹی کو بیاہ کر لائے یہودیوں کو سسرال بنا دیا برادری کو سسر بنا دیا، سالے بنا دیئے یہودی سمجھ گئے بڑے سمجھ دار تھے صفیہ کی شادی ہو گئی تو پھر یہ سوچنے لگے اب داماد سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہیں لڑا جاتا اب داماد کا گھر نہیں اُجاڑا جاتا، بعد خیبر پھر داماد سے لڑنے یہودی نہیں آیا، یہودی بڑا سمجھ دار تھا۔ داماد سے لڑنے نہیں آیا۔ وہ کون ہے جو داماد سے جنگ کرے۔ (نعرۂ حیدری، صلوٰۃ) داماد سے جنگ نہیں کرتے، بیٹی کا گھر اجاڑا نہیں کرتے بیٹی کے گھر کا خیال کرتے ہیں یہودیوں نے بتایا صفیہ سے شادی کا راز یہ تھا نجاشی نے کہا میں چاہتا ہوں اُم حبیبہؓ سے عقد ہو بڑے دھوم سے عقد ہوا اُم حبیبہؓ رخصت ہو کر رسولؐ کے گھر آ گئیں کس کی بیٹی ہے کُلِ کُفر کی بیٹی ہے کافروں کے سردار کی بیٹی ہے کیوں بیاہ کر لائے، تم کیا سمجھو گے خدا کی مصلحتیں کہ کیوں لے آئے تو بتا دیجئے پیغمبرؐ یہ اُم حبیبہؓ کو کیوں بیاہ کر لائے۔ صرف یہ بتانا ہے کہ عورت اگر کفر میں بھی پلی ہو اور پیغمبرؐ کی اس پر چھاؤں بھی پڑ جائے تو اس کا کردار نکھر جاتا ہے صرف یہ بتانا ہے کہ کفرستان کی پلی ہندہ کی گود کی پلی جگر خوارہ کی گود کی پلی ہوئی عورت پیغمبرؐ کے گھر میں آتی ہے تو اپنے کردار کو کتنا بلند کرتی ہے، یہ بتانا ہے کہ پیغمبری سرکش عورتوں کو صاحب کردار بناتی ہے یہ ہماری فتح ہے یہ اسلام کی فتح ہے دیکھو کفر و سرکش گھرانے کی عورت کو دیکھو آ گئیں اُم حبیبہؓ فتح مکہ کا موقع تھا ابو سفیان صلح نامہ پر گفتگو کرنے کے لئے مکّے سے مدینے آیا، سفارت کے عہدے پر آیا سب سے پہلے رُخ کیا اپنی بیٹی کے گھر کا باپ بیٹی کے گھر جا رہا تھا گھر میں داخل ہوا بیٹی نے باپ کو دیکھا سامنے بستر بچھا تھا پلنگ پر، باپ نے چاہا کہ اس پر بیٹھ جائے، بیٹی نے آواز دی خبردار بابا ابھی مت بیٹھنا، ابھی مت بیٹھنا توجہ رکھئے گا ابھی نہ بیٹھنا رک گیا ابو سفیان نے کہا کیا بات ہے، اُمّ حبیبہ آگے بڑھیں بستر کو الگ رکھا کہا کھرّے پلنگ پر بیٹھو غصہ سے دیکھا کہا یہ باپ کی عزت کی ہے تو نے بستر ہٹا دیا، چادر ہٹا دی اور کہتی ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کھڑے پلنگ پر تو ہاتھ باندھ کر کہا کہ معاف کرنا یہ پیغمبر کا بستر ہے تم کافر ہو، پیغمبر کی جگہ پر نہیں بیٹھ سکتے، جملہ اب دے رہا ہوں جملہ یہ ہے کہ اُمّ المومنین ہو تو ایسی ہو جو شوہر کی جگہ پر پیغمبر کی جگہ پر باپ کو نہ بیٹھنے دے۔ جو اپنے باپ کو نہ بیٹھنے دے جس نے اپنے باپ کو بٹھوا دیا پیغمبر کی جگہ پر اس کو ہم کیا کہیں، اُم حبیبہؓ کافر کی بیٹی ہیں لیکن کردار کی بہت بلند تھیں۔ جو پیغمبر کو سمجھ گئیں جو نبوت کو سمجھ گئیں تو کردارِ نبوت کو سمجھ گئیں بتانا یہ تھا کہ دیکھو اُم حبیبہؓ جیسی بھی آتی ہے، صفیہ جیسی بھی ہوتی ہے اور اُم سلمیٰ جیسی بھی آتی ہے تیس سال کی عمر تھی جب رسولؐ اللہ کے گھر میں یہ آئیں تیس عام الفیل میں پیدا ہوئیں جس سال آپ کے مولا علیؑ پیدا ہوئے اسی سال یہ بھی پیدا ہوئیں ہم عصر ہیں ہم عمر ہیں تیس سال کی ہیں جب عقد میں آئیں اور اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ حضرت خدیجہؑ کے بعد ازواجِ رسولؐ میں اگر کسی بی بی کو شریکِ مقصدِ رسالت قرار دیا جا سکتا ہے تو وہ صرف اُم سلمہؓ ہیں۔

صلح حدیبیہ کے موقع پر اصحابِ رسولؐ میں کچھ اصحاب نے رسولؐ اللہ کی رسالت میں شک کیا اور جب رسولؐ اللہ نے احرام اُتارنے کے لئے قربانی اور سر کے بال مونڈنے کا حکم دیا تو کسی نے حکمِ رسولؐ پر عمل نہیں کیا، رسولؐ اللہ رنج و غم کے ساتھ اُمِ سلمہؓ کے پاس آئے، اُس وقت اُمِ سلمہؓ نے یہ مشورہ دیا کہ پہلے آپ بغیر کسی سے کچھ کہے قربانی دیں اور سر منڈائیں آپ کو دیکھ کر سب لوگ عمل کریں گے، رسولؐ اللہ نے ایسا ہی کیا اور پھر تو سب نے سر منڈانا شروع کر دیئے، اُمِ سلمہؓ مکمل طور پر حضرت خدیجہؑ کی جانشین ثابت ہوئیں اور تصدیقِ رسالت کے بعد کبھی رسالت میں شک نہیں کیا، جب صحابہ رسالت میں شک کر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رہے تھے اُس وقت اُمِّ سلمہ ایمان پر ثابت قدم رہ کر مشیرِ کارِ رسالت ثابت ہوئیں۔ اُمِّ سلمہ نے دینِ اسلام کے لئے دو ہجرتیں کیں اور گھر سے بے گھر ہوئیں، عقیدۂ توحید و رسالت میں ایمان کو مستحکم رکھا، بلکہ ولایتِ علیؑ پر بھی کامل یقین رکھتی تھیں اور اپنے دونوں بیٹوں کو محبتِ علیؑ کا درس دیا کرتی تھیں دونوں بیٹوں کو علیؑ پر سے قربان ہونے کے لئے جنگِ جمل میں بھیج دیا اور مولا علیؑ کو پیغام بھیجا کہ اگر شریعت میں حکم ہوتا کہ میں گھر سے باہر نکلوں تو خود آپ کے ساتھ جنگ میں چلتی اور آپ کی راہ میں شہید ہو جاتی۔ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى (سورۂ احزاب آیت ۳۳)

رسولؐ اللہ کی ازواج کو اللہ یہ حکم دے چکا تھا کہ ''اے نبیؐ کی بیبیو اپنے گھروں میں قرار سے بیٹھی، رہو اور خبردار قدیم زمانۂ جاہلیت کے دستور کے مطابق مت گھر سے نکلو اور اِدھر اُدھر نہیں پھرو۔''

حضرت اُمِّ سلمہؑ نے سورۂ احزاب کی آیت پر مکمل عمل کیا اور کبھی گھر سے باہر نکل کر کوئی غیر شرعی کام نہیں کیا، حضرت اُمِّ سلمہ نے دوسری ازواجِ رسولؐ کو بھی سمجھایا، حکمِ قرآن کے خلاف گھر سے نکلنا اللہ اور رسولؐ کے غضب کو دعوت دینا ہے۔ حضرت اُمِّ سلمہ جس طرح قرآن کا احترام کرتی تھیں اُسی طرح اہلبیتؑ کا بھی احترام فرماتی تھیں، حضرت فاطمہ زہراؑ سے حقیقی ماں کی طرح محبت فرماتی تھیں اور اُن کے دونوں بیٹوں امام حسنؑ اور امام حسینؑ سے اُمِّ سلمہ کو وہی اُلفت تھی جو ایک نانی کو ہونی چاہئے۔ حُسن و جمال میں اُمِ سلمیٰؑ سے زیادہ اس وقت موجودہ بیبیوں میں کوئی ان کی مثال نہیں تھی تو شور ہو گیا بیویوں میں کہ سب سے زیادہ خوبصورت بیوی آ رہی ہے ''طبقات ابنِ سعد'' پڑھیں یہ روایت آپ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کو مل جائے گی، سب نے تشویش ناک ہو کر کہا کہ ہماری قدر گھٹ جائے گی اُمِ سلمٰیؓ کے آتے ہی، ڈپٹی نذیر احمد لکھتے ہیں کہ دو پارٹیاں بن گئی تھیں نبی کی بیویوں میں، ان کی نظر میں تو پارٹیاں ہیں وہ پارٹیاں لکھتے ہیں ہم کچھ اور کہتے ہیں وضاحت کروں جنگ اُحد دو ہجری میں ہوئی رسول اسلام نے لشکر کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ایک لڑ رہا تھا ایک حصہ سے کہا کہ یہاں سے ہٹنا نہیں پہاڑ کے دہانے کے پاس کھڑے ہو جاؤ اس درّے کے پاس کھڑے ہو جاؤ آندھی آئے طوفان آئے قیامت آئے، زلزلہ آئے، یہاں سے ہٹنا نہیں جنگ فتح ہو گئی جو درّے پر کھڑے ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ جنگ تو فتح ہو گئی وہ سارا مالِ غنیمت وہ سب حصہ لے جائیں گے وہ گروپ لے جائے گا چلو لوٹو سب دوڑے جیسے ہی دوڑے خالد بن ولید تو تاک میں تھا لشکر لے کر ادھر سے داخل ہو گیا جیتی ہوئی جنگ ہار میں بدل گئی لڑائی جیت لی تھی وہ شکست میں تبدیل ہو گئی جیتی اُس گروہ نے ہروائی اِس گروہ نے اُحد میں رسولؐ نے اپنے لشکر کو دو حصوں میں بانٹ دیا تھا پہچان لو آج بھی دو ہی گروہوں میں مسلمان بٹے ہوئے ہیں۔ بانٹ کر بتایا تھا تو بس معیار یہ بتایا تھا کہ ایک گروہ ہمارا کہنا مانتا ہے اور ایک ہمارے خلاف کرتا ہے۔ (نعرہ حیدری) تو گھر میں بھی دو گروہ بن گئے وہی اُحد والے گروہ تو وہ گروہ نہیں ہیں ان کی پہچان کیسے ہو کون سا گروہ کیا نظریہ رکھتا ہے تو قدرت نے بہت اچھا انتظام کیا تھا کیا ہوا ایک گروہ کی سربراہ اُمِ سلمٰیؓ ایک گروہ کی سربراہ گھر سے میدان تک والی خاتون تھیں، یہ کیسی باتیں کرتے ہو اب کیسے سمجھاؤں بچوں کو اور جوانوں کو کیسے بتاؤں کہاں سے کہاں تک سربراہی ہے دو گروہ ہیں تو اب پہچان کیسے ہو پہچان کروائی تھی کہ کون سا گروہ حق ہے، رسولؐ اللہ پر وحی آئے حضر میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آئے، سفر میں آئے، صحنِ مسجد میں آئے، غار میں آجائے، پہاڑ پر آجائے جہاں پیغمبرؐ ہوں ملک وحی لے کر وہیں آئے، جہاں پیغمبر ہوں ملک وہیں آئے لیکن قرآن میں ایک آیت ایسی ہے جہاں آپ ہیں وہاں نہیں آئے گی کہیں بھجوایا جائے گا انتظام کروایا جائے گا یہ آیت دی جائے گی۔ جایئے اُم سلمیٰؑ کے گھر میں، یہ وہی گھر تھا جو اُمِ سلمیٰؑ نے شادی کے وقت مولا علیؑ کو دے دیا تھا، جایئے چادر اُوڑھیے چادر اوڑھ کر لیٹیئے، اب تطہیر آئے گی تطہیر اب ملے گی، پہلے اس بی بی کے گھر جایئے سربراہ کا تعارف ہو رہا ہے تطہیر کی آیت آئے تو اُمِ سلمیٰؑ کے گھر میں آئے لیکن احتیاط کا یہ عالم ہے گھر میں ہیں حجرے میں ہیں چادر کا ایک خیمہ بنا لیجئے چادر کا خیمہ تیار کیجئے کساءِ یمانی بہت بڑی چادر تھی شاہ یمن نے بھجوائی تھی، سیاہ چادر تھی اور سبز ریشم کے اس پر پھول تھے وہ چادر ایسی تھی کہ پیغمبر جب اوڑھ کر باہر نکلتے تھے تو لوگوں کے سینے پہ سانپ لوٹ جاتے تھے یمنی چادر اتنی قیمتی تھی، عجیب چادر تھی ایسی چادر تھی کہ پانچ جسم آجائیں اور چادر کی وسعت باقی رہے، نورانی چادر تھی اس چادر سے نور کی شعائیں نکلتی تھیں وہ چادر اوڑھ کر اس چادر کا خیمۂ عصمت بنایا تا کہ اُمِ سلمیٰؑ کے گھر میں ایک اور پاک گھر بنے۔ ایک تو اُم سلمیٰؑ کا پاک گھر اور اس میں ایک اور پاک گھر اور جب وہ گھر بن گیا اور سب اس گھر میں آ گئے تو اب بی بی جو گھر کی مالکہ تھیں چادر کے کونے کو پکڑ کر اٹھایا میں بھی آ جاؤں اجازت ہے، رسولؐ اللہ نے کہا اُمِ سلمیٰؑ تم خیر پر ہو لیکن اس میں نہیں آسکتیں تو جہ نہیں کی بس بتانا یہ تھا کہ دو گروہوں میں ایک گروہ کی سربراہ اُمِ سلمیٰؑ ہیں جو خیر پر ہیں اب اپوزٹ (Opposite) میں سوچ لیجئے شر کہاں ہے۔ (نعرۂ حیدری، صلوٰۃ) تم خیر پر ہو تم خیر پر ہو کیا مطلب تم اپنے گروہ کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سردار ہو تم بھی خیر پر تمہارا گروہ بھی خیر پر اب جو تمہارے مقابل ہوگا وہ خیر پر نہیں ہے بات صاف ہوگئی حدیث کساء اسی لئے پڑھتے ہیں تا کہ حق میں جو لوگ باطل کی ملاوٹ کرنا چاہتے ہیں انہیں ہم دور ہٹاتے رہیں جاؤ ہٹو جاؤ اور کم از کم ہمیں اس پہ کوئی اعتراض نہیں ہے کہ حدیث کساء پر اعتراض، علیؑ ولی اللہ پر اعتراض، عَلم پر اعتراض، تابوت پر اعتراض، ذوالجناح پر اعتراض عَلم کے ہار پہ اعتراض، مجلس کے انداز پر اعتراض، تبرّا پڑھنے پر اعتراض، تو اعتراض کرو اس لئے کرو تا کہ ہم پہچانیں تو کہ حق میں باطل تو نہیں مل رہا، چہرہ پہچان لیں آپ سب پہچان لیں پوری قوم پہچان لے، چہروں کو پہچان لو باطل کو آنے نہ دینا، سمجھ جاؤ یہ ہمارا نہیں ہے آ گیا ہے کہیں سے آ گیا ہے بھٹکتا ہوا پتہ نہیں کہاں سے چلا ہے کوفے سے نکلا ہے شام سے چلا ہے، دمشق سے نکلا ہے، بصرہ سے چلا ہے، جمل کا پِٹا ہوا ہے، صفین کا پِٹا ہوا ہے، نہروان کا پِٹا ہے۔ (صلوٰۃ نعرہ حیدری) پہچان لو اسے پہچان لو یاد رکھنا خطابت ایک فن ہے تم آسان سمجھ رہے ہو، درمیان میں آ گئے آخر میں آ گئے بیچ میں آ گئے تم سمجھے مجلس سمجھ میں آ گئی مجلس میں خطابت جتنی مشکل ہے اس سے زیادہ سننا مشکل ہے، سماعت بھی ایک فن ہے، اس لئے کہ مجلس تسلسل ہے معصومینؑ کے بیانات کا اور جب حجرے میں اپنے اصحاب خاص کی فرمائش پر کہ مولا یہ بتا دیجئے تو مولا یہی کہا کرتے تھے ہر عہد کے امام یہ فرماتے تھے کہ ہم تمہیں حدیث سنا رہے ہیں عوام میں نہ بتانا بازاری لوگوں کو نہ بتانا سب کو نہ بتانا ہماری حدیث کا بار بازاری نہیں اُٹھا سکتا بازاری نہیں سمجھے گا اس کو نہ بتانا تو سنو ہم بھی پچیس برس سے یہ کہہ رہے ہیں کہ ہماری مجلس میں وہ آئے جو پڑھا لکھا ہو، جاہل نہیں ہم نہیں سنانا چاہتے جاہل کو ہم مجلس نہیں سنانا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

چاہتے لوگ مجمع کو معیار سمجھتے ہیں ہم مجمع کو بھگاتے ہیں ہم مجمع سے کہتے ہیں جاؤ نکلو اس لئے کہ کسوٹی پر رکھ کر دیکھتے ہیں کہ کون حق پر ہے۔ پانچویں مجلس میں آ گئے چھٹی مجلس میں آ گئے سمجھ گئے موضوع سمجھ میں آ گیا نہیں دس دس برس بیس بیس برس ایک ذاکر کو سننا پڑتا ہے تب مجلس سمجھ میں آتی ہے، مولانا کلب حسین کو سنا ہے، بیس برس بچپن سے لے کر جوانی تک مولانا ابن حسن نونہروی کو سنا ہے، مولانا محسن نواب اعلیٰ اللہ مقامہٗ کو سنا ہے ایک چھوٹے ذاکر سے لے کر جو ہماری نظر میں چھوٹا نہیں تھا عظیم ذاکر تک ہم نے کوئی مجلس ناغہ نہیں کی تب ہماری سمجھ میں مجلس سننے کا فن آیا پڑھنا تو الگ ہے پڑھنا الگ بتا دوں سننے کا طریقہ اور سلیقہ اتنی دیر میں آیا بیس برس کے بعد سمجھ میں آنے لگا مجلس کیسے سنی جاتی ہے تم جمعہ جمعہ آٹھ دن امام باڑوں میں گھس کر یہ سمجھتے ہو کہ مجلس سمجھ میں آ گئی فرش پر بیٹھو ایک ایک لفظ غور سے سنو پھر ذاکر سے وضاحت کرو یہاں برسوں ایک گھنٹہ پہلے امام باڑوں میں پہنچتے تھے، اس کے بعد ذاکر کا انتظار کرتے تھے پھر مجلس سے پہلے اس سے باتیں کرتے تھے مجلس کے بعد اس کے پاس بیٹھے رہتے تھے تب سمجھ میں آیا خطابت کسے کہتے ہیں۔ تم نے ذاکر کو ذلیل سمجھ لیا اس کا مذاق اُڑانے لگے۔ مجلس سمجھ میں آ جائے گی مجلس سمجھنے کے لئے ایسا ہے میرے بھائی یہ جو مجلس ہوتی ہے یہ پتہ ہے کہ کونسی کلاس ہے امریکہ میں بھی واشنگٹن میں نیویارک میں بھی یہی بات کہی تھی لوگوں نے کہ مجلس میں سب بیان کرنا چاہیے فقہ بیان کرنا چاہئے، فروع، شرعی مسائل بیان کرنا چاہئے، پڑھایئے غسل جنابت میں نے کہا نہیں منبر حسینؑ پر بے ادبیاں مت کیجئے جس فرش عزا پر فاطمہؑ بیٹھیں ہوں وہ اپنے بچے کا ذکر سننے آتی ہیں وہ اپنا ذکر سننے آتی ہیں یہ سارے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کام گھر میں مائیں اپنے بچوں کو دس سال کی عمر میں سکھا کر کامل کر دیتی ہیں۔ اگر تم نے یہ کہا بیس برس کی عمر میں کہ ہم کو زکوٰۃ کا مسئلہ نہیں معلوم کورے نکلے ہو گھر سے بنیاد کمزور ہے لاکھ سمجھایا جائے گا نہیں سمجھو گے۔ ایک دم میٹرک کا فارم بھرنے پہنچ گئے نہ پانچویں کتاب پڑھی نہ چھٹی کتاب پڑھی، نہ ساتویں کتاب پڑھی نہ آٹھویں کتاب پڑھی نہ نویں کتاب پڑھی میٹرک کا امتحان دیں گے تو تین تین سال فیل ہو گے بنیاد کمزور ہے جو میٹرک میں تین سال فیل ہو جائے وہ بی اے کا فارم بھر سکتا ہے، تو دنیا کی تعلیم میں تو یہ حال ہے ہم .Ph.D کی کلاس لیتے ہیں اور آٹھویں کلاس کا لڑکا آ کر کہے کہ یوں نہیں یوں پڑھو .Ph.D کی کلاس میں اب پانچویں کلاس کا لڑکا آ گیا اب مثال سمجھ لیجئے کالج میں جائے M.Sc کا پروفیسر فزکس پر لیکچر دے رہا ہے فزکس کی تھیوری ایٹمی تھیوری سمجھا رہا ہے۔ ساتویں کلاس کا لڑکا گیا بیٹھ گیا بعد میں کہنے لگا پروفیسر سے آپ انتہائی جاہل ہیں ایک لفظ ہماری سمجھ میں نہیں آیا یہ کیا آپ نے سمجھایا تو وہ یہی کہے گا بیٹا کیا تم M.Sc کے ہو کہا نہیں میں تو ساتویں میں پڑھتا ہوں تو کہا آپ گدھے ہیں آپ احمق ہیں آپ یہاں کیوں آ گئے ہیں ابھی تو برسوں ہیں آٹھ دس برس کے بعد یہ لیکچر سمجھ میں آئے گا۔ سنو جوانو! اگر یہ مجلسیں سمجھ میں نہیں آتیں تو آٹھ برس محنت کرو پھر سمجھ میں آئیں گی۔ (نعرۂ حیدری) خطابت ایک دم سمجھ میں نہیں آئے گی یہ .Ph.D کی کلاسز ہیں یہ بچوں کی کلاسیں نہیں ہیں۔ جو تمہاری سمجھ میں آ جائیں اس کے لئے معرفت چاہیے، معرفت ایک دم نہیں پیدا ہوتی اس کے لئے علم چاہیے، حدیث کساء تو سمجھ لو غور سے معنی یاد کر لو فضائل آلِ محمدؐ کا پہلا زینہ سمجھو پھر قرآن کی آیتیں سمجھ میں آئیں گی۔ اس کے بعد سمجھو گے پہلے حدیث

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کسا سمجھو اسی لئے مائیں ہر جمعرات کو بچوں کو گھر میں جمع کر کے حدیث کساء سناتی ہیں اس کے بعد زیارت ہر شب جمعہ پڑھواتی ہیں وہ فضائل ہیں یہ مصائب ہیں یہ ابتدا ہے بچے کی زیارت سمجھے حدیث کساء سمجھے یہ دو چیزیں اگر نہ سمجھیں تو یہاں آنا بیکار ہے یہاں نہ آنا ہمیں سننے تو نہ آنا اور چاہے جہاں جانا ہم اوروں کے ذمہ دار نہیں ہم کو سننے وہ آئے جس کی سمجھ میں حدیث کساء آ گئی ہو زیارت حسینؑ جس کی سمجھ میں آ گئی ہو نہیں بلاتے ہم ہاتھ جوڑتے ہیں جہلا نہ آئیں خدا کے لئے ہماری تقریر میں ہم کسی کو زحمت نہیں دیتے سنیں اور ایک غلط فہمی بھی دُور کر لو کہ ہم غیر فرقوں کو کچھ نہیں سنانا چاہتے۔ ہم اپنے ذہنوں کو سنانا چاہتے ہیں ہم اپنے بھائیوں کو بتاتے ہیں بھائیوں کو اس لئے بتاتے ہیں انہیں سب معلوم ہے، حافظہ تازہ ہوتا رہے جوانوں کو اس لئے بتاتے ہیں کہ نئی معلومات ہوتی رہے بزرگوں کو اس لئے بتاتے ہیں کہ ضعیفی میں حافظہ کمزور ہونے لگتا ہے یاد کر کے پھر اسی وقت کی تازہ بات بچوں کو جا کر گھر میں بتا دیں یہ ہے مجلس کا مقصد ہم کسی غیر کو نہیں سنانا چاہتے کہ کسی کو ہم تبلیغ کر رہے ہیں کسی کو جلا رہے ہیں، کسی کو تپا رہے ہیں ارے ہم تو چاہتے ہیں خدا کے لئے جب مجلس ہو تو ہر فرقہ اپنے کان بند کر لے، اس لئے کہ اس کا ثواب اتنا بڑا ہے کہ ذرا سے سننے پر جنّت مل جاتی ہے، ہم نہیں چاہتے سب کو جنّت ملے ہم اس لئے نہیں چاہتے میرے بھائی کہ اگر ہم نے چار باطل والوں کے کان میں یہ فضائل ڈال دیئے تو بڑا ثواب ملے گا، نامہ اعمال میں لکھا جائے گا، اور یہ وہاں کہے گا ہم نے ذکر سن لیا تھا ملک کہے گا یہ تو جنّت میں جائے گا، اس طرح کے لاکھوں پہنچیں گے۔ پیغمبر کہیں گے کہ ہم تو جگہ بک کر چکے علیؑ والوں کے لئے یہ تم کہاں سے آئے پوچھا جائے گا تو کہے گا فلاں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مجلس پڑھ رہا تھا اس کی مجلس سن لی تھی تو اس کا ثواب ہے تو وہ پلٹ کر مجلس پڑھنے والے سے کہیں گے کیوں لائے بکنگ (booking) نہیں تھی تو کیوں لائے تو بجائے فضیلتیں ملنے کے مار پڑے گی ہم کو تو اس لئے ہم زیادہ لوگ نہیں لے جانا چاہتے جنت میں ہم پھیل پھیل کر رہیں گے زیادہ لوگوں کو گھسنے نہیں دیں گے۔ اس لئے ہم کسی کو نہیں سناتے کوئی نہ سنا کرے ہماری تقریر بالکل نہ سنا کرے اس لئے نہ سنے کہ ہم اپنے والوں کے لئے پڑھتے ہیں کوئی تبلیغ ہمیں نہیں کرنی ہے ہمیں بالکل تبلیغ نہیں چاہیئے اس لئے کہ زہراؑ نے کہہ دیا تھا فدک کے موقع پر کہ یہ کارواں قیامت تک شیطان کے پیچھے جائے گا ہم شہزادیؑ کی بات کو کیوں غلط کریں شیطانوں کو کیوں بلائیں، کیوں بلائیں ہم شہزادیؑ کے خلاف کام کریں ہمیں ضرورت نہیں ہے شیطانوں کی تو سنو وہاں گھر میں بھی یہی جنگ تھی ایک بار بعد پیغمبر مسجد میں شور ہوا اُم سلمیٰؑ نے اپنے بیٹے عمر بن ابوامیہ کو بلایا کہ بیٹا مسجد میں جاؤ جو ہو وہ آ کر بتا دینا۔ توجہ رکھیئے گا، بیٹا آیا کہ کیا ہوا کہا کچھ نہیں خطبہ ہوا تقریر ہوئی بیعت ہوئی اس کے بعد وہ اپنے گھر گئے مجمع اپنے گھر گیا چپ ہو گئیں ساڑھے تین برس گزر گئے پھر شور ہوا جاؤ ذرا مسجد، مسجد جاؤ جو ہو وہ بتانا بیٹا آیا کہ کیا ہوا کہا کچھ نہیں خطبہ دیا لوگوں نے بیعت کی وہ اپنے گھر گئے مجمع اپنے گھر گیا۔ گیارہ برس گزر گئے گیارہ برس گزر گئے پھر شور ہوا کہا مسجد جاؤ جو ہو وہ بتانا۔ بیٹا گیا واپس آیا کیا ہوا کہا منبر پر زینے ختم ہو گئے تھے زمین پر بیٹھ کر خطبہ دیا پتہ نہیں آپ کا ذہن وہاں پہنچ رہا ہے کہ نہیں جہاں رسولؐ بیٹھے، وہ چھوڑا زمین پر بیٹھ کر خطبہ دیا، دوسرا زینہ پھر تیسرا زینہ، تین ہی زینے کا منبر تھا تو اب جگہ نہیں تھی زمین پر بیٹھ کر خطبہ دیا، تو ادب تو کرنا تھا پہلے زینہ کو چھوڑنا تھا دوسرے کو تیسرے کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہا یہ ہوا خطبہ دیا لوگوں نے بیعت کی وہ اپنے گھر گئے لوگ اپنے گھر گئے چپ ہو گئیں تیرہ برس گزر گئے ایک بار شور ہوا مسجد میں بیعت ہو رہی ہے کہا بیٹا جاؤ جلدی جاؤ بیٹا گیا کہا جو ہو وہ بتانا بیٹا آیا کہا کیا ہوا کہا مجمع بہت تھا علیؑ منبر پر تھے کہا کہاں تھے کہا سارے زینے چھوڑ کر وہاں بیٹھے تھے جہاں پیغمبرؐ بیٹھتے تھے۔ کہا پھر کیا ہوا کہا لوگ ٹوٹنے لگے بیعت ہونے لگی۔ کہا پھر کیا ہوا کہا پھر میں آگے بڑھا جیسے ہی ہاتھ بڑھایا بیعت کے لیے علیؑ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا کہا جانا نہیں ٹھہرو یہاں رک جاؤ کہا پھر کیا ہوا کہا بیعت ہوئی مجمع گھر گیا منبر سے اترے میرا ہاتھ تھاما کہا میرے ساتھ اپنے گھر چلو تمہاری ماں سے کچھ بات کرنی ہے کہا پھر کیا ہوا کہا وہ دروازے پر ہیں توجہ رکھیے گا وہ دروازے پر ہیں یہ سننا تھا کہ خوشی کے مارے پردے کے پاس آئیں باہر سے علیؑ کی آواز آئی اُمِ سلمیٰؑ وقتِ وفات رسول اللہؐ نے جو کتبہ دیا تھا وہ مجھے دے دو کہہ گئے تھے کہ علیؑ جس دن بیعت لے کر خلیفہ ہوں یہ کتبہ علیؑ کو دے دینا کہا لاؤ اُم سلمیٰؑ وہ کتبہ دے دو، اُم سلمیٰؑ نے وہ کتبہ نکالا اور علیؑ کو دے دیا، یہ کتبہ جبریلؑ بحکمِ پروردگار لائے تھے، اس کتبے پر بارہ امام کے نام لکھے تھے، جنابِ اُمِ سلمیٰؑ نے بیٹے سے کہا خلافت اپنے اصلی مرکز پر آ گئی، جاؤ حق کا ساتھ دو اور علیؑ کی نصرت کرو، عورت اور اسلام (نعرۂ حیدری) عورتوں نے سمجھایا کہ صحیح دین کیا ہے، عورتوں نے بتایا کہ صحیح اسلام کیا ہے، یہ بیویاں تھیں پیغمبروں کے گھروں کی، پیغمبروں کے گھر کی بہنیں بھی عجیب تھیں تقریر ختم ہو گئی خاتمے پر پہنچ رہی ہے بس آ گیا میں اپنی منزل پہ آج جن عظیم بہنوں کا ذکر ہے پانچ بہنیں اسلام میں ایسی گزری ہیں جن کا جواب کائنات میں نہیں ملتا، کائنات میں جو تاریخِ اسلام کی پہلی بہن گزری اس کا نام دنیا تھا وہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یوسفؑ کی بہن تھیں اور ان بہنوں میں ہر بہن اپنے بھائی سے بچھڑی لیکن پانچ میں دو بہنیں ایسی تھیں کہ جن کے بھائی بچھڑ کر مل گئے تین ایسی تھیں جن کے بھائی بچھڑے تو واپس نہیں ملے بس جلدی جلدی سنتے جایئے اور عورت اور اسلام ہمارا موضوع ہے اب میں بہن کے موضوع پر آ گیا آگے ذکر آئے گا تفصیل کے ساتھ جب ہم بہن کے رشتے پر بولیں گے اور تقریر کریں گے یوسفؑ کی بہن بھائی کو بہت چاہتی تھی۔ جب عرصہ دراز کے بعد پچیس برس کے بعد یعقوبؑ بیٹے سے ملے قافلہ چلا گیارہ بھائی ماں راحیل اور باپ تو بہن بھی قافلے میں تھی تاریخ میں یہ ہے کہ جب سامنا ہوا اور یوسفؑ نظر آنے لگے تو باپ نے سب سے پہلے بیٹی کو آگے کر دیا بھائی پہلے گلے نہیں ملے۔ باپ پہلے گلے نہیں ملا، بہن دوڑ کر بھائی سے لپٹ گئی یوسفؑ بہن کو لپٹا کر زار و قطار رونے لگے۔ بچھڑی بہن عرصے کے بعد ملی تھی عرصے کے بعد ملی تھی بھائی بہن کو چاہتا تھا بہن بھائی کو بہت چاہتی تھی تاریخ اسلام کی دوسری بہن ام کلثم مریم ام کلثوم نہیں کلثم ہے مریم لقب ہے ام کلثم کنیت ہے مادرِ موسیٰؑ نے صندوق میں بند کر کے (اس موضوع پر پوری تقریر کر چکا) نیل ندی کے حوالے کیا ماں گھر پر رک گئی لیکن بہن کی محبت بس ایسی تھی دریا کے کنارے کنارے چلی جدھر جدھر بھائی تھا اُدھر اُدھر بہن تھی بہت بے قرار تھی بہن پتہ لگا کر آئی کہ بھائی کہاں گیا اور ایک دن آیا کہ موسیٰؑ بہن سے مل گئے بچھڑی ہوئی بہن اور بچھڑا ہوا بھائی دونوں کو قدرت نے ایک دن ملا دیا یہ تو ہو گئیں دو بہنیں جو بھائی سے بچھڑیں لیکن مل گئیں ان کے بچھڑے ہوئے بھائی مل گئے اور اب تین بہنیں اور ہیں، اسلام کی ایک بہن صفیہؑ ہیں اور ایک بھائی حمزہؑ ہیں، بھائی بھی ایسا بھائی جو طویل القامت تھا جوانی میں بے مثال تھا، شانے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بھرے ہوئے، سینہ چوڑا، ایسا شہسوار ایسا شجاع کہ پورا عرب کانپتا تھا جب وہ پیغمبر کو اپنے بھتیجے کو اپنی تلوار کے سایہ میں لئے ہوئے بہادر چچا میدان اُحد میں آیا تو لوگ لرز گئے یہ بہادر چچا اُحد میں شہید ہو گیا شہید ہو جانا شہادت تو شرف تھا لیکن اسلام کی تاریخ میں ظالموں نے یہ پہلا ظلم کیا کہ ظالم کی بیوی ہندہ جگر خوارہ نے خنجر نکال کر سینے کو چاک کیا جگر کو چبایا کانوں کو کاٹا، ناک کو کاٹا ہونٹوں کو کاٹا بس رونے کے لئے اتنا کافی ہے مجلس میں پڑھ چکا اس سے زیادہ کچھ نہیں پڑھنا رسولؐ کو پتہ چلا چچا کے لاشے پر آئے چچا کو بہت چاہتے تھے اپنی رقت کو برداشت کیا لاش کی حالت دیکھی چاہتے تھے کہ پھوٹ پھوٹ کر روئیں اپنے آپ کو چچا کے لاشے پہ گرا دیا لیکن سنبھالا اس لئے سنبھالا کہ غل ہوا بہن بھائی کے لاشے پہ آرہی ہے صفیہؑ سر پیٹتی ہوئی آئیں، ہائے میرا بھائی جناب صفیہ حمزہؑ کو بہت چاہتی تھیں، بھائی کو بہت چاہتی تھیں، رسولؐ نے سنا بہن آرہی ہے بھائی کے لاشے پہ آرہی ہے لاشہ کیسا ہے ارے بہن نہ دیکھ سکے گی جب میں نہ دیکھ سکا آواز دی اصحاب کو چادر ڈال دو صفیہ لاشہ نہ دیکھے اے رسولؐ اللہ بہن کی نگاہوں سے بھائی کے زخمی لاشے کو چھپا دیا ہاں ہاں ہونا یہی چاہئے تھا۔ صفیہؑ بھائی کا لاشہ دیکھتیں تو شاید دم توڑ دیتیں صفیہؑ روتی ہوئی آئیں لیکن فاطمہ زہراؑ نے بڑھ کر پھوپھی کو سنبھال لیا۔ پھوپھی کو سنبھالنے والی بھتیجی تھی اُس نے سنبھال لیا۔ صفیہؑ کو پیغمبرؐ اپنے ساتھ مدینہ لے گئے حمزہؑ کی لاش کو صفیہؑ کو دکھایا نہیں گیا، قبر بنا دی گئی، ہاں ایک بہن اور ہے جو بھائی کے لاشے کو نہ دیکھ سکی بھائی کو دم توڑتے نہ دیکھ سکی ہاں بھائی کی قبر بھی نہ دیکھ سکی، بہت چاہتی تھی بہن، بہن کا نام فاطمہؑ تھا جو معصومہ قم کے لقب سے مشہور ہوئیں، بھائی کا نام امام علی رضاؑ تھا جب بھائی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مدینے سے رخصت ہونے لگا تو بار بار ہاتھ میں تسبیح لئے ہوئے بھائی پہ دعائیں دم کر رہی تھیں بھائی کبھی قبرِ نبیؐ پہ جاتا کبھی زہراؑ کی قبر پر جاتا بہن لپٹ لپٹ کر روتی بھائی چلنے لگا تو بہن پھر ایک بار لپٹ گئی کہ بھیا جلدی واپس آنا تمہارے بعد مدینہ سونا ہو جائے گا۔ سواری چلی گئی عرصہ گزر گیا بہن بے قرار ہوئی ان جملوں کی قدر کرو گے جتنے بیٹے علیؑ کے تھے جتنی بیٹیاں علیؑ کی تھیں اتنے ہی بیٹے موسیٰ کاظمؑ کے تھے اتنی ہی بیٹیاں موسیٰ کاظمؑ کی تھیں فاطمہؑ اٹھارہ بھائیوں کی بہن تھیں کوئی اور بہن یاد آئی اٹھارہ بھائیوں والی، اس کے ذکر پہ تقریر تمام ہوگی۔ توجہ رکھیے گا اٹھارہ بھائیوں کی بہن تھیں کچھ بھائی خدمت میں تھے آئے بھائیوں سے کہا جعفرؑ سے کہا طاہرؑ سے کہا عبداللہؑ سے کہا مجھے لے چلو مجھے شہر طوس لے چلو مجھے ایران لے چلو اب میری قوت برداشت جواب دے چکی ہے عرصہ ہو گیا بھائی کو نہیں دیکھا، تو بھائی بہن کو تلواروں کے سائے میں عماری میں پردے میں بٹھا کر لے کر چلے خدام ساتھ چلے کنیزیں ساتھ چلیں اہتمام سے بہن بھائی کی طرف چلی جیسے ہی قم شہر میں سواری پہنچی عماری کا پردہ ہلا دور سے دیکھا سیاہ پرچم دور تک نظر آ رہے ہیں، خیمہ لگایا گیا بہن کو اُس میں اتارنے کی تیاری تھی جب عماری قریب خیمہ کے آئی دیکھا سب سیاہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں بی بی نے پوچھا کیا اس شہر کا بادشاہ مر گیا یہ کالے جھنڈے کیوں لگے ہیں یہ سب نے کالے کرتے کیوں پہنے ہیں انہیں کچھ نہیں بتایا کسی کی ہمت نہیں ہو رہی تھی قم کا سردار بھی آیا وہ بھی خاموش تھا کیا بتائے نہ بھائیوں کو کچھ پتہ چلا نہ خداموں کو کچھ معلوم ہوا نہ کنیزوں کو کچھ پتہ چلا، قناتیں لگائیں گئیں چادریں ڈالی گئیں معصومہ قم کو اس خیمہ میں اتارا گیا قم کی کئی سو سرداروں کی عورتوں نے سیاہ لباس میں ایک حلقہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بنایا، ہاتھوں کو پکڑ لیا بال ان کے کھلے تھے، آنکھوں میں آنسو تھے شہزادی کو حلقہ میں لیا چاروں طرف حلقہ تھا، بی بی ایک ایک کا چہرہ دیکھتی کھلے بال دیکھتی آنکھوں میں آنسو دیکھتی، سیاہ لباس دیکھتی، ارے بتاؤ تو ہوا کیا ہے تم پر کیا گزری ایک بی بی آگے بڑھی ہاتھ باندھ کے کہا بی بی جس کے ملنے کے اشتیاق میں آپ آئی ہیں، وہ بھائی مر گیا۔ بس اب کیا پڑھوں وہ بھائی مر گیا یہ سننا تھا یہ سنتے ہی بہن بے ہوش ہوگئی ہوش میں نہیں آئی سترہ دن کے بعد بہن مر گئی بھائی پہ قربان ہوگئی اے معصومہ قمؑ بھائی کی موت کی خبر سن کر بی بی زندہ نہ رہ سکیں یہ تاریخ اسلام کی مظلومہ بہن زینبؑ ہے مقتل میں آ رہی ہے لاشہ پڑا ہے زینبؑ آتی ہے تڑپتی ہوئی لاش اے نانا اے بابا یہ بھیا کا لاشہ پڑا ہے ہائے امام رضاؑ ہائے امام غریبؑ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

ساتویں مجلس

جنابِ خدیجہؑ اور جنابِ فاطمہ بنتِ اسدؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود و سلام محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لیے

مسلسل مجالس کی وجہ سے آواز گرفتہ ہے۔ لیکن میں کوشش کروں گا اگر آپ نے ساتھ دیا تو مددِ پروردگار سے تقریر ہو جائے گی۔ آج ساتویں تقریر ہے عشرۂ چہلم کی ''عورت اور اسلام'' کے عنوان پر تین تقریریں اور عشرے کی باقی ہیں کل شبِ چہلم بعد مجلس علم و تابوت ذوالجناح اور زیارت برآمد ہوگی پرسوں چہلم کی مجلس اپنے صحیح وقت پہ شروع ہوگی اور آخری مجلس اکیس صفر کو اس عشرے کی انشاء اللہ ہوگی۔ ایک صلوٰۃ پڑھیں۔

ابھی جب میں عزاخانے کی طرف بڑھ رہا تھا تو سخن فتح پوری صاحب کے دو قطعے سن رہا تھا تو ذہن میں فکر ایک شعر سے پیدا ہوتی ہے اور شعر سند ہوتا ہے جس طرح صحیح بخاری کی حدیث استدلال میں سند ہوتی ہے اسی طرح ادب کی دنیا میں شعر سند ہوتا ہے تو وہ فکر و تدبر کے دروازے وا کرتا ہے تو ذہن میں ایک بات آئی کہ علمِ دین حاصل کرنے کے مراکز میں جامعہ از ہر مصر بھی ہے، قم بھی ہے اور نجف بھی ہے لکھنؤ بھی ہے۔ لیکن جسے ہم ذاکری کہتے ہیں اس کا کوئی مرکز نہیں ہے سیکھنے کا مرکز نہیں ہے اس کا ایک مرکز ہے ایک محور ہے وہ اگر پتہ چل جائے تو

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کامل خطیب بنتا ہے اور اس کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے کہ اس فن میں کامل کون ہے جب اس کا عنوان سامنے آتا ہے عنوان سارا بھرم کھول دیتا ہے اس لئے کہ آج پورے پاکستان میں یہ مسئلہ ہے عشرے بہت ہیں مجلسیں بہت ہیں سوا دو مہینوں میں انبار ہیں لیکن خطیبوں کے پاس عنوان نہیں موضوع نہیں اس لئے نہیں کہ عنوان اگر وہ رکھیں جو پڑھے جارہے ہیں یا پڑھے جا چکے تو اس میں جدت کی تاب وتواں نہیں قوتِ امکانی نہیں نیا راستہ ملتا نہیں اس لئے کہا کہ جو نہیں ہوتا وہ کرو تو سب کہیں گے نیا ہے کچھ لوگوں نے مجالس میں منبر پر مسائل پڑھنا شروع کر دیئے ہیں بعض سامعین نے اب تک تحفۃ العوام سنی نہیں تھی گھر میں رکھی تھی پڑھنے کی فرصت نہیں تھی، یاد ہے نہیں اُس نے سنایا تو اُنہوں نے کہا نیا ہے، آیت اللہ خمینی صاحب اور آیت اللہ خوئی کا عملیہ توضیح المسائل یاد نہیں اس نے فر فر رٹ کر سنائی کہا نیا ہے وقت کا تقاضا ہے عنوان نیا ہو گیا تو عنوان نیا ہو گیا اتنا بڑا سمندر ہے خطابت کا تیراکی کا فن سیکھا نہیں لہروں میں ڈوب گئے اب جو چلے تو کہا اب ڈوبے اور اب ڈوبے کاش ایک تنکا ہی نظر آ جاتا پھر تصور میں جو تنکا آیا وہ تنکا بھی خطابت کا موضوع بن سکتا ہے ایسے موضوعات جو غرق کر دیں۔ لہروں میں انسان جو کھو جائے وہ موضوعات منبر کے موضوعات نہیں اس لئے کہ منبر پر جانے سے پہلے یہ تو جائزہ لے لو کہ خطابت کتنی طرح کی ہوتی ہے اور کتنے موضوعات ذہن میں رکھے جائیں تب ایک تقریر ہوتی ہے خطابت اس لئے آسان نہیں کہ پہلا علم قرآن کا علم ہے اگر کوئی سمجھے کہ آیات رٹ کر ہم خطابت کر لیں گے تو اُس کے لئے آیات کا نزول بھی معلوم ہو، تاویل بھی معلوم ہو، تفسیر کا علم بھی رکھتا ہو، لفظیات کا علم بھی رکھتا ہو، رجال کا علم بھی رکھتا ہو، توحید کا علم بھی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رکھتا ہو، نبوت کا علم بھی رکھتا ہو، امامت کا علم بھی نظر میں ہو، قیامت کی آیات بھی معلوم ہوں، احکامات کی آیات بھی معلوم ہوں، علمِ قصص بھی معلوم ہو، یہ معلوم ہو آدمؑ کے لئے آیتیں کتنی ہیں، تین سو آیات موسیٰؑ کے لئے قرآن میں ہیں اُن پر بھی نظر ہو، ابراہیمؑ کے لئے آیتیں کتنی، شعیبؑ کے لئے کتنی داوُدؑ، کے لئے کتنی سلیمانؑ کے لئے کتنی، عیسیٰؑ کے لئے کتنی، مریمؑ کے لئے کتنی، مادر موسیٰؑ کے لئے کتنی، یوسفؑ کے لئے کتنی، یعقوبؑ کے لئے کتنی، جب تک پورا علم تفسیر کا معلوم نہ ہو جب قرآن کا علم حاصل کر لیا تو علمِ حدیث میں پہنچے، علمِ حدیث میں پہنچے تو یہ تو معلوم ہوا حسن کونسی ہے ضعیف کون سی ہے قوی کونسی ہے معصوم کی کونسی ہے غیر معصوم کی کون سی ہے تابع کی کون سی ہے، تبع تابعین کی کون سی ہے، پہلے کی کون سی ہے، بعد کی کون سی ہے، خلفاء کی کون سی ہے، ازواج کی کون سی ہے، غلام کی کون سی ہے اصحاب وانصار کی کون سی ہے، مامون کی کون سی ہے، ہارون کی کون سی ہے، ابوحنیفہ نے کیا کہا، احمد بن حنبل نے کیا کہا شافعی نے کیا کہا، مالک نے کیا کہا راغب نے کیا کہا بخاری نے کیا کہا، مسلم نے کیا کہا، ترمذی نے کیا کہا جب حدیث سے نکلے تاریخ سامنے آ گئی۔ (صلوٰۃ پڑھیے) تاریخ سامنے آئی تو اتنا بڑا جنگل نظر آیا کہ حیران ہو گئے کیا پڑھیں کیا سیکھیں اس لئے کہ ڈارون (Darwin) کی تھیوری (Theory) نظر آئی انسان کی تاریخ نظر آئی پتھر کے زمانے کی تاریخ اور ہے پہاڑوں کے زمانے کی تاریخ اور ہے لوہے کے زمانے کی تاریخ اور ہے انبیاء کی تاریخ اور ہے، نمرود کی تاریخ اور ہے، فرعون کی تاریخ اور ہے، شداد کی تاریخ اور ہے ولیوں کی تاریخ اور ہے، آئمہ کی تاریخ اور ہے، ایشیاء کی تاریخ اور ہے، یورپ کی تاریخ اور ہے، امریکہ کی تاریخ اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے، یونان کی تاریخ اور ہے، مصر کی تاریخ اور ہے، چین کی تاریخ اور ہے، روس کی تاریخ اور ہے، آسٹریلیا کی تاریخ اور ہے، تبت کی تاریخ اور ہے، رنگون کی تاریخ اور ہے، ہندوستان کی تاریخ اور ہے سندھ کی تاریخ اور ہے پنجاب کی تاریخ اور ہے سرحد کی تاریخ اور ہے لنکا کی تاریخ اور ہے، جزیروں کی تاریخ اور ہے، ٹاپو کی تاریخ اور ہے، سمندروں کی تاریخ اور ہے جنگلوں کی تاریخ اور ہے اب جو آگے بڑھے حشرات الارض نظر آئے جانوروں کی تاریخ اور ہے اب جو جانوروں کی تاریخ کو دیکھا، تو اب نفسیات کا علم نکلا نفسیات جانوروں کی اور ہے شیر کی نفسیات اور ہے ہاتھی کی نفسیات اور ہے پرندوں کی نفسیات اور ہے نفسیات دیکھی تو اب عادات دیکھیں جب عادات دیکھیں جبلّت دیکھی فطرت دیکھی شیر شکار کرتا ہے تو ادا اور ہے ترائی میں بیٹھتا ہے تو ادا اور ہے، گھاٹ پر بیٹھتا ہے تو ادا اور ہے بچوں کو لے کر آتا ہے تو ادا اور ہے، جب بارش میں آتا ہے تو ادا اور ہے، سوتا ہے تو ادا اور ہے کچھار میں جاتا ہے تو ادا اور ہے صلوٰۃ پڑھیے۔ اب توحید کا علم جو تلاش کیا تو اب یہ سوال پیدا ہوا کہ اللہ نے ہاتھی اتنا بڑا کیوں بنایا اس کو سونڈ کیوں دی، دانت اتنے بڑے کیوں دیئے، کان اتنے بڑے کیوں دیئے، آنکھیں اتنی چھوٹی کیوں دیں، اونٹ کی ٹانگیں لمبی کیوں رکھیں، گردن اتنی لمبی کیوں رکھی، شیر کے دانت کیوں دیئے، پنجے کیوں دیئے اب ایک ایسا موضوع نکلا کہ جنگل میں کھو گئے تو گھبرا کر باہر نکلے اس سے اچھا تو انسانوں ہی میں رہنا تھا انسانوں میں آئے تو آریا تاریخ الگ نظر آئی جرمن کی تاریخ الگ نظر آئی سریانوں کی تاریخ الگ نظر آئی، ایرانیوں کی تاریخ الگ نظر آئی اب جو اس میں کھوئے تو لسانیات کی تفصیل نظر آئی، عبرانی زبان کیا، سریانی زبان کیا،

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ڈچ زبان کیا، فرنچ زبان کیا، جرمن زبان کیا، فارسی کیا، سنسکرت کیا، ہندی کیا اب جو علاقائی زبانوں میں آئے تو گجراتی کیا ہے، مارواڑی کیا ہے، مراٹھی کیا ہے، کشمیری کیا، سندھی کیا ہے، لسانیات میں کھو گئے تو لغت کا علم نکلا تو پتہ چلا لفظیات کیا ہیں محاورے کیا ہیں روزمرہ کیا ہے، آج کا ادب کیا ہے کل کا ادب کیا تھا، قدیم ادب کیا ہے، جدید ادب کیا ہے، ادب کی راہیں کیا ہیں، ادب کے زاویے کیا ہیں جب ادب کو دیکھا تو حیران ہوئے عربی کا ادب الگ ہے، فارسی ادب الگ ہے، ہندی ادب الگ ہے، سنسکرت ادب الگ ہے، ہر زبان کا ادب الگ الگ نظر آیا، ادب کے سمندر کو دیکھا تو پتہ چلا نثر اور ہے نظم اور ہے اب جو نظم کو دیکھا تو اس کی دنیا الگ ہے اس لئے کہ نظم میں مخمس اور ہے مسدس اور ہے، رباعی اور قطعہ اور ہے، غزل ہے، مثنوی ہے، قصیدہ ہے، مرثیہ اور ہے پہیلیاں اور ہیں، اب جو نثر کو دیکھا تو پتہ چلا تنقید اور ہے تحقیقی مقالہ اور ہے، انشائیہ اور ہے خطوط نگاری اور ہے، مضمون اور ہے، تحقیق اور ہے، اب جو کھوتے چلے گئے، گھبرا کر کہا کہ اٹھو یہاں سے چلو اور ایک صلوٰۃ بھیجو کہاں کہاں نظر رکھنا پڑتی ہے نفسیات پر نظر ہو، ادب پر نظر ہو، اس لئے کہ ادب سے جو راستے پھوٹتے ہیں، اُس میں علم عروض ہے علم عروض نہ ہو تو شاعری نہیں آتی، نثر میں اسلوب نہ ہو تو نثر نہیں آتی، اگر بولنے کا فن نہ ہو تو الفاظ کی سیٹنگ نہیں آتی، الفاظ کی سیٹنگ (Setting) نہ ہو تو سگھڑاپا نہیں آتا سگھڑاپا نہیں آتا تو زبان کھولنا بےکار ہے اس لئے کہ مولاؑ نے کہا جس نے زبان کھولی وہ پہچانا گیا، کب پہچانو گے (صلوٰۃ پڑھیے) فلسفے کی تاریخ اور ہے منطق کی تاریخ اور ہے، صرف ونحو کی تاریخ اور ہے اور اس میں بھی نفسیات کی شقیں اور ہیں فلسفے کی تاریخیں اور ہیں قدیم فلسفہ کیا تھا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جدید فلسفہ کیا ہے، یونان کا نظریہ کیا تھا مصر کا نظریہ کیا تھا عرب والوں نے کیا جدتیں کیں وہ فلسفہ جب آلِ محمدؐ کے پاس آیا تو آواز دی سارے دانشوروں نے فلسفہ تو اُس دن کامل ہوا جب علیؑ کے پاس پہنچا۔ یونان کے پاس بچہ تھا جب علیؑ کے پاس آیا تو جوان ہوا۔ (صلوٰۃ)

کہاں کہاں نظر ہو تو فنِ خطابت سمجھ میں آئے کل کی تقریر یاد ہے نا جب تک کہ ہمارا سننے والا ہمارے ذہن کے ہم آہنگ نہ ہو ہم کیسے بات کریں یہ کھلے ہُوئے چہرے بتا رہے ہیں یہ یقین ہے کہ جو کہا جا رہا ہے اس میں یہ سب ہم آہنگ ہیں جو ہم آہنگ نہیں وہ بات سمجھتا نہیں جب سامع بات سمجھتا نہیں تو وہ الجھتا ہے، وہ الجھ جاتا ہے تو ایک ایسا مسئلہ پیدا ہوتا ہے جسے جہل کہتے ہیں جہل کے راستے سے ایک روشنی پھوٹتی ہے اگر وہ گھٹنے ٹیک کر آئے تو علم آتا ہے اگر اکڑ کر آئے تو علم نہیں آتا۔ (صلوٰۃ) نہیں آتا اس لئے کہ اللہ نے نوع میں مخلوق کو تقسیم کر دیا، نوعِ انسانی میں مرد کا عِلم اور ہے عورت کا عِلم اور ہے اور عورتوں میں بھی تقسیم کر دیا فطرتِ نسوانی کو اور فطرتِ نسوانی کی شاخیں بنائیں دانشوروں نے اور یہ بتایا کہ جو فطرتِ نسوانی ہے اس میں بہن کی فطرت اور ہے زوجہ کی فطرت اور ہے، بیٹی کی فطرتِ اور ہے، ماں کی فطرت اور ہے لیکن کائنات کے دانشوروں نے یہ فیصلہ کیا ان سب میں افضل ترین ماں ہے میں موضوع پر آ گیا آپ نے دیکھا دعوت فکر دے کر اپنے موضوع کے ربط پر کیسے آتے ہیں یہ بھی ایک عِلم ہے (صلوٰۃ پڑھے گا) ربط لگا دینا یہ بھی ایک عِلم ہے اور اس کے مختلف طریقے ہیں مختلف انداز ہیں مختلف اسلوب ہیں ان پر بھی عبور ہونا چاہئے۔ دانشوروں نے فیصلہ کیا سب سے افضل ماں ہے اور ماں کی ممتا ہے بلند کیا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پروردگار نے ممتا کو آواز دی یہ ممتا ہے اس کے مقابل زر و جواہر ہیچ ہیں یہ ممتا ہے اس کے مقابل زمین کے خزانے گرد ہیں یہ تاج و تخت قدموں میں ہیں یہ ممتا ہے جسے دیکھ کر سورج کی روشنی ماند پڑ جائے، چاندنی پھیکی پڑ جائے، ستاروں میں چمک باقی نہ رہے اور آسمانوں کی بلندی سجدہ ریز ہو جائے، ملائکہ اس کی چوکھٹ پر سجدہ کریں انسان اس کی بارگاہ میں قدموں کے نیچے جنت تلاش کرتا پھرے یہ ممتا ہے، یہ ممتا ہے جو آدمؑ کی توبہ سے بلند ہے، یہ ممتا ہے جو نوحؑ کے رونے سے بلند ہے، یہ وہ ممتا ہے جو ابراہیمؑ کی وہ آتش جو گلزار بن گئی تھی ماں کی ممتا کے آگے وہ کچھ بھی نہیں، یہ ممتا ہے جس کے آگے موسیٰؑ کی توریت کچھ نہیں یہ ممتا ہے جس کے آگے عیسیٰؑ کی انجیل کچھ نہیں یہ ممتا ہے جس کے آگے نبوت نے بھی سر جھکایا ہے یہ ممتا ہے جس کے آگے امامت نے بھی سر جھکایا ہے، یہ ممتا ہے جس کے لئے پروردگار نے کہا ہماری اطاعت اس کے فوراً بعد ماں کی اطاعت (صلوٰۃ) جس کے مقابل کائنات کا کوئی جذبہ نہ آسکا کوئی تاثر اس کے مقابل نہ ٹھہر سکا ممتا ماں کی محبت کو کہتے ہیں اب انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہر ملک نے ہر مذہب نے ہر ملت نے ہر کتاب نے، ہر قلم نے یہ فیصلہ کیا دنیا میں بہت سی محبتیں ہیں، لیکن ماں کی محبت کے مقابل کوئی محبت نہیں آتی اس لئے کہ یہ نہ سمجھنا کہ صرف مسلمان ماں افضل ہے وہ یہودی ہو وہ عیسائی ہو وہ ہندو ہو وہ کافر ہو ماں ماں ہے تو اب پتہ چلا کہ ایک مذہب ہے ''ممتا'' سمجھ گئے نا آپ، ایک مذہب ہے ''ممتا'' جس کو قرآن میں لا کر رکھا ماں کی اطاعت فوراً اطاعتِ پروردگار کے بعد ہے ہر آیت جہاں اطاعت پروردگار وہاں ماں کا ذکر کیا بار بار ماں کا ذکر کیا اس کے بعد کہیں باپ کی اطاعت ہے پہلے ماں کی اطاعت کا حکم کیوں اس لئے کہ انسانی فطرت

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی پرورش کرنے والی عادتیں بنانے والی ذہن بنانے والی کردار بنانے والی گھر بنانے والی خاندان بنانے والی معاشرہ بنانے والی اور محلہ بنانے والی اور شہر بنانے والی اور ملک بنانے والی اور دنیا بنانے والی (ایک اور صلوٰۃ بلند آواز میں) ماں ہے۔

حوّا کو بھیجا اس لئے کہ آدمؑ کو زوجہ کی ضرورت ہے بلکہ آدمؑ کو اولاد چاہئے اپنی اولاد کی تربیت کے لئے ایک ماں چاہئے اگر ماں سمجھ میں آجائے اس کی ممتا سمجھ میں آجائے گی۔ ایک بار روس کے دارالحکومت ماسکو میں سارے دانشور جمع ہوئے تمام افسانہ نگار جمع ہوئے اعلان کیا گیا کہ موضوع ایک دیا جائے گا افسانے لکھ کر لاؤ لیکن شرط یہ ہے مختصر افسانہ لکھنا ہے ایک صنف ہے افسانے کی ایک طویل افسانہ ہوتا ہے ایک مختصر افسانہ ہوتا ہے وہ مختصر افسانہ جسے پاکستان میں افسانچہ کہتے ہیں بے تکا لفظ ہے مختصر افسانہ بس ٹھیک ہے مختصر افسانہ لکھ کر لاؤ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ افسانے کی تکنیک میں جتنے تقاضے ہوتے ہیں سب پورے کئے جائیں اس کا آغاز ہو، اس کا انجام ہو، اس کا پلاٹ (Plot) ہو اس کی تکنیک ہو اس کا عنوان ہو اس کے کردار ہوں اس کا ہیرو ہو اس کی ہیروئین ہو اور اس کا ایک کلائمکس (Climax) ہو اور انجام خوبصورت ہو لیکن چار سطروں کا افسانہ ہو جو سب سے اچھا لکھ کر لائے گا اسے سب سے بڑا پرائز (Prize) ملے گا سب آئے سب نے لکھا لیکن میکسم گورکی جو روس کا سب سے بڑا ناول نگار ہے وہ بھی ایک افسانہ لایا عنوان تھا ''ماں کا دل'' افسانہ اس نے پڑھا یہ مختصر سا افسانہ ہے اس سے ماں سمجھ میں آئے گی اس سے ممتا سمجھ میں آئے گی۔ پانچ چیزیں اس کائنات کے روپ میں ایسی ہوئی ہیں کہ جسے مذہب نہیں سمجھاتا تو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لا مذہب سمجھایا کرتے ہیں علم علم ہے اس لئے کہا تھا کہ چین میں بھی ہو تو چلے جانا وہاں کوئی مسلمان نہیں تھے سب کافر تھے، لیکن پیغمبر نے یہ بتلایا کہ علم کہیں بھی ہو کافر سے بھی لے لو، مشرک سے بھی ہر ایک سے لے لو علم علم ہے کہیں بھی ہو علم علم ہے، لیکن اب علم کی تاریخ یہ ہے کہ جہاں آلِ محمدؐ ہیں وہاں علم ہے جہاں فکرِ آلِ محمدؐ ہے اسے کامل علم کہتے ہیں اِسی لئے چین والی حدیث کے حقیقی معنی ''سین'' ہیں، ''سین'' نجف کا قدیم نام ہے۔

اب اس افسانے میں بھی آپ کو ذکر آلِ محمدؐ نظر آئے گا اس کی چھاؤں میں لکھا گیا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ عظیم افسانہ نہ لکھا جاتا وہ کہتا ہے ''سورج ڈھل رہا تھا عنوان ''ماں کا دل'' اب دیکھیں تکنیک بھی ہے اسلوب بھی ہے آغاز بھی ہے انجام بھی ہے منظر بھی ہے ہیرو بھی ہے ہیروئین بھی ہے اور کلائمکس بھی ہے اور کیسا افسانہ ہے چند سطروں کا افسانہ اور کیسے سمجھا دیا وہ کہتا ہے افسانہ میرا شروع ہوا ''ماں کا دل''

''سورج ڈھل رہا تھا، آفتاب غروب ہو رہا تھا، سائے بڑھ رہے تھے ایک چمن کے کنارے ایک نوجوان لڑکا نظر آ رہا تھا، اس کے ساتھ ایک جوان لڑکی بھی کھڑی تھی دونوں میں گفتگو ہو رہی تھی لڑکی نے لڑکے سے کہا میں تمہاری محبت کا یقین کروں گی کہ تم مجھ سے عشق کرتے ہو جب تم اپنی ماں کا دل لے آؤ اگر تم اپنی ماں کا دل لائے تو میں سمجھوں گی کہ تم مجھ سے سچی محبت کرتے ہو، اس نے کہا یہاں سے جانا نہ میں جاتا ہوں اور آ کر تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں تم سے سچا عشق کرتا ہوں گھر چلا صحن میں پہنچا، حجرے میں پہنچا دیکھا ماں آرام سے سو رہی ہے جیسے کوئی فرشتہ سو رہا ہو، جیسے چہرے کی معصومیت ہے ممتا کھلی جا رہی ہے، ممتا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھوٹی آ رہی ہے، کمر سے خنجر نکالا ماں کے سینے میں مارا، سینے کو چیرا دل کو نکالا لے کر خوشی خوشی چلا، محبوبہ کو پیش کروں گا ابھی دروازہ پر پہنچا تھا، لو افسانہ ختم ہو گیا، ابھی دروازے پہ پہنچا ٹھوکر لگی منہ کے بل گرا گرنا تھا کہ اس دل سے آواز آئی بیٹا میرے لعل چوٹ تو نہیں آئی، میرے لعل چوٹ تو نہیں آئی، میرے لعل چوٹ تو نہیں آئی، ممتا سمجھ میں آئی، بیٹا غنڈہ ہو جب بھی ماں محبت کرتی ہے، بیٹا بدمعاش ہو جب بھی محبت کرتی ہے، بیٹا بدکردار ہو جب بھی محبت کرتی ہے اور اگر بیٹا مر جائے تو مرتے مرتے بیٹے کو بھولتی نہیں یہ ہے ممتا یہ ہے ممتا ہر آن تڑپ جاتی ہے دھوپ میں دیکھا تڑپ گئی کسی تکلیف میں دیکھا تڑپ گئی، ممتا سے بلند کوئی محبت نہیں کوئی جذبہ نہیں اگر ممتا سمجھ میں آ گئی تو یہ بھی سمجھ لو کہ ماں ماں ہے بیٹا کسی کا سامنے آ جائے ممتا چھلک جاتی ہے اگر یہ جملے سمجھ میں آ گئے تو تقریر میں آگے بڑھ جاؤں، ماں ماں ہے، بیٹا کھیلتا ہوا کسی کا بھی آ جائے ممتا چھلکنے لگتی ہے، ماں وہی ماں ہے جو کسی بھی بیٹے کو دیکھے تو کہے ہر ماں کا بیٹا میرا بیٹا، ہر ماں کا بیٹا میرا بیٹا، تیس ہزار بیٹوں کو کٹوانے والی کیسی سخت ہو گی (نعرۂ حیدری) صلوٰۃ پڑھیے!

آئی اسلام کی ماں سمجھ میں آئی کہاں اسلام کہے ماں کے پیروں کے نیچے جنت ہے، جنت تلاش کرتے کرتے ایک اُونٹ پر قربانیاں ہوتی گئیں، مہار پکڑے ہوئے آگے بڑھتے رہے، گردنیں کٹاتے گئے، حاصل ماں کے پیروں کی جنت نہ ملی اس لئے نہ ملی کہ مصنوعی ماں کے پیروں کے نیچے جنت کہاں ملتی ہے، جنت کیسے ملتی، تلاش میں جنت کے تھے لیکن جنت ملتی تو کیسے ملتی۔ اس لئے کہ حدیث سمجھ میں نہ آئی حدیث اس لئے سمجھ میں نہ آئی کہ یہ حدیث رسولؐ نے نہیں بیان کی یہ حدیث علیؑ نے نہیں بیان کی یہ حدیث حسنؑ نے نہیں بیان کی توجہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رکھیے گا، یہ حدیث فاطمہؑ نے نہیں بیان کی یہ حدیث حسینؑ کی حدیث ہے، حسینؑ نے کہا کہ ماں کے پیروں کے نیچے جنت ہے۔ اگر رسولؐ کہہ دیتے تو آج دنیا پکار رہی ہوتی کہ ہر ہندو ماں کے پیروں کے نیچے بھی جنّت ہے ایک یہودی ماں کے پیروں کے نیچے بھی جنّت ہے ایک عیسائی ماں کے پیروں کے نیچے بھی جنت ہے تو یزید یہ کہتا میری ماں میسون کے پیروں کے نیچے بھی جنّت ہے میں نے پیر چھو لئے ہیں میں نے جنّت لے لی اس لئے قدرت نے یہ قول حسینؑ سے کہلوایا کہ دیکھو ہر ماں کے پیروں کے نیچے جنّت نہیں ہوتی جو ماں میری ماں کی پیروی کرے اس ماں کے پاؤں کے نیچے جنت ہے، صلوٰۃ۔ وہ ماں جو فاطمہؑ کی تاسّی میں اپنی ممتا کو پروان چڑھائے اس ماں کے پیروں کے نیچے جنّت ہوتی ہے تو جنّت کو اِدھر اُدھر نہ تلاش کرو، زہراؑ کی پیروی میں تلاش کرو اور وہ ممتا جو زہراؑ کے علوم میں زہراؑ کے کردار کی چھاؤں میں پروان چڑھے وہ ممتا ابھی سمجھ میں آ جائے گی، توجہ رکھیئے گا اس لئے کسی پیغمبرؐ نے اپنی بیٹی کو اپنی ماں نہیں کہا یہ کائنات کی واحد مثال ہے کہ نبی نے کہا ''اُمّ ابیھا'' اپنے باپ کی ماں کیا مطلب اُمّ کے معنی ہیں بنیاد مرکز وہ ماں جو نبوت کی بانی ہوگئ عصمت کی بانی ہوگئی ہیں بلکہ فاطمہؑ کو دیکھو اور سمجھو نبی کی ماں ایسی ہوتی ہے آمنہ کے ایمان اور کفر کی بحث نہ کرنا ایسی ماں جیسی فاطمہؑ ہیں نبیؐ کو جو پالے گا وہ ہم پلہ فاطمہؑ ہوگا پتہ نہیں آپ کا ذہن وہاں تک پہنچا کہ نہیں پہنچا توجہ رکھیئے گا اللہ نے نبیؐ کو بیٹے دیئے واپس لے لیے قاسمؑ جیسا بیٹا دیا چند مہینوں میں وفات پا گیا عبداللہؑ جیسا بیٹا ملا وفات پا گیا، طاہرؑ جیسا بیٹا دیا وفات پا گیا طیبؑ جیسا بیٹا دیا وفات پا گیا چند مہینے گزرتے تھے اور حجون میں جا کر بیٹے کی قبر بناتے تھے، واپس آ جاتے تھے یہ پیغمبرؐ تھے یہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باپ تھا صبر کر سکتا تھا اس کا کام تھا تبلیغ کرنا، یہ رحمت تھا یہ صابر تھا لیکن ماں کیا کرے خدیجہؑ سے پوچھو کہ ابھی بیٹا آتا تھا ممتا نامکمل رہ جاتی تھی کہ بیٹا واپس چلا جاتا تھا ممتا کی آگ بجھی نہیں آلِ رضا کا کلام سنا ہے نا وہ مصرعہ یاد ہے نا کہ گود کی گرمی:-

ابھی کلیجے میں اک آگ سی لگی ہوگی
ابھی تو گود کی گرمی نہ کم ہوئی ہوگی

یہ علم ہے یہ علم ہے جو ممتا کے علم کو سمجھتا ہے وہ شعر شعر کی نفسیات کو سمجھے گا۔

گود میں گرمی ہوتی ہے، بچہ ماں کی گود سے چھن جائے تو برسوں گرمی نہیں جاتی، جگر جلتا رہتا ہے سینہ جلتا رہتا ہے تو اب چین کیسے ملتا ہے، کسی ماں سے پوچھو اس کی ممتا سے پوچھو، ہم بتاتے ہیں نفسیات کی روشنی میں کہ اس کی آگ کیسے ٹھنڈی ہوتی ہے ابھی قاسمؑ نے وفات پائی تھی کہ خدیجہؑ بی بی کی ممتا کی گود میں آگ بڑھنے لگی، دوسرا بیٹا آیا ٹھنڈک پڑگئی، ابھی پال نہ پائیں تھیں کہ وہ بھی وفات پا گیا، پھر تیسرا بیٹا آیا ابھی گود کی گرمی کم نہ ہوئی تھی کہ وہ بھی وفات پا گیا، چوتھا بیٹا پیدا ہوا کچھ دنوں کے بعد وہ بھی وفات پا گیا، اب کیا ہوتا، توجہ رکھیئے گا ایک ہی مکان تھا ادھر تھا ایک حجرہ اُدھر تھا آمنے سامنے دونوں حجرے تھے، بیچ میں صحن ایک ہی تھا اِدھر عبداللہؑ رہتے تھے اُدھر ابوطالبؑ رہتے تھے عبداللہؑ کے بعد اس حجرے میں محمدؐ رہنے لگے اسی حجرے میں خدیجہؑ بیاہ کر آئیں جس میں ابوطالبؑ رہتے تھے ابوطالبؑ کی زوجہ فاطمہ بنت اسد رہتی تھیں ان کے چھوٹے چھوٹے بچے رہتے تھے جس سال محمدؐ کا چوتھا بیٹا عبداللہ پیدا ہوا اسی سال تین عام الفیل میں فاطمہ بنت اسدؑ کی گود میں چوتھا بچہ آیا جس کا نام علیؑ رکھا گیا، بھئی توجہ رکھیئے گا کسی ماں کا بیٹا مر جائے تو ماں ڈرتی ہے وہاں بچّے کو نہیں لے جاتی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہ بدشگونی نہ ہو جائے وہ ماں کتنی عظیم ہوگی جو خالی گود سے نہ ڈرے بچے کے مرنے سے نہ ڈرے جو تھے بچے کو دفن کر کے پیغمبرؐ آئے نہ خدیجہؑ تڑپ رہی تھیں نہ زمین پر بیٹھی رو رہی تھیں، پیغمبرؐ گھر میں آئے رونے کی صدا نہ سنی پریشانی کی آواز نہ سنی اب حیران ہو کر حجرے میں آئے سوچ رہے تھے کہ گود کی گرمی کو کیسے کم کروں گا خدیجہؑ کو کیسے سمجھاؤں گا چار بیٹے مر چکے لیکن اب جو گھر میں قدم رکھا دیکھا خدیجہؑ کی گود میں ایک بچہ بیٹھا ہے، گود کی گرمی کی محبت کو اس ممتا کو فاطمہ بنت اسد نے سمجھ لیا تھا ایک بار خدیجہؑ کی گود میں ایک چھوٹے سے بچے علیؑ کو ڈال دیا۔ (نعرۂ حیدری، ایک اور صلواۃ پڑھیں) علیؑ کو خدیجہؑ کی گود میں ڈال دیا گود کی گرمی کم ہو گئی علیؑ گود میں آ گئے پھر کوئی بیٹا خدیجہؑ کو پروردگار نے نہیں دیا۔ پانچواں بیٹا کوئی خدیجہؑ کے پیدا نہ ہوا، پندرہ سال کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ خدیجہؑ نے اطمینان سے علیؑ کو اپنی گود میں پالا یہاں تک کہ علیؑ کو پندرہ سال پروان چڑھایا۔ محمدؐ نے گود نہیں لیا تھا خدیجہؑ کی ممتا نے اس گودی نے آواز دی، پندرہ برس کے بعد پھر بیٹی پیدا ہوئی تو دنیا سے جاتے جاتے کہا، علیؑ کو میں نے پالا ہے گود میں پالا ہے، قیامت تک میرا فرزند رہے، داماد بنا لینا، خدیجہؑ کی وصیت تھی نسل کو چلنا تھا خدیجہؑ جان رہی تھیں کہ فاطمہؑ کی اولاد علیؑ کی اولاد، خدیجہؑ کی اولاد کہلائے گی۔ ماں ہو تو ایسی جو نسل کا انتظام کر جائے وہ ماں کیسی جو نسلوں کو کٹوا جائے۔ (نعرہ حیدری)

ماں وہ ماں ہے جو ممتا کی نفسیات کو سمجھے جو نفسیات کو سمجھے تو میں پوچھوں تاریخ سے پوچھو خدیجہؑ کو یہ ممتا کا شعور کس نے عطا کیا، خدیجہؑ نے یہ شعور کس سے سیکھا، گھر میں جب بہو آتی ہے تو بزرگوں سے پوچھتی ہے پہلے حالات کیا تھے گھر کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بزرگ عورتیں بہو کو سب سمجھا دیتی ہیں تا کہ گھر سمجھ میں آ جائے خدیجہؑ نے آتے ہی عبدالمطلبؑ کی بیٹیوں سے پوچھا کہ میرے شوہر کی ماں بچپن میں مرگئی تھی، محمدؐ کو کس ماں نے پالا تو ہر بی بی نے کہا فاطمہؑ بنت اسد نے پالا، ممتا کا تسلسل سمجھ میں آیا آمنہؑ کے لعل کو پالا تھا اس لئے خدیجہؑ ممتا کو سمجھ گئیں۔

فاطمہ بنتِ اسدؑ نے سرکارِ دو عالم کی پرورش میں جس محبت و شفقت سے حصہ لیا اُس کا ثبوت تاریخ میں موجود ہے، ایک دن مولا علیؑ آنکھوں میں آنسو لئے خدمتِ رسولؐ میں آئے، رسولؐ اللہ نے پوچھا کیا بات ہے علیؑ خدا تمہیں کسی غم میں نہ رُلائے کہا مادرِ گرامی کی وفات ہو گئی چار ہجری جنگِ احزاب کے بعد حضرت فاطمہ بنتِ اسدؑ کی وفات ہوئی، ایسی خوش قسمت بی بی چار بیٹوں کو پروان چڑھتے دیکھا طالبؑ کو جوان کیا، جعفرؑ کو جوان کیا، عقیلؑ کو جوان کیا علیؑ کو جوان کیا اولادِ عقیلؑ کو دیکھا، عقیلؑ کے گیارہ بیٹوں، گیارہ بیٹیوں کو دیکھا پوتوں کو دیکھا نواسوں کو دیکھا جعفر طیارؑ کی جوانی دیکھی جعفر طیارؑ کی اولاد کو دیکھا، عبداللہ ابن جعفرؑ کو دیکھا عون بن جعفرؑ کو دیکھا، اسماء بنت عمیس جیسی بہو دیکھی فاطمہؑ جیسی بہو بیاہ کر لائیں جو عصمت کا مرکز ہے حسنؑ کو دیکھا حسینؑ کو گود میں کھلایا، پوتوں کو گود میں کھلایا، چار ہجری میں وفات پائی ایسی بی بی جس نے اپنے پورے گھر کو مثلِ چمن شاداب دیکھا، پھولوں کو کھلتے دیکھا پتیوں کو بڑھتے دیکھا کلیوں کو چٹکتے اور مسکراتے دیکھا ایسا بھرا گھرانا چھوڑ کر بھرے گھرانے سے چلیں اور سب سے بڑھ کر جو سب سے پہلا بیٹا پالا تھا جس کا نام محمدؐ تھا وہ نبوت کو ساری کائنات پر چھا کر مدینے کو فتح کر کے سارے عرب پر حکومت کر رہا تھا تب دنیا سے چلیں اور ہونے والا امام کہہ رہا تھا ماں میری مرگئی بے اختیار پیغمبرؐ کی آنکھیں چھلک

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

گئیں اور یہ کہتے ہوئے چلے علیؑ یہ تمہاری ماں نہیں یہ میری ماں مرگئی پیغمبرؐ نے اپنی زبان سے کہا علیؑ تمہاری ماں نہیں میری ماں مرگئی علیؑ ہم آپ چلیں گے غسل ہم دیں گے کفن ہم پہنائیں گے، بھئی توجہ رکھیئے گا ایک اور چیز پیش کررہا ہوں تحقیق اور قیمتی چیزیں ہیں۔ ہم آپ غسل دیں گے، ہم آپ کفن پہنائیں گے، تاریخِ نبوت میں تاریخِ امامت میں یہ ہے کہ معصوم کو معصوم غسل دیتا ہے، معصوم کو معصوم کفن پہناتا ہے، معصوم کو معصوم قبر میں اتارتا ہے پوری تاریخ ہے علیؑ کو قبر میں حسنؑ اور حسینؑ نے اتارا حسنؑ کو قبر میں حسینؑ نے اتارا حسینؑ کو قبر میں چوتھے امام نے اتارا، یہ تسلسل ہے فاطمہؑ کو علیؑ نے قبر میں اتارا محمدؐ کو علیؑ نے قبر میں اُتارا معصوم کی میت کو غیر معصوم ہاتھ نہیں لگا سکتا، قبر میں نہیں اتار سکتا ہے رسولؐ نے اپنے ہاتھ سے غسل دیا، اپنے ہاتھ سے کفن پہنایا، اپنے ہاتھ سے قبر میں اتارا تو معصومہ تھیں فاطمہؑ بنت اسد۔ فاطمہؑ بنتِ اسدؑ کا جنازہ چلا تو اب کاندھا دینے والوں کا اتنا مجمع کہ رسولؐ بار بار چاہتا ہے کہ کاندھا دے لوگ حیران ہیں کہ اور ایک بار نماز جنازہ شروع ہوئی ستر تکبیریں کہیں قبر میں اترے اپنے ہاتھ سے قبر کی اینٹوں کو نکالا، کنکریوں کو ہٹایا، قبر میں کافی دیر لیٹے رہے اور قبر سے یہ کہہ رہے تھے میری ماں آرہی ہے، فشار نہ ہونے پائے، میری ماں آرہی ہے، میری ماں آرہی ہے، جب دفن کر کے چلنے لگے سرہانے کھڑے ہوئے کچھ سنتے رہے، سنتے رہے پھر ایک بار کہا کہہ دیجئے علیؑ علیؑ علیؑ واپس آ گئے اصحاب بار بار سوال پر سوال کرتے ہیں کہ یا رسولؐ اللہ کاندھا دینے میں آپ کو مشکل کیوں تھی، کہا کئی کروڑ فرشتوں کا اژدھام تھا ہر ملک چاہتا تھا کہ فاطمہ بنت اسدؑ کے جنازے کو ہم کاندھا دیں۔ مجمع بہت تھا کہا اتنی تکبیریں کیوں کہیں، اتنی صفیں تھیں کہ ستر تکبیریں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہنا پڑیں تا کہ ہر ملک نماز جنازہ میں شریک ہو جائے کہا قبر میں کیوں اترے کہا قبر میں اس لئے اترا کہ ایک دن، میں بیان کر رہا تھا کہ کوئی مرے قبر فشار دیتی ہے، جب مردے کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے تو قبر کی دونوں دیواریں مردے کو دبانا شروع کرتی ہیں مردہ چیخنا شروع کرتا ہے، یہ میں بیان کر رہا تھا میں گھر میں آیا میں نے اسی خطبہ میں یہ بھی کہا تھا، محشر میں جب سب آئیں گے تو لباس جسم پر نہیں ہوں گے، برہنہ آئیں گے تو جب میں گھر پہنچا تو میری ماں نے کہا تھا بیٹا میں تو لرز گئی تم نے قبر کا فشار بتایا تم نے محشر کا منظر بتایا تو بے اختیار میں نے ماں سے کہا بھئی جملہ بڑے کام کا ہے پیغمبر کا اور سن لیجئے درود کی چھاؤں میں، رسول اللہ فرماتے ہیں "میں نے کہا اے مادر گرامی یہ پیغام اُمت کے لئے تھا آپ میری آلؑ میں ہیں"۔ (نعرۂ حیدری)

اب خاندانِ محمدؐ اور ہے امت اور ہے امت کے لئے پیغام اور ہے، ضروری نہیں کہ جو امت کو سنایا گیا ہو اس کے ہم بھی پابند ہو جائیں ہم پابند نہیں ہیں، اُمت کے احکامات میں ہم پابند نہیں تو پتہ چلا کہ احکامات میں اُمت عمل کرے اس لئے کہ اُمتی جائے تو یہ کہہ کر سلام کرے یا رسول اللہ آپ پر سلام اور اولاد والا جائے جو رسولؐ کی اولاد ہو وہ یہ کہے یا جدّہ آپ پر سلام اُمت میں اور گھر والوں میں فرق ہے اس فرق کو دنیا سمجھے اتنا نہ گرائے اپنے آپ کو اُمتی بنا لے۔ اپنے آپ کو امتی نہ بناؤ گھر والا بناؤ اور ایسا گھر والا بناؤ کہ سمجھ میں آئیں یہ باتیں اور یہ باتیں اس وقت سمجھ میں آئیں گی جب معرفت پیدا ہو جائے گی معرفت پیدا ہوتی ہے جبھی تو رسولؐ کہتا ہے اے سلمانؓ تم میرے اہل بیتؑ میں شامل ہو، ایسی معرفت کہ سلمانؓ کی طرح تم بھی شامل ہو جاؤ، معرفت میں تو مشکل نہیں ہے،

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

معرفت کب آئے گی، معرفت علوم آلِ محمدؐ سے آتی ہے، کردار آلِ محمدؐ بیان کرنے سے آتی ہے، معرفت فضائلِ علیؑ سے آتی ہے، رسولؐ اللہ فرماتے ہیں میں نے کہا مادر گرامی یہ حکم اُمت کے لئے ہے، کہا بیٹا پھر کہا آپ کے لئے قبر میں میں خود اُتروں گا اور قبر سے کہہ دوں گا یہ میری ماں ہے جس نے مجھے پالا ہے اور اے مادر گرامی میں اپنی عبا کا کفن آپ کو پہناؤں گا جب آپ محشر میں آئیں گی تو میرے لباس میں آئیں گی۔ پیغمبرؐ کے لباس میں آئیں گی۔ رسولؐ اللہ سے پوچھا گیا آپ نے سرہانے کھڑے ہو کر یہ کیوں کہا کہ کہہ دیجئے علیؑ، کہا پوچھا تھا ملک نے چچی سے سوالات، تیرا رب کون ہے، میری ماں نے جواب دے دیا اُس نے پوچھا تیرا قبلہ کیا ہے میری ماں نے جواب دے دیا اُس نے پوچھا تیرا نبی کون ہے میری ماں نے جواب دے دیا، جب ملک نے پوچھا تیرا امام کون ہے، تو میری چچی یہ سوچ رہی تھیں کہ اپنے بیٹے کا نام لے دوں ممتا سمجھ میں آئی، ممتا سمجھ میں آئی ماں یہ کیسے کہے کہ میرا بیٹا میرا امام ہے کہیں خود نمائی نہ ہو جائے انا کا اقرار نہ ہو جائے کہیں غرور نہ آئے ایسی ماں جس کا بیٹا امام ہے ولایت علیؑ کا سوال قبر میں ہر ایک سے ہوتا ہے، فاطمہؑ بنت اسد اور ہے اُمت اور ہے لیکن یہ جواب سب کو دینا ہے فاطمہ بنتِ اسدؑ نے بھی جواب دیا تھا تو قدرت نے انتظام کیا کہ نبیؐ پکار کر کہے کہ کہہ دیجئے آپ کا بیٹا علیؑ آپ کا بیٹا علیؑ امام ہے تو علیؑ اپنی ماں کا بھی امام ہے۔ صلوٰۃ۔ ہاں کہہ دیجئے ایسی ماں جو پیغمبرؐ کی بھی ماں ہے، علیؑ پیغمبرؐ کی ماں کا بھی امام ہے، اب سمجھ میں آیا ''عورت اور اسلام''، عورت عقائد کو مستحکم بناتی ہے اور اس موضوع نے عقائد کے خزانے لٹائے ہیں موضوع تو سمجھو موضوع تو پرکھو کتنا بڑا خزانہ ہے یہ اب سمجھ میں آیا ہو گا کہ ممتا کیا ہے ماں کیا ہے، تقریر کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رخ مڑ گیا اور کل یہیں سے ربط لگ جائے گا تقریر کا تسلسل قائم رہے گا توجہ رکھیے گا یہ جملے بہت کام کے ہیں:

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى (الشوریٰ، آیت ۲۳)

قدرت نے عقیدے کو سمیٹا اسلام کے عقیدے کو سمیٹ کر ایک نکتہ بنایا، اس کا نام رکھا مودت محبت بھی عربی ہے عشق بھی عربی لفظ ہے لیکن ایک نیا لفظ لایا پروردگار، کہا اے نبی کہیئے ان مسلمانوں سے کہ قربیٰ سے مودّت کرو محبت نہیں، عشق نہیں، وِلا نہیں حُب نہیں مودت کرو۔ پتہ چلا کہ یہ رشتہ کون سا ہے مودّت کا جو عشق سے بھی بلند ہے جو محبت سے بھی بلند ہے جو وِلا سے بھی بلند ہے جو حُب سے بھی بلند ہے، لیکن تو نے تو کہا کہ ماں کی ممتا سب سے بلند ہے تو نے تو یہ کہا ماں کی محبت سب سے بلند ہے، بس پروردگار یہ بتلا دے کہ اگر مودّت اور ماں کی محبت مقابل آ جائے تو دونوں چیزوں میں بلند کیا ہے یہ فیصلہ ہو جائے تو مودت بھی سمجھ میں آ جائے ماں کی ممتا بھی سمجھ میں آ جائے قدرت نے کہا ہاں ہاں اگر سوال طلب کرتے ہو تو ہم نے کہا ہے کائنات میں محبت کے رشتوں میں ممتا سب سے بلند ہے۔ لیکن اگر مودّت سے ٹکرار ہے ہو تو ہم تم کو ایک ماحول دیں گے تا کہ تم سمجھ لینا کہ ماں کی ممتا بڑی ہے یا مودّت بڑی ہے۔ تو سنو ماں کی ممتا سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے اس لئے پروردگار نے کربلا میں نو ماؤں کو جمع کیا ایسی نو مائیں جو فخرِ ہاجرہؑ تھیں، فخرِ سارہؑ تھیں، فخرِ مریمؑ تھیں، ایک اُمّ لیلیٰؑ تھیں ایک اُمِ ربابؑ تھیں ایک زینبؑ تھیں، ایک اُمِ کلثومؑ تھیں، ایک لبابہؑ تھیں ایک رقیہؑ تھیں ایک وہب کلبیؓ کی ماں تھیں ایک مسلم ابنِ عوسجہؓ کی زوجہ تھیں، ایک اُمِ فروہؑ امام حسنؑ کی زوجہ تھیں ان نو ماؤں کو اکٹھا کیا اور کہا دیکھو دیکھو ممتا بلند ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یا مودت بلند ہے مودت کا مرکز ہم نے کربلا میں حسینؑ کو بنایا اب کربلا میں حسینؑ مودّت ہیں اب اگر ممتا سب سے بڑی شے ہے تو ماں ممتا ایسی شے ہے جو لٹایا نہیں کرتی اسے بچایا کرتی ہے ممتا سے بڑھ کر کچھ نہیں۔ اب وہ چیز بڑی ہوگی جس چیز پر ممتا کو صدقے کر دیا جائے۔ (نعرۂ حیدری) اب دیکھو! نو ماؤں نے ممتا کی دولت حسینؑ پر لٹا دی۔ مودّت اسے کہتے ہیں جس پر ممتا کو صدقے کیا جاتا ہے۔ فیصلہ ہو گیا بات سمجھ میں ہر پڑھے لکھے کے آ گئی ہو گی اور شاید ہمارے جوان اس بات کو بھی بھول نہ سکیں کہ مودّت اس کو کہتے ہیں جس پر سے کائنات کی سب سے بڑی محبت کو قربان کر دیا جاتا ہے۔ اب ذرا آؤ ان نو ماؤں سے پوچھو تو کہ کیسے ممتا کو قربان کیا ہے قربان کرنے کی شان کیا تھی، پروردگار بھی جھومنے لگا اس لئے کہ ملائکہ یہ جان رہے تھے کہ جب پروردگارِ عالم نے جبریلؑ سے کہا یہ منظر سمجھ لیجئے یہ منظر سمجھ لیجئے ملائکہ کو حکم دیا گیا تھا عاشور کے دن ہر آن عرش سے زمین کی طرف پرواز کرتے رہو اور خدمتِ حسینؑ میں بارگاہِ حسینؑ میں جاتے رہو ہر آن یہ پوچھتے رہو کہ کیا چاہتے ہو حسینؑ، کیا چاہتے ہو حسینؑ، اے جبریلؑ امین لجامِ فرس کو پکڑے ہوئے خدمت میں حاضر رہنا قدموں کے پاس رہنا، حسینؑ کے اشارے کو دیکھتے رہنا وہ اگر کہہ دے زمین پھٹ جائے وہ اگر کہہ دے عرش گر جائے، وہ کہہ دے تو فرات کا پانی یہاں آ جائے، وہ کہہ دے تو آفتاب آگ برسانے لگے وہ کہہ دے تو چاند ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے وہ کہہ دے تو ستارے ٹوٹ جائیں اشارے پر نظر رہے اور دیکھو جبریلؑ امین آج حسینؑ کی جنگ ہم ملاحظہ کریں گے اور کربلا کی ہر ماں کی محبت کو ہم اپنی نظروں کے سامنے رکھے ہوئے ہیں ایسی مائیں جن کی ممتا کو پروردگار توحید کی نظر میں تول رہا تھا۔ (نعرۂ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

صلوٰۃ،نعرۂ حیدری) ایسی مائیں کیسی مائیں یہ تھوڑی کہا تھا آقا نے جاؤ قربان ہو جاؤ،نہیں مسلمؑ کی زوجہ رقیہؑ نے بچوں کو سجا کر بھیج دیا لاشے آئے تو تڑپ کر زینبؑ نے اپنے بچوں کو آواز دی مسلمؑ کے بچوں کے لاشے آ گئے تم اب تک نہیں گئے تم نے اب تک اپنی جان کو نثار نہیں کیا۔ سجدۂ شکر جب کروں گی جب لاشے آ جائیں گے، یہ ہے ممتا جو مودّت پہ قربان ہو جائے، سنتے جایئے، وہ ماں جو آلِ محمدؐ کی مودّت کی چھاؤں میں بچّے کو پال رہی ہو اس ماں کا کیا کہنا لیکن وہ مائیں جو ابھی ابھی آئی تھیں، جو گھر میں پلی نہیں تھیں، کربلا میں اُن کا بھی وہی جذبہ ہو گیا جو عباسؑ کی زوجہ کی ممتا کا جذبہ تھا، وہی اُمِ فروہؑ والا جذبہ ممتا کا مودّت کے لئے پیدا ہو گیا وہ ماں کیسی ماں ہے تقریر کے آخر میں سنیئے، مسلم ابن عوسجہؓ کی زوجہ خیمہ میں لاشہ آیا مسلم ابنِ عوسجہؓ کا، حسینؑ ابھی دَرِ خیمہ پر لاشہ لائے تھے ایک بار نظر گئی خیمہ کا پردہ الٹ کر ایک بچہ خیمہ سے باہر آیا تلوار اتنی بڑی تھی کمر میں کہ زمین پر خط دے رہی تھی بچے کا رُخ مقتل کی جانب تھا میدانِ جنگ کی طرف تھا تلوار کے قبضے پر بچّے کا ہاتھ تھا، امام حسینؑ نے کہا عباسؑ یہ بچہ کون ہے دیکھو یہ برستے تیروں میں جا رہا ہے، دوڑو اور اسے بچاؤ عباسؑ گئے بچّے کو گود میں اٹھایا لیکن بچّہ مچل رہا تھا مچلتے ہوئے بچّے کو حسینؑ کی خدمت میں لائے، کس کے بیٹے ہو، کہا جس کا لاشہ آپ کے قدموں میں پڑا ہے، کہا مسلمؑ ابن عوسجہؓ کے بیٹے ہو کہا ہاں آقا میں ان کا بیٹا ہوں کہا کہاں جا رہے تھے باپ کی نصرت کرنے جا رہا تھا، آپ پر سے اپنی جان کو نثار کرنے جا رہا تھا، کہا بیٹا تیری ماں کے لئے تیرے باپ کا غم کافی ہے بیٹا، کہا اسی ماں نے تو کمر میں تلوار لگا کر بھیجا ہے کہ جا قربان ہو جا ایسی تھی ماں بس تقریر خاتمے پر پہنچ گئی گریہ کر لیا آپ نے آج اٹھارہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تاریخ صفر کی ہو گئی کل شب چہلم ہے، بس اب یہ رخصت ہے آپ سے امام مظلومؑ کی، ماتم کے دن ایک ایک کر کے تمام ہوتے جا رہے ہیں، آخر میں ایک ماں کا ذکر اور سن لیجئے یہ ماں بڑی عجیب ماں تھی اس لئے کہ ماں اپنے بیٹے کو جوان کرتی ہے پروان چڑھاتی ہے لیکن ایسی ماں جس کا بیٹا پروان نہیں چڑھا اس لئے کہ جب مدینے سے چلی تھی تو بیٹا کل اٹھارہ دن کا تھا جب چھ مہینے کا سفر تمام ہوا تو عاشور کے دن اس کا بچہ چھ مہینے کا ہو گیا لیکن جب مدینے سے چلی تھی تو آغوش میں دو بچے لے کر چلی تھی ایک چار سال کی بچی سکینہؑ تھی ایک بچہ چھ مہینے کا تھا، اس ماں کا نام اُمِّ ربابؑ ہے عجیب ماں ہے جس کی قربانی سب سے آخر میں گئی، لیکن کس شان سے قربانی کو سجا کر بھیجا اور جب قربانی کو آقا کی گود میں دیا تو در پہ انتظار میں کھڑی ہو گئی کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جیسے ابراہیمؑ کی قربانی فدا ہونے سے بچ گئی ذبح ہونے سے بچ گئی اگر میرا اصغرؑ بچ گیا تو محشر میں اُمِّ فروہؑ کے ساتھ کیسے آؤں گی۔ میں زینبؑ کے ساتھ کیسے آؤں گی۔ میرا مرتبہ میرا رُتبہ اُمِّ فروہؑ کے برابر کیسے ہوگا۔ شاید دعا مانگ رہی ہوں پروردگار ربابؑ کی قربانی کو رَد نہ کرنا، پروردگار میری قربانی بہت چھوٹی ہے لیکن یا رب میں کچھ نہیں رکھتی ایک بیٹی رکھتی ہوں بس یہی ہدیہ ہے میں نے بھیج دیا۔ آقا واپس آ گئے ربابؑ یہ سمجھیں بچے کو پانی پلا لائے حسینؑ نے آواز دی ربابؑ لو میری امانت ہے کچھ دیر کے لئے ہاتھوں پر لے لو اب جو گودی میں بچہ آیا تو دیکھا قربانی قبول ہو گئی قربانی قبول ہو گئی۔ بس ربابؑ پھر روئی نہیں پھر کسی نے ربابؑ کو روتے نہیں دیکھا لیکن ربابؑ نے یہ سوچا گود کی گرمی کم نہیں ہوئی سکینہؑ کو بار بار سینے سے لپٹا لیتی تھیں۔ ارے میری بچی میرے ساتھ ہے، ربابؑ کی ممتا کے لئے ایک ڈھارس تھی لیکن جب

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قید سے آزاد ہو کر زنداں سے سب نکلے تو زینبؑ نے دیکھا، ربابؑ نظر نہیں آتیں، ربابؑ دکھائی نہیں دیتیں، شام کی عورتوں نے کہا زنداں کے در پر ایک بی بی بیٹھی ہے، پھوٹ پھوٹ کر روتی ہے زینبؑ چلیں دیکھا ربابؑ ہیں، شانے پر ہاتھ رکھا کہا بھابی گھر چلو بھابی کربلا چلو کہا شہزادی مدینے سے چلی تھی دو یادگاریں ساتھ تھیں ایک کربلا میں سو گیا ایک بچی تھی وہ زنداں میں اکیلی ہے، شہزادی ربابؑ کو یہیں چھوڑ دو میری بچّی اندھیرے زنداں میں ہے، اے شہزادی کون شمع جلائے گا، میری بچی کی قبر پر کون چراغ جلائے گا ہائے سکینہؑ، ہائے سکینہؑ۔

بارِالٰہ ان آنسوؤں پر اپنی رحمت نازل فرما ان آنسوؤں کو زہراؑ کے رومال میں جگہ دے، بارِالٰہ ہمیں کوئی غم نہ دینا سوائے غمِ حسینؑ کے، واسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کا ہم میں سے جو مر گئے ان کو بخش دے، بے روزگاروں کو روزگار عطا فرما، پروردگار جو ہم میں بیمار ہیں اُنہیں بیمارِ کربلا کے صدقے میں شفائے کاملہ عطا فرما، پروردگار جو زیارت مقاماتِ مقدسہ کرنا چاہتے ہیں انہیں زیارت کا شرف عطا فرما، امامِ زمانہؑ کے ظہور میں تعجیل فرما۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آٹھویں مجلس

جنابِ زینبؑ اور جنابِ اُمِ کلثومؑ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود وسلام محمدؐ وآلِ محمدؐ کے لیے

عشرۂ چہلم کی آٹھویں تقریر آپ حضرات سماعت فرما رہے ہیں ''عورت اور اسلام'' یہاں کی تقریروں کا عنوان ہے۔ آواز گرفتہ ہے طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے شدید نزلہ ہے بہر حال اگر آپ ساتھ دیں روز کی طرح تو انشاء اللہ یہ تقریر بھی آپ کی سماعت کے لئے ہدیہ ہوگی۔ (ایک صلوٰۃ پڑھے گا)

عورت لسانی دنیا کی بانی ہے لسانیات عورت سے متعلق ہیں تقریر میں عرض کر چکا اسی لئے کہتے ہیں مادری زبان، زبان دنیا کے کسی بھی ملک کی زبان ہو وہ زبانیں ماں کا عطیہ ہیں، ماؤں نے زبانیں بنائیں، عورتوں نے خاص طور سے زبانوں کو ترقی عطا کی، عورتوں کی احسان مند ہے اُردو زبان، دونوں ہی تانیث ہیں، اُردو کو عورت نے سجایا سنوارا بنایا کون سی عورت جس نے اُردو بنائی ہندوستان کی عورت یا جن صوبوں کو دعویٰ ہے کہ اُردو ہمارے یہاں پیدا ہوئی سندھ، پنجاب، حیدرآباد (دکن)، شمالی ہند یا اَودھ کہاں کی عورت نے اُردو بنائی تو کسی علاقے میں نہ عورت محدود ہے نہ ہماری زبان محدود ہے اس لئے کہ جن عورتوں نے اُردو بنائی وہ کنیزان فاطمہؑ اور علیؑ تھیں اس لئے زبان آغاز سے ہی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

طاہر واطہر رہی اتنی پاکیزہ زبان کہ اس میں بازاری لفظوں کی بھرمار نہ ہوسکی۔ کسی زبان میں اتنا لفظوں کو پرکھا نہیں گیا جتنا اردو میں پرکھا گیا، اتنا نکھار پیدا ہوا کہ ایک ایک لفظ بغیر تحقیق کے لغت میں درج نہیں کیا جاتا تھا، محاورے ضرب الامثال جن سے مل کر زبان بنتی ہے لفظ سے زبان نہیں بنتی بلکہ اس میں روز مرّہ شامل ہوتا ہے کہاوتیں شامل ہوتیں ہیں، ضرب الامثال شامل ہوتی ہیں۔ اشعار، نثر کے ٹکڑے شامل ہوتے ہیں لیکن جس روٹ (Route) سے بھی لفظ آیا فکرِ کربلا، فکرِ علیؑ لئے بغیر نہ آیا یہ بڑی عجیب بات ہے کوئی محاورہ کوئی کہاوت فکر سے خالی نظر نہیں آتی، سوچنا پڑتا ہے کہ وہ عورت جو عشقِ علیؑ میں ڈوبی تھی اور جو حُبِ حسینؑ میں زندگی گزار رہی تھی وہ عورت زبان بنا رہی تھی اس کی نظر میں اسلام کی تاریخ تھی وہ اسلام کی عورت تھی، وہ کسی بھی شہر کی ہو صوبے کی ہو، فکر تمام عورتوں کی ایک تھی، محاورہ کہیں سے بھی چلا ہو منزل مقصود تک پہنچ گیا۔ لغت میں درج ہو گیا۔ تمہید ہے وقت اس پر صرف نہیں کرنا، تھوڑا سا تعارف پیش کرنا ہے آگے بڑھ جانا ہے کل کی تقریر سے ہم کو مسلسل ہونا ہے لیکن اس پہ ذرا سا غور کیجئے گا۔ جتنی بھی لغات ہیں بازار میں اُردو کی ان کا مطالعہ صرف ایک نظر سے اس لئے کیجئے عورتوں نے جو محاورے دیئے جو کہاوتیں دیں اس میں فکرِ آلِ محمدؐ کیسے آ رہی ہے حرف ''ب'' میں ایک لفظ آپ تلاش کریں ''بی بی'' اُردو کی ہر لغت میں لفظ موجود ہے، عورت نے یہ لفظ اُردو زبان کو دیا۔ ہر لغت نویس یہ لکھتا ہے کہ عورتیں اپنی زبان میں بی بی صرف جناب فاطمہؑ کو کہتی ہیں۔ (صلوٰۃ) ہر لغت میں آپ کو درج ملے گا، غیاث الغات ہو نور الغات ہو، امیر مینائی کی لغت ہو جعفر علی خاں اثر کی لغت ہو، لغت کشوری ہو لغت فیروزی ہو، جس لغت کو آپ اٹھائیں گے بی بی کے معنی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہی لکھے ہیں۔ یعنی تمام عورتیں جناب فاطمہؑ کو یہ لفظ ادا کر کے پکارتی ہیں اب اس کے بعد بی بی کے محاورے شروع ہوتے ہیں، جیسے لغت کا طریقہ ہے بی بی اس کے بعد محاورے ضرب الامثال روز مرّہ اُس لفظ کے مطابق ایک لغت کا طریقہ ہے جن لوگوں نے مطالعہ نہیں کیا لغت کا ان کو سمجھا دیں مثال کے طور پر لفظ آنکھ ہے، الف آنکھ سے متعلق جتنی کہاوتیں جتنے محاورے جتنے روز مرّہ ہیں وہ سب درج ہوتے جائیں گے۔ آنکھ اُٹھانا، آنکھ دکھانا، آنکھ بچانا، آنکھیں بچھانا، اب یہ جتنے مصدر آتے ہیں وہ سب درج ہوتے جائیں گے، ان کے معنی لکھے جائیں گے یہ ہے لغت کا طریقہ لفظ بی بی کی تفصیل آپ دیکھتے جائیں اور اس کے بعد بی بی کی نیاز، بی بی کی کہانی، بی بی کا کونڈا، بی بی کی صحنک، اب یہاں پر لغت رکی اب یہاں سے پھر دوسرا سلسلہ شروع ہوا صحنک، صحنک کے معنی، صحنک سے اٹھادیا جانا یہ لغت میں درج ہے فکر دیکھ رہے ہیں آپ یعنی چل رہے ہیں محاورے تبرا بھی ہے تو لابھی ہے یہ لغت ہے اردو لغت ہے اگر آپ کہیں میں تاریخ پڑھ رہا ہوں حدیث پڑھ رہا ہوں نہیں کچھ بھی نہیں پڑھ رہا میں تو محاورے کہاوتیں اور ضرب الامثال اور روز مرّہ سنا رہا ہوں ''تین میں نہ تیرہ میں ستلی کی گرہ میں'' عورتوں کا محاورہ ہے، تین میں نہ تیرہ میں ستلی کی گرہ میں کہاں سے آیا محاورہ اور کیسے آ گیا، اب یہ عورت کی فکر تھی کہ چلتے پھرتے جب وہ بات کہے کہ نہ ادھر نہ ادھر تو محاورہ یہ آیا کہ نہ تین میں نہ تیرہ میں ستلی کی گرہ میں تو ایک ایسا ہے جس کا شمار نہ تین میں ہے نہ تیرہ میں ہے، نہ تین میں ہے نہ تیرہ میں ہے اور دعویٰ دار ہے خلافت کا اس کا نام ہے معاویہ یہ ستلی کی گرہ میں یہ دیکھئے محاورہ عورت کی زبان اور یہ اُردو اور یہ لغت ایک لفظ ہے عجیب بات ہے کہ سندھ میں بھی بڑا مشہور ہے اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اُردو میں بھی یہ لفظ مختلف جگہوں پر استعمال ہوتا ہے اور سندھی زبان میں تو ایک گیت بھی ہے ''او جمالو'' مشہور گیت ہے اُردو لغت میں مشہور محاورہ ہے، ''بھس میں چنگاری ڈال بی جمالو الگ کھڑی'' جمالو کہاں سے آیا جمل سے آیا جمل کے معنی اُونٹ ہیں کہ اونٹ پر بیٹھی وہ جمالو آگ لگا کر الگ کھڑی ہے، تو مسلمانوں کے گروہ نے تماشا دیکھا۔ صلوٰۃ، بھس میں چنگاری ڈال بی جمالو الگ کھڑی جمالو جمل سے ہے، عورت نہ ہوتی تو لغت میں جمل کی تاریخ نہ لکھاتی، اس جنگ کی بنیاد اسلام میں عورت نے رکھی، عورت نے طے کیا ہماری صنف کو اس منزل تک پہنچا دیا تو کبھی قیامت تک ہر زبان سے لفظ جمالو بازار میں نہ آ جائے، بازار میں آنے کا شوق تھا تو اب لفظ کا سکہ چلے گا دیکھ رہے ہیں آپ ابھی جب میں چل رہا تھا گھر سے تو انہی محاورات کو دیکھنے کے لئے عورتوں کی لغت اٹھائی تھی لیکن اتفاق سے یہ محاورے نہ دیکھ پایا میں جو ذہن میں تھے جنہیں میں روائز (Revise) کرنا چاہتا تھا اچانک جو صفحہ کھلا تو ایک اور محاورہ آج مجھے معلوم ہوا جو پہلے میری نظر سے نہیں گزرا تھا، جب کوئی عورت رسوائی پر آمادہ ہوتی ہے تو یہ محاورا بولتی ہے ''کالی ہانڈی سر پر رکھ لی'' کہاں سے لائی ہے عورت یہ محاورا، عربی میں ''حنتمہ'' کے معنی ہیں ''کالی ہانڈی'' میرے بچے میرے جوان سمجھے نہیں ''حنتمہ'' کیا ہے یہ سخن صاحب سے پوچھئے گا ''حنتمہ'' کیا ہے ''حنتمہ'' ابوجہل کے گھر کی ایک کنیز ہے اور صحرا میں اُونٹ چراتے ہوئے ایک حبشی غلام سے اس کا تعلق ہوا تو خطاب جیسا بیٹا پیدا ہوا، خطاب کا بیٹا کون، کالی ہانڈی سر پہ رکھ لی محاورے نے شجرہ بتا دیا جس کا شجرہ کالی ہانڈی سے مل رہا ہو ایسے آدمی کو علیؑ اپنی بیٹی اُم کلثومؑ کیسے دے سکتا تھا ایک بازاری عورت کا پوتا، کیا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علیؑ کو شجرے نہیں معلوم تھے، ارے بنی ہاشم کو تو ہر ایک کے شجرے یاد تھے اور اس طرح یاد تھے عورت ہو مرد ہو یا بچہ چہرہ دیکھا آنکھیں دیکھیں، شجرہ بتا دیا، مولائے کائنات علی ابنِ ابی طالبؑ اور ختمی مرتبتؐ (صلوٰۃ) کی سگی چچا زاد بہن اُروئ بنت حارث بن عبدالمطلبؑ ایک کتاب ہے ''بلاغتِ الحسینؑ'' امام حسینؑ کے اقوال، تقریریں اس میں ہیں پڑھنے والی کتاب ہے، اسی طرح عربی زبان میں ایک اور کتاب ہے جو نجف سے شائع ہوئی ہے ''بلاغت النساء'' عورتوں کے خطبے عورتوں کے اشعار عورتوں کے مکالمے، عورتوں کی تقریریں ایک جگہ جمع کی گئیں ہیں (صلوٰۃ) ان میں مختلف نام ہیں۔ ورقہ بنت عدی ہیں ام الخیر ہیں، حرّا بنت حلیمہ سعدیہ ہیں شاید ذکر آ جائے کنیزانِ علیؑ کا، ان میں ایک بی بی ہیں جن کا نام اُروئ بنت حارث، حارث عبدالمطلب کے سب سے بڑے بیٹے تھے اور ان کی بیٹی یہ ہیں، حضورؐ سے بھی بڑی ہیں اور ظاہر ہے علیؑ سے تو بڑی ہوں گی جب علیؑ کی شہادت ہو گئی تو یہ ساری عورتیں جو علیؑ کی صحابیات تھیں معاویہ نے اپنے سپاہی بھیج بھیج کر تلاش کر کے سب کو گرفتار کروایا اور کہا دربار میں لاؤ جب اُروئ آئیں دیکھیں بات کہاں سے میں نے شروع کی شجرہ مرد کا ہو یا عورت کا بنی ہاشم کے گھر کی عورت یا مرد عورت کے لئے زیادہ اطمینان اور فطری موقع ملتا ہے اس لئے کہ مرد اگر بعض موقع پر کچھ کہے تو مقابل میں کوئی آ جائے گا۔ صنف نسواں زبان کھولتی ہے تو مرد ڈرتا ہے، لاجواب ہو جاتا ہے عورت کی حکمت کے آگے، اب یہ عورت کی فطرت نسوانی ہے اور اگر فطرت نسوانی کو دیکھنا ہے تو کتاب دیکھئے کتاب کا نام ہے ''فطرت نسواں'' پڑھیے اس کو تو عورت کی فطرت سمجھ میں آئے گی۔ عورت کی فطرت ہے کہ جب اسے چھیڑا جائے گا تو وہ سارے پول کھول کر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رکھ دیتی ہے میں اس کا ذمہ دار نہیں عورت کی زبان ہے میں نقل کر رہا ہوں، اُروی کو دربار میں بلا لیا کہا اُروی تمہاری تمکنت وہی ہے اب بھی وہ تقریر تمہیں یاد ہے جو تم نے صفین کے میدان میں کی تھی، اُروی نے کہا نہیں مجھے نہیں یاد، کہا سناؤ کہا میں قلم کاغذ لے کر جنگ میں نہیں بیٹھی تھی وہ تو دل کی آواز تھی پتہ چلا خطابت میں تیاری نہیں ہوتی دل کی آواز ہوتی ہے، علیؑ کی بہن بول رہی ہے، معاویہ نے کہا ہمیں وہ منظر یاد ہے کالے حاشیہ کی چادر اُوڑھی تھی اور تم نے دو شملے کے سرے کاندھے پر لٹکائے تھے ہاتھ میں تمہارے نیزہ تھا تم اُونٹ پر کھڑی ہوئی تقریر کر رہی تھیں چالیس ہزار کا مجمع تمہاری تقریر سن رہا تھا آج بھی ہمیں لفظ بہ لفظ یاد ہے۔ وہ تقریر مجھے سناؤ، اُروی بنتِ حارث نے کہا جنگ کا میدان ہو، علیؑ کا لشکر ہو، میرا مولا آفتاب کی طرح طلوع کرے میں ناقے پر آؤں تو تقریر سناؤں اس منظر کے بغیر میں تقریر نہیں سنا سکتی، معاویہ نے کہا میں سناتا ہوں میں سناتا ہوں معاویہ نے پوری بلیغ تقریر اُروی کی سنائی، عمر عاص بیٹھا ہوا تھا کہنے لگا خالہ اب تک تمہاری اکڑ نہ گئی جب کہ علیؑ دنیا میں نہ رہے اُروی نے کہا یہ اکڑ تو رہے گی قبر تک محشر تک اس کو کوئی چھین نہیں سکتا، علی کا چاہنے والا ہر دور میں اکڑتا ہے، اُس کی اکڑ نہیں چھینی جا سکتی اور بڑے میاں تم کیوں بولے بات تو تمہارے حاکم سے ہے تم ہو کس گنتی میں اور کس شمار میں ہو اس لئے کہ تمہارا شجرۂ نسب کیا ہے، جب تم پیدا ہوئے تھے تو چھ آدمی آئے تھے اور ہر ایک کہتا تھا میرا بیٹا ہے (نعرۂ حیدری! صلوٰۃ) عمر عاص تیرے باپ کا نام حکم ہے مگر تو حکم کا بیٹا نہیں ہے میں بتا سکتی ہوں تو کس کا بیٹا ہے تو سفیان بن حارث کندہ کا بیٹا ہے اس لئے کہ جس طرح وہ چھوٹے قد کا تھا اسی طرح تو بھی ٹٹو ہے اگر اپنی آنکھوں کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

رنگ کو پوچھنا چاہتا ہے تو اس رنگ کی آنکھوں کا ایک غلام میں نے منیٰ میں دیکھا تھا، تیری ماں عجب حج میں جاتی تھی تو کبھی اس نے حج نہیں کیا، منیٰ میں حبشی غلام ڈھونڈتی پھرتی تھی، اُروئ بن حارث بنت عبدالمطلب بھرے دربار میں معاویہ کے سامنے بڑا ظالم ہے بڑا جابر ہے، مروان بول پڑا کہا بولنا مت مروان ایک شاخ کا شجرہ کھول دیا تو بھی اسی شاخ میں آتا ہے۔ معاویہ بولا خالہ کیا آج تم میرے سارے وزیروں اور مشیروں کا حشر کردو گی کہا تو بول کر دیکھ لے کہا میرا خاندان تو بہت عالی ہے ہمارے خاندان کی سخاوت بہت مشہور ہے، حُسن و جمال بہت مشہور ہے کہا ہاں حسن و جمال مشہور ہے جب ہی تو تیری ماں ہندہ جگر خوارہ نے وحشی غلام سے کہا تھا کہ اگر حمزہؑ کو قتل کردے تو شوہر کی موجودگی میں تیرے ساتھ سو جاؤں گی یہ ہے یزید کی دادی یہ ہے معاویہ کی ماں، کون شجرہ کھول رہا ہے علیؑ کی بہن بھرے ہوئے دربار میں تقریر کر رہی ہیں، محاورے مکالے عورت کے آتے ہیں، اردو زبان میں اس لئے کہ اردو ایک ایسی زبان ہے کہ جو لشکری زبان ہے لیکن ڈھونڈ ڈالئے آپ کو کوئی ایسا محاورہ نہیں ملے گا جو اہلِ بیتؑ کے خلاف ہو ''بی بی کی جھاڑو پھرے'' جھاڑو کسی اور کی نظر نہیں آئی۔ اس لئے کہ اگر ہو گی بھی تو اس جھاڑو میں اتنی طاقت نہیں ہو گی کہ صفایا کر دے دیکھئے گا رسومات عزاداری، رسمیں رسمیں، عزاداری سب عورتوں کی سجاوٹ ہے، کھسیانی بلی کھمبا نوچے''، ''بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا''، چھینکا بچے سمجھ لیں یعنی سے بچانے کے لئے دودھ چھینکے میں چھت پر لٹکا دیا جاتا تھا ٹوٹ گئی ہانڈی دودھ گر گیا، بلی بھاگ پڑی، بھاگ کے معنی قسمت کے ہیں، بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا، بلّی کی قسمت سے دودھ گرا وہ تھی انتظار میں محاورہ کہاں سے آیا اور ایک اور محاورہ ایک

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

لفظ ہے وہ محاورہ ایک لفظ ہے چھوٹا سا نکٹی ناک کٹی اور یہ بلّی سے لیا گیا ہے بلّی کا چہرہ دیکھا ہوگا آپ نے اب نکٹی کا نقشہ آپ کی نظر میں آ گیا ہوگا۔ ابو ہریرہ کا چہرہ بالکل بلّی کی طرح تھا ابو ہریرہ یعنی بلّی کا باپ، ہریرہ عربی میں بلّی کو کہتے ہیں دونوں محاورے یوں آئے کہ بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا، حدیثیں تو سناتے ہی تھے یہ حدیث، یہ حدیث یہ حدیث ایک بار اعلان ہو گیا شام سے جتنی چاہو گھڑ لو، ان کے لئے، ان کے لئے اور انبار لے کر آؤ کہتے ہیں کہ چادر میں باندھ کر کے جاتی تھیں شام کی طرف جو گئیں وہ چھنا جاتا تھا وہ سنا رہا ہوں بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا کیا ہے ہماری اردو زبان اور کیسے ہماری لغت تبرا کرتی ہے زبان زبان آدمی کی روکیں گے نا اُردو کی زبان آپ نہیں روک سکتے۔ وہ نہیں رکتی وہ نہیں رکے گی، وہ اس لئے نہیں رکتی اگر آج اردو اس طرح نہ بول رہی ہوتی تو آج رشدی کی کتاب اُردو میں لکھی جاتی، جملے تک آپ پہنچے نہیں اُردو نے اس طرح حصار کیا ہے فضائل آلِ محمدؐ کا وقار آلِ محمدؐ کا کہ کسی کی مجال نہیں کہ اُردو میں کوئی ایسی کتاب لکھ سکے جیسی انگلش میں رشدی نے لکھی اور جتنی بھی کتابیں لکھی گئیں رسولؐ سے متعلق کتاب میں نے دیکھی ہے اور ازواجِ نبیؐ کے بارے میں جو کچھ اس نے لکھا وہ حیران کن ہے یہ نئی چیز نہیں ہے اس سے پہلے رنگیلا رسولؐ بھی لکھی گئی تھی لیکن یہ عجیب بات ہے رنگیلا رسولؐ بھی لکھی گئی، شیطانی آیات بھی لکھی گئی لیکن رسولؐ کے گھرانے کے آگے کوئی مصنف نہیں بڑھ سکا، جملہ دے رہا ہوں تیرہ بیویاں رسولؐ کی تھیں، قرآن کے تین سورے سورہ نور، سورہ احزاب اور سورہ تحریم یہ کہتے ہیں آئے دن حجروں سے لڑنے کی آوازیں آتی تھیں نان ونفقہ پر لڑائی راتوں کے بٹنے پر لڑائی ہر دن کسی نہ کسی بیوی کا باپ اپنی بیٹی کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پٹائی کرنے آتا تھا یہ بیٹھے ہیں دیکھیے علی اکبر شاہ صاحب ان کی کتابیں ذرا پڑھیے ابھی ''شیخ سقیفہ'' ان کی نئی کتاب آئی ہے اس میں پڑھیے کہ کس باپ نے رسولؐ کے سامنے اپنی بیٹی کو تھپڑ لگائے، آئے دن پھر حجروں سے لڑنے کی آوازیں، ایک جملہ دے رہا ہوں تیرہ رسولؐ کی بیویاں تھیں اور تیرہ ہی علیؑ کی بیویاں تھیں، کسی حجرے سے نہ کبھی لڑنے کی نہ فساد کی آواز آئی، (نعرۂ حیدری) کیوں آ جاتی، اگر ایک بھی آواز آتی تو (نعوذ باللہ) آج رنگیلا علیؑ بھی لکھی جاتی، آج تک کوئی رنگیلا علیؑ کتاب نہیں لکھ سکا حالانکہ تیرہ بیویاں علیؑ کی بھی ہیں پتہ چلا کہ عورت گھر میں لائی جاتی ہے ماں بنانے کے لئے رسولؐ کے ہاں جو آئیں، اولاد ہوئی نہیں بچے پالنے نہیں پڑے کوئی کام ہی نہیں تھا دن بھر کیا کرتیں دل گھبراتا تھا آ سہیلی لڑیں، آ پڑوسن لڑیں، آ بہن لڑیں تو کیا ہوگا نہ بچے پالنے پڑ رہے ہیں نہ دودھ پلانا پڑ رہا ہے کوئی کام ہی نہیں ہے کریں کیا شوہر کے پیچھے پڑی ہیں علیؑ نے بتایا کہ وہاں تو مصلحت تھی کہ بیٹا نہیں دیں گے بیٹا اس لئے نہیں دیں گے نیاز فتح پوری نگار کے ایڈیٹر بھوپال میں ایک دوست ان کے آئے کہا شادی کو بہت دن ہو گئے کوئی بچہ نہیں ہوا آپ کے یہاں، کہا کیا کریں میں شیعہ ہوں اور بیوی کا عقیدہ دوسرا ہے روز لڑائی رہتی ہے کہا کیا لڑائی رہتی ہے کہا میں کہتا ہوں کہ بیٹا ہوگا تو میں اپنے مذہب پر چلاؤں گا وہ کہتی ہے نہیں میں اپنے مذہب پر چلاؤں گی نیاز کہنے لگے اب آپ کے ہاں بیٹا نہیں ہوگا اب نہیں ہوگا کہا کیوں نہیں ہوگا کہا یہی لڑائی رسولؐ کے گھر میں رہتی تھی رسولؐ کہتے تھے میں شیعہ بناؤں گا، وہ کہتی تھیں کہ نہیں میں اپنے مذہب پر چلاؤں گی اللہ نے کہا ہم دیں گے نہیں ہم دیں گے نہیں پتہ چلا کہ اس لئے اللہ نے نہیں دیا کہ تیرہ مذہب گھر میں بن چکے تھے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور ہر ماں چاہتی تھی کہ میرے مذہب پر چلے، تیرہ فرقے تو رسولؐ کے گھر میں بن جاتے تم ایک اہلِ بیتؑ کا فرقہ لئے بیٹھے رو رہے ہو کہ اولادِ رسولؐ کا ایک فرقہ بن گیا ہمارا بن تو گیا اور وہ بھی اولادِ رسولؐ کے واسطے سے بنا دنیا نہ بنا سکی۔ بھئی بہت عجیب فکر پر لے جا رہا ہوں آپ کو مامون رشید سے اس کے مشیر نے رات کی تنہائی میں پوچھا کہا کیا عباسی شہزادوں کی کمی تھی امیروں اور رئیسوں کی عرب میں کہ تو نے اپنی سب سے زیادہ پیاری بیٹی اُمِ حبیبہ کی شادی امام علی رضاؑ سے کر دی کیوں کی مامون رشید کہنے لگا (توجہ رکھئے گا)۔ مامون رشید کہنے لگا صرف ایک تمنا ایک خواہش رکھتا ہوں اس لئے شادی کی ہے کہا کیا خواہش ہے کہا بیٹا جو ہو وہ اولادِ رسولؐ ہو گا اولادِ رسولؐ مجھے نانا کہہ کر پکارے گی بھئی آپ کا ذہن وہاں تک پہنچ جانا چاہئے اب رسولؐ کی کوئی خواہش نہیں تھی عرب والے بیٹی دے کر یہ چاہتے تھے کہ رسولؐ کی اولاد ہمیں نانا کہہ کر پکارے حسرت رہ گئی۔ (نعرۂ حیدری)

حسرت رہ گئی نانا نہیں کہا کسی نے نانا نہیں کہا لیکن دیکھئے اولادِ رسولؐ بھی کتنی سخی ہے آپ بھی کتنے سخی ہیں آپ نے کہیں پڑھ لیا کہ عرب کے بڑے بڑے لوگوں کو بزرگوں کو شوق تھا کہ نانا بن جائیں تو ایک بھیک دَرِ رسولؐ سے مانگی تھی یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ بھیک نہ ملے ہم نے نانا کہا ہمیشہ نانا ہی کہتے ہیں بلکہ نانا ڈے بھی مناتے ہیں۔ (نعرۂ حیدری)

ہمارے نانا ہمارے ہی نانا ہیں اور کسی کے نانا نہیں ہیں، تو ہم اپنے نانا کا ذکر نہ کریں۔ رسولؐ تو حسنؑ و حسینؑ کے نانا ہیں۔ تو ہم سب سادات حسنؑ و حسینؑ کے پوتے ہو گئے رسولؐ زادے ہو گئے، رسولؐ اللہ کے خسر ہمارے نانا ہیں، نانا تو یہی ہیں، کتنے نواسے ہیں اور عجیب بات ہے کہ نواسوں نے نوازا خوب، یہ تو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نواسوں نے نوازا ہے شکر کیجئے کہ نواسوں نے نوازا ہے تاریخ میں تو بیٹوں نے نوازا ہے بات ساری ماں کی ہے جہاں ماں کی فکر آ گئی وہاں ناناؤں کو بھی پہچان لیا ہم نے داداؤں کو بھی پہچان لیا ہم نے بیچ میں عورت ہے اگر عورت نہ ہوتی تو شجرے نہ پہچانے جاتے، اللہ نے ارادہ کیا رسولؐ کی ازواج کو بیٹا نہیں دیں گے اولاد نہیں دیں گے کیوں دیں بیٹا اگر دے دیا اگر نبی جیسا نہیں ہے تو نبوت کی توہین کہ کم تر ہے بیٹا، نبیؐ سے کمتر ہے بیٹا تو افضلیت کیا ہوئی نبی سے کم تر ہے بیٹا، اگر فضیلت بڑھا دی تو نبوت کی توہین، برابر اگر رکھ دیا تو نبوت کی توہین، راجہ دسترتھ کی چار بیویاں تھیں بڑی بیوی کوشلیا سے رام تھے کیکئی سے بھرت تھے، جن کے نام پر بھارت ہے، تیسری بیوی سمترا سے لچھمن تھے، چار بیٹے تھے، تین بیویاں تھیں، ایک دن رتھ چلا جا رہا تھا جس پر راجہ بیٹھے ہوئے تھے رامائن میں پورا قصہ ان کا لکھا ہے، ایک کیل جس سے پہیہ لگا ہوا تھا رتھ کا، وہ کیل گر گئی پہیہ ٹوٹنے والا تھا رتھ کا، کھائی میں گر جاتے، کیکئی ادھر سے جا رہی تھی کہ اُس نے اپنا انگوٹھا سوراخ میں رکھ دیا۔ رتھ رُک گیا، کہا کون، کہا کیکئی آپ کی بیوی، تم نے ہماری جان بچائی مانگو جو کچھ مانگنا چاہتی ہو کہا جب موقع آئے گا مانگ لیں گے۔ زبان آپ دے دیجئے زبان دینا رسم بھی ہے محاورہ بھی ہے، زبان دے دی جب گدی نشینی تخت نشینی کا وقت آیا تو بڑے بیٹے رام کو تخت دے رہے تھے آ گئی کیکئی کہا آپ نے ایک وعدہ کیا تھا آج مانگتی ہوں تین باتیں آپ نے کہی تھیں میں مانگتی ہوں، کہا مانگو کہا میرا بیٹا بھرت ہندوستان کا راجہ بنے گا، زبان دی تھی کہا بڑا بیٹا آپ کا رام چودہ برس جنگل میں بن باس کے لئے چلا جائے شہر میں نہیں رہ سکتا۔ مجبور ہو گئے راجہ بیٹے کو بھیجنا پڑا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوتیلی ماں نے رام کو حکومت کی گدی پر بیٹھنے نہیں دیا اگر ایک شخص کے کئی بیویاں ہوتی ہیں اور ہر بیوی سے بیٹا ہو تو سوتیلی مائیں اپنے اپنے بیٹے کے لئے وراثت کا جھگڑا اُٹھاتی ہیں، اللہ نے رسولؐ کو ہر بیوی سے ایک ایک بیٹا دیا ہوتا تو فساد بر پا ہو جاتا۔ اس لئے اللہ نے اپنے محبوب کو ایک بیٹی عطا کی تاکہ وراثت پر جھگڑا نہ ہو، بیٹی رحمت ہوتی ہے اللہ نے آپؐ کو چونکہ رحمت العالمین بنایا ہے اس لئے بیٹی عطا کی۔ (صلوٰۃ) بیٹی عطا کی گئی بیٹا نہیں دیا گیا، اب میں کہہ چکا گودیوں کی ذمہ داری آغوش کی ذمہ داری پروردگار نہیں لینا چاہتا تھا۔ کنعان کی مثال موجود تھی اس لئے بیٹا نہیں دیا گیا۔ یہاں نسل چلے رسولؐ کی تو رحمت پر چلے، اولاد فاطمہؑ کائنات کے لئے رحمت بن گئیں، مقصد اولاد ہے اولاد دو بیویوں سے دی یا خدیجہؑ سے دی یا ماریہ قبطیہؑ سے دی، درمیان میں کسی سے نہ دی ضرورت کیا تھی کہ آخری بیوی کو بیٹا دیا جائے اور اٹھارہ مہینے کا بیٹا واپس لے لیا جائے، کیا مصلحت تھی پروردگار کی، پروردگار نے خدیجہؑ سے چار بیٹے دیئے ایک بیٹی اس کے بعد شادی پر شادی یہ بھی ایک زوجہ کی آواز آگئی ہم کیا کریں ہم کیا کریں یہ بوڑھا ہو گیا ہم بانجھ نہیں ہیں یہ بوڑھا ہو گیا الفاظ نہیں ہیں کہ تاریخ کے مسائل کھول کر بیان کر سکوں حالانکہ بہت کام کی چیزیں ہیں اور سب آپ کو معلوم رہنا چاہئے، الزام لگا، قدرت نے آواز دی لو آخری عمر میں وفات سے ایک سال پہلے آخری بیوی سے بیٹا دیتے ہیں اب بتاؤ یا پہلی سے دیا یا آخری سے دیا، جیسا پہلی شادی کے وقت رسولؐ جوان تھا آج بھی جوان ہے۔ یہ رسولؐ ہے نبوت پر شک نہ کرو، اللہ چاہتا تو ہر بیوی سے بیٹا دیتا، رسولؐ اللہ نے اپنے جد کے نام ابراہیمؑ پہ اپنے بیٹے کا نام ابراہیمؑ رکھا ہے کتاب ایک بازار میں بک رہی ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جنگ جمل کے متعلق اور ایک عیسائی مورخ عمر ابوالنصر کی لکھی ہوئی ہے اور اس کا ترجمہ ابھی لاہور سے شائع ہوا ہے اس میں ایک واقعہ درج ہے کہ جنگ جمل کیوں ہوئی وہ کہتا ہے کہ عورت کا انتقام بڑا خطرناک ہوتا ہے وہ انتقام لے کر رہتی ہے۔ اس کے ذیل میں اس نے یہ واقعہ لکھا ہے، میں بھی آپ کو سنائے دیتا ہوں وہ لکھتا ہے کہ جب رسولؐ کا بیٹا ابراہیمؑ پیدا ہوا تو علیؑ نے پورے مدینے میں چراغاں کروا دیا۔ علیؑ نے مدینے کا ہر گھر سجوا دیا دعوت کا اہتمام کیا مدینے والوں سے کہا آؤ اور دعوت کھاؤ دعوتِ ذوالعشیرہ کے بعد اور خود علیؑ کے ولیمے کے بعد مکّے اور مدینے میں یہ تیسری سب سے بڑی دعوت تھی۔

بھوکے مسلمان ٹوٹ پڑے، اصحابِ صفہ جن کے حالات آپ پڑھتے رہتے ہیں۔ اصحابِ صُفہ صحیح بخاری میں ہے اتنے بھوکے تھے کہ جعفر طیارؓ اگر باہر آ جاتے تو سب پیچھے لگ جاتے تھے اس لئے کہ جعفرؓ سے زیادہ سخی انسان پیدا نہیں ہوا، سوائے آلِ محمدؐ کے تو صحیح مسلم اور صحیح بخاری دونوں میں یہ روایت ہے ابوہریرہ کہتے ہیں ہم سب جعفرؓ کے پیچھے پیچھے اُن کے گھر تک جاتے تھے، جعفرؓ گھر میں جاتے تھے ہم سب بھوکے دروازے پہ کھڑے رہتے تھے جعفرؓ جاتے تھے شہد کی مشک لاد کر لاتے تھے مشک کا دہانہ کھول دیتے تھے ہم شہد دہانے سے پیتے، ہم سب ایک دوسرے کو دھکا دے کر شہد پیتے تھے، جعفرؓ دہانہ بند نہیں کرتے تھے، مشک خالی ہو جاتی تھی پھر بھی ہمارا پیٹ نہیں بھرتا تھا، جعفرؓ عاجز آ جاتے تھے مشک پھینک کر چلے جاتے تھے ہم خنجر نکال کر مشک کو چاک کرتے تھے ہم سب گر کر مشک کے چمڑے کو زبان سے چاٹتے تھے۔ (نعرہ حیدری)

اسی لئے زہراؑ نے فدک کے خطبے میں کہا تھا کوڑے خانے سے مردہ مرغی اُٹھا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کر کھانے والو تم ہم سے یہ کہہ رہے ہو کہ فدک ہمارا نہیں ہے تم پھر پچھلے دین پر جا رہے ہو، زہراؑ نے پچھلا دین یاد دلوایا اتنے فقیر اتنے بھوکے اصحاب صفہ غور کر رہے ہیں آپ ٹوٹ پڑے دعوت میں حضرت علیؑ نے جب رسولؐ اللہ کے بیٹے کی ولادت پر جشن منایا تو مسجد نبوی کے ایک حجرے سے آواز آئی ہاں سمجھ گئی چونکہ میرے اولاد نہیں ہے اس لئے علیؑ نے چراغاں کروایا ہے مجھے جلانے کے لئے، مورخ عیسائی ہے، جان کر کتاب کا نام نہیں لے رہا ہوں اس میں نام آ گیا ہے کتاب میں نام آ گیا ہے ''علیؑ اور جمل'' نام لیں گے نہیں ہم کتاب دیکھئے گا ٹائٹل پیج (Title Page) پر نام لکھا ہے بیس روپیہ کی کتاب ہے لے کر پڑھیے گا۔ ہمیں جلا رہے ہیں علیؑ، ظاہر ہے عورت کی بات کا بھی کوئی جواب ہوتا ہے لیکن اگر حکیم ہو تو وہی عورت کو جواب دے سکتا ہے اگر حکیم نہ ہو تو ہر آدمی سپر و ہتھیار ڈال دیتا ہے، عورت کی زبان کے آگے علی حکیم تھے آواز دی غلط فہمی ہوئی ہے تم کو ہم کیوں تم کو جلائیں گے ہم کیوں تم کو جلائیں گے ہمارا تو ذہن بھی اس طرف نہیں گیا۔ ہم نے تو چراغاں اس لئے کروایا جملہ سنیئے گا امامت کی زبان کا، فصیح و بلیغ جملہ ہے ہم نے تو اس لئے خوشیاں منائیں ہم نے تو اس لئے چراغاں کیا ہم نے اس لئے دعوت کی کہ جب ہمارے یہاں سب سے پہلا بیٹا حسنؑ پیدا ہوا تھا تو رسولؐ نے خوشیاں منائی تھیں چراغاں کروایا تھا۔ دعوت دی تھی، احسان کا بدلہ احسان ہے، (نعرۂ حیدری) کیونکہ میرے گھر جب بیٹا ہوا تھا تو رسولؐ نے خوشیاں منائی تھیں۔ اب رسولؐ کے گھر بیٹا ہوا تو میں خوشی نہیں مناؤں گا تو کون منائے گا ہو گئی بات یہ تو ایک عیسائی مورخ کہتا ہے، یہ واقعہ جمل کی بنیاد بن گیا اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اللہ نے رسولؐ کو ماریہ قبطیہ سے بیٹا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیوں دیا اور نام رسولؐ نے ابراہیمؑ کیوں رکھا، اسماعیلؑ نام کیوں نہیں رکھا، اسحاقؑ نام کیوں نہ رکھ دیا ابراہیمؑ نام کیوں رکھا اس لئے کہ اسلام کا پہلا امام ہے ابراہیمؑ، امامت کا آغاز ہو رہا ہے ابراہیمؑ سے یہ حدیث بھی ایک اُمّ المومنین سے ہے مختلف کتابوں میں ہے کہ نبیؐ فرماتے تھے اگر ابراہیمؑ زندہ رہ جاتے تو صدیق نبی ہوتے اب یہ ذہن میں رکھئے گا کہ اگر بچ جاتا بیٹا تو نبی بنتا تو حدیث جب یہ ہے تو سخن صاحب توجہ رہے مولانا ذوالفقار صاحب توجہ رہے اگر یہ حدیث ہے اور اسی گھرانے کی حدیث ہے کہ ابراہیمؑ بچتے تو نبی ہوتے، تو وہ حدیث جھوٹی ہوگئی کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو یہ ہوتا (نعرۂ حیدری) تو اب ماں کی بات مان لو یا بیٹے کی بات مان لو کہ یہ نبی ہوتے یہ نبی ہوتے جو خلافت نہ کر سکے وہ نبی ہوتے یہ سوچیں آپ جو فقہ نہ سنا سکیں وہ نبی ہوتے۔ فضہ نے بیوہ ہونے کے بعد دربارِ خلافت میں آ کر کہہ دیا نکاح اس لئے نہیں کر رہی ہوں کہ میرے عدت کے دن ابھی پورے نہیں ہوئے، علیؑ کے گھر کی کنیز ہے، بنی عدی کے قبیلے کے ایک جاہل انسان سے زیادہ فقہ جانتی ہے، تخت پہ بیٹھے ہیں تعریف کنیز کی کر رہے ہیں فقہ نہیں آتی کتاب یہ بھی آ چکی علی اکبر شاہ صاحب کی اس موضوع پر بھی دونوں کتابیں پڑھنے والی ہیں، مزیدار کتابیں ہیں تیسری کتاب بھی آ رہی ہے، تو ایک فکر یہ بھی ہے ضروری ہے اس لئے ضروری ہے جو کام یہ کر رہے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ جو خوف دماغوں میں بٹھایا گیا ہے یہ خوف نہیں تو اور کیا کہ چند لوگ یہ لکھیں کہ اُمِ کلثومؑ کا عقد خلیفۂ وقت سے ہو گیا تھا اس کا جواب معذرت نہیں اس کا جواب یہی ہے جو ہم کہتے ہیں جو یہ کتاب میں لکھتے ہیں یاد رکھو یہ مہلت ہے مہلت ہے تم بنی امیہ کے عہد میں نہیں ہو بنی عباسؑ کے عہد میں نہیں ہو اب تم آزاد ہو۔ فکر کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آزادی، ذکر کی آزادی ہے حقائق کہو تم نہ کہو گے تو عورتوں کی زبان کہے گی۔ ڈر جاؤ گے تو شرماؤ گے تو جہاں تمہارے قدم رُک گئے کرفیو میں وہاں عورت کے قدم بڑھ گئے تم نے مجلسیں، عشرے بند کئے عورت نے نہیں بند کئے کرونا شرم کرفیو میں عزاداری بند ہوتی ہے مجلسیں بند ہوتی ہیں یہ نیا تماشا کراچی میں دیکھا ہے ہم نے آج کے دن پچھلے سال کرفیو لگا تھا اٹھارہ صفر کو عشرے کی تین مجلسیں باقی تھیں ہم نے تین مجلسیں پڑھ کر کرفیو میں عشرہ پڑھا ایسا کرفیو کہ پورے شہر میں کرفیو تھا نیت ہونی چاہئے، اب یہ دوسری بات ہے کرفیو لگا تھا نافذ نہ ہو سکا جس دن ہمارا عشرہ شروع ہوا کرفیو ہٹ گیا نیت نیت ہے۔ پتہ چلا یہ حسد تھا علیؑ نے کہا نہیں ایسا نہیں ہے، میرے بیٹے کی ولادت پر رسولؐ نے خوشی منائی تھی اس لئے میں خوشی منا رہا ہوں، لیکن علیؑ نے یہ بتا دیا کہ اب دیکھو قدرت نے نہیں چاہا کہ دو بیویوں کے علاوہ کسی سے بیٹا ہو، دیا تھوڑے دن کے لئے دیا اور لے لیا ابتدائی چار بیٹے چند مہینے حیات رہے، سب سے زیادہ عمر ابراہیمؑ کی ہوئی کب پیدا ہوئے آٹھ ہجری کے آخر میں نو ہجری پورا گزرا دس ہجری کو وفات پائی، پتہ ہے کب وفات پائی ذی الحج کے مہینے میں اٹھائیس ذی الحج کو وفات پائی تو جہر کھیئے گا میں وہیں ہوں، اپنے موضوع پر اللہ نے کیوں ابراہیمؑ کو پیدا کیا اور کیوں لے لیا اٹھائیس ذی الحج کو دس ہجری میں وفات ہوئی چوبیس ذی الحج دس ہجری کو مباہلہ ہوا مدینے میں آیت یہ آئی تھی اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَ كُمْ اپنے بیٹوں کو لاؤ رسولؐ کا بیٹا تھا بیٹا اس لئے دیا گیا کہ رسولؐ کا بیٹا اور ہوتا ہے زہراؑ کا بیٹا اور ہوتا ہے اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَ كُمْ بیٹا تھا بیٹا نہیں لے گئے، اَبْنَآءَنَا میں حسینؑ کو لے گئے حسنؑ کو لے گئے بتایا کہ پاکیزہ بیوی کا بیٹا سہی مگر نسل میں حسنؑ و حسینؑ ہیں، اگر ل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

بھی جاتے تو کس شمار میں ہوتے تم چار بیٹیوں کو لیے بیٹھے ہو کہ چار بیٹیاں بنا دو بیویوں سے مل جاتے تو نسل میں نہ ہوتے۔ نہ کہ تین بیٹیوں سے ملتے تو نسل رسول بن جاتی بہت جھوم جھوم کر کہتا ہے وہ جو آپ کا خطیب ہے، مولانا بلیغ الدین آج کل جس کی زبان بند ہوگئی کہتا ہے ہر بیٹی سے اولاد تھی اور ایک حدیث بیان کرتا ہے کتابوں کے حوالے سے ایک نواسہ رسولؐ کا تھا علیؑ زینبی زینب کا بیٹا جب رسولؐ نماز میں جاتے تھے وہ پشت پہ چڑھ جاتا تھا اور جب تک بچّہ پُشت پر چڑھا رہتا تھا اُس وقت تک رسولؐ سجدے میں رہتے تھے، کاش ہر بیوی سے بیٹا دے دیتا تو ہم دیکھتے کتنے پشتِ رسولؐ پر آئے اور اب اس کا جواب سن لو ایک دن رسولؐ شاہراہ پہ جارہے ہیں مدینے کے مسلمانوں کے بچّوں نے دیکھا رسولؐ آرہے ہیں کھیل چھوڑا چھوٹے چھوٹے بچّے رسولؐ کے پیچھے دوڑے رسولؐ کو گھیر لیا رسولؐ زمین پر بیٹھ گئے کہا کیا بات ہے بچو! کہا یارسولؐ اللہ آپ حسنؑ اور حسینؑ کو روز کاندھے پر چڑھاتے ہیں آج ہم باری باری آپ کے کاندھے پر چڑھیں گے۔ عادل ہے ہمارا رسولؐ جملہ بڑے کام کا ہے ایک بار رسولؐ نے جیب سے چند کھجوریں نکالیں اور کہا بچو! کھجوریں کھاؤ گے یا کاندھے پر چڑھو گے بچوں نے کہا کھجوریں، کھائیں گے ایک ایک کھجور بانٹ دی اور اس کے بعد مسکرا کر چلے آئے۔ جو بچے پشت کی عظمت اور کھجور میں فرق نہ سمجھیں وہ کاندھے پر نہیں ہوتے۔ (نعرہ حیدری)

وہ دوش پر نہیں آئے دوش پر وہ بچے آئے جو دوش کی عظمت پہچانتے تھے تب آئے وہ دوش پر اور ایسے ہی نہیں آگئے زلفیں ہاتھ میں ہیں گویا نبوت کی باگ ڈور بچوں کو دے دی جدھر چاہیں چلالیں نبوت کو اگر بیٹا ہوتا بھی تو نبوت کو

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہیں چلا سکتا تھا، قدرت دیکھ رہی تھی جب تک زہراؑ کی عظمت شامل نہیں ہوگی نبی کا کام کوئی اولاد میں کر نہیں سکے گا اس لئے نواسے دیئے رسولؐ اللہ بیٹے کو بہت چاہتے تھے علیؑ پر تو الزام لگ گیا رسولؐ نے کیا کیا رسولؐ نے اس سے بڑا کام کیا۔ رسولؐ اللہ کے بیٹے ابراہیمؑ کی ولادت پر علیؑ نے تو صرف چراغاں کروا دیا تھا، رسولؐ نے اس سے بڑا کام کیا پتہ ہے آپ کو رسولؐ اللہ کا بیٹا ابراہیمؑ جب بڑا ہوا ایک سال کا تو کاندھے پر بٹھا کر نکلتے اور باری باری تیرہ کے تیرہ حجروں سے بچّے کو دکھاتے ہوئے جاتے ہر کتاب نے لکھا ہے باری باری سب کے حجرے میں بچّے کو کاندھے پر بٹھا کے جاتے تھے، یہ کیا کیا رسولؐ اللہ نے یہ کیوں کیا رسولؐ اللہ نے اب ہم سے کہتے ہو تبرّا پڑھ دیا یہ کیا پڑھ دیا، تبرّا تو خود رسولؐ کرتا ہے رسولؐ نے کیا تبرّا اس سے بڑا تبرّا کیا ہوگا جو رسولؐ نے کیا ہے کاندھے پر بٹھا کر ایک ایک حجرے میں باری باری جاتے ہیں جلا رہے ہیں، جلا رہے ہیں جلانے کا نام ہی تو تبرّا ہے۔ رسولؐ کی رسالت میں ہم کیا کریں اللہ کے یہاں بھی یہی ہے تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ٹوٹیں تیرے ہاتھ جو فکرِ خدا وہی فکرِ نبوت، وہی فکرِ امامت، وہی فکرِ کردار تم ہمارے تسلسل کو توڑنا چاہتے ہو تم فروعِ دین کی ایک فرع کو ختم کرنا چاہتے ہو پہلی نماز آخری تبرّا دونوں ہم پلہ نہ نماز قبول اس کے بغیر اس کے بغیر نہ روزہ قبول اس کے بغیر نہ تولاّ قبول اس کے بغیر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه پہلے تبرّا ہے پھر تولاّ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِی لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوْالْفِقَار پہلے تبرّا ہے پھر تولاّ ہے۔

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ط

(سورہ الشوریٰ آیت ۲۳)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پہلے تبرّا پھر تولّا یہ فکر آدمؑ نے دی ہے پہلا آدمی پہلا انسان آدمؑ ہے سب سے پہلے تبرّا اور تولّا کا بانی پہلا آدمی پہلا انسان آدمؑ ہے۔ آدمؑ کی اولاد آدمی ہے جو آدمی ہوگا وہ سنّتِ آدمؑ پر ضرور عمل کرے گا، جب آدمؑ آئے ہابیل کی لاش پر قابیل قتل کر کے جا رہا تھا چاہئے تو یہ تھا کہ فطرت پدری کا تقاضا تھا زخمی بیٹے کا سر اُٹھا کر چہرے کا خون صاف کرتے سر زانو پر رکھتے پہلے ایسا نہیں کیا بیٹے کی طرف نہیں گئے قابیل کی طرف دیکھا جا قیامت تک تجھ پر خدا کی لعنت ہو، تو قتل کا بانی بن گیا اب ہر قتل تیرے نامۂ اعمال میں بھی لکھا جائے گا، پھر جا کر بیٹے ہابیل کا ماتم کیا پتہ چلا کہ پہلے یزیدیت مردہ باد پھر حسینیت زندہ باد صلوٰۃ پڑھئے گا۔ (نعرہ حیدری) پہلی عورت وزیر اعظم بے نظیر ہیں، جب سعودی عرب کے ائیر پورٹ پر پہنچیں تو مجمعے میں یزید مردہ باد کے نعرے لگائے گئے، سعودی عرب میں ذرا کہہ کر تو دیکھو، اُسی ایئر پورٹ پر مجمع نے کہا یزیدیت مردہ باد حسینیت زندہ باد، کھلے عام کربلا گئی زیارت کی اُس نے یہ اچھی باتیں نظر نہیں آ رہی ہیں لوگوں کو اس لئے ہم نے ''عورت اور اسلام'' موضوع رکھا ہے تا کہ آؤ اور اس موضوع کو سنو اس لئے کہ اعلان بہت لوگ بڑھ بڑھ کے کرتے ہیں کہ ہم بے نظیر کی وزارت پر مناظرہ کرنا چاہتے ہیں، بیمار لوگ مناظرہ نہیں کر پاتے مولوی نے کہا کہاں کرو گے، ٹی وی پر کرو گے، کوئی جواب نہیں آیا ہم نے ایک عشرہ پڑھ دیا بے نظیر کی مدد کے لئے میرا کوئی اس عورت سے واسطہ نہیں ہے لیکن صرف اس لئے کہ وہ محب اہلِ بیتؑ ہے میں نے دس تقریریں ''عورت اور اسلام'' کے موضوع پر کی ہیں بعد میں یہ دس تقریریں پیپلز پارٹی کے ایک صاحب نے فرمایا میں وزیر اعظم کو بھجوادوں گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علیؑ نے بتایا ہمیں اولاد چاہیئے اسی لئے جملہ کہا تھا بھائی عقیلؑ ایسی عورت چاہتا ہوں جس سے بہادر بیٹا پیدا ہو، اب سمجھے اسی لئے عورت کی نسل دیکھی جاتی ہے، اولاد کا مستقبل بیوی کی نسل میں پوشیدہ ہے۔ بہادر قبیلے کی ہو تو علیؑ نے انتظام کیا خولہ بنت جعفر سے محمد حنفیہؒ جیسا بیٹا، لیلیٰ بنت مسعود دارمیہ سے محمد بن علیؑ جیسا بیٹا، اُم سعید سے یحییٰؑ جیسا بیٹا، اسما بنت عمیس سے عون بن علیؑ جیسا بیٹا، عرض کریں گے تفصیل سے انشاء اللہ، لیکن علیؑ کی ہر اولاد نے اپنے سے کہیں زیادہ اولادِ فاطمہؑ کو سمجھا اس لئے کہ بیٹے تو امام تھے بیٹیاں بھی اپنی تمام بہنوں سے بڑی تھیں، اس لئے جناب زینبؑ کا لقب تھا ثانی زہراؑ۔ ہر علیؑ کی زوجہ ادب کرتی تھی شہزادی کا، گھر کا کوئی مسئلہ ہو کسی بی بی کو اختیار نہیں تھا کہ بغیر شہزادی کی اجازت کے وہ کام ہو جائے اٹھارہ بیٹے اٹھارہ بیٹیاں، تیرہ بیویاں، کنبہ بہت بڑا تھا علیؑ کا لیکن تمام عورتوں کی سردار بعد زہراؑ مدینے میں زینبؑ تھیں علیؑ کی بیٹی تھیں علیؑ جنگ جمل لڑنے گئے ہوئے تھے مدینہ خالی تھا سارے مسلمان چلے گئے تھے مدینے میں صرف عورتیں تھیں پتہ چلا نبیؐ کی ایک بیوی نے اپنے گھر پر گانے کا انتظام کیا ہے تا کہ وہ گیت گائے جائیں جو میدان جنگ کے رزمیہ گیت ہوتے ہیں، اُن کی مدد کے لئے جو لڑنے گئی ہیں دو ہی بیویوں کا ذکر ہے جن کا ذکر سورۂ تحریم میں ہے ایک مدینے میں رہ گئی تھی ایک چلی گئی تھی جو رہ گئی تھی اُس نے اپنے گھر پہ ڈھول رکھوایا، کتاب کے حوالے کی ضرورت نہیں جائیں گے اسٹال پر آپ ''مظلومۂ کربلا'' کتاب رکھی ہے اس میں اصل حوالہ دیکھ لیجئے گا بازار میں بک رہی ہے دوسرا ایڈیشن چھپ چکا ہے ایک بار جناب زینبؑ کو پتہ چلا مدینہ میں وقت کے خلیفہ کی بیٹی ہیں چادر اوڑھی، چہرے پہ نقاب ڈالی کنیزوں کے حلقے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں شہزادی زینبؑ سیدھی اس گھر پر پہنچیں گھر میں داخل ہوئیں عورتیں دیکھتے ہی سر جھکا کر بیٹھ گئیں خاموشی چھا گئی سناٹا ہو گیا جب شہزادی نے چہرے سے نقاب ہٹائی سب سمجھ گئے علیؑ کی بیٹی آ گئی اب علیؑ کی بیٹی نے بولنا شروع کیا سنیں گے جملے یزید کے دربار کا خطبہ تو بہت بعد کا ہے یہ شجاعت دیکھئے کہا کہ تم لوگ جب تک ہمارے نانا زندہ تھے ان کو اذیت دیتی رہیں، اب ہمارے باپ کو اذیت دے رہی ہو، نبی کو اذیت دے چکیں اب امام کو اذیت دے رہی ہو تمہاری مثال تو خدا نے نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں جیسی بیان کر دی، تمہاری مثال تو مصر کی عورتوں جیسی ہے جنہوں نے یوسفؑ کو گھیرا تھا جنابِ زینبؑ زبانِ عصمت سے فرماتی ہیں تم ہم سے کہتے ہو کیا پڑھتے ہیں شہزادیوں سے پوچھو آئمہ سے پوچھو یہ فکرِ معصوم سے پوچھو، علیؑ پہ تبرّا ہونے والا تھا جناب زینبؑ نے رکوا دیا۔ شجاع بیٹی تھی اس لئے علیؑ زینبؑ کو بہت چاہتے تھے معلوم تھا کہ یہ بیٹی اسلام کے لئے کیا کارنامہ کرے گی زینبؑ بحیثیت بیٹی، بحیثیت ماں، بحیثیت بیوی عبداللہ ابن جعفرؑ کی زوجہ سخی ترین مدینے کا انسان جعفر طیارؑ کا بیٹا حضرت زینبؑ کی تیرہ برس کی عمر میں شادی ہوئی دونوں بہنوں کی شادی ساتھ ہوئی جناب زینبؑ جناب اُمِ کلثومؑ یہ بارہ سال کی ہیں وہ تیرہ سال کی ہیں ایک ہی سال بیاہ کر ایک ہی گھر میں گئیں جنابِ زینبؑ کی شادی عبداللہ بن جعفر طیارؑ سے ہوئی جناب کلثومؑ کی شادی ان کے چھوٹے بھائی عونؑ بن جعفر طیارؑ سے ہوئی کسی اور غیر گھر میں علیؑ کی کوئی بیٹی نہیں گئی چچا کے بیٹے سے بیاہی گئیں اور چچا کے گھر بیاہ کر گئیں مورخ نے اپنی طرف سے لکھ دیا کہ اُمِّ کلثومؑ بیوہ تھیں اُمِّ کلثومؑ کے شوہر عون بن جعفرؑ کربلا میں شہید ہوئے وہ بیوہ نہیں تھیں اور نہ لاولد تھیں رسولؐ کے گھرانے کی اولاد لاولد

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہیں ہوسکتی رسولؐ کے گھرانے کی اولاد بانجھ نہیں ہوسکتی جہاں سورۂ کوثر ہو وہاں اولاد کا سلسلہ رکتا نہیں اب کبھی اُمِ کلثومؑ کو لا ولد نہ کہنا، نہ بیوہ کہنا اُمِ کلثومؑ کا بیٹا قاسمؑ تھا زینبؑ کی بیٹی کلثومؑ تھی، اس لئے جناب زینبؑ کی کنیت بھی اُمِ کلثومؑ تھی۔ جنابِ زینبؑ کی بیٹی سے قاسمؑ کی شادی ہوئی کربلا کے واقعے سے چھ مہینے پہلے اس لئے ایک افسانہ اور یہاں گڑھ لیا گیا اور یہ افسانہ اس لئے بنا تھا کہ یہ حقیقت ہے تاریخ کی معاویہ نے یزید کا پیغام بھجوایا تھا عبداللہ ابن جعفرؑ کے پاس کہ اپنی بیٹی کی یزید سے شادی کر دو، عبداللہؑ نے امام حسینؑ کو بتلایا کہ معاویہ نے یزید کے لئے میری بیٹی کا پیغام دیا ہے اسی دن امام حسینؑ نے اپنی بھانجی عبداللہ اور حضرت زینبؑ کی بیٹی کا عقد اپنے بھانجے اُمِّ کلثومؑ کے بیٹے قاسم بن عون بن جعفر طیّار سے کر دیا اور کہا جواب لکھ دیجئے بنی ہاشم کی بیٹیاں غیر گھرانے میں نہیں جاتیں حسینؑ نے جواب لکھوایا، اب نہیں گئیں تو پھر کبھی نہیں گئیں، ہم نے تو کبھی تبرّا نہیں پڑھا ہم کیوں تبرّا پڑھیں گے ہمیں کیا ضرورت ہے تبرّا پڑھنے کی اس لئے کہ جو رسولؐ کہہ رہے ہیں وہ بیان کرتے ہیں جو اللہ کہہ رہا ہے وہ بیان کر دیتے ہیں جو معصومین کہتے ہیں وہ بیان کر دیتے ہیں جناب زینبؑ بیاہ کر اپنے چچا کے گھر گئیں۔ چچا کے گھر گئیں رخصت ہو کر راوی کہتا ہے گھر کی کنیز کہتی ہے تین دن ہو گئے شہزادی زینبؑ روتی رہیں، رونا نہیں رکا۔ ہر ایک نے کہا زینبؑ یہ دن ہر ایک کے لئے آتا ہے کہ بیٹی بیاہ کر شوہر کے گھر جاتی ہے اتنا رونے کا کیا سبب ہے، کہا اس لئے نہیں روتی کہ باپ کا گھر چھوٹ گیا آج تیسرا دن ہے کہ میں نے اپنے بھائی حسینؑ کا چہرہ نہیں دیکھا، بھائی کو اطلاع ہو گئی بہن کو لینے آ گیا بھائی بار بار یہ کہتا تھا زینبؑ جب سے ماں اِس دنیا سے اُٹھ گئیں اُس دن سے ہم

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تمہیں ثانی زہراؑ سمجھتے ہیں،

میر انیسؔ کہتے ہیں:-

فرمایا جب سے اُٹھ گئیں زہراؑئے باکرم
اُس دن سے تم کو ماں کی جگہ جانتے ہیں ہم

یہی وجہ تھی کہ جب حسینؑ مدینے سے چلنے لگے تو عورتوں کا انتظام زینبؑ کے سپرد تھا مردوں کا انتظام عباسؑ کے سپرد تھا زینبؑ سے حسینؑ نے کہا جس کو چاہو اس کو لے جاؤ، اگر حسینؑ چاہتے تو زینبؑ سے کہہ سکتے تھے کہ فہرست میں اُمِ سلمٰیؓ کا نام بھی لکھ لو، نقشہ کیا ہوتا ہے کربلا کا، اگر اُم المومنینؓ کربلا میں آتیں تو آج مسلمانوں کی تاریخ لکھتی یزید نے اُم المومنین سے لڑائی کی تھی حسینؑ کا رشتہ مضبوط ہوجاتا لشکر میں مضبوطی ہوجاتی، حسینؑ کا مقصد پورا ہوجاتا کہ اُم المومنین اِدھر تھیں یزید اُدھر تھا، حسینؑ رسولؐ کی بیوی کو گھر سے باہر نہیں لائے، مدینے میں روک دیا فکرِ امام دیکھی ایک علیؑ کی بیوی بھی زندہ ہیں، ایک رسولؐ کی بیوی بھی زندہ ہیں امامت کی زوجہ کو بھی گھر میں رکھا کہ اُم البنینؑ آپ بھی نہیں جائیں گی، اُمِ سلمٰیؓ آپ بھی نہیں جائیں گی۔ بہن کو لے کر چلے ازواج کو لے کر چلے اُم لیلٰیؑ تم چلو اُم ربابؑ تم چلو، بیوہ حسنؑ اُمِ فروہؑ تم چلو، زینبؑ تم چلو، اُمِ کلثومؑ تم چلو، حسینؑ کا کرم دیکھا ضعیف نانی، ضعیف ماں کو نہیں لے گئے حرمت برقرار رکھی۔ نبوت کے گھرانے کی اور امامت کے گھرانے کی۔ زینبؑ تمہارا بڑا کام ہے زینبؑ تم چلو کجے میں عماری آگئی عبداللہ ابن عباسؓ آگئے راستہ روک لیا کہا حسینؑ ابن علیؑ تمہیں ہم جانے نہیں دیں گے کہا نہیں اللہ نے یہ چاہا ہے کہ ہم اُس کی راہ میں شہید ہوجائیں تم روک نہیں سکتے۔ کہا اچھا اگر جا رہے ہیں تو گھر کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورتوں کو نہ لے جایئے۔ ابھی حسینؑ جواب نہ دے پائے تھے کہ عماری کا پردہ ہلنے لگا چوبِ عماری پر کسی نے ہاتھ مارا کہا عبداللہ ابن عباسؓ اچھا بھائی کو مشورہ دیتے ہو، بھائی بہن میں جدائی ڈالنا چاہتے ہو، بھائی سے بہن کو جدا کرنا چاہتے ہو، بھائی کے ساتھ بہن جی ہے بھائی کے ساتھ بہن مرے گی۔ روایت بڑی مستند ہے جناب مولانا سبط حسن اعلی اللہ مقامہٗ خطیب اعظم پڑھ رہے تھے کہ ایسے میں کسی نے سوال کیا کہ جب زینبؑ نے کہا تھا بہن بھائی کے ساتھ جیئے گی بھائی کے ساتھ مرے گی تو پھر عصرِ عاشور کو حسینؑ تو شہید ہو گئے بہن تو بچ گئی زبان عصمت کا جملہ یہ ہے بھائی کے ساتھ مرے گی، بے اختیار کہا احکامِ فقہ میں دیکھو فقہ پڑھو تو ایسے پڑھو جیسے مولانا سبط حسن پڑھتے تھے یہ ہے طریقہ کربلا کی فکر کی چھاؤں میں فقہ سناؤ تو سمجھ میں آئے گی۔ کہا احکامِ ذبیحہ میں دیکھو اونٹ نحر کیا جاتا ہے اور گائے ذبح کی جاتی ہے لیکن مچھلی کا ذبح کرنا نہیں ہے مچھلی کا ذبیحہ یہ ہے پانی سے نکلی ذبح ہو گئی حلال ہو گئی مچھلی کا ذبیحہ یہی ہے کہ مچھلی پانی سے الگ ہو گئی گویا مر گئی اس کی موت واقع ہو گئی عصرِ عاشور کو حسینؑ ذبح ہو گئے زینبؑ کی زندگی چادر میں پردے میں تھی زینبؑ کا پردہ عصرِ عاشور کو چھنا زینبؑ مر گئی مولانا سبطِ حسن صاحب اعلی اللہ مقامہٗ اللہ ان پر رحمتیں نازل کرے کہ زینبؑ کی چادر کی عظمت اس طرح بتائی کہ زینبؑ کی زندگی چادر تھی، چادر چھن گئی، چادر چھن گئی زینبؑ کی چادر چھن گئی لیکن یہ یاد رکھنا کہ بنی ہاشم کی عورتیں یاد رکھیں یاد رکھیں آپ لوگ جو مناظر کھینچتے ہیں بے ادبی کرتے ہیں بنی ہاشم کی عورتیں کیونکہ سب عورتوں میں افضل ترین تھیں عرب میں اس لئے عرب کی ہر عورت ایک چادر اوڑھتی تھی بنی ہاشم کے گھرانے کی عورتیں دو چادریں اُوڑھتی تھیں ایک اندر کی چادر ایک

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

باہر کی چادر، باہر کی چادر چھین لی اندر کی چادر چھین نہیں سکے جسے آج دوپٹہ کہتے ہیں وہ نہیں چھین سکے۔

جس دن چھینتے قیامت آ جاتی زمین پھٹ جاتی آسمان گر جاتا اب مصائب سنبھل کر پڑھنا ایک چادر چھنی تھی جو سر پر پردے کی چادر ہے وہ چھنی تھی جو جسم کی پردے کی چادر تھی اسے ہاتھ نہیں لگا سکے اسے کوئی ہاتھ نہیں لگا سکا زینبؑ کا جلال زینبؑ کا وقار جس کا محافظ خود خدا تھا، فاتح خیبر کی بیٹی تھی، فاتح خیبر کی بیٹی تھی فاتح بدر و حنین کی بیٹی تھی، یہ شجاعت تو تھی کہ ناتے پر تھیں چادر چھن گئی تھی بال کھل گئے تھے بھائی کا لاشہ سامنے تھا بیٹوں کا لاشہ سامنے تھا بھتیجوں کے لاشے سامنے تھے لیکن نظر کہاں تھی تقریر بس ایک رُخ پر آ رہی ہے اور میں خاتمے پہ پہنچ رہا ہوں توجہ رکھئے گا نظر کہاں تھی بھائی کے لاشے پہ نظر نہیں تھی علی اکبرؑ کے لاشے پہ نظر نہیں تھی، قاسمؑ کے لاشے پہ نظر نہیں تھی نظر کہاں تھی، نظر بیمار بھتیجے کے چہرے پر تھی امامت کی حفاظت پیشِ نظر ہے زینبؑ نے کہا کہ بیٹا خدا را سنبھالو اپنے کو چہرہ زرد کیوں ہو گیا، چہرہ متغیر کیوں ہو گیا، گھبرا کیوں رہے ہو بیٹا پھوپھی تمہارے قریب ہے بیٹا، سیدِ سجادؑ نے فرمایا پھوپھی اماں آپ نے دیکھا لشکر والوں نے اپنے کشتوں کو دفن کر دیا میرا بابا بے غسل و کفن ہے، جناب زینبؑ کے جملے سنو گے تاریخی جملے ہیں زینبؑ عورت ہیں کربلا کی عظیم عورت تاریخ بناتی ہیں اسلام کی اور ایسے تاریخ بناتی ہیں آواز دیتی ہیں گھبراؤ نہیں میرے لعل گھبراؤ نہیں میرے لعل تم چھوٹے تھے جب میرا باپ دنیا سے گیا تو جاتے جاتے مجھے راز کی باتیں بتائی تھیں میرے باپ نے مجھ سے کہا تھا زینبؑ تیرے بھائی کا لاشہ کئی دن تک بے غسل و کفن پڑا رہے گا لیکن زینبؑ گھبرانا نہیں وہاں قبریں بنیں گی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

چار دیواری بنے گی اور روضے بنیں گے اور قیامت تک زائر آئیں گے اور حسین کی قبر کا طواف کریں گے۔ میں دیکھ رہی ہوں بیٹا میرے بابا کا کہنا پورا ہوگا پھر یہاں زائر آئیں گے گھبراؤ نہیں بیٹا پھر حضرتِ زینبؑ کوفے کے بازار میں آ گئیں بھتیجے کے چہرے پر نظر ہے دربارِ ابنِ زیاد میں بھتیجے کے چہرے پر نظر ہے دربارِ یزید میں جہاں بھتیجا خطبہ دے رہا تھا زینبؑ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے۔ آج امامت بول رہی ہے جب پھوپھی نے خطبہ شروع کیا تو بھتیجا پھوپھی کا چہرہ دیکھ رہا تھا کہا اے عالمہ غیر معلمہ کسی نے آپ کو نہیں سکھایا، لیکن آپ عالمہ ہیں، بھتیجا پھوپھی کا تعارف کروا رہا تھا پھوپھی امامت کا تعارف کروا رہی تھی لو تقریر کا رُخ مڑ گیا، وہ دن آ گیا قید خانے سے قیدی چھوٹ گئے اہلِ حرم آزاد ہو گئے آج شبِ چہلم ہے قید خانے سے قیدی چھوٹ گئے پانچ چھ منٹ کی زحمت ہے اس کے بعد ایک جلوس آئے گا آپ اس کی زیارت کریں گے۔ آپ ماتم کریں گے یہاں بھی شبیہیں آئیں گی آج شبِ چہلم ہے دل بھر کر رو لیجئے ایک بار چوتھے امام نے آ کر کہا پھوپھی اماں یزید نے ہمیں آزاد کر دیا اس نے پوچھا ہے کہ مدینے جائیں گے یا کہیں اور کا ارادہ ہے، ثانیٔ زہراؑ نے کہا کہیں جانے کا ارادہ نہیں اس لئے کہ ابھی تو اپنے بھائی کو رو نہیں سکی ابھی میں نے اپنے بھائی کا ماتم نہیں کیا ابھی میں نے صفِ عزا نہیں بچھائی، یزید سے کہو ایک مکان خالی کر دے ایک مکان خالی کر دے، مکان خالی کیا گیا زینب قید خانے سے نکل کر اس مکان میں آ گئیں شام کی عورتیں آ گئیں زینبؑ کو گھیر لیا اب توجہ رکھیئے گا ایک بار کہا یزید سے کہہ دو لوٹا ہوا سامان واپس کرے ہمارا جو سامان لوٹا ہے واپس کر دے، شہیدوں کے سروں کو واپس کرے لوٹا ہوا سامان آ گیا تقریر کے آخری

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جملے ہیں توجہ رکھیئے گا، سامان آ گیا، سب چیزیں ہٹائی گئیں، ایک جلی ہوئی مسند تھی اس مسند کو اُٹھا لیا حسینؑ کی مسند تھی مسند کو چوما آنکھوں سے لگایا سینے سے لگا کر ایک بلند مقام پر بچھا دیا، اسی لئے امام باڑے کو شہ نشین کہتے ہیں جو بلند جگہ ہو شہ کے بیٹھنے کی جگہ ہو اسے شہ نشین کہتے ہیں ایک بلند مقام پر شہ نشین بنائی اس پر مسند بچھائی ہاتھ جوڑ کر بھتیجے کے سامنے آئیں بھتیجے سے کہا بیٹا میرے ساتھ آؤ میرے ساتھ آؤ بھتیجا آیا کہا بیٹا ذرا اس مسند پر بیٹھ جاؤ بھتیجے نے کہا پھوپھی اماں آپ چاہتی کیا ہیں کہا بیٹا عصر عاشور کو تیرا باپ مارا گیا مجھ کو تعزیت دینی تھی، میرے ہاتھ تو بندھ گئے تھے تعزیت نہ دے سکی بیٹا باپ کا پُرسہ لو زینبؑ تجھے پُرسہ دیتی ہے، تو یتیم ہو گیا، تیرا باپ مارا گیا، ہائے حسینؑ ہائے زہراؑ، ہائے کربلا کے اسیرو، اے کربلا کے قیدیو!

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نویں مجلس

خواتینِ اَودھ اور نور جہاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود وسلام محمدؐ وآلِ محمدؐ کے لیے

عشرۂ چہلم کی نویں تقریر ''عورت اور اسلام'' کے نام پر آپ سماعت فرما رہے ہیں کل عشرے کی آخری تقریر الوداعی ہوگی عنوان ہمارا واضح ہو چکا وضاحتیں ہو چکیں بعض بزرگوں اور دوستوں کے خیالات وفکر کی روشنی میں عنوان پورا ہو گیا کل کی مجلس میں بلحاظِ تسلسل یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ عنوان کا حق ادا کیا گیا لیکن میرے نظریے کے مطابق جیسا کہ میں نے کسی اور تقریر میں کہا تھا کہ کم سے کم یہ موضوع بیس تقریریں اور طلب کر رہا ہے اور کبھی موقعہ ملا تو عرض کریں گے اس لئے کہ جو رہ گیا اور اس موضوع میں نہیں آسکا وہ چند لمحوں کے لئے وہ ہم سنا دیں جو ہم نہیں پڑھ سکے۔ ختمی مرتبت کے گھرانے کی عظیم خواتین خاص طور پر آپ کی والدہ گرامی حضرت آمنہؑ پر پوری تقریر کرنی تھی لیکن موقعہ نہیں ملا اسی طرح حضورؐ کی تین ایسی پھوپھیاں ہیں جناب عاتکہؑ جناب صفیہؑ، جناب عروہؑ جن کا ذکر ہم کرنا چاہتے تھے لیکن نہیں کر سکے اسی طرح حضرت ابو طالبؑ کی دو بیٹیاں جناب ام ہانیؑ اور جناب جمانہؑ جو کربلا میں بھی موجود تھیں ان دو کا ذکر ہم نہیں کر پائے اس کے علاوہ ہم صحابیات میں اور کنیزوں میں بہت سی خواتین کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذکر نہیں کر سکے مثال کے طور پر ہم نے حضرت فضہؑ کا ذکر کیا لیکن دو کنیزیں اور شہزادی کے گھر میں تھیں ایک جناب اُمِ ایمن اور ایک اسما انصاریہؑ ان کی بھی خدمات ہیں اور یہ اس لئے بھی ضروری تھا کہ کتابوں میں لکھتے ہوئے علماء غلط فہمیوں کا شکار ہو جاتے ہیں خاص طور پر ہمارے شیعہ علماء نام اگر ملتا جلتا ہوتا ہے تو وہ بغیر سوچے سمجھے لکھ دیتے ہیں کہ بچوں کی ولادت کے وقت جو اسما ہے اور جو بچہ کو گود میں لیتی ہے اور دایہ بنتی ہے حسنؑ و حسینؑ کی وہ اسما انصاریہ ہے ہمارے علماء اسما بنت عمیسؑ اِن کو کہہ دیتے ہیں حالانکہ اسماء بنت عمیسؑ جعفر طیارؓ کی زوجہ ہیں اور امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی سگی چچی ہیں ان کو بھی کنیز بنا دینا بغیر سوچے سمجھے گھر کی خاتون ہیں بزرگ ہیں اور حضورؐ کی قریبی رشتے دار بھی ہیں وہ حضورؐ کی رشتے کی بہن بھی ہوتی ہیں، ننھیال کی طرف سے، لوگ کہتے ہیں اسمانے یہ کیا اسمانے وہ کیا وہ اسما کنیز ہے جو انصاران مدینہ میں سے ایک سردار کی بیٹی ہے جو کنیزی میں دی گئی تھی اب ہم نہ اس اسما پہ تقریر کر پائے نہ اسما بنت عمیس پہ تقریر کر پائے، جو رہ گیا وہ سناتا جا رہا ہوں امیر المومنینؑ کی ازواج میں شہزادیؑ کونینؑ پر تقریر ہو گئی جبکہ کم از کم پانچ تقریریں شہزادی پہ کرنا چاہئے تھیں یہ بھی رہ گیا۔ اس کے بعد جو دوسری شادی مولائے کائنات کی ہوئی وہ خولہ بنتِ جعفر سے ہوئی اور یہ بھی ایک مسئلہ ہے اگر شاید ذکر ابھی کہیں سے نکل آیا تو عرض کر دوں گا ان کے حالات مجھے یاد پڑتا ہے چھ یا سات سال پہلے ''قاتلانِ حسینؑ کا انجام'' پڑھتے ہوئے میں نے اسما بنت عمیس اور خولہ بنت جعفر کا ذکر کیا تھا وہ ریکارڈ (Record) موجود ہے۔ اس کے علاوہ لیلیٰ بنت مسعود دارمیہ جنگِ جمل میں مولائے کائنات کی زوجہ بنیں ان کا ذکر نہیں کر سکے اس کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

علاوہ اُمِ حبیبؑ اور اُمِ سعیدؑ بھی مولائے کائنات کی ازواج میں شامل ہیں اس کے بعد جو چیزیں ختمی مرتبتؐ اور مولائے کائنات کے عہد کے بعد آتی ہیں امام حسنؑ کی سات بیویاں اور بڑا اہم مسئلہ تھا یہ کہ آپ کی شادیوں کے بارے میں مورخین اور انگریز مورخوں نے بھی اور ہمارے مسلمانوں نے بھی سات سو سے لے کر سات ہزار عقد لکھے ہیں لیکن میں جہاں تک پہنچا اس میں تمام بحث ہے دو تین تقریریں کیں کہ جس میں یہ بتایا تھا کہ امام حسنؑ پہ یہ الزام کیوں لگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ سات بیویاں ہیں امام حسنؑ کی یا سات سو یا سات ہزار تو آٹھ سو کیوں نہ ہوئیں۔ آٹھ ہزار کیوں نہ ہوئیں، پتہ چلا نقطے جتنے چاہو بڑھا دو اور لگا دو شہزادے پہ الزام یہ بھی ایک موضوع ہے کبھی عرض کریں گے انشاء اللہ اگر زندگی رہی اس کے بعد امام حسینؑ کی ازواج کا باب ہے جو مختصر ہے، مگر بہت خوبصورت ہے اس لئے کہ ایک تاریخ کے مطابق تین بیویاں تھیں ایک تاریخ کے مطابق چار بیویاں تھیں جناب شہر بانوؑ سے پہلی شادی ہوئی جناب اُمِ لیلیٰؑ سے دوسری شادی تھی اس کے بعد جناب اُمِ ربابؑ اس کے بعد جناب اُمِ جعفرؑ۔ کوئی پانچویں بی بی آپ کی نہیں ہے، اس کے بعد چوتھے امام اور پانچویں امام کی ازواج اور یہاں تک کہ نرجس خاتون تک ازواج امام میں ایک پورا موضوع ہے، یہ ہم بیان کر چکے ہیں اس کے بعد ہر امام کے گھر کی کنیزیں ہیں ان کی خدمات ہیں ہم وہ بھی بیان نہیں کر سکے اس کے علاوہ جیسا کہ کل ذکر آیا تھا کتاب ''بلاغت النساء'' کا اس میں تقریباً ڈیڑھ سو ایسی کنیزانِ علیؑ کا ذکر ہے جو شاعرات تھیں خطیبہ تھیں فصاحت و بلاغت میں اپنا جواب نہیں رکھتی تھیں ان کا بھی ہم ذکر نہیں کر سکے بس ایک کا ذکر کیا تھا آپ دیکھیں کہ یہ ایک گھنٹہ کتنا ناکافی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوتا ہے ہمارے لئے لیکن بہر حال بہت قیمتی وقت ہوتا ہے بہت کچھ اس میں ہم کوشش کر کے لے آتے ہیں ان چیزوں کو اب یہ سارے باب تمام ہو جائیں یعنی نرجس خاتونؑ تک ہم پہنچ جائیں جہاں امامت کا سلسلہ رُک رہا ہے وہاں تک کی خواتین کا تذکرہ ہم کرلیں اس کے بعد ایک دَور آتا ہے کہ وہ عورتیں جو محبتِ علیؑ میں کارنامے کر گئیں ایران میں، عرب میں، ہندوستان میں پھر اس کا ذکر شروع ہوتا ہے وہ ایک الگ موضوع ہے اس پر بھی ہم ایک تقریر نہیں کر پائے اگر ہم اچانک عرب سے ایران آجائیں تو کم از کم دس تقریریں ہمیں چاہئیں۔ ایران کی خواتین پر تقریر کرنے کے لئے قاچاری دَور ہے، صفوی دور ہے، بادشاہوں کی بیٹیاں، بادشاہوں کی بیویاں ہیں جنہوں نے خدمات انجام دیں ہیں اہلِ بیتؑ کے لئے اور اچانک جب آپ ایران سے سرحد پار کر کے ہندوستان آجائیں تو پھر دس تقریروں کی ضرورت پڑ جائے گی اس لئے کہ دکن سے اگر ہم شروع کریں تو ملکہ خدیجہؑ سلطان (محمد عادل شاہ کی ملکہ) وہ موضوع ہے کہ پوری تقریر ہو سکتی ہے، چاند بی بی پوری تقریر ہو سکتی ہے، یعنی دکن ہی میں پانچ چھ تقریریں ہو جائیں گی اور اچانک جب ہم دکن سے شمالی ہند میں آئیں گے دہلی اور آگرہ میں تو ایک سلسلہ شروع ہو جائے گا شیعہ محبانِ اہلِ بیتؑ کی خواتین کا کہ جس میں بابر بادشاہ کی نامور بیٹی گُل بدن بیگم ہمایوں کی بہن ہے جس نے ''ہمایوں نامہ'' کتاب لکھی ہے، اُس کے بعد اکبر کی دو بیویاں، پھر جہانگیر کی بیوی نور جہاں جس کے لئے ہمیں کم از کم پانچ تقریریں چاہئیں اس کے بعد ممتاز محل ہے وہ بھی محبانِ اہلِ بیتؑ میں سے ہے پھر شاہ جہاں کی دو بیٹیاں ہیں حسن آرا اور جہاں آرا جنہوں نے علیؑ کی شان میں ایسے ایسے فارسی میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قصیدے لکھے کہ اگر دو دو شعر بھی پڑھیں ان کی تشریح کریں تو ایک گھنٹہ کامل ہو جائے صلوٰۃ۔ (نعرۂ حیدری) اس کے بعد اورنگ زیب جیسے جابر و ظالم کے محل میں اُس کی بیٹی زیب النساء جو مولا علیؑ کی شان میں قصیدے کہتی ہے اور ذکرِ اہلبیتؑ کی محفلیں منعقد کرتی ہیں کہ مولانا آغا مہدی صاحب کی پوری کتاب موجود ہے اگر آپ اسے پڑھیں۔ (نعرہ صلوٰۃ) اس کے بعد بہادر شاہ ظفر کی زوجہ زینت محل ہیں جنہوں نے دہلی کی عزاداری کو پروان چڑھایا اس پر دو تقریریں لازمی ہوں گی جو زینت محل کی خدمات ہیں اچانک جب ہم دہلی اور آگرہ سے ہوتے ہوئے لکھنؤ پہنچیں گے اور فیض آباد تو پھر دس تقریروں کی ضرورت پڑ جائے گی اس لئے کہ اَودھ کی عزاداری کی بانی اُمۃُ الزہرا ایران کے امیر کبیر رئیس کی بیٹی جسے محمد علی شاہ بادشاہ دہلی نے اپنی بیٹی بنایا تھا اور سولہ برس کی عمر میں شجاع الدولہ سے ان کی شادی ہوئی تو ایک سو چھپن بیل گاڑیوں پر جو اہرات لاد کر ان کا جہیز چڑھا تھا اور وہ ساری دولت اُس عورت نے امام باڑے بنوائے روضے بنوائے عزاداری پر لگا دی اور آج جو یہ عزاداری دیکھ رہے ہیں کراچی میں یہ عکس ہے اس عزاداری کا اس لئے کہ جب بیاہ کر آئیں اور محمد علی بادشاہ نے رخصت کر دیا ان کو اور بادشاہ کے یہاں آ گئیں تو فیض آباد میں انہوں نے ایک آفس (Office) کھولا جس میں جتنے شعرا اس دَور کے تھے سب ملازم تھے، میر انیسؔ کے والد میر خلیقؔ دادا میر حسنؔ اور پر دادا میر ضاحکؔ سب کا کام یہ تھا کہ محل میں جس دن کوئی نیا لفظ بولا جائے وہ رجسٹر (Register) میں لکھ دیا جائے تو یہ زبان بنی اور اس کے بعد عزاداری کی ترتیب میں بڑے بڑے ایران کے علماء و ذاکرین کو بلا کر مشورہ ہوتا تھا کہ علم کا نقشہ کیسا ہو، تابوت کا نقشہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیسا ہو، جھولا کیسا ہو، مہندی کیسے نکلے، چہلم کیا ہے، سوئم کیا ہے پھول کیا ہے، ماتم کیا ہے نوحہ کیا ہے، سواری کیا ہے، جھولا کیا ہے، مہندی کیا ہے، بین کیا ہے، مرثیہ کیا ہے، مرثیے کی قسمیں کیا ہیں یہ سب کچھ ترتیب دیا جاتا تھا ایسے ہی نہیں بن گئی عزاداری کہ دو چار سیٹھوں نے امام باڑے بنوا دیئے اور انجمنیں بن گئیں تو آپ سمجھے ہوگئی عزاداری آپ تک یہ عزاداری ایسے ہی نہیں پہنچ گئی پھر دور آتا ہے نصیر الدین کی بیگمات کا اس میں ملکہ زمانی ہیں جن کا امام باڑہ لکھنؤ میں اور مجلس آج بھی قائم ہے بہت بڑا ان کا ٹرسٹ (Trust) تھا لاکھوں روپے انہوں نے وقف کر دیئے تھے آج بھی انڈیا گورنمنٹ (India Government) کو وہ خرچ دینا پڑتا ہے اس لئے حکومت ایسٹ انڈیا کمپنی (East India Company) نے ان سے قرضہ لیا تھا اتنی امیر خاتون تھیں ملکہ زمانی اور بہترین شاعرہ تھیں اور مرزا دبیرؔ کی شاگرد تھیں مرثیے کہتی تھیں بہترین سلام کہتی تھیں ان کا پورا غیر مطبوعہ کلام ہمارے کتب خانے میں موجود ہے۔ اس کے بعد امجد علی شاہ کی زوجہ کشور محل ہیں، عرض کیا تھا میں نے کسی تقریر میں تاریخ شیعیت میں امجد علی شاہ وہ پہلا بادشاہ ہے جس نے اسلامی حکومت شرع اور فقہ کے ساتھ رائج کی یہ اب تک کہیں نہ ہو سکا شاید آپ کہیں گے ایران میں ہو گیا ہم مانتے ہیں کہ ایران میں اسلامی حکومت رائج ہو گئی لیکن امجد علی شاہ نے جتنی منسٹریاں (Ministries) بنائیں تھیں ایک منسٹری کا منسٹر مجتہد تھا۔ اس تاریخ کو ہمارے جوان بھول چکے ہیں تسلسل جب تک قائم نہیں کریں گے ایران کی اسلامی حکومت سمجھ میں نہیں آئے گی تسلسل اور تاریخ کے بغیر بیکار ہے کسی چیز کو سمجھنا اب بڑا چرچا ہوتا ہے پردے کا چادریں بانٹی جاتی ہیں، پردے کا ذکر ہوتا ہے، کاش

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تمہیں تاریخ معلوم ہوتی تو جو کچھ تم تبلیغ کر رہے وہ عکس اب دکھا دوں تو یہاں سے لے کر یورپ تک حل کر رہ جائے صرف ایک واقعہ ہے جو مثال میں آ گیا ہے ورنہ ابھی میں یہی بتا رہا ہوں کہ میں ابھی کیا کیا نہیں پڑھ سکا اب کیوں کہ موضوع میں آ گیا ہے اس لئے میں سنا دوں دیکھیں اسلامی حکومت رائج ہو چکی ہے بادشاہ کی بیوی ہیں کشور محل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واجد علی شاہ کو معزول کر کے کشور محل کے بیٹے کی حکومت پر قبضہ کیا کشور محل نے یہ کہا کہ جب تک میں ملکہ وکٹوریہ سے بات نہ کرلوں اس وقت تک کمپنی کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ ہماری حکومت پر قابض ہو سکے اور لکھنؤ میں فوجیں داخل ہو سکیں۔ اپنے بڑے بیٹے کو لے کر ہندوستان سے یورپ کا سفر کیا اور جب سمندری جہاز سے اُتریں تو سینکڑوں غلام و کنیزیں ساتھ تھے ساحل پر جب جہاز رُکا تو جہاز کے چاروں طرف قناتیں لگائی گئیں پردے ڈالے گئے پھر کشور محل اتریں اور جب ملکہ وکٹوریہ کے پاس جانا تھا اور اسٹیشن پر ٹرین کے پاس آئیں تو پورے اسٹیشن پر مردوں کو روک دیا گیا کہ کشور محل پردے میں گاڑی میں بیٹھنے جارہی ہیں۔ یورپ میں آج سے ڈیڑھ سو برس پہلے پردے کا اہتمام سیرتِ فاطمہؑ کا مظاہرہ کشور محل نے کیا آج یورپ میں کوئی پردے کی تبلیغ کر کے دکھائے تو ہم جانیں اور آپ ماضی کی تاریخ کو بھلا دینا چاہتے ہیں اس کو آپ پھینک دینا چاہتے ہیں کچھ نہیں پائیں گے آپ اگر یہ سب کچھ بھول گئے۔ ملکہ وکٹوریہ نے کشور محل کا استقبال کیا پرنس ایڈورڈ ہفتم نے کہا کہ ہم ہندوستان کی ملکہ کو دیکھنا چاہتے ہیں اس وقت وہ آٹھ یا نو برس کا تھا، دوسری خواہش ملکہ وکٹوریہ کے شوہر پرنس البرٹ (Prince Albert) بادشاہ کنگ (King) کی آئی کہ کیا ملکہ سے ہم مل سکتے ہیں جواب ملا نہیں آپ نا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

محرم ہیں آپ سے ملاقات نہیں ہو سکتی لیکن ملکہ کا بیٹا میرا بیٹا ہے بیٹا بن کر آئے وہ میرے بیٹے کی طرح ہے انہوں نے یہ بھی خواہش کی تھی کہ کشور محل کے ساتھ ہم ایک تصویر کھنچوانا چاہتے ہیں اور ہم ملازموں کی طرح آپ کی پشت پر کھڑے ہو جائیں گے ملکہ نے اجازت نہیں دی وہاں لندن کے میوزیم (Museum) میں سارا ریکارڈ موجود ہے۔

ملکہ وکٹوریہ کے بیٹے ایڈورڈ ہفتم پرنس کو ایک ہفتہ تک پریکٹس (Practice) کرائی گئی کہ ملکہ کشور محل کو سلام کیسے کرنا ہے جب سیکھ لیا تو سلام کرتا ہوا آیا تو نو لاکھ کا نولکھا ہار ملکہ کشور نے سلامی میں دے دیا۔ تاریخ برطانیہ کی آپ نے دیکھی حسینی فضاؤں میں یہ تہذیب کہاں تک پہنچائی ملکہ کشور نے یہی تہذیب ہے جسے ہم چاہتے ہیں کہ مٹنے نہ پائے لیکن تہذیب کو برقرار رکھنے والو! یہ تاریخ جب تک سناؤ گے نہیں یہ تہذیب واپس لاؤ گے کیسے، پا جامے کرتے کی تو تاریخ سناؤ ہم ذکر نہیں کر سکے بیگم حضرت محل واجد علی شاہ کی بیگم ہیں اور انہوں نے بادشاہ کی گرفتاری کے بعد جو فوجیں لڑائی ہیں انگریزوں کے ساتھ اٹھارہ سو ستاون میں اُنیس دن وزیر اعظم کو ہتھیار نہیں ڈالنے دیئے لیڈ (Lead) کون کرتا حضرت محل اس فکر کی خاتون تھیں خود ہاتھی پر بیٹھ کر میدانِ جنگ میں جا نہیں سکتی تھیں تو جب ہے نا چاہتیں تو ہودج میں بیٹھ کر جاتیں کوئی مرد نہیں تھا لیکن جھولے میں لیٹے ہوئے پانچ برس کے بچے برجیس قدر کو ہودج پر بٹھا دیا کہ یہ بچہ لیڈ کرے گا اٹھارہ سو ستاون کی لڑائی کو برجیس قدر شہزادے نے لیڈ کیا اور قیامت کی لڑائی ہوئی

ملکۂ اودھ بیگم حضرت محل جنگ کرتی ہوئی نیپال کی سرحد تک پہنچ گئیں اور وہیں پہاڑی مقام پر ان کی قبر بنی، اس تنہائی میں انھوں نے ایک غزل کہی تھی:-

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حکومت جو اپنی تھی اب ہے پرائی — اجل کی طلب تھی اجل بھی نہ آئی
نہ تخت اور تختہ اسیری نہ شاہی — مقدر ہوئی ہے جہاں کی گدائی
وہ رُتبہ جو پایا تھا ہم نے وطن میں — اسی کی بدولت ہوئی یہ لڑائی
عدو بن کے آئے جو تھے دوست اپنے — نہ تھی جس کی امید کی وہ برائی
گھڑی دو گھڑی کے یہ جھگڑے ہیں سارے — ابھی ہوگی قیدِ الم سے رہائی
زمانہ رکھے گا پر اپنی نظر میں — مری سرفروشی مری نارسائی
اسی خاک پر میرا مدفن بنے گا — پہاڑوں میں ہم نے ہے بستی بسائی

لکھا ہوگا حضرت محل کی لحد پر
نصیبوں جلی تھی فلک کی ستائی

جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء کی چھاؤں میں محرم کی عزاداری ہوئی، ۱۸۵۷ء کے بعد کا جو محرم ہے اگست میں پڑا تھا اور برسات کا موسم تھا اور بارشیں بہت تیز تھیں اور سب چھوڑ چھوڑ کر اپنے شہروں کو چلے گئے تھے یہ بھی ایک تاریخ ہے اب مختصر آج زیادہ وقت نہیں لینا آپ کا تو عرض کردوں میں نے ابھی خدیجہ سلطان کا ذکر کیا یہ بیجاپور کی ملکہ اور بے انتہا محبتِ علیؑ اور غمِ حسینؑ میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ دوسری ملکہ حیات بخشی بیگم ہیں اُنہوں نے تاریخ میں ایک یادگار چھوڑی جسے بی کا علم کہتے ہیں۔ ایک دن ان کا بیٹا ہاتھی پر بیٹھا سیر کرنے کے لئے نکلا وہ ہاتھی مست تھا، شہزادے کو لے کر جنگل کی طرف بھاگ گیا اور جنگل میں کھو گیا ملکہ حیات بخشی بیگم نے اسی وقت منت مانی کہ اگر میرا بچّہ صحیح وسلامت آ گیا تو جناب سیّدہؑ کا علم نکالوں گی۔ حیدر آباد دکن کے لوگ وہ علم شبِ عاشور نکالتے ہیں اور اسے کہتے ہیں بی بیؑ کا علم یہ اُسی علم کی تاسّی ہے جو حیات بخشی بیگم نے نکلوایا تھا اور اس

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی روایت یہ ہے کہ جس لکڑی کے تختے پر شہزادیؑ فاطمہ زہراؑ کو غسل دیا گیا تھا اس لکڑی کے تختے سے تعمیر کیا گیا تھا وہ علم، وہ علم دکن میں (الاوہ بی بی عاشور خانہ) عزاخانہ زہراؑ میں موجود ہے اس کی نقلیں یہاں کراچی اور دوسرے شہروں میں ہیں، ایک تو بی کا علم جب تک اُٹھے گا حیات بخشی بیگم جو گولکنڈہ کے بادشاہ سلطان قطب شاہ کی ملکہ اور عبداللہ قطب شاہ کی والدہ تھیں زندہ رہیں گی۔ دوسری ملکہ خدیجہ سلطان بیجاپور کی ملکہ ہیں اُن کے عہد کا سب سے مشہور شاعر رستمی تھا اُس کو بلایا ملکہ خدیجہ سلطان نے اور کہا کیا شاعری تم کرتے رہتے ہو، نظمیں غزلیں اور وظیفہ بھی لیتے ہو جو میں چاہتی ہوں وہ تم کیوں نہیں کرتے اس نے کہا جو ملکہ کا ارشاد ہو کہا علیؑ نے اپنی حیات میں جتنی لڑائیاں لڑیں ہیں سب نظم کر دو مثنوی میں۔ رستمی نے نظم کرنا شروع کیں اور تقریباً ۶۰ ساٹھ ہزار شعر کہے اس کے لئے تصاویر آرٹسٹوں نے بنائیں اور واحد کتاب ہے جو تاریخ میں جنگ بدر، اُحد، خیبر وحنین پر ہے، اس کتاب میں تمام جنگیں مل جائیں گی لیکن جو لڑائیاں رستمی نے لکھی ہیں وہ مقتل میں نہیں ملتیں، عجیب عجیب لڑائیاں اس میں دکھائی ہیں اور اتفاق سے وہ کتاب کیونکہ اُردو کی ابتدائی کتابوں میں ہے اس لئے کراچی کے اُردو بورڈ نے سن اڑسٹھ میں اسے شائع کیا بہت ضخیم کتاب ہے۔ جب تک وہ کتاب رہے گی ''غزوات علیؑ'' وہ کتاب خدیجہ سلطان کو تو یاد رکھے گی اس لئے کہ اس کے پہلے صفحہ پر یہ لکھا ہے کہ خدیجہ سلطان نے یہ نظم لکھوائی تھی لیکن جب پڑھنے والا کتاب پڑھے گا تو علیؑ کی محبت میں سرشار ہوتا جائے گا یہ ثواب کا راستہ کھول کر ملکہ گئی۔ (نعرہ صلوٰۃ) عورتیں اسلام کی عورتیں ہم عرب سے پار کر کے سرحد برصغیر میں آگئے ہیں اور اچانک آگئے ہیں بہت مختصر مختصر اس لئے کہ میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نے آپ سے کہہ دیا کہ ہر ایک کے لئے ایک ایک تقریر چاہئے پوری سیرت ان عورتوں کی خدمات کی میں بیان کروں لیکن بہت ہی مختصر ان عورتوں کی میں جھلکیاں دکھاتا چل رہا ہوں نور جہاں محبِ اہلِ بیتؑ تھی، ایران سے اس کا باپ آیا تھا اعتماد الدولہ کا خطاب پایا وزیر ہوا مغل حکومت کے حُسن و جمال میں نور جہاں اپنا جواب نہیں رکھتی تھی پہلے نور محل خطاب ہوا پھر نور جہاں سارے جہاں کا نور بن گئی کیوں بن گئی اس لئے کہ محبتِ علیؑ میں سرشار تھی۔ تو آج اسی نام سے پکاری جاتی ہے اس نے اہلِ بیتؑ کو نور سمجھا بلکہ یوں نور سمجھا کہ نور بن گئی تو مسلمانو! اپنی تاریخ میں ایک ملکہ کو نور لکھنے والو رسولؐ کو نور کہتے کیوں شرم آتی ہے۔

جب تک ایک عورت نہ بتائے گی جہاں کا نور تو وہ تو دو عالم کا نور تھا اسی راستے سے چلو شیر افگن سے شادی ہوئی وہ مر گیا، بیوہ ہو گئیں سات سال تک جہانگیر پیغام دیتا رہا انکار کرتی رہیں سات سال سیاہ کپڑے پہنے شوہر کا غم منایا اب یہ تاریخ ہے کہ قتل کروانے والا خود جہانگیر تھا مجبوراً اتنا کیا کہ نور جہاں نے جہانگیر سے شادی کر لی۔ شادی اس نے ہندوستان کے بادشاہ سے کی اس نے کسی عقیدے سے شادی نہیں کی تھی بتانا صرف یہ ہے کہ اسلام کی عورت اپنے عقیدے میں کتنا پختہ ہوتی ہے۔ آگے نکل جاؤں گا چند لمحے کی بات ہے توجہ رکھیئے گا مشہور یہ ہے کہ جب تخت پر جہانگیر بیٹھتا تھا دربار جب لگتا تھا قلم اور کاغذ جب رکھا جاتا تھا کہ بادشاہ پروانہ لکھے گا اس مقدمے کا فیصلہ کرے گا تو جب تک پردے کے پیچھے سے نور جہاں کا ہاتھ اس کے کاندھے پہ نہ آ جائے قلم نہیں چلتا تھا ہاتھ رکھا اور اس کا قلم چلا اگر اس نے شانے کو دبا دیا تو مطلب اس کا یہ تھا کہ یہ فیصلہ تمہیں نہیں کرنا ہے ہندوستان کی تقدیروں کے فیصلے اسلام کی عورت کر رہی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تھی، توجہ رکھے گا، کیوں اس لئے کہ وہ عورت تھی جتنے بھی فیصلے اس نے جہانگیر سے کروائے تو سارے کے سارے تاریخی اعتبار سے سچے اور صحیح تھے کیوں کہ نور جہاں کا عقیدہ تھا کہ پروردگار عادل ہے بادشاہ کا عقیدہ نہیں تھا نور جہاں کا عقیدہ تھا تو عدل کے خلاف نور جہاں نے کوئی فیصلہ نہیں دینے دیا اور چودہ سال اسی عالم میں گزر گئے۔ بادشاہ راتیں شراب کے نشے میں گزارتا تھا حکومت نور جہاں چلاتی تھی ایک رات نور جہاں کو کنیز نے شانہ ہلا کر اُٹھایا تو اس نے کہا یہ بے ادبی شہزادیوں کو اٹھانے کا کوئی اور طریقہ ہوتا ہے وہ آپ علم رکھتے ہیں اس وقت شانہ ہلانا کیا بات ہے آدھی رات گزری ہے کہا بادشاہ کا قلم چلنے والا ہے کہا اس وقت آدھی رات کو کون سا فیصلہ ہونے والا ہے کہا معلوم نہیں ہے آپ کو اس دور کے سب سے بڑے عالم قاضی نور اللہ شوستری ان کے سامنے گرفتار ہو کر کھڑے ہیں، نور جہاں نے جیسے ہی سنا بے قرار ہو کر چلی آتے ہی اس نے جہانگیر سے کوئی بات نہیں کی بلکہ ہاتھ سے قلم چھین لیا اور کہا میں تجھے یہ فیصلہ نہیں کرنے دوں گی ایک بے گناہ عالم کو قتل کرنے کا فتویٰ دینے جا رہا ہے جہانگیر اتنے غصے میں تھا کہ آج نور جہاں کو بھی بھول گیا اس لئے کہ شیطان بہکا چکا تھا فیصلہ کر لیا جہانگیر نے غصے میں قاضی قتل ہو گئے قاضی جی کی قبر بن گئی لیکن نور جہاں نے بھی ایک فیصلہ کر لیا جہانگیر نے غصے میں آ کر لوگوں کے بھڑکانے سے جس ہاتھ سے قلم چھینا تھا اسی ہاتھ سے جہانگیر نے نور جہاں کا ہاتھ پکڑ کر جلتی ہوئی شمع پر رکھ دیا نور جہاں کا ہاتھ جل گیا لیکن کچھ بولی نہیں جب جہانگیر کا نشہ اُترا جب ٹھیک ہوا تو قدموں میں آ کر سر رکھ دیا کہا نور جہاں ہم سے غلطی ہو گئی وہ کچھ نہیں بولی جہانگیر بیٹھا سوچ رہا ہے دربار میں کہ یہ ہاتھ کا عیب ہے اِسے کس

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

طرح چھپایا جائے، آخر اس نتیجے پر پہنچا کہ جہاں پر ہتھیلی کا اوپری حصہ ہے وہاں پر ٹیکا اور جھومر کی طرح کندن کے کام کا ایک ٹیکا بنا دیا جائے اس زیور کو اُنگلیوں سے پہنا کر ہاتھ میں کڑا بند کر دیا جائے جب یہ سونے کا زیور ملکہ کے ہاتھ میں ہوگا تو ہاتھ کا عیب نظر نہیں آئے گا۔ زیور تیار ہوا جہانگیر وہ زیور لے کر آیا چاہا کہ نور جہاں کو پہنا دے تو نور جہاں نے پوچھا یہ کیسا زیور ہے کہا یہ نئی ایجاد ہے، ہمارے ایک سنار کی، نور جہاں نے پوچھا اس زیور کا نام کیا ہے، کہا تم رکھ دو اس زیور کا نام یہ کیوں کہا اس نے پانچ سو ایجادیں ہیں نور جہاں کی لباس جتنے ہیں مسلمانوں کے سب نور جہاں نے ایجاد کئے ہیں۔ تیل اور عطر اور جتنے سنگھار کے سامان ہیں عورتوں کے سب کی موجد نور جہاں ہے۔ تاریخ پڑھئے تو پتہ چلے گا کہ اسلامی عورت کس کس چیز کی موجد ہے۔ جہانگیر نے کہا تو اس کا نام رکھ دے تو اس نے کہا میں اس کا نام رکھتی ہوں اس زیور کا نام ہے علیؑ بند۔ اب زیوروں کی فہرست دیکھئے اب اس میں دو زیور آپ پائیں گے ایک زینت محل کی ایجاد ہے حسینؑ بند زیوروں کی فہرست میں۔ یہ ہے راستہ تبلیغ کا یہ ہے محبتِ اہلِ بیتؑ کا راستہ کہ جہاں زیورات اور سجاوٹ کی فہرست تیار ہو تو اس میں بھی علیؑ اور حسینؑ کا نام رہے ایک فکر ہے۔ اب آپ دیکھئے خاموش ہے نور جہاں زیور بھی پہن لیا نام بھی رکھ دیا جب علیؑ بند ہاتھ میں ہو تو نور جہاں کی قوت کتنی بڑھ گئی کتنی بڑھ گئی نور جہاں کے ہاتھ کی قوت کہ جس سے ہندوستان کی قسمت کے فیصلے ہو رہے تھے نور جہاں نے اپنی زندگی کا آخری فیصلہ کیا اور ایک قصر بہت بڑا تعمیر کروانا شروع کیا لیکن بلا کر انجینئروں سے کہا کہ قصر ایسا بنے گا کہ بنیادوں میں نمک کُوٹا جائے مہینوں نمک کوٹا گیا اور جب نمک کُٹ چکا تو اسپر بنیاد رکھی گئی، دیواریں بلند

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوئیں قصر بن کر تیار ہو گیا۔ جن علماء نے قاضی نور اللہ شوستری کے خلاف سازش کر کے قتل کروایا تھا اُن کے ناموں کی فہرست بنوا کر نور جہاں نے دعوت دی ہے تو مولوی سربراہوں کی دعوت پر دوڑا جاتا ہے، ابھی بے نظیر تمام علماء کو دعوت دیں تو سب جائیں گے پھر کوئی نہیں کہے گا کہ عورت وزیر اعظم ہو یا نہ ہو دعوت کھانے سب جائیں گے کیوں جائیں گے اس لئے جائیں گے کہ شاید ہم مذہبی اُمور کے وزیر بن جائیں، مشیر بن جائیں تو وہاں اب عورت کا مسئلہ نہیں رہے گا بس وزیر بن جائیں، مشیر بن جائیں گے سب۔ نور جہاں علماء کی دعوت کر رہی تھی مولوی سارے ٹوٹ پڑے دعوت میں دستر خوان بچھا ظاہر ہے شاہی کھانا ہو گا۔ نور جہاں نے وقت مقرر کیا تھا چاروں طرف قصر کے پانی کی مشکیں لئے ہوئے پاس کھڑے تھے تو نور جہاں نے وزیروں سے کہا کہ جب یہ سارے مولوی پہلا نوالا اُٹھائیں منہ تک پہنچنے نہ پائے کہ مشکوں کا پانی بہنے لگے ادھر نوالے اٹھے ادھر مشکوں کے دہانے کھلے، بنیادوں میں پانی بھر گیا، نمک گھلنے لگا اور پورا قصر بیٹھ گیا۔ (نعرۂ حیدری)

نور جہاں نے اپنے بے گناہ عالم کے خون کا انتقام لے لیا۔ جہانگیر جو چاہے کر لے اسے کہتے ہیں عشق علیؑ میں سرشار اسلامی عورت۔ آگے بڑھ جاؤں ایک واقعہ اس کے بعد خواتین کربلا کا ذکر کروں گا اور پھر تقریر ختم ہو جائے گی اور موضوع میں ہم نے آپ کو پوری فہرست سنا دی ہے اس میں جو بھی ہم انتخاب کر سکے انشاء اللہ کل کی دسویں تقریر میں عرض کریں گے، ایک واقعہ ہم آپ کو اور سنا دیں کہ ان عورتوں نے بعض ایجادیں ایسی کی ہیں کہ جو علیؑ اور حسینؑ کے معجزات بن گئے آج کل بڑے معجزے ہو رہے ہیں آپ دیکھتے ہوں گے ہوتے رہتے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں معجزے اور بشارتیں ہم معجزہ اسے کہتے ہیں جو آپ کو سنانے جا رہے ہیں۔
اب سنئے واجد علی شاہ بادشاہ کی ایک بیگم تھیں امیر محل اور یہ بھی بتا دوں آپ کو کہ ان بادشاہوں کی بیگموں نے کبھی محل نہیں بنوائے۔ جو سرمایہ ان کے پاس تھا اس سے امام بارہ بنوا دیتی تھیں اور اس کا وقف مقرر کر دیتی تھیں اور اسی امام باڑے کے کونے میں رہتی تھیں، بیگمات کے ملازم رہتے تھے اور سال بھر یہ انتظار رہتا تھا کہ کیا کیا تیاری ہو عزاداری کے سلسلے میں۔ وقف کا روپیہ مقرر تھا کہ اتنے ہزار تبرک کا، اتنے ہزار کے پھل اتنے ہزار کی روشنی جھاڑ و فانوس کی روشنی، کنول کی روشنی، عجیب انتظام تھا جن لوگوں نے دیکھا ہے وہی اس کا تصور کر سکتے ہیں۔
مولوی گنج لکھنؤ میں قصر امیر محل ہے۔ آج بھی وہ امام بارہ ہے ہمارے بچپنے میں اسی امام باڑے میں مولانا طاہر جرولی صاحب اور مولانا غلام عسکری صاحب اعلیٰ اللہ مقامہٗ عشرے پڑھا کرتے تھے اور ہم نے اس امام باڑے کی مجلسیں کی ہیں۔ ہماری نظر میں وہ پورا عالی شان امام بارہ ہے عشرۂ محرم اس امام باڑے میں ہوتا تھا اور ایک چیز بتا دوں اس واقعہ سے پہلے کہ لکھنؤ میں نگراؤں ایک دیہات ہے وہاں کے خربوزے مشہور ہیں لیکن وہ خربوزے سفید رنگ کے ہوتے ہیں یہ صرف وہیں پیدا ہوتے ہیں اسے کہتے ہیں سفیدہ خربوزہ، آپ نے نہیں دیکھا ہوگا زرد یا دامی ہر طرح کا دیکھا ہوگا، سفید خربوزہ کسی جگہ نہیں اُگتا ہے اور نہ اُگایا جا سکتا ہے اسی سرزمین میں پیدا ہوتا ہے وہیں سے آتا ہے اور جب سفید خربوزے کی فصل آتی ہے تو لوگ انتظار کرتے ہیں کہ اب سفیدے کی فصل پک گئی ہوگی اب آنے والا ہے سفیدہ خربوزہ امیر محل عشرہ کرتی تھیں اور جیسا آپ دیکھ رہے ہیں جالیاں لگی ہوئی ہیں خواتین کے بیٹھنے کے لئے تو وہاں بھی خواتین

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے بیٹھنے کی ایسی ہی جگہ موجود ہے اور جالیاں بنی ہوئی ہیں وہاں پر دہلیز میں صحن میں تبرک بنتا تھا۔ کھیر پکتی تھی روزانہ یا کچھ اور بھی پکتا تھا، جس دن کا یہ واقعہ ہے اس دن کھیر پکی تھی اب پندرہ بیس جتنی بھی دیگیں رہی ہوں ظاہر ہے اُودھ کی کھیر کیسی کھیر ہوگی۔ شان دار کھیر اس کا تو یہاں مزا بھی محسوس نہیں کر سکتے، تو جب کھیر تیار ہو جاتی تھی تو خادم آ جاتے تھے اور وہ سامنے پردے کے پیچھے آتی تھیں اور اپنے سامنے تبرک نکلواتی تھیں پلیٹوں میں رکھا جاتا تھا جب تبرک لگ جاتا تو وہ چلی جاتی تھیں کہ اب تقسیم کروا دیا جائے۔ اس دن وہ آئیں تو کافی دیر ہو گئی۔ انہوں نے آواز دی منشی کو مختار کو کہ کیا بات ہے اب تک تبرک کیوں نہیں نکالا تو کہا کہ عجیب واقعہ رات ہو گیا یہ جو آپ کے یہاں صفائی کرتا ہے ملازم اس نے مجھ سے بدتمیزی کی میں نے اسے باہر نکال دیا۔ ملازمت سے نکال دیا، رات میں جب یہ دیگیں پک کر تیار ہوئیں تو اسی طرح کھیر کی دیگیں ڈھک دی گئیں اس مردود نے رات میں سب سو گئے تو بدلہ لینے کے لئے بکری کی مینگنیاں لایا اور ان ساری دیگوں میں بکری کی مینگنیاں چھڑک دی ہیں اور کھیر پلیٹ میں مختار نے اوپر بھجوا دی کہ آپ خود ملاحظہ کیجئے، اب کیا کیا جائے کوئی اور ہوتا، یہ دور ہوتا تو لوگ کہتے کہ مولانا سے پوچھ لو علماء سے پوچھ لو انہوں نے کہا ٹھیک ہے انہیں باہر رکھ دو اور لکھنؤ کے جتنے مہاجن ہیں پیسے والے ان سب کو بلا لاؤ، وہ آئے اور آکے بیٹھ گئے، امیر محل نے کہا آپ لوگوں کے پاس جتنی بھی سونے کی اشرفیاں ہیں تول کر ترازو میں ہمیں دے دیجئے اور اس کے بدلے میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے نوٹ ہم سے لے لیں سائن (Sign) ہو گئے جتنی اشرفیاں تھیں وہ آ گئیں مجلس شروع ہونے والی تھی فوراً تو کھیر پک نہیں سکتی تھی امیر محل نے کہا (ایک

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشرفی ایک تولہ کی ہوتی ہے) مختار ہر عزادار کو ہر سامع کو ایک ایک اشرفی بانٹ دو تبرک بانٹ دیا گیا مجلس ختم ہوگئی، چرچا ہوگیا کہ مجلس میں اشرفیاں بٹی ہیں تاریخی مجلس ہوئی جب چلے گئے مومنین تو مختار نے آکر کہا کہ بیگم صاحبہ جو تبرک پکا تھا اس کا کیا ہوگا وہ کہیں پھینکا نہیں جا سکتا امیر محل نے کہا ایسا کرو وہ جو نگراؤں میں ہمارے کھیت ہیں ان میں ساری کھیر پھیلوا دو کھیتوں میں ڈالوا دو، دیگیں لے کر پہنچے سب کسان بھاگے آئے کہ سرکار خربوزہ ابھی نیا نیا تو بویا ہے، ساری فصل تباہ ہوجائے گی تو کہا کہ جو فصل تم اُگاتے ہو وہ جتنے کی ہوتی ہے جتنے بھی ہزار کی اس کا دُگنا تمہیں ہم دیتے ہیں یہ فصل ہمیں دے دو، وہ بھاری رقم لے کے خوش ہو گئے، امیرِ محل نے کہا کہ کھیر بچھا دو ساری کھیر کھیتوں میں بچھا دی گئی ایک مہینے بعد وہی کسان بھر کر گٹھریاں لے کر آئے یہ لے جا کر ملکہ کو دیجئے اب جو سامنے چیز آئی تو کہا یہ کیا ہے ایسا پھل تو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا، کہا یہ کیا چیز ہے کہا وہ آپ کے کھیتوں میں جو خربوزہ لگایا گیا تھا وہاں حسینی تبرک جو بچھایا گیا تھا اب خربوزہ نکلا ہے وہ سفید نکلا ہے۔ (نعرۂ حیدری) اب جو سونگھا اِسی کھیر کی خوشبو تھی اب جو کھایا تو اسی کھیر کا مزہ تھا، تبرک کا مزہ تھا، امیرِ محل نے کہا آج سے اس خربوزے کا نام ہو گیا ''حسینی خربوزہ'' اب اس کا نام ہو گیا حسینی سفیدہ! (خربوزہ) اب کس کس راہ سے عورت آپ کو علیؑ اور حسینؑ تک لے جاتی ہے یہ بھی ایک پوری تاریخ ہے اب آپ دیکھ رہے ہیں کیا لغت کیا پھل کیا عزاداری کیا ایجادیں کہاں کہاں سے میں ذہنی سفر طے کروا دوں لیکن فضائل کا سلسلہ میں موقوف کر رہا ہوں، میرے ذہن میں کچھ اور ہستیاں آ رہی ہیں جن کی تاسّی میں ان عورتوں نے خدماتِ دین انجام دیں۔ گیارہ عورتیں کربلا میں ایسی ہیں جو اپنا نظیر صبر و کمال و

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

شجاعت میں نہیں رکھتی تھیں، حضرت زینبؑ، حضرت اُمِ کلثومؑ، حضرت اُمِ لیلیٰؑ، حضرت اُمِ ربابؑ، حضرت اُمِ فروہؑ، حضرت فاطمہؑ بنتِ حسنؑ، حضرت رقیہؑ، حضرت ذکیہؑ، حضرت فضہ، حضرت قمری، حضرت اُمِ ابن جنادہؑ اور شاید کہ میں سب کا ذکر نہ کر پاؤں بس ایک یا دو کا ذکر کروں گا۔ گیارہ عورتیں ایسی ہیں جو بے مثال ہیں، سب سے عظیم خاتون شہزادیٔ کونین ہیں جن کا ذکر ہم نے کل کیا، لیکن ترتیب کے اعتبار سے ہم الٹی طرف سے چل رہے ہیں سب سے پہلے ہم ذکر کرتے ہیں ایک عظیم خاتون کا ان کا نام ہے فاطمہ بنتِ حسنؑ امام حسنؑ کی بیٹی ہیں اُمت الحسینؑ اُم عبداللہ ان کی کنیتیں ہیں یہ امام سیّد سجادؑ کی زوجہ ہیں اور آپ کے پانچویں امام محمد باقرؑ کی والدۂ گرامی ہیں کربلا کے اسیروں میں بی بی کے بازو بندھے امام حسنؑ کی بیٹی کا ذکر نہیں ہوتا، ایک قربانی ایک شہادت انہوں نے بھی پیش کی ایک فرزند اِن کا حسینؑ پر قربان ہوا اس کی شہادت اس وقت نہیں پڑھنی مجھے لیکن بی بی کے فضائل میں سے دو چار چیزیں ایک تو یہ بتا دوں آپ کو جتنی بھی اسلام میں ایسی بیبیاں گزری ہیں قدرت نے ہر بی بی کو کوئی نہ کوئی فضیلت ایسی دی جو دوسرے کو نہیں دی تو بی بی کے پاس ایک ایسی فضیلت ہے جو اسلام کی تاریخ میں کسی بی بی کو نہیں ملی جو عظمت اس بی بی کو ملی صرف ان کے لئے ہو گئی وہ کسی اور بی بی کو نہیں ملی، بی بی فاطمہ بنت حسنؑ کے باپ امام، چچا امام، دادا امام، کسی کو نہیں ملی یہ فضیلت، چچا امام اور خسر بھی وہی ہیں وہ بھی امام اور باپ بھی امام، دادا بھی امام، بیٹا بھی امام، پوتا بھی امام، یہ فضیلت اس بی بی کے لئے ہو گئی، اب بتایئے جو عصمت کی چھاؤں میں ہو، جو امامت کے حصار میں ہو کس منزل کمال پر ہوں گی، نماز پڑھ کر بیٹھی تھیں تخت پہ کہ ایک بار دیوار پر نظر گئی دیوار

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اپنی جگہ سے ہلی دیوار گر رہی تھی کہ ایک بار آواز دی حسنؑ کی بیٹی بیٹھی ہے تھم جا دیوار رُک گئی، مدینے میں بنی ہاشم کے مکانات گرا نہ دیئے جاتے تو صدیوں اُس مکان کی دیوار موجود تھی لوگ زیارت کرتے تھے کہ گرتی ہوئی دیوار کو امام حسنؑ کی بیٹی نے تھاما ہے۔ (نعرۂ حیدری) اب آپ بتائیں میں سوال کروں آپ سے جو بی بی گرتی ہوئی دیوار کو روک لے مظہر العجائب کی پوتی ہے اور اگر اس کے بازو بندھ جائیں تو مصلحت ہوگی نا، مصلحت کی بنا پر ہوا ورنہ اس کی حفاظت کے لیئے امامت کا حصار کافی تھا ایک بی بی جس کا ذکر ہم کرنا چاہتے ہیں آخر میں اور جن کا ذکر نہیں آیا تقریروں میں ہمارے لیئے لازمی ہے ان کا بھی ذکر کرنا وہ ہیں مادر علی اکبرؑ جناب اُمِ لیلیٰؑ جوانوں کے لیئے یہ جملے ہدیہ ہیں اور خاص طور پر جوان ہی غور سے اسے سنیں ام لیلیٰؑ جوان بیٹے کی ماں ہیں اور شجرہ نسب بی بی کا یہ ہے کہ لیلیٰؑ عروہ کی بیٹی عروہ مرّہ کے بیٹے مرّہ عبداللہ بن مسعود کے بیٹے اور آگے جا کر بنی ثقیف سے شجرہ مل جاتا ہے ان کا خاندان طائف کا رہنے والا تھا اور ننھیالی سلسلہ یہ ہے کہ ان کی نانی رسولؐ خدا کے چچا زاد بھائی عبداللہ جن کی کنیت ابوسفیان تھی اور یہ حارث بن عبدالمطلبؑ کے فرزند ہیں، ان کی بیٹی میمونہ حضرت اُمِ لیلیٰؑ کی والدہ تھیں (یہ ابوسفیان ہاشمی ہیں، دوسرا ابوسفیان بنی اُمیہ کا تھا، ناموں سے غلط فہمی ہوتی رہی ہے) یہ ہے ننھیالی رشتہ، بیاہ کر حسینؑ کے گھر میں آئیں اور حیات علیؑ میں آئیں اور معرفت کی منزل کو اتنی جلدی طے کیا کہ پورے مدینے میں آپ کی سخاوت کے چرچے ہونے لگے کسی بھی غریب عورت کو کبھی بھی ضرورت پڑتی تھی تو وہ یہی سوچتی تھی ہم درِ اُمِ لیلیٰؑ پر جائیں گے ہمارا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ جیسی ماں سخی ویسا ہی بیٹا بھی سخی تھا اور مشہور یہ ہے کہ مدینے کی دو ہستیاں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایسی گزری ہیں کہ ان کے گھر میں کبھی چولھا نہیں بجھایا گیا تنور کبھی بجھایا نہیں گیا ہر آن لنگر کھلا رہتا تھا جب بھی غریب و مسافر آئے کھانا کھائے بغیر نہیں جا سکتا تھا دو گھر مدینے میں ایسے تھے ایک عبداللہ ابن جعفرؑ کا گھر ایک اُمِ لیلیٰؑ کے چاند علی اکبرؑ کا گھر (نعرہ صلوٰۃ) حضرت علی اکبرؑ خود موجود رہتے تھے روٹیاں لگتی رہتی تھیں لنگر چلتا رہتا تھا علی اکبرؑ اس طرح اٹھارہ سال کی عمر میں اسلام کی خدمت کر رہے تھے لوگ تلاش کرتے ہیں کہ اٹھارہ برس میں علی اکبرؑ نے کیا کیا یہ ماں کی دعاؤں کا اثر تھا یہ ماں کی محبت کا اثر تھا یہ ماں کی تعلیم کا اثر تھا کہ تاریخ میں ہے کہ باپ کا ایسا ادب کہ حسینؑ اگر گھوڑے پر سوار ہو کر گھر سے چلے ہیں تو اگر ایک طرف سے عباسؑ سوار ہوں اُم البنینؑ آواز دیں اور دوسری طرف سے اُم لیلیٰؑ آواز دیں ادھر علی اکبرؑ گھوڑے پر سوار ہوں اِدھر عباسؑ گھوڑے پر سوار ہوں اور دونوں بھائی اور بیٹے نے حسینؑ کو تنہا نہیں چھوڑا، یہ ماں کی محبتیں تھیں کہ عباسؑ کبھی حسینؑ اکیلا نہ جائے خیال رکھنا عباسؑ یہ زہراؑ کی جان ہے، یہ زہراؑ کی روح ہے اور یہی بار بار ام لیلیٰؑ کہتی تھیں ہاں ہاں امام کے بیٹے ہو علی اکبرؑ شہزادے ہو لیکن ہر آن باپ کا خیال رکھنا بیٹا (سنتے جائیں اور روتے جائیں چہلم تمام ہو چکا اور غور سے سنئے) اُمِ لیلیٰؑ عجیب مظلومہ بی بی ہے بڑے اہتمام سے مدینے سے علی اکبرؑ سوار کروا کر اُمِ لیلیٰؑ کو لے چلے اُمِ لیلیٰؑ اکثر یہ کہا کرتیں تھیں کہ میرا بیٹا جس طرح میرے پردے کا خیال رکھتا ہے میں نے کسی بیٹے کو نہیں دیکھا۔ جب علی اکبرؑ مقتل کی طرف چلنے لگے تو چلتے چلتے حسینؑ کے کان میں کوئی بات کہی حسینؑ رونے لگے، جب در خیمہ پر آئے تو زینبؑ نے پوچھا بھیا چلتے چلتے میرے لعل نے کیا کہا کہ جسے سن کر تم رونے لگے تو حسینؑ نے کہا زینبؑ یہ نہ پوچھو تو زینبؑ نے کہا بھیا تمہیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میرے حق کی قسم بتاؤ تو حسینؑ نے کہا زینبؑ جاتے جاتے میرا بیٹا یہ کہہ گیا کہ میری ماں غیر گھرانے کی ہے، میری اماں کے پردے کا خیال رکھئے گا، بابا میری اماں کی چادر کا خیال رکھئے گا یہی وجہ ہے کہ گیارہ محرم کی صبح اُمِ لیلیٰؑ جب لاش علی اکبرؑ پر آئیں کہا بیٹا بڑا خیال تھا میرے پردے کا، بیٹا اُٹھو دیکھو بلوے میں ماں کھلے سر ہے اے میرے لعل علی اکبرؑ اُم لیلیٰؑ کھلے سر ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دسویں مجلس

جنابِ ماریہ قبطیہؑ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے درود وسلام محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لیے

عشرۂ چہلم کی دسویں اور الوداعی مجلس آپ حضرات ''عورت اور اسلام'' کے عنوان پر سماعت فرما رہے ہیں تقریر کے آغاز میں ہم آپ سے ایک سورہ فاتحہ کی درخواست کریں گے مرحوم مظہر پنجتنی صاحب کے لئے، مرحوم عرصے تک ہمارے عشرے کی رونق تھے۔ ہم آپ سے درخواست کریں گے کہ ہم دعا کریں اور آپ حضرات آمین کہیے گا۔ بحق محمدؐ و آلِ محمدؐ حضرت علامہ عقیل ترابی صاحب کو پروردگار صحتِ کلی عطا فرمائے وہ ہاسپٹل (Hospital) میں داخل ہیں اور انہیں ہارٹ اٹیک (Heart Attack) ہوا ہے اللہ ان کی عمر دراز کرے تیسرا ایک اعلان ہے چونکہ الوداعی مجلس ہے اس لئے مجلس کے بعد ناصر جہاں کے صاحبزادے اسد جہاں نوحہ گھبرائے گی زینبؑ پیش کریں گے آپ حضرات آخر تک مجلس میں تشریف فرما رہیں، پھر جائیں، (ایک صلوٰۃ) عنوان ہمارا اختتامی منزلوں تک پہنچا اور ہم نے معذرت آپ کے سامنے پیش کردی کہ ہم کیا کیا نہیں پڑھ سکے اور آج پھر اپنی وہی معذرت پیش کرتا ہوں کہ وہ مسائل اور وہ حقوقِ نسواں جو آج اسلام نے عورت کو دیئے ہیں وہ بھی بیان نہ کر سکا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورت کن حدود تک گھر سے باہر نکل سکتی ہے اور کن حدود میں اُسے گھر میں رہنا ہے اس پر بھی تقریر نہیں کر سکے شاید پانچ سات منٹ ہم صرف کر سکیں اس کے علاوہ ایک اور بڑا اہم موضوع تھا اسی عنوان کے ذیل میں کہ عورتوں کی عادتیں اور خصلتیں اور فطرتیں مردوں میں کتنے فیصد پائی جاتی ہیں یہ عنوان بھی بڑا اہم تھا اور آپ سے متعلق تھا یہ بھی رہ گیا شاید ذیل میں ابھی آ جائے اس کے علاوہ عورت میں ایک حِس ہے طنز کی، یہ موضوع بھی رہ گیا، شاید ابھی گفتگو میں آ جائے لیکن آج جو ہم سوچ کر بیٹھے ہیں یہ عنوان جو ہمارا بھی پسندیدہ ہے کہ ''کلام اُنیسؔ کی روشنی میں عورت کا کردار اسلام میں کیا پیش کیا گیا۔''

اس آپ کی واہ واہ نے بتایا کہ ہمارا یہ مجمع کتنا با ادب ہے جن لوگوں نے یہ بُرا منایا تھا کہ جہلاء ہماری مجلس میں نہ آیا کریں تو چھٹائی کے بعد آپ نے دیکھا کہ کیسا باذوق مجمع ہے۔ (صلوٰۃ پڑھیں) جب مجھے اطمینان ہو گیا کہ جہلاء نے آنا چھوڑ دیا ہے تو آج دسویں دن میں نے اس عنوان کا اعلان کیا ہے اب میرا بھی ذوق دیکھیں اور اپنا بھی ذوق دیکھیں۔ صلوٰۃ پڑھیے گا۔ (نعرۂ حیدری) ایک چیز اور یاد آئی عرض کر دوں کہ آپ حضرات کو یہ علم ہے کہ عرصے سے میں اپنی مجلس کے آغاز میں عشرے کے آغاز میں یہ بات کہہ دیتا ہوں جو سمجھ میں نہ آئے وہ ہم سے پوچھا کریں آپس میں تنقید بصورتِ غیبت نہ کریں یہ اعلان پورے پاکستان میں سوائے ہمارے کسی نے کیا نہیں صرف شر کو ختم کرنے کے لئے اس لئے کہ تنقیدی مزاج ہوتا ہے سامع کا ہر ایک میں یہ حس ہے اور یہ عجیب بات ہے کہ کل بھی پورے مجمع نے ہمیں گھیر لیا اور مجالس کی تعریفیں کرتے رہے، ان کا شکریہ کہ جو تاثرات انہوں نے مجالس کے بارے میں پیش کئے خاص طور پر ظفر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

صاحب نے اپنے شاعرانہ تاثرات، ذاکری کیسی ہوئی، خطابت کیسی ہوئی یہ سب ہمارے لئے انعامات ہیں اور ہماری بخشش کا سامان ہیں۔ خواتین تشریف لائیں مجلس کے بعد اور انہوں نے بھی خواہش ظاہر کی کہ آپ ہمیں ذاکری سکھا دیجئے اب یہ دوسرے مسائل ہیں ظاہر ہے کہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے ذاکری سکھانے کے لئے یہ تو ان سرمایہ داروں کا کام ہے کہ وہ انتظام کریں اور ہمیں لے جا کر درسیات کے لئے بٹھا دیں پھر دیکھیں کہ ہم کتنے ذاکر خواتین میں بناتے ہیں اور کتنے مردوں میں بناتے ہیں، یہ ہماری ذمہ داری! جیسے ذاکر ہم بنائیں گے ایسی خطابت آئے گی کہ صدیوں یہ ملک یاد رکھے گا یہ میں چیلنج کرتا ہوں دعویٰ کرتا ہوں صدقے میں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے۔ (نعرۂ صلوٰۃ، نعرۂ حیدری) میں نے ہمیشہ یہ اعلان کیا ہے کہ تعریف کرنے والے تو تعریف کر دیتے ہیں لیکن جسے عیب نکالنا ہے ظاہر ہے وہ ذاکر کے سامنے آنے کی جسارت نہیں کرتا لیکن میں نے اس میں بھی دعوتِ فکر دی آپ بدتہذیبی کریں لیکن آئیں کہہ دیں مجھے تاکہ میں اس کا جواب دے سکوں اور شر آگے نہ بڑھے۔ کوئی بات نہیں کہ آپ آ کر گالی بکیں گے یا بے ہودہ بات کریں گے جو کہنا ہے بک دیجئے جو کہنا ہے لیکن ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر پانچ دس کو جمع کر کے غیبت کرنا یہ بات میں نے کبھی پسند نہیں کی۔ موضوع آ گیا تھا تو اعلان کر دیا تھا کہ عورتوں کی خصلتیں مردوں میں کتنی آتی ہیں جہاں پانچ عورتیں جمع ہوئیں اس کے گھر میں آج یہ ہوا وہاں یہ ہوا، اس کے گھر میں یہ ہوا، آج یہ ہوا آج شیعہ قوم میں امام باڑوں میں مسجدوں میں چٹائیوں پر مصلّوں پر بیٹھے مردوں میں عورتوں کی عادتیں آ گئی ہیں اس لئے رکھا تھا یہ موضوع ''عورت اور اسلام'' اب ٹکڑا اسنادوں بغیر سند کے میں نے کبھی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بات نہیں کی شہزادی زینبؑ نے کوفے کے بازار میں جو پہلا خطبہ دیا اس کا پہلا جملہ میں آپ کو سنا رہا ہوں "اب تم آئے ہو مجمع لگانے کے لئے تماشا دیکھنے کے لئے اب تم ٹسوے بہارہے ہو تم تو ایسے ہو جیسے عرب کی خوشامد پسند لونڈیاں تھیں، تم میں تو عورتوں کی عادتیں آ گئیں تم تو عورت بن گئے۔ اے عربو! ڈوب مرو"۔ تو جب عرب جیسا حمیت پسند عورتوں کی خصلت لے کر بیٹھ گیا تھا تو جس ملک کی وزیر اعظم عورت ہو تو عوام کو کیا کہیں۔ یہ قدرت نے انتقام لیا ہے پاکستان کے مَردوں سے، اتنی خصلتیں ہیں عورتوں کی مَردوں میں کہ اللہ نے کہا لو رہو عورتوں کے انڈر (Under)، بہت عورتوں کی عادتیں پسند ہیں دیکھیں کبھی کبھی ایسا عذاب آ جاتا ہے، جب علیؑ کو بہت پریشان کیا صفّین کے لشکر والوں نے پتہ نہیں کیسا طریقہ چاہتے ہو تم اب تمہارے لئے قدرت حجّاج بن یوسف کو بھیجے گی۔ آ گیا حجّاج آ گیا حجّاج تو یہی ہوا یہ خصلتیں خاص طور پر ہماری قوم میں زیادہ آ گئیں اور جہاں خاص ہمارے مرکز ہیں وہاں چلے جایئے تو آپ کو کیا جوان کیا بوڑھا کیا ادھیڑ عمر کیا پڑھا لکھا ہر گھر کا کچا چٹھا سن لیجئے کان لگائیں گے کہ یہاں کیا ہو رہا ہے اور وہاں کیا ہو رہا ہے، خدا کے لئے یہ چھوڑیئے اور تعمیری باتیں کیجئے جب گھر اور گھر کے حجرے ہی نہیں بچے تو پھر ذاکر کیا بچیں گے۔ (نعرہ صلوٰۃ)

تو برا لگا آپ کو نہیں اچھا لگا تو ضروری نہیں ہر جملہ ہمارا ہر ایک کو اچھا لگے برا لگا کہہ دیجئے ہم بتادیں گے وضاحت کردیں گے اگر واقعی آپ نے ثابت کر دیا کہ ہم غلطی پر تھے تو غلطی مان لیں گے معافی مانگ لیں گے کہ بھئی ہم سے غلطی ہو گئی، آئندہ یہ غلطی نہیں کریں گے واقعتا آپ بالکل نہ ڈریں تو جو صاحب بھی ہوں تو آٹھ سال سے یہ عشرہ ہے تو ہر سال یہ اعلان کیا کہ پرچے پہ سوال لکھو اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

بھیج دو اب آپ دیکھئے اعلان کے باوجود کتنے حیرت کی بات ہے کہ آٹھ سال کے عرصے میں ایک پرچہ سوال کا میرے پاس نہیں آیا جبکہ انچولی میں اب تک دس سال میں میرے پاس تقریباً ساڑھے پانچ ہزار سوال پوچھے جا چکے ہیں اور میں نے منبر سے جواب دیئے ہیں۔ فائل ہے پوری یہاں ایک سوال نہیں کیا گیا یا تو یہ سب جانتے ہیں اب جاننے کی ضرورت نہیں یا یہ کہ اگر پوچھ لیا پرچہ بھیج دیا اور ذاکر نے جواب دے دیا تو اب چٹائی پر بیٹھ کر کیا کہیں گے۔ ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر کیا کہیں گے یہ کیسے کہیں گے کہ غلط پڑھا اس لئے کہ ثابت ہو جائے گا کہ صحیح ہے تو اب تبصرہ کیسے ہوگا، کیا گونگے بن کر بیٹھیں گے چوپال پر، اس لئے موضوع تشنہ چھوڑ دیتے ہیں پوچھنے کی کیا ضرورت، لیکن مبارک باد دیں اُس اسٹوڈنٹ کو جو انشاء اللہ اس سال اُردو میں ایم اے (M.A) کرنے جا رہا ہے، رضویہ سوسائٹی کا جوان اللہ اُسے کامیاب کرے، آٹھ سال اُس نے میرا عشرہ سنا تو جتنی چیزیں اُس نے سنیں اور جتنے سوال اُس کے ذہن میں آئے وہ جمع کرتا گیا، جب سوال جمع ہو گئے تو پرسوں اُس نے آکر وہ پرچہ ہمیں دے دیا، اب میں اُس کے سوا سنا رہا ہوں، آپ ذرا غور سے سنئے گا، جواب دینا کوئی بڑا فن نہیں ہے، سوال کرنا بڑا فن ہے، اس لئے کہ سوال سے پہچانا جاتا ہے جاہل ہے کہ پڑھا لکھا ہے، سوال اس لئے سنا دوں کہ اب جو عشرہ میں انچولی میں پڑھوں گا جواب میں وہاں دوں گا اس لئے کہ آج وقت ہی نہیں ہے اور سارے سوال ہمارے اس موضوع پر آ رہے ہیں صرف ایک سوال اس میں ایسا ہے جو ہمارے عشرے سے متعلق ہے اس کا جواب آج ہم دیں گے پہلا سوال اس نے کیا ہے کہ قرطاس وقلم کے وقت جناب سلمانؑ کا کردار یعنی انہوں نے قلم اور کاغذ کیوں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sabil-e-Sakina (S.A)

نہیں دے دیا دوسرا سوال بڑا خوبصورت سوال ہے کہ اگر رسولؐ خدا کو کاغذ اور قلم مل جاتا کیا اُمت آج اس حال میں پہنچتی، کیا آخری ہادی کی ضرورت باقی رہتی؟ بہت اچھا سوال ہے۔ جناب رسولؐ خدا کا جناب سلمانؓ کو اپنے اہلِ بیتؑ میں شامل کرنا فی الوقتی کے تحت تھا؟ چوتھا سوال کیا ایمان کے دس ہی درجے ہیں تو سلمانؓ جب دسویں درجے پر ہیں تو ائمہ طاہرینؑ بھی اسی درجہ پر ہیں یا اس سے ارفع ہیں؟ پانچواں سوال جب خیبر میں رسولؐ خدا نے جناب سلمانؓ کو جنّت کی نوید سنائی تو پھر عشرۂ مبشرہ میں جنابِ سلمانؓ کیوں نہیں ہیں۔ چھٹا سوال کعب الاحبار کون ہیں؟ ساتواں سوال حدیث کساء میں جناب ابوذرؓ کا ذکر اور ان کو ایمان کے نویں درجے پر بتانا تو حدیث کساء میں ابوذرؓ کا ذکر کیوں؟ آٹھواں سوال مولا علیؑ کا جناب کمیلؒ سے نصیحت فرمانا اور اپنے علم کا حامل کسی کو نہ بتانا وجہ! نواں سوال سورہ برأت کو لے کر پہلے ابوبکر کو بھیجا اور بعد میں وحی الٰہی کے ذریعے مولا علیؑ کو بھیجا کیوں؟ دسواں سوال واقعہ ماریہ قبطیہؓ اور رسولؐ خدا کا عمل اس کا جواب ہم دیں گے اس لئے کہ یہ ہمارے موضوع ''عورت اور اسلام'' میں آ رہا ہے اور سارے سوال اس وقت ہمارے موضوع میں نہیں ہیں یہ سارے جواب ایک مجلس میں انچولی کے عشرے میں دیں گے۔ (نعرۂ صلوٰۃ) گیارھواں سوال کل میں عَلم دوں گا رسولؐ خدا کے الفاظ ہیں ظاہر یہ ہوا کہ پہلے کسی اور نے عَلم دیا تھا کس نے یہ میں نے اس سے فائدہ اُٹھایا کہ کل میں علم دوں گا۔ یعنی اس سے پہلے کسی اور نے دیا تھا۔ بارھواں سوال رسولؐ ہر بات میں وحی الٰہی کا انتظار کریں اور ساحرا اپنے علم سے معلوم کرلیں کیسے؟ تیرھواں سوال خیبر میں جب ابوبکر اور عمر کو علم مل سکتا ہے تو جناب سلمانؓ کو کیوں نہیں ملا؟ بہت اچھا سوال چودھواں آپ نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Sahil-e-Sakina (S.A)

اپنی آخری تقریر میں کہا کہ اللہ نے خود یہ چاہا کہ شیطان آدمؑ کو سجدہ نہ کرے تو شیطان تو مجبور ہوا نہ کہ قصوروار! پندرھواں سوال اگر خدا پہلے ہی اماموں کو مقرر کر لیتا ہے تو پھر کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے اگر ہر واقعہ اپنے وقت پر وقوع پذیر ہوگا تو الزام کسے دیں؟ سولہواں سوال جناب یونسؑ میں تحمل کا مادہ کم کیوں تھا؟ کیا یہ چیز نبی کو زیب دیتی ہے! حضرت یونسؑ سے زیادہ خدا کو رحیم ماننے والے اور شعور رکھنے والے تو جنات تھے اس حساب سے تو یہی لگتا ہے جنات نبوت کے لئے سزاوار تھے۔ سترھواں سوال حضرت سلیمانؑ نے تخت وسلطنت کی خواہش کی۔ کیا یہ بات ان کو زیب دیتی تھی اس سے تو یہ ثابت ہوا کہ چرند و پرند اور دیگر چیزوں کو لے کر اپنی حکومت میں لوگوں کو اپنی قوت کا حال دکھایا کیا تبلیغ کا یہ انداز درست ہے؟ اٹھارھواں سوال صرف چار انبیاءؑ کو ہی کتاب کیوں دی گئی باقی کو کیوں نہیں دی، یہ ہیں اس کے اٹھارہ سوال اور ظاہر ہے کہ سب دلچسپ ہیں اور ایک ایک سوال ایک ایک تقریر ہے تو اگر اب میں ہر سوال کا جواب دوں تو اٹھارہ تقریریں چاہئیں لیکن میں ایک تقریر میں اٹھارہ تقریروں کو سمیٹوں گا وہ نوجوان وہاں شرکت کرے اور جواب سنے اور اس وقت ہم ایک سوال جو ہمارے موضوع سے متعلق ہے صرف اس کا جواب دیں گے اور وہ سوال ہے ماریہ قبطیہؑ سے متعلق۔ (نعرہ صلوٰۃ)

مجھے یاد پڑتا ہے کہ شاید میری چوتھی تقریر ماریہ قبطیہؑ پر تھی یہ جو سوال ہے وہ اس سے ہٹ کر ہے اس دن میں نے ماریہؑ کا ذکر جو کیا ہے وہ میں نے نظر نہیں ڈالی تھی میں آگے بڑھ گیا تھا ارادہ تھا کہ میں اس مسئلے پر تقریر کروں گا لیکن وقت نے ہمیں اجازت نہیں دی، اہم مسئلہ ہے کہ آج وہ حل ہو جائے اب سوال آ ہی گیا تو اس مسئلے کو ہم حل کر دیں دیکھئے اہلِ سنت والجماعت کی جتنی تفسیریں ہیں ان

Presented by: https://jafrilibrary.com

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں مولانا مودودی کی تفسیر پاکستان میں سب سے زیادہ مقبول ہے اور اس کی روشنی میں جو کچھ انہوں نے لکھا ہے اس مسئلے پر میں وہی پیش کروں گا اب اس کے بعد جو میرا تجزیہ ہوگا وہ ذاتی ہوگا واقعہ جو ہے وہ میں وہاں سے لے رہا ہوں کسی صاحب کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے میں شیعہ کتاب سے نہیں پڑھوں گا اس واقعہ کو یہ میری گارنٹی (Guarantee) ہے پڑھوں گا میں سُنّی کتاب سے ہمارے نوجوان اور ہمارے بچے خاص طور پر اس مسئلے کو ذہن نشین کر لیں بڑا اہم مسئلہ ہے یہ سوال بڑا اعمدہ ہے ضروری تھا کہ سوال ہو میں نے ذکر کیا تھا کہ کلام پاک میں تین سورے ہیں، سورۂ احزاب، سورہ نور، سورہ تحریم ان تینوں سوروں میں نبی کی بیویوں کو مخاطب کیا گیا ہے اور ساری گفتگو ان سے ہے۔ سورہ تحریم جو آیا اس کے آنے کی وجہ یہ ہے کہ پہلی آیت میں رسولؐ سے یہ پوچھا گیا اسی لئے اس کا نام تحریم ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ○ قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَیۡمَانِكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ مَوۡلٰىكُمۡ ۚ وَهُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَكِیۡمُ ○ وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِیۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ○ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَیۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰىهُ وَجِبۡرِیۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِیۡرٌ ○ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ یُّبۡدِلَهٗۤ اَزۡوَاجًا خَیۡرًا مِّنۡكُنَّ مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا
مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا
يُؤْمَرُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۔ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ۔ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۔ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۔
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ
وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۔ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ
الدّٰخِلِيْنَ ○ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ
قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ○ (سورہ تحریم)

جو چیز تم پر اللہ نے حلال قرار دی ہے اے رسولؐ تم اپنے اوپر اسے حرام کیوں کر رہے ہو یہ ہے پہلی آیت سورہ تحریم اس سے پتہ چلا کہ رسولؐ نے کسی شے کو اپنے اوپر حرام قرار دے دیا تھا وہ کیا شے تھی اور اللہ یہ کہہ رہا ہے کہ حلال

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرار دیا ہے ہم نے ایک لمحے کے لئے بھی وہ شے حرام نہیں ہوئی جب اللہ کی نظر میں وہ حرام نہیں ہوئی تو وہ ہر حال میں حلال ہے اب یہ نبی کی مصلحت تھی یا زمانے کو بتانا تھا کہ نبی یہ کہے کہ ہم نے اس کو حرام قرار دے دیا تا کہ اللہ اس کی عظمت کو بیان کرے تو جو شے رسولؐ کی نظروں میں چند لمحوں کے لئے حرام ہو جائے گی اللہ کہے گا کہ وہ حلال ہے اور اللہ جب اعلان کرے گا تو وہ چیز کتنی عظیم ہو گی۔ جب یہ تصور آپ کر لیں گے تو میں حل کروں گا مسئلہ جب تک آپ اس کو طے نہ کر لیں رسولؐ کون حلال و حرام کا حکم دینے والا جو غدیر میں کہے کہ جس چیز کو ہم نے حلال قرار دے دیا وہ قیامت تک حلال ہے جس چیز کو حرام میں نے قرار دے دیا وہ قیامت تک حرام ہے اعلان کرنے والا اپنے او پر کسی شے کو حرام قرار دے اللہ کہے نہیں نہیں وہ حلال ہے (نعرہ صلوٰۃ) سمجھ گئے نا آپ (نعرۂ حیدری) اس بحث کو آپ نے سمجھ لیا اب مولانا مودودی آیت کی تفسیر لکھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس چیز کو رسولؐ نے اپنے اوپر حرام قرار دیا وہ مسئلہ یوں تھا کہ رسولؐ کی ایک بیوی جن کا نام تھا حضرت حفصہ بنت عمر ابن الخطاب مولانا مودودی لکھتے ہیں میں ذمہ دار نہیں ہوں مولانا مودودی کی تفسیر بازار میں موجود ہے سورۂ تحریم کی تفسیر دیکھیں وہ لکھتے ہیں کہ جناب حفصہ میکے گئیں رسولؐ سے اجازت لے کر گئیں تھیں میکے مگر اچانک دوپہر میں آ گئیں ان کا حجرہ بند تھا سمجھ گئیں کہ حجرے میں رسولؐ ہیں۔ ادب کے لحاظ سے ظاہر ہے کہ دستک نہیں دے سکتی تھیں دروازہ پر زمین پر بیٹھ گئیں حضورؐ اکرم جب برآمد ہوئے حجرے سے تو انہیں یہ پتہ چلا کہ ماریہ قبطیہ کو یعنی تیرھویں بیوی کو حجرے میں بلا لیا تھا جیسے ہی ان کو پتہ چلا ایک بار ناراض ہوئیں انہیں غصہ آیا رسولؐ پہ رسولؐ نے ان کا غصہ دیکھا اور بے اختیار کہا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سنو اب یہ بات تم اپنے تک رکھنا کسی کو بتانا نہ میں نے ماریہؑ کو آج سے اپنے اوپر حرام قرار دے دیا۔ آج سے ماریہؑ میرے لئے حرام ہو گئیں۔ کہنا نہ مگر کسی سے رسولؐ نے منع کیا کہ کسی سے کہنا نہ جب رسولؐ نے کہا کہ میں نے اس عورت کو اپنے اوپر حرام قرار دے لیا اس بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دے لیا تو مولانا مودودی لکھتے ہیں مسرت سے کھل پڑیں خوش ہو گئیں دوڑی ہوئیں اپنی سہیلی جناب عائشہ کے پاس گئیں دوست کے پاس یعنی دوسری بیوی کے پاس اور جا کر یہ کہا کہ چلو معاملہ ختم رسولؐ نے اپنے اوپر ماریہؑ کو حرام قرار دے لیا ہم لوگ تو چاہتے ہی یہی تھے اسی لئے کہ جب سے آئی ہے ہم لوگوں کی قدر ختم ہو گئی اس لئے کہ حسن و جمال میں یہ ہم سے زیادہ اور عمر میں یہ ہم سے کم ہے اب جو پھیلنا شروع ہوئی بات تو پورے مدینے میں پھیل گئی۔ حضورؐ نے کہا تھا کسی سے نہ کہنا اگر کسی سے نہ کہتیں تو یہ آیت نہ آتی کہ ہم نے جس چیز کو حلال قرار دیا ہے آپ نے اسے حرام کیسے قرار دیا! غور کر رہے ہیں آپ ایک پورا سورہ آ رہا ہے کس کی عظمت کے لئے ماریہؑ قبطیہ کی عظمت کے لئے تو پھر اس کے بعد آیتیں شروع ہو جاتی ہیں کہ اگر یہی ہو رہا ہے تو کچھ دے دلا کر سب کو رخصت کر دیجئے۔ ہم اس سے بہتر بیویاں لائیں گے۔ سورۂ تحریم کہا جا رہا ہے کہ اب جو بیویاں لائیں گے وہ نماز پڑھتی ہوں گی، روزے رکھتی ہوں گی، وہ زکوٰۃ دیتی ہوں گی، سورہ تحریم پڑھیئے! ہو گیا مسئلہ حل آیت آ گئی حضورؐ نے رجوع کر لیا۔ ماریہ قبطیہؑ وہ بی بی ہیں کہ تیرہ بیویوں میں سے کسی کے یہاں رسولؐ کے پینے کا پانی نہیں رکھا جاتا تھا بلکہ کہ پینے کا پانی ان کے حجرے میں رہتا تھا آپ نے غور کیا کہ اللہ نہیں چاہتا تھا کہ حضورؐ کے پینے کا پانی کہیں اور رہے صرف ایک ہی عظمت کہ آج مدینے میں

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ماریہ کا گھر مشربہ اُم ابراہیمؑ کے نام سے مشہور ہے، ابراہیمؑ کی وہ ماں جو نبی کا پانی اپنے گھر میں رکھتی تھیں پیاس کہیں لگے پانی پینا ہو تو رسولؐ اللہ ماریہؑ کے گھر جائیں۔ (نعرۂ صلوٰۃ) مکان اب تک بنا ہوا ہے مدینے میں لوگ زیارت کرتے ہیں مکان کا نام بھی یہی ہے یہ ہے ماریہؑ قبطیہ کی عظمت قرآن میں، اور یہ ہے اُن کے بارے میں رسولؐ کا عمل نوجوان نے پوچھا ہے کہ ماریہ قبطیہ کے بارے میں رسولؐ کا عمل، اب ایک بار آپ سورہ نور کی تلاوت کرتے جائیں اور ایک بڑا مشہور واقعہ ہے قرآن میں درج ہے ایک لفظ ہے ''اِفک'' لوگ کہتے ہیں ''اَفک'' اصل لفظ ''اِفک'' ہے، سنا ہوا ہے نا آپ لوگوں کا یہ واقعہ اگر نہیں سنا ہوا تو اس کی تشریح کر دوں، مسئلہ یہ ہے کہ تمام مفسرین یہ لکھتے ہیں کہ نبیؐ کی ایک بیوی کے بارے میں جنگ پر گیا ہوا تھا ایک قافلہ سب نے لکھا ہے تمام مفسرین نے تو قافلہ بڑھا تو ایک بیوی کا ناقہ پیچھے رہ گیا اور صفوان جو اس ڈیوٹی (Duty) پر تھا کہ جب قافلہ چلا جائے تو وہ یہ دیکھے کہ قافلے والوں کی کوئی چیز رہ تو نہیں گئی ہے تو وہ سامان سمیٹ کر سب سے آخر میں چلتا تھا جب وہ آیا اپنی ڈیوٹی انجام دینے کے لئے تو اس نے دیکھا کہ ایک خاتون اس صحرا میں موجود ہیں تو اس نے اپنے ناقے پر بٹھا لیا اور مدینے تک پہنچا دیا جب مدینے میں صفوان داخل ہوا عماری لئے ہوئے تو پورے مدینے میں سناٹا ہو گیا جیسے سب گونگے ہو گئے جیسے کسی کو بولنا نہیں آتا لیکن جب دوسرے دن بولنا شروع کیا تو ایسا لگا جیسے یہ کبھی گونگے ہی نہیں تھے اب جو بولنا شروع کیا ابھی تک رسولؐ بولا تھا مجمع خاموش تھا اور دوسرے دن مجمع بولنے لگا تو رسولؐ گھر میں بند تھے اور کوئی جواب نہیں دیتے تو یہ آیت آئی جسے آیت اِفک کہتے ہیں جس میں اللہ نے کہا تم نے جو دعوے کیا

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اے مسلمانو! اس دعویٰ پر تم چار گواہ نہ لا سکے اس لئے ہم بری کرتے ہیں اور جو الزام تم نے لگایا ہے عورت پر وہ اس سے بَری ہے! یہ ہے وہ آیت سورہ نور کی اس پر ایک عجیب سی بحث ہے لیکن سورۂ تحریم کی ان آیتوں کو جب سورۂ نور سے ملائیں تو پتہ چلے گا کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں۔ بس ہو گیا جواب اب توجہ سے آپ سن لیجئے مسئلہ کیا تھا کہ ماریہ قبطیہ سے رسولؐ کی ہر بیوی حسد رکھتی تھی۔ کھلی ہوئی بات ہے حسد اس لئے تھا کہ ماریہ کی گود میں ایک بچّہ آیا کئی تقریروں میں کہہ چکا ہوں اور دوسری بیویوں کو بچّہ نہ ملا جب ماریہ قبطیہ کی گود میں ابراہیمؑ جیسا بیٹا آیا تو جب ماریہؑ مصر سے آئی تھیں تو ان کا سگا چچازاد بھائی ہے ان کے ساتھ آیا تھا اور وہ ان کے گھر میں رہتا تھا وہ ان کے ساتھ رہتا تھا جب بیٹا پیدا ہوا نبیؐ کا تو ایک حجرے سے یہ آواز آئی کہ یہ بیٹا رسولؐ کا نہیں ہے بلکہ ماریہؑ کے چچازاد بھائی کا بیٹا ہے اگر رسولؐ میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی تو ہم سے پیدا ہوتا، اس الزام کا لگنا تھا رسولؐ کے کانوں تک بات کا آنا تھا کہ آیت آئی کہ چار گواہ لاؤ یہ فقہ اسلامی ہے کہ عورت کے لئے عظمت بڑھا کر خدا نے بتایا کہ اگر شوہر دار بیوی پر گناہ کا الزام کوئی لگائے تو اس کو دو سو کوڑے شاہراہ پر لا کر مارو۔ نبیؐ کی بیوی پر زنا کا الزام جس نے لگایا اس کو سزا تو نہ دی جا سکی کیونکہ وہ بھی نبی کی بیوی تھی آیت آ گئی مولانا مقبول احمد صاحب نے تفسیر کی کہ جب امامِ زمانہؑ آئیں گے تو سب سے پہلے الزام لگانے والی عورت پر حد جاری کریں گے۔

مولانا مقبول احمد صاحب کا قرآن اس لئے پاکستان میں ضبط کیا گیا اسی مسئلہ پر ہوا ہے یہاں اس لئے نہیں شائع ہوتا کہ جنرل ایوب کے دور میں پابندی لگی تھی۔ بہر حال اب تو چھپ رہا ہے، دو سال سے لاہور سے آپ اس میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ملاحظہ فرما سکتے ہیں پتہ چلا کہ سورۂ نور کی وہ آیت ماریہ قبطیہ کی شان میں آئی جب چار گواہ پیش نہ کیے گئے، تو ماریہ پاکیزہ ہیں۔ بات یہاں پہ ختم ہو گئی حضورؐ نے حجت کو تمام کیا اور جواب کے یہ آخری جملے تاکہ میں اپنے موضوع پر آجاؤں کہ جیسے ہی حضورؐ کے کان میں یہ آواز آئی کہ جو ماریہؑ کا چچازاد بھائی ہے اس کے بارے میں گفتگو ہوئی ہے، یہ سننا تھا کہ رسولؐ اللہ نے مولائے کائنات علیؑ کو بلایا کہا علیؑ تلوار نکالو اور ماریہؑ کے چچازاد بھائی کو قتل کر دو۔ علیؑ ذوالفقار لے کر چلے اس وقت ماریہؑ کا بھائی ماریہؑ کے پاس بیٹھا ہوا آدابِ نبوت سکھا رہا تھا جو کہ توریت کا ماہر تھا انجیل کا ماہر تھا اس لئے ان کو آداب سکھا رہا تھا اس نے علیؑ کو جلال میں دیکھا ڈر گیا تلوار دیکھی بھاگا باغ کی طرف گیا دیکھا علیؑ پیچھا کر رہے ہیں درخت پر چڑھ گیا اور اس کا لباس الٹ گیا لباس کا اُلٹنا تھا کہ علیؑ واپس آئے حضورؐ نے پوچھا کیا قتل کر دیا کہا کیسے قتل کرتا وہ تو مصر کا خواجہ سرا ہے۔ (نعرۂ حیدری) وہ تو خواجہ سرا ہے وہ تو بچہ پیدا ہی نہیں کر سکتا پتہ چلا کہ ''عورت اور اسلام''، مرد اور اسلام میں ایک موضوع یہ بھی آتا ہے خیبر سے لے کر یہاں تک آپ غور کیوں نہیں کر رہے یہ کیوں کہا رسولؐ نے کہ کل عَلم مرد کو دوں گا تو اس سے پہلے کیا عورتوں نے مانگا تھا۔ (نعرۂ حیدری) آپ ہم سے کہتے ہیں تبرا پڑھتے ہو، رسولؐ نے مرد کیوں کہا رُجل کیوں کہا کیا عورت پہلے گئی تھی پتہ چلا مرد کی ضد رجل کی ضد عورت نہیں بلکہ مرد کی ضد رجل کی ضد خواجہ سرا ہے (نعرۂ حیدری) اس لئے نبیؐ نے کہا رجل، کل اس کو علم دیں گے جو کرار غیر فرار ہوگا تاکہ اسلام میں جو ایسے آنے والے ہیں ان کا بھی تعارف ہوتا رہے۔ جملہ اب سنیئے رسولؐ نے کہا یا علیؑ یا علیؑ تین قسم کے انسان ہوں گے جن کے دل میں تمہاری محبت نہیں آسکتی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایک مشرک کے دل میں ایک جو حلالی نہ ہو، اور ایک جو منافق ہو۔ (نعرۂ حیدری) اب جو بھی علیاً ولی اللہ کے خلاف بولے ولایتِ علیؑ کے خلاف بولے، عزاداری کے خلاف بولے، منبر کے خلاف بولے، تبرک کے خلاف بولے یا حلالی نہیں یا منافق ہوگا۔ (نعرۂ حیدری) رسولؐ نے تعارف کا طریقہ بتا دیا پہچان لو پہچان لو، علیؑ مسکرانے لگے۔ رسولؐ بھی مسکرانے لگے، کیا کہنا خیبر میں علیؑ نے منافق کی پہچان بتا دی۔ ابھی یہ بات رہ گئی تھی کہ عورتوں میں منافق عورتوں کو کیسے پہچانا جائے وہ ماریہ قبطیہؓ نے بتایا، ماریہ قبطیہؓ نے بتایا جیسا کہ میں نے کہا کہ کردار عورت کا کردار اور اس میں کوئی شک نہیں کہ عائشہ بنت الشاطی کربلا کی شیر دل خاتون میں لکھتی ہیں کہ عرب میں عرب کی عورت کی شجاعت کو پرکھا جائے تو زینبؑ سے زیادہ شجاع کوئی نہیں کتنی ہی کوئی عورت شجاع کیوں نہ ہو اب اس جملے کے بعد جو جملہ ہے اس میں ایک واقعہ لکھا ہے تاکہ عظمت آپ کی سمجھ میں آجائے۔ حضورؐ کی پھوپھی جناب صفیہ بنت عبدالمطلبؑ یہیں کسی عشرے میں پڑھ چکا ہوں چار سال پانچ سال پہلے ''قاتلانِ حسینؑ'' کے موضوع پر پڑھتے ہوئے لیکن دہرا رہا ہوں استدلال کے لئے خندق کا لشکر اور جس طرف عورتوں کے خیمے تھے جن لوگوں نے زیارت کی ہے جہاں پر مسجد فاطمہ زہراؑ بنی ہوئی ہے وہاں پر کبھی جب لڑائی چھڑی تھی تو خواتین کے خیمے لگے ہوئے تھے اس کا پچھلا حصہ تھا پہاڑی کے قریب دشمن پہاڑی درّہ کو پار کر کے عورتوں کے خیمے کی طرف آ گئے خواتین اسلام کی طرف تو ایک کافر کو دشمنوں نے بھیجا لشکر کی طرف کہ تم محمدؐ کے لشکر میں جاسوسی کر کے آؤ کہ لشکر کتنا ہے حالانکہ ادھر خواتین تھیں سب کو اطمینان تھا کہ لشکر تو پیچھے ہے قدموں کی چاپ جناب صفیہؓ نے سنی اسی واقعہ کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایرانی خواتین کے کردار پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر علی شریعتی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے اور یہ تاریخ میں تو موجود ہے کہتے ہیں کہ جناب صفیہؑ نے دیکھا کہ لشکر دور ہے ایک آدمی تلوار لئے بڑھتا چلا آرہا ہے تو حضورؐ نے اسلامی خواتین کی حفاظت کے لئے حسان بن ثابت جو اسلامی شاعر تھے ان سے کہا تھا کہ یہ تمہاری ڈیوٹی ہے کہ عورتوں کے خیموں کی تم حفاظت کرتے رہنا صفیہؑ نے پکار کر کہا حسان ادھر پیچھے یہودی آ گئے ہیں تلواریں لئے ہوئے ذرا آگے بڑھو تو انہوں نے ایک شعر پڑھا کہا عبدالمطلبؑ کی بیٹی ہم تو صرف شعر کہتے ہیں ہم تلوار نہیں چلا سکتے، جلال آ گیا سردارِ عرب عبدالمطلبؑ کی بیٹی کو، علیؑ کی پھوپھی، فاتح خیبر و خندق کی پھوپھی ہیں، علیؑ کی زرّہ پہنی، بھتیجے کی زرّہ پہنی، خود سر پر رکھا پورا فوجی لباس پہن کر علیؑ کی تلوار اٹھائی، خیمے کی قنات کو کاٹا، جو کافر آگے بڑھ رہا تھا اُس کے سر کو کاٹا، ایک وار میں سر کو کاٹا، سر کو اُٹھا کر لشکر پہ کھینچ کے مارا لشکر سمجھا ہی نہیں کہ یہاں مرد ہیں کہ عورتیں، سب بھاگ گئے۔ (نعرۂ صلوٰۃ) سب بھاگ گئے اس کے بعد رسولؐ سے جا کر جناب صفیہؑ نے کہا یہ کیا کیا آپ نے کہ شاعر کو حفاظت پر مامور کر دیا اور شاعر کو کسی نے تلوار چلانا نہیں سکھایا، شاید یہ جملہ تاریخ میں مداحین آلِ محمدؐ کو کھل گیا یہی وجہ تھی جتنے مرثیے نگار گزرے انہوں نے تلوار دکھانے سے پہلے تلوار چلانا سیکھی۔

میر انیسؔ کی سوانح حیات میں ہے کہ جوانی میں تلوار چلانا سیکھی ہے تب تلوار مرثیوں میں دکھائی ہے۔ (نعرہ صلوٰۃ) تب علیؑ کی لڑائی دکھائی ہے تلوار اور عورت، واہ عائشہ بنت الشاطی لکھتی ہے زینبؑ جیسی شجاع کے لئے آسان تھا کہ بعدِ کربلا اگر تلوار اٹھا لیتیں تو میں نے اسی لئے استدلال میں یہ واقعہ دیا ہے کہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عبدالمطلبؑ کی گھر کی عورت کے ہاتھ میں اگر تلوار آ جائے تو وہ جنگ کر سکتی ہے اور اس کا جملہ میں دینا چاہتا ہوں جو اس نے قیمتی جملہ لکھا ہے مشکل نہیں تھا زینبؑ کے لئے فاتح خیبر کی بیٹی تھیں اور رسولؐ کی شجاعت بھی وراثت میں آ رہی تھی ننھیال کی طرف سے بھی شجاعت تھی، تلوار اُٹھا لیتیں لیکن عائشہ بنت الشاطی کہتی ہے کہ جب ہم موازنہ کرتے ہیں کہ ایک عورت جس کو منع کیا گیا تھا کہ وہ گھر سے باہر قدم نہ نکالے اور وہ باہر آ جاتی ہے اور ناکامیاب ہو جاتی ہے اس لئے کہ اسے تلوار چلانا نہیں آتا تھا اس کے اجداد میں کسی نے تلوار نہیں چلائی تھی یہاں حضرت زینبؑ کے تو اجداد میں شجاعت آ رہی تھی پھر بھی حضرت زینبؑ نے تلوار نہیں اٹھائی امامِ وقت سے پوچھا کہ خیموں میں جل کے مر جائیں یا باہر جائیں (نعرۂ حیدری) عائشہ بن الشاطی یہ خاتون بھی مصر کی ہیں اور ہماری ہم عقیدہ نہیں ہیں لیکن بہت اچھی کتاب شہزادی زینبؑ پر انہوں نے لکھ دی ہے مجنوں گھورکھپوری سے میری بات ہوئی ان کا ایک انٹرویو (Interview) تھا تو گفتگو ہو رہی تھی میر انیسؔ موضوع تھے، مجنوںؔ گورکھپوری کا کہنا تھا کہ میر انیسؔ نے عورتوں کا کردار جو اپنے کلام میں دکھایا ہے اس میں عورتوں کو روتے پیٹتے دکھایا، بین کر رہی ہیں شہیدوں کے جانے پر روتی ہیں تو عرب عورت کا کردار یہ نہیں تھا تو میں نے کہا پھر عرب عورت کا کردار کیا تھا انہوں نے کہا کہ اگر عرب عورت کا کردار آپ کو دیکھنا ہے آئیڈیل (Ideal) کردار عرب عورت کا تو ہندہ تھی اس کے باپ، اس کے بھائی، اس کے چچا کو مارا گیا اس نے قسم کھائی کہ بدلہ لیں گے اس نے بدلہ لے کر حمزہؓ سے دکھا دیا یہ ہے عرب عورت جو اپنا بدلہ لے لیتی ہے لیکن انیسؔ نے جن عورتوں کو دکھایا ہے وہ روتی دھوتی ہیں اپنے ورثا کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مرجانے پر ہم نے کہا کہ آپ نے پھر کلامِ انیسؔ پڑھا نہیں۔

یزید کا دربار ہے اور دیکھئے میر انیسؔ کس طرح جنابِ زینبؑ کو پیش کر رہے ہیں:

آلِ محمدؐ کو حقارت سے نہ دیکھ او مقہور سب پہ ظاہر ہے کہ ہم لوگ ہیں اللہ کا نور
مار کر سبطِ پیمبرؐ کو یہ نخوت یہ غرور خیر نہ ہم دُور نہ تو دُور نہ محشر ہے دُور

ہندہ جگر خوارہ کا کردار فکر نہیں بدلی مسلمانوں کی کاش ادب سمجھ کر انیسؔ کو پڑھا ہوتا تو زینبؑ کی سیرت سمجھ میں آ جاتی۔ اب سنا رہا ہوں اس بند کی بیت کو سخن فتحپوری اس کو سمجھیں گے اور خدا کرے سب کی سمجھ میں آ جائے جو میں پڑھنے جا رہا ہوں۔

حق کا دریائے غضب جوش میں جب آئے گا
باندھنا ہاتھوں کا سادات کے کھل جائے گا

نعرۂ حیدری! نعرہ صلوٰۃ۔

حق کا دریائے غضب جوش میں جب آئے گا
باندھنا ہاتھوں کا سادات کے کھل جائے گا

غور کیا آپ نے یہ ہیں انیسؔ اور اس طرح حضرت زینبؑ کے کردار کو پیش کیا ہے، حضرت زینبؑ اپنے بیٹوں سے فرماتی ہیں:

جاؤ الگ کھڑے ہو ہاتھوں کو جوڑ کے
کیوں آئے ہو یہاں علی اکبرؑ کو چھوڑ کے

سرکو، ہٹو، بڑھو، نہ کھڑے ہو علم کے پاس ایسا نہ ہو، کہ دیکھ لیں شاہِ فلک اساس
کھوتے ہو اور آئے ہوئے تم مرے حواس بس قابلِ قبول نہیں ہے یہ التماس

رونے لگو گے پھر، جو بُرا یا بھلا کہوں
اس ضد کو بچپنے کے سوا اور کیا کہوں؟

ایک شجاع عورت کیسے بولتی ہے انیسؔ کے کلام میں عورت کا کردار دیکھئے!

www.ShianeAli.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھر تم کو کیا، بزرگ تھے گر فخرِ روزگار زیبا نہیں ہے وصفِ اضافی پہ افتخار
جوہر وہ ہیں جو تیغ کرے آپ آشکار دکھلا دو آج، حیدرؑ و جعفرؑ کی کارزار

بیت سنئے گا!

تم کیوں کہو کہ ''لال خدا کے ولی کے ہیں''
فوجیں پکاریں خود کہ ''نواسے علیؑ کے ہیں''

کیا کچھ علم سے جعفرِ طیار کا تھا نام؟ یہ بھی تھی اِک عطائے رسولؐ فلک مقام
بگڑی لڑائیوں میں بن آئے انہیں سے کام جب کھینچتے تھے تیغ، تو ہلتا تھا روم و شام

بے جاں ہوئے تو نخلِ وغا نے ثمر دیئے
ہاتھوں کے بدلے حق نے جواہر کے پر دیئے

زینبؑ بول رہی ہیں:

لشکر نے تین روز ہزیمت اُٹھائی جب بخشا علم رسولؐ خدا نے علیؑ کو تب
مرحب کو قتل کر کے بڑھا جب وہ شیرِ رب در بند کر کے قلعے کا بھاگی سپاہ سب

(نعرۂ حیدری)

اُکھڑا وہ یوں، گراں تھا جو دَر سنگِ سخت سے
جس طرح توڑ لے کوئی پتا درخت سے

نرغے میں تین دن سے ہے مشکل کشا کا لال اماں کا باغ ہوتا ہے جنگل میں پائمال
پوچھا نہ یہ، کہ ''کھولے ہیں کیوں تم نے سر کے بال؟'' مَیں لُٹ رہی ہوں اور تمہیں منصب کا ہے خیال

غم خوار تم میرے ہو، نہ عاشق امام کے
معلوم ہو گیا مجھے، طالب ہو نام کے

ہاتھوں کو جوڑ جوڑ کے بولے وہ لالہ فام غصّے کو آپ تھام لیں، اے خواہرِ امام!
واللہ، کیا مجال، جو لیں اب علم کا نام کھل جائے گا، لڑیں گے جو یہ باوفا غلام

فوجیں بھگا کے گنجِ شہیداں میں سوئیں گے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تب قدر ہوگی آپ کو، جب ہم نہ ہوئیں گے

آواز دی پیارو! ماں کو مرنے کی خبر دیتے ہو، زینبؑ تم سے خوش ہوگئی، زینبؑ تم سے خوش ہوگئی۔ تقریر ختم ہوگئی اسیر چھوٹ گئے شام سے چلے تو اب پردے کا اہتمام تھا اب لشکر گرد تھا اسیروں کو لئے ہوئے قافلہ کربلا کی طرف رواں تھا زینبؑ بھائی کی قبر پر پہنچیں عماری سے اپنے آپ کو گرادیا لپٹ کر بھائی کی قبر سے روئیں بس ایک جملہ کہا دیکھئے زینبؑ نے نہ نانا سے شکوہ کیا نہ بھائی سے شکوہ کیا بس توجہ رکھیئے گا بھائی سے اتنا کہا بس ایک جملہ کہا کہ اے بھیا جب تم رخصت آخر کے لئے آئے تھے تو تم نے سکینہؑ کو میرے حوالے کیا تھا اے بھیا میں کیا کروں میں سکینہؑ کو واپس نہ لاسکی۔ اس لئے کہ آپ خود آئے تھے قید خانے میں اور سکینہؑ کو بلا کر لے گئے وہ بچی واپس نہیں آئی اے بھیا رخصتی سلام، صغراؑ انتظار کر رہی ہوگی اے بھیا اب زینبؑ جا رہی ہے اب کبھی اس قبر پر آنا نہ ملے گا مدینے آگئیں، بڑا کہرام ہوا پورے مدینے میں ماتم تھا نانا کی قبر پر پہنچیں لیکن کوئی فریاد نہ کی بس اتنا کہا نانا خون بھرا کرتا آپ کے نواسے کا لے کر آگئی لیکن جب رات ہوئی تو جنت البقیع کی طرف چلیں فضہ ساتھ تھیں جب ماں کی قبر پر پہنچیں تو رات کی تاریکی میں آواز دی اماں میں نے بھیا کو نہیں بتایا اماں میں نے نانا کو نہیں بتایا اماں اُٹھ کر دیکھئے زینبؑ کے وہ بازو جنہیں آپ چومتی تھیں ان میں رسی باندھی گئی اماں آپ کے علاوہ میں نے یہ کسی کو نہیں بتایا، سنیئے گا۔ ابھی آپ نے مرثیہ سنا اور اسی ذکر پہ میں تقریر کو تمام کر رہا ہوں راوی کہتا ہے کہ مدینے سے واپسی پر مدینے کا یہ عالم تھا کہ پانچ بیبیاں ایسی تھیں جن کے گھر پر روز مجلسیں ہوتی تھیں اور یہ پانچ بیبیاں دن میں یا رات میں کبھی سائے میں نہیں بیٹھیں، رات اوس میں، دن دھوپ میں، ایک اُمِ البنینؑ ایک اُمِ ربابؑ، ایک

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اُمِ لیلیٰؑ ایک جنابِ زینبؑ ایک جنابِ اُمِ کلثومؑ یہ تمام بیبیاں دن بھر دھوپ میں بیٹھ کر ماتم کرتیں اور حسینؑ کے گھر کو نہیں چھوڑا کوئی اپنے گھر نہیں گیا ایک دن شام تھی سید الساجدینؑ اپنے حجرے میں بیٹھے بابا کو آنسو بہا کر یاد کر رہے تھے کہ پھوپا عبداللہ ابن جعفرؑ آ گئے جن بچوں کا ذکر سنا عون و محمدؑ کے باپ آ گئے آ کر کہا بیٹا سید الساجدینؑ تمہاری پھوپھی کو آئے ہوئے عرصہ ہو گیا کیا اپنے گھر نہ آئیں گی کہا کہ آج میں پھوپھی سے عرض کروں گا پھوپھی کی خدمت میں گئے اور کہا پھوپھی اماں پھوپھا عبداللہ ابن جعفرؑ آئے تھے کہتے تھے کہ کیا تمہاری پھوپھی اپنے گھر نہ آئیں گی تو کہا کیا کروں اس گھر میں جا کر تم امامِ وقت ہو اگر تم کہتے ہو تو پھوپھی چلی جائے گی۔ آج شب کو میں جاؤں گی رات آئی، چادر سر پر ڈالی، گھر کا رُخ کیا صحن کا دروازہ کھولا، گھر میں داخل ہوئیں وہ بی بی جو بچوں کے لاشے آنے پر نہ روئی جو سروں کو دیکھ کر قید خانے میں نہ روئی، کربلا پہنچ کر گنجِ شہیداں میں نہ روئی کبھی زبان پر بچوں کا نام نہ لیا ایک بار جو ویران حجرے، بچوں کے نظر آئے، خالی مکان نظر آیا تو آواز دی اے عونؑ و محمدؑ زینبؑ کا گھر اُجڑ گیا، کہاں ہو میرے بچو! یہ گھر اب زینبؑ کو اچھا نہیں لگتا! اے عون و محمدؑ ماں پکار رہی ہے اے میرے لالؑ اے میرے بچو ماں کی فریاد پر صدا دو، بارِالٰہ ہمیں کوئی غم نہ دینا غمِ حسینؑ کے سوا۔ بار الٰہ ہم یہ پورا عشرہ جناب فاطمہ زہراؑ کی خدمت میں پُرسے کے طور پر پیش کرتے ہیں شہزادی ہر سامع، ہر ذاکر، ہر ماتم دار کا آنا قبول کیجئے۔ یہ جتنے بچے ہیں اُنہیں کوئی غم نہ ہو، غم منائیں تو آپ کے لعلؑ کا منائیں، یہ کبھی کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہوں۔ مولا تمام مومنین کے رزق میں برکت ہو، صدقے میں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے، جو بے اولاد ہیں اُنہیں اولادِ نرینہ عطا فرما، جو بیمار ہیں مولا اُنہیں شفا عطا فرمائیں۔ آمین!............. گھبرائے گی زینبؑ

Presented by: https://jafrilibrary.com